صلوٰۃ والسلام

علیٰ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

(درود وسلام کی روحانی وسعتوں کا سمندر)

کمالاتِ واوصافِ اور جمالِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا روحانی مجموعہ

تصنیف:

حافظ محمد حبیب اللہ

مقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْأَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ، نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ أَجْمَعِیْنَ۔

یہ ایک عاجز بندے کی نہایت ادنیٰ اور حقیر سی کوشش ہے کہ وہ اپنے قلم کی کمزوری، الفاظ کی نارسائی اور بیان کی ناتوانی کے باوجود اُس ذاتِ اقدس حضور پُرنور تاجدار عرب وعجم، رحمت دوعالم، خاتم النبیین ﷺ کی مدح وثنا میں ۶۸۱ درود رقم کئے ہیں جن کی ذاتِ مبارکہ سراپا نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٌ اور سراپا جمال الٰہی کا آئینہ ہے۔

یہ کتاب ''صلوٰۃ والسلام علیٰ محمد رسول ﷺ'' دراصل درودِ شریف کے اُن نورانی کلمات کا مجموعہ ہے جو محبتِ رسول ﷺ کے سمندر سے اُٹھنے والی ایک کمزور سی موج ہے۔ اس کا ہر درود اس عقیدے کے ساتھ لکھا گیا ہے کہ درود وسلام محض الفاظ نہیں بلکہ دل کی حاضری، روح کی پاکیزگی اور عشقِ مصطفیٰ ﷺ کی ایک روشن کیفیت ہے۔

اس مجموعے میں حضور نبی کریم ﷺ کے اوصافِ حمیدہ اور جمیلہ، حلیۂ مبارک، جمالِ صورت، کمالِ سیرت، اور مقامِ نبوت ورسالت ﷺ کو ادب ومحبت کے ساتھ بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ہر درود میں یہ اہتمام رکھا گیا ہے کہ صلوٰۃ و سلام اور تسلیماً کے مبارک الفاظ بار بار آئیں، تاکہ قاری کا دل درود کے نور سے منوّر ہوجائے اور زبان محبتِ رسول ﷺ کے ذکر کی مٹھاس سے تر ہوجائے۔

یہ بات واضح رہنی چاہیے کہ اس کتاب میں جو کچھ بھی بیان ہوا ہے وہ حقیقتِ محمدی ﷺ کے کمالات کا عشرِ عشیر بھی نہیں، بلکہ صرف ایک بندۂ ناچیز عاجز حقیر کی محبت کا اظہار ہے۔ اصل مدح تو وہ ہے جو اللہ تعالیٰ خود اپنے محبوب ﷺ کی فرماتا ہے اور فرشتے جن پر درود بھیجتے ہیں۔

اگر اس کتاب ''صلوٰۃ والسلام علیٰ محمد رسول ﷺ'' کے ذریعے کسی ایک دل میں بھی عشقِ رسول ﷺ کی شمع روشن ہوگئی، یا کسی ایک آنکھ سے محبتِ مصطفیٰ ﷺ کے آنسو جاری ہو گئے، تو یہی اس عاجز مصنف کی سب سے بڑی کامیابی ہوگی۔

آخر میں یہ حقیر غلامِ محمد رسول اللہ ﷺ مصنف،

حافظ محمد حبیب اللہ

بارگاہِ الٰہی میں دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ میری اس ادنیٰ سی خدمت کو اپنے حبیب ﷺ کی بارگاہ میں قبول فرمائے، اور اسے میرے اور میرے والدین اور استاذ اور مشائخ کے لئے وسیلۂ مغفرت، نورِ ایمان اور شفاعتِ مصطفیٰ ﷺ کا سبب بنا دے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ۔

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اتنی رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما جتنی چیزیں تیرے علم میں ہیں، ایسی دائمی رحمت جو تیرے ملک وسلطنت کے دوام کے ساتھ ہمیشہ قائم رہے۔

وجہ تسمیہ

صلوٰۃ والسلام علیٰ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

الحمد للہ رب العالمین، والصلاۃ والسلام علیٰ سید الانبیاء والمرسلین، خاتم النبیین، رحمتِ عالمین، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

یہ کتاب ''صلوٰۃ والسلام علیٰ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم'' اپنے نام کے اندر ہی اپنی حقیقت، مقصد اور روحانی کیفیت کو سمیٹے ہوئے ہے۔ یہ محض چند درود وسلام کا مجموعہ نہیں، بلکہ ایک سچے محبِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دل کی وہ پکار ہے جو محبت، عقیدت، ادب اور غلامیِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جذبات سے معمور ہو کر الفاظ کا جامہ پہن گئی۔

بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں پہلی حاضری کی کیفیت

جب اگست 2007ء میں مجھے بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں حاضری اور روضۂ اقدس کی زیارت کا شرف نصیب ہوا، تو اس سعادت بھری گھڑی میں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے قدمینِ شریفین کی جانب کھڑا تھا۔ دل محبت وعقیدت سے لبریز تھا، آنکھیں اشکبار تھیں اور زبان بے اختیار بارگاہِ الٰہی میں عرض گزار ہوئی:

اے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے رب! اے تمام جہانوں کے خالق و مالک! مجھے ایسی توفیق عطا فرما کہ میں تیرے محبوب بندے، تیرے آخری نبی، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شانِ اقدس کے مطابق صلوٰۃ وسلام اور تسلیماً کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے درود شریف لکھ سکوں۔

یہ دعا دل کی گہرائیوں میں اُتر گئی۔ اس کے بعد ایک عرصہ تک میرا دل اسی آرزو

میں بے قرار رہا کہ حضور اکرم ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں محبت و ادب کا نذرانہ پیش کرنے کے لیے کچھ لکھ سکوں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میں نے چند درود شریف تحریر کیے، مگر دل کی تشنگی ختم نہ ہوئی، کیونکہ محبتِ رسول ﷺ کا سمندر کبھی سیراب نہیں ہوتا۔

بارگاہِ رسالت ﷺ میں دوسری حاضری اور قلبی انقلاب

اگست 2025ء میں دوبارہ مجھے بارگاہِ رسول ﷺ پر دوبارہ حاضری کی سعادت نصیب ہوئی۔ جب میری نگاہ پہلی مرتبہ گنبدِ خضراء پر پڑی تو دل کی کیفیت بدل گئی۔ محبت و عقیدت کے جذبات نے ایسا غلبہ پایا کہ دل خون کے آنسو رونے لگا۔ اور میرے جگر کو محبت رسول اللہ ﷺ نے چیر دیا وہ لمحہ میرے لیے زندگی کے ان عظیم لمحات میں سے تھا جنہیں الفاظ میں مکمل بیان کرنا ممکن نہیں۔

میں نے وہیں کھڑے ہو کر بارگاہِ الٰہی میں عرض کیا:

اے محمد رسول اللہ ﷺ کے رب! اے بڑی عزت و جلال کے مالک! اے تمام جہانوں کے خالق و مالک! ہر چیز تیرے دست قدرت میں ہے۔ میں تیری بارگاہ میں فریاد کرتا ہوں کہ میں تیرے حبیب ﷺ کا ایک عاجز، نالائق اور گناہگار غلام ہوں۔ اے خاتم النبیین ﷺ کے رب! اے میرے رب! مجھے اس قابل بنا دے کہ میں تیرے محبوب ﷺ پر ایسا صلوٰۃ و سلام لکھ سکوں جو میری محبت، ادب اور عقیدت کا اظہار ہو اور تیرے حبیب ﷺ کی شانِ اقدس کے شایانِ شان ہو۔

کتاب کی تکمیل کا روحانی سفر

جب میں اپنے وطن واپس لوٹا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میرے سینے کو اپنے حبیب کریم ﷺ کی محبت کے نور سے منور فرمایا۔ پھر اللہ تعالیٰ کی خاص مدد، رسول کریم ﷺ کی محبت بھری نسبت اور خصوصی توفیق کے ساتھ اس کتاب کی تحریر کا آغاز ہوا۔

یہ سفر محض قلم اور الفاظ کا سفر نہیں تھا، بلکہ دل کی کیفیتوں، محبت کے آنسوؤں، عقیدت کے جذبات اور غلامیِ رسول ﷺ کی ایک روحانی داستان تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تقریباً سات ماہ کے عرصے میں یہ کتاب مکمل ہوئی۔

دو عظیم احساناتِ الٰہی

اے میرے رب! تیرا جتنا شکر ادا کیا جائے کم ہے کہ تو نے مجھ پر دو عظیم احسان فرمائے:

پہلا احسان یہ کہ تو نے مجھے اپنے محبوب بندے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی غلامی، محبت اور نسبت عطا فرمائی۔

دوسرا عظیم احسان یہ کہ تو نے اپنے حبیب ﷺ کی مدح، ثنا اور صلوٰۃ وسلام لکھنے کے لیے میری کمزور کوشش کو اپنی خاص مدد اور توفیق سے قبول فرمایا۔

یہ کتاب میرے علم، قابلیت یا کسی کمال کا نتیجہ نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم، حضور اکرم ﷺ کی محبت اور ایک محتاج غلام کے دل کی تڑپ کا اظہار ہے۔

کتاب کا مقصد

اس کتاب کا مقصد صرف درود شریف کے الفاظ جمع کرنا نہیں، بلکہ دلوں میں محبتِ رسول ﷺ کو تازہ کرنا، زبانوں کو صلوٰۃ وسلام سے معطر کرنا، اور اہلِ ایمان کو اس عظیم عبادت کی طرف متوجہ کرنا ہے جس کا حکم خود ربِّ کریم نے قرآنِ مجید میں فرمایا۔ اللہ تعالیٰ اس حقیر کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، اسے حضور اکرم ﷺ کی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے، اور اسے میرے لیے، میرے والدین، میرے اساتذہ، میرے متعلقین اور تمام عاشقانِ رسول ﷺ کے لیے ذریعۂ نجات بنائے۔ آمین یارب العالمین۔

محمد رسول اللہ ﷺ کا ادنیٰ غلام- حافظ محمد حبیب اللہ

حرفِ آغاز

صلوٰۃ والسلام علیٰ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

تمام تعریفیں اس اللہ رب العزت کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا خالق و مالک، رحمٰن و رحیم، فضل و کرم فرمانے والا ہے، جس نے اپنے محبوبِ مکرم، خاتم النبیین، رحمتِ عالمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو تمام مخلوقات کے لیے رحمت بنا کر مبعوث فرمایا۔ بے شمار درود و سلام ہوں اس عظیم ہستی پر جن کی ذاتِ اقدس ایمان کی روح، محبت کا مرکز، ہدایت کا سرچشمہ اور تمام اہلِ محبت کے دلوں کا سکون ہے۔

''صلوٰۃ والسلام علیٰ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم'' ایک ایسی روحانی کاوش ہے جو ایک عاجز بندۂ خدا کے دل میں پیدا ہونے والی محبت، عقیدت اور غلامیِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جذبات کا اظہار ہے۔ یہ کتاب تقریباً 950 صفحات پر مشتمل ہے، جس میں درود و سلام کے ایسے کلمات کو جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے جو محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، ادبِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عظمت و رفعت کے احساس سے معمور ہیں۔

اس کتاب کی بنیاد کسی علمی دعوے یا ذاتی کمال پر نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت، اور ایک محتاج غلام کے دل کی اس تڑپ پر ہے جو ہمیشہ اپنے آقا و مولا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں محبت کا نذرانہ پیش کرنے کی آرزو رکھتا ہے۔

جب ایک بندہ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں درود و سلام پیش کرتا ہے تو وہ دراصل اپنے دل کو محبت، ادب، ذکر اور روحانی نور سے منور کرتا ہے۔ درود شریف وہ عظیم عبادت ہے جس کا حکم خود ربِّ کائنات نے قرآنِ کریم میں عطا فرمایا، اور جس

کے ذریعے بندہ رحمتوں، برکتوں اور قربِ الٰہی کے دروازوں تک پہنچتا ہے۔

اس کتاب میں کوشش کی گئی ہے کہ درود شریف کے الفاظ میں محبت، تعظیم، عقیدت، معرفت اور روحانی کیفیت کو جمع کیا جائے۔ ہر درود ایک دعا بھی ہے، ایک محبت بھرا نذرانہ بھی، ایک تعلق کا اظہار بھی اور ایک عاشق کے دل کی صدا بھی۔

یہ کتاب ان تمام خوش نصیب لوگوں کے لیے ایک تحفۂ محبت ہے جن کے دلوں میں حضور رحمتِ عالم ﷺ کی محبت زندہ ہے، جن کی زبانیں درود و سلام سے تر رہتی ہیں، اور جن کی سب سے بڑی آرزو اپنے آقا ﷺ کی رضا، محبت اور قرب حاصل کرنا ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے دوران ہمیشہ یہ احساس غالب رہا کہ حضور اکرم ﷺ کی شانِ اقدس بیان کرنا انسانی الفاظ کے بس کی بات نہیں۔ انسان جتنا بھی لکھے، قلم جتنا بھی چلائے اور زبان جتنی بھی تعریف کرے، پھر بھی مقامِ مصطفیٰ ﷺ کی حقیقی عظمت کا احاطہ نہیں کر سکتا۔ یہ صرف ایک غلام کی محبت بھری کوشش ہے کہ وہ اپنی استطاعت کے مطابق اپنے آقا ﷺ کی بارگاہ میں عقیدت کا پھول پیش کر سکے۔

اے اللہ! اس کتاب کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما، اسے حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں شرفِ قبولیت عطا فرما، اسے محبتِ رسول ﷺ پھیلانے کا ذریعہ بنا، اور اسے لکھنے والے، پڑھنے والے، سننے والے اور اس سے فائدہ اٹھانے والے تمام مسلمانوں کے لیے دنیا و آخرت کی سعادت کا سبب بنا۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ۔

آمین یارب العالمین۔

انتساب

بنام:-

سرورِ کائنات، فخرِ موجودات، رحمتِ عالمین خاتم النبیین محبوب رب العالمین

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ حقیر سا نذرانۂ محبت، عقیدت اور غلامیِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اس عظیم ہستی کی بارگاہِ اقدس میں پیش ہے جن کی ذاتِ مبارکہ تمام جہانوں کے لیے رحمت، ہدایت اور نور کا سرچشمہ ہے۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پر میری جان میرا خون، میری ہڈیاں میرا گوشت، میرا پوست، میرا دل، میرا جگر میری روح اور میری ہر محبت اور عقیدت قربان۔

یہ کتاب ان پاکیزہ ہستیوں کی نسبت سے بھی منسوب ہے جن کی گود، گھر اور تربیت نے اس عظیم رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ظہور کا شرف پایا:

بنام:- والدِ گرامی- حضرت سیدنا عبداللہ بن عبدالمطلب سلام اللہ علیہما

جن کے پاکیزہ وجود سے دنیا کو وہ نور عطا ہوا جس کا ظہور بعد ازاں سیدِ عالم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت میں ہوا۔ اللہ تعالیٰ حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب سلام اللہ علیہما کے درجات بلند فرمائے، ان پر اپنی بے شمار رحمتیں نازل فرمائے، ان کے مقام کو بلند سے بلند تر فرمائے اور انہیں اپنی رضا و کرم کے سائے میں جگہ عطا فرمائے۔

بنام:- والدۂ محترمہ- حضرت آمنہ بنت وہب سلام اللہ علیہا

وہ عظیم المرتبت خاتون جن کے مقدس بطنِ مبارک نے رحمتِ دو عالم، محبوبِ خدا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو اپنے اندر جگہ دی۔ اللہ تعالیٰ حضرت آمنہ سلام اللہ علیہا پر اپنی خصوصی رحمتیں نازل فرمائے، ان کے درجات کو بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کی روحِ مبارک کو اپنی رضا و انوار سے منور فرمائے۔

بنام:- دادا جان- حضرت سیدنا عبدالمطلب بن ہاشم علیہما السلام

وہ بزرگ جنہیں اپنے پوتے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی پرورش و کفالت کا شرف حاصل ہوا اور جنہوں نے اپنے خاندان کے اس روشن تاباں چراغ سراج منیر کو اپنی محبت و شفقت سے سنبھالا۔ اللہ تعالیٰ حضرت سیدنا عبدالمطلب علیہ السلام کے درجات بلند فرمائے، ان کی قبر کو نور سے بھر دے، ان پر اپنی رحمتوں کے خزانے نازل فرمائے اور انہیں اپنی خاص عنایتوں سے نوازے۔

بنام:- چچا جان- سیدنا ابوطالب بن عبدالمطلب بن ہاشم علیہما السلام

جنہوں نے تقریباً سینتیس (37) برس تک اپنے عظیم بھتیجے، رحمۃٌ للعالمین حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی بے مثال محبت، شفقت، حفاظت اور خدمت کا حق ادا کیا۔ ہر آزمائش، ہر مخالفت اور ہر سخت گھڑی میں آپ ﷺ کا دستِ شفقت بن کر ساتھ دیا، اپنی جان، عزت، وقار اور قبیلے کی قوت کو آپ ﷺ کے دفاع کے لیے وقف رکھا، اور مکہ کے سخت ترین حالات میں بھی آپ ﷺ کی نصرت و حمایت سے کبھی دست بردار نہ ہوئے۔ تاریخِ اسلام آپ کے ایثار، وفاداری، خاندانی غیرت اور بے لوث سرپرستی کو ہمیشہ عزت و احترام کے ساتھ یاد رکھے گی۔

اے اللہ! ان تمام مقدس ہستیوں پر اپنی بے پایاں رحمتیں نازل فرما، ان کے درجات کو بلند فرما، ان کی قبور کو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ بنا دے، اور انہیں اپنے محلِ قربِ خاص میں اعلیٰ علیین میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرما۔

درود شریف کے اہتمام
اور کثرت سے پڑھنے کے روحانی فوائد

1. محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اضافہ: درود شریف کی کثرت سے دل میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت، عظمت اور ادب مزید مضبوط ہوتا ہے۔

2. اللہ تعالیٰ کی رحمت کا نزول: درود شریف اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے حصول کا عظیم ذریعہ ہے۔

3. درجات کی بلندی: درود شریف پڑھنے والے کے درجات بلند ہوتے ہیں اور اس کے اعمال میں برکت پیدا ہوتی ہے۔

4. گناہوں کی معافی کا ذریعہ: کثرتِ درود بندے کے لیے مغفرت اور رحمتِ الٰہی کے حصول کا سبب بنتی ہے۔

5. شفاعتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امید: درود شریف حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعتِ عظمیٰ کی امید کو مضبوط کرتا ہے۔

6. دل کا نور اور ایمان کی مضبوطی: درود شریف دل کو نورِ ایمان سے منور اور یقین کو مضبوط کرتا ہے۔

7. اتباعِ سنت کی رغبت: درود شریف پڑھنے سے سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمل کرنے کا شوق پیدا ہوتا ہے۔

8. قربِ الٰہی کا ذریعہ: درود شریف اللہ تعالیٰ کی رضا اور قرب حاصل کرنے والے اعمال میں سے ہے۔

9. روحانی پاکیزگی: درود شریف دل کی غفلتوں کو دور کر کے باطن کو پاکیزگی عطا کرتا ہے۔

درود شریف
کثرت سے پڑھنے کے دنیاوی فوائد

1. دل کا سکون اور اطمینان: درود شریف پریشانیوں میں دل کو سکون اور روح کو راحت عطا کرنے کا ذریعہ بنتا ہے۔

2. غم و پریشانی میں کمی: کثرتِ درود سے دل کو امید، حوصلہ اور مثبت کیفیت حاصل ہوتی ہے۔

3. رزق میں برکت: درود شریف رزق میں برکت اور معاملات میں آسانی کا سبب بنتا ہے۔

4. گھریلو زندگی میں برکت: درود شریف گھر کے ماحول میں محبت، سکون اور خیر پیدا کرنے کا ذریعہ بنتا ہے۔

5. دعاؤں کی قبولیت کے اسباب: درود شریف دعا کے آداب میں سے ہے اور دعا کی قبولیت کے اسباب میں شامل ہے۔

6. مشکلات میں آسانی: درود شریف مشکلات کے وقت اللہ تعالیٰ کی مدد اور آسانی کی امید کو بڑھاتا ہے۔

7. ذہنی سکون اور قلبی اطمینان: درود شریف فکر و بے چینی کو کم کرنے اور قلبی سکون حاصل کرنے کا ذریعہ بنتا ہے۔

8. معاملات میں خیر و برکت: درود شریف زندگی کے مختلف معاملات میں خیر، برکت اور آسانی کا سبب بنتا ہے۔

9. محبت اور عزت میں اضافہ: درود شریف انسان کے کردار کو خوبصورت بناتا ہے جس سے لوگوں کے دلوں میں محبت اور احترام پیدا ہوتا ہے۔

خلاصہ:

درود شریف صرف ایک ذکر نہیں بلکہ محبتِ رسول ﷺ، رحمتِ الٰہی، روحانی سکون، اخلاقی پاکیزگی اور زندگی کی برکتوں کا عظیم خزانہ ہے۔ اہلِ محبت ہمیشہ سے درود و سلام کو اپنی روحانی زندگی کا سرمایہ سمجھتے آئے ہیں۔

1.دروْدِ اَنْوَارِ الْمَحَبَّةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً، وَسَلِّمْ سَلَامًا تَآمًّا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِكَ الْكَرِيْمِ، صَاحِبِ الْوَجْهِ الْمُنِيْرِ، وَالْجَبِيْنِ الْمُشْرِقِ، وَالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، وَصَاحِبِ الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ، وَالرَّأْفَةِ الْكَامِلَةِ، وَالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى، وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَسَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَاللِّوَاءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالنُّوْرِ الْمَسْطُوْعِ، وَالسِّرِّ الْمَوْهُوْبِ، وَالْقَلْبِ الْمَمْلُوْءِ بِمَعْرِفَتِكَ، وَالرُّوْحِ الْمُؤَيَّدَةِ بِنُوْرِكَ، وَالَّذِىْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَهُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ، وَبُشْرٰى

لِلْمُؤْمِنِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَأَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ، وَوَالِدَتِهِ السَّيِّدَةِ اٰمِنَةَ بِنْتِ وَهْبٍ، وَأَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ، وَأَتْبَاعِهِ الْأَبْرَارِ، صَلَاةً تُظْهِرُ بِهَا شَرَفَهُ، وَتُعْلِيْ بِهَا ذِكْرَهُ، وَتَزِيْدُنَا بِهَا مَحَبَّةً لَّهُ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا، بِعَدَدِ مَا أَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ، وَمِلْءَ مَا وَسِعَهُ فَضْلُكَ، إِنَّكَ أَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر کامل ترین رحمت نازل فرما، اور انہیں مکمل و بھرپور سلامتی عطا فرما؛ وہ تیرے کریم رسول ہیں، روشن و منور چہرے کے مالک، تاباں پیشانی والے، عظیم اخلاق سے آراستہ، وسیع رحمت کے حامل، کامل رأفت و شفقت سے سرفراز، شفاعتِ کبریٰ کے مالک، تمام نبیوں کے خاتم، تمام رسولوں کے امام، اولین و آخرین کے سردار، رب العالمین کے محبوب، مقامِ محمود کے صاحب، حوضِ کوثر کے مالک، بندھے ہوئے لوائے حمد کے علمبردار، پھیلے ہوئے نور کے مظہر، عطا کیے ہوئے اسرارِ الٰہیہ کے امین، اس قلبِ مبارک کے حامل جو تیری معرفت سے لبریز ہے، اور اس روحِ مقدس کے مالک جسے تو نے اپنے نور سے قوت و تائید عطا فرمائی۔ وہی ہستی ہیں جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے سراپا

رحمت، اہلِ تقویٰ کے لیے ہدایت، اور اہلِ ایمان کے لیے بشارت بنا کر مبعوث فرمایا۔ اور آپ ﷺ کی آلِ اطہار، آپ کی پاکیزہ ازواجِ مطہرات، آپ کی والدۂ ماجدہ حضرت سیدہ آمنہ بنتِ وہب، آپ کے برگزیدہ صحابۂ کرام، اور آپ کے نیکوکار پیروکاروں پر بھی رحمتیں نازل فرما۔ اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے آپ ﷺ کے شرف و عظمت کو مزید آشکار فرمائے، آپ ﷺ کے ذکرِ مبارک کو مزید بلند کرے، اور ہمارے دلوں میں آپ ﷺ کی محبت کو بڑھا دے۔ اور آپ ﷺ اور ان سب پر بے شمار سلامتی نازل فرما، اتنی کہ جتنی چیزوں کا احاطہ تیرے علم نے کر رکھا ہے، اور اتنی کہ جتنی وسعت تیرے فضلِ عظیم میں ہے۔ بے شک تو ہی بے حد عطا فرمانے والا، نہایت کرم والا ہے۔

2. دُرُوْدُ نُوْرِ الْإِجْلَالِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً، وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، وَإِمَامِ الْهُدٰى، وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، ذِي الْوَجْهِ الْمُنِيْرِ، وَالْجَبِيْنِ الْمُسْتَنِيْرِ، وَالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، وَالْقَلْبِ السَّلِيْمِ، وَالرُّوْحِ الْمُؤَيَّدَةِ بِنُوْرِكَ،

وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَاللِّوَاءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ الطَّاهِرَيْنِ، وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَأَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ، صَلَاةً تُعْلِيْ بِهَا ذِكْرَهُ، وَتُظْهِرُ بِهَا شَرَفَهُ، وَتَزِيْدُنَا بِهَا مَحَبَّةً لَّهُ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا، بِعَدَدِ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ، وَمِلْءَ مَا وَسِعَهُ فَضْلُكَ، إِنَّكَ أَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر کامل ترین رحمت نازل فرما، اور آپ ﷺ پر مکمل اور بھرپور سلامتی نازل فرما۔ آپ ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول، رحمت کے نبی، ہدایت کے امام، تمام انبیائے کرام کے خاتم، تمام رسولوں کے سردار، رب العالمین کے محبوب، روشن چہرۂ انور کے مالک، نور سے جگمگاتی پیشانی والے، عظیم اخلاق سے آراستہ، پاکیزہ قلب کے حامل، اور ایسی روحِ مقدس کے مالک ہیں جسے تو نے اپنے نور سے تائید و تقویت عطا فرمائی۔ آپ ﷺ مقامِ محمود کے صاحب، حوضِ کوثر کے مالک، لوائے حمد کے علمبردار، اور شفاعتِ کبریٰ کے مالک ہیں۔ اور آپ ﷺ کی آلِ اطہار، آپ ﷺ کے

پاکیزہ والدین، آپ ﷺ کے مکرم دادا، اور آپ ﷺ کے برگزیدہ صحابۂ کرام پر بھی رحمتیں نازل فرما۔ اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے آپ ﷺ کے ذکرِ مبارک کو بلند فرمائے، آپ ﷺ کے شرف و عظمت کو ظاہر فرمائے، اور ہمارے دلوں میں آپ ﷺ کی محبت کو مزید بڑھا دے۔ اور آپ ﷺ اور ان سب پر کثرت کے ساتھ سلامتی نازل فرما، اتنی کہ جتنی چیزوں کا تیرے علم نے احاطہ کر رکھا ہے، اور اتنی کہ جتنی وسعت تیرے فضلِ عظیم میں ہے۔ بے شک تو ہی نہایت زیادہ عطا فرمانے والا، بے حد کرم کرنے والا ہے۔

3. دُرُوْدُ سِرَاجِ الْهُدٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً، وَسَلِّمْ سَلَامًا دَآئِمًا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ، وَسَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَاللِّوَاءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى، ذِى

الْوَجْهِ الْأَنْوَرِ، وَالْجَبِيْنِ الْأَزْهَرِ، وَالثَّغْرِ
الْمُتَبَسِّمِ، وَالْخُلُقِ الْأَعْظَمِ، وَالْقَلْبِ
الْأَطْهَرِ، وَالرُّوْحِ الْأَقْدَسِ، وَالنُّوْرِ الْأَكْمَلِ،
وَالسِّرِّ الْأَعْظَمِ، وَالرَّحْمَةِ الْمُهْدَاةِ، وَالنِّعْمَةِ
الْمُسْدَاةِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ
الطَّاهِرَيْنِ، وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْأَخْيَارِ،
صَلَاةً تُزَكِّيْ بِهَا قُلُوْبَنَا، وَتُنِيْرُ بِهَا أَرْوَاحَنَا،
وَتَمْلَأُ بِهَا صُدُوْرَنَا مَحَبَّةً وَتَعْظِيْمًا وَشَوْقًا إِلَيْهِ،
وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا، بِعَدَدِ مَا
أَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ، وَمِلْءَ مَا وَسِعَهُ فَضْلُكَ،
إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

ترجمہ: ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر کامل ترین رحمت نازل فرما، اور دائمی سلامتی عطا فرما۔ آپ ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ و مقرب صفی، تیری تمام مخلوق میں سب سے زیادہ منتخب، اولین و آخرین کے سردار، تمام رسولوں کے امام، تمام انبیائے کرام کے خاتم، مقامِ محمود کے صاحب، حوضِ کوثر کے مالک، لوائے حمد

کے علمبردار، شفاعتِ کبریٰ کے مالک، نہایت روشن چہرۂ انور کے مالک، درخشاں پیشانی والے، ہمیشہ تبسم سے مزین لبوں والے، عظیم ترین اخلاق سے آراستہ، نہایت پاکیزہ قلب کے حامل، انتہائی مقدس روح کے مالک، کامل ترین نور کے مظہر، عظیم ترین رازِ الٰہی کے امین، اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ رحمت، اور اس کی عطا کی ہوئی عظیم نعمت ہیں۔ اور آپ ﷺ کی آلِ اطہار، آپ ﷺ کے پاکیزہ والدین، آپ ﷺ کے مکرم دادا، اور آپ ﷺ کے برگزیدہ صحابۂ کرام پر بھی رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ایسی رحمت عطا فرما جس کے ذریعے ہمارے دلوں کو پاکیزگی نصیب ہو، ہماری روحیں نور سے منور ہو جائیں، اور ہمارے سینے آپ ﷺ کی محبت، تعظیم اور شوق سے بھر جائیں۔ اور آپ ﷺ اور ان سب پر بے شمار سلامتی نازل فرما، اتنی کہ جتنی چیزوں کا تیرے علم نے احاطہ کر رکھا ہے، اور اتنی کہ جتنی وسعت تیرے فضلِ عظیم میں ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر کامل قدرت رکھنے والا ہے۔

4. دُرُوْدُ بَحْرِ الْأَنْوَارِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً عَظِيْمَةً، وَسَلِّمْ سَلَامًا كَثِيْرًا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُجْتَبٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى، وَخَيْرِ خَلْقِكَ أَجْمَعِيْنَ، وَسَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ، وَإِمَامِ الثَّقَلَيْنِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَمِصْبَاحِ الْهُدٰى، وَسِرَاجِ الدُّجٰى،

وَبَدْرِ التَّمَامِ، وَشَمْسِ الْمَعَارِفِ، وَقَمَرِ الْحَقِيْقَةِ، وَصَاحِبِ الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، وَالْوَجْهِ الْكَرِيْمِ، وَالْجَبِيْنِ الْمُنِيْرِ، وَالْعَيْنَيْنِ الْمُبَارَكَتَيْنِ، وَاللِّسَانِ الصَّادِقِ، وَالْقَلْبِ الْمُمْتَلِئِ بِمَعْرِفَتِكَ، وَالرُّوْحِ الْمُؤَيَّدَةِ بِنُوْرِكَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ، وَالْفَضِيْلَةِ الْكُبْرٰى، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ الطَّاهِرَيْنِ، وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً تُمَجِّدُ بِهَا ذِكْرَهُ، وَتُعْلِيْ بِهَا قَدْرَهُ، وَتُنِيْرُ بِهَا قُلُوْبَنَا، وَتُحْيِيْ بِهَا أَرْوَاحَنَا، وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَمَالَ مَحَبَّتِهِ وَحُسْنَ اتِّبَاعِهِ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا أَبَدًا، إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ الْكَرِيْمُ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر عظیم ترین رحمت نازل فرما، اور آپ ﷺ پر کثرت کے ساتھ سلامتی نازل فرما۔ آپ ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے چنے ہوئے محبوب، تمام مخلوقات میں سب سے افضل، دونوں جہانوں کے سردار، جن و انس کے امام، تمام جہانوں کے لیے سراپا رحمت، ہدایت کے چراغ، تاریکیوں میں روشنی بخشنے والے روشن چراغ، کمال کے بدرِ کامل، معارفِ الٰہیہ کے آفتاب، حقیقت کے ماہِ تاباں، عظیم اخلاق کے مالک، کریم و منور چہرے والے، روشن پیشانی کے حامل، مبارک آنکھوں والے، سچی زبان والے، ایسے قلبِ مبارک کے مالک جو تیری معرفت سے لبریز ہے، اور ایسی روحِ مقدس کے حامل جسے تو نے اپنے نور سے تائید بخشی۔ آپ ﷺ مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، بلند ترین درجے اور عظیم ترین فضیلت کے مالک ہیں۔ اور آپ ﷺ کی آلِ اطہار، آپ ﷺ کے پاکیزہ والدین، آپ ﷺ کے مکرم دادا، اور آپ ﷺ کے ہدایت یافتہ صحابۂ کرام پر بھی رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ایسی رحمت عطا فرما جس کے ذریعے آپ ﷺ کے ذکرِ مبارک کی عظمت مزید نمایاں ہو، آپ ﷺ کے مرتبۂ عالی کو مزید بلند فرمائے، ہمارے دلوں کو نور سے منور کر دے، ہماری روحوں کو زندگیِ ایمان عطا فرمائے، اور ہمیں آپ ﷺ کی کامل محبت اور آپ ﷺ کی سنتِ مبارکہ کی بہترین پیروی نصیب فرمائے۔ اور آپ ﷺ اور ان سب پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی سلامتی نازل فرما۔ بے شک تو ہی بہت زیادہ عطا فرمانے والا، نہایت کرم والا ہے۔

5. دُرُوْدُ كَنْزِ الْمَحَبَّةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً، وَسَلِّمْ سَلَامًا

تَآمًّا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، وَحَبِيْبِ الْحَقِّ، وَصَفِيِّ
الرَّحْمٰنِ، وَخَيْرِ الْبَرِيَّةِ، وَسَيِّدِ الْأُمَمِ، وَإِمَامِ
الْمُتَّقِيْنَ، وَقُدْوَةِ السَّالِكِيْنَ، وَزِيْنَةِ
الْمُرْسَلِيْنَ، وَتَاجِ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَصَاحِبِ
الْوَجْهِ الْمُشْرِقِ، وَالنُّوْرِ الْبَاهِرِ، وَالْخُلُقِ
الْأَكْمَلِ، وَالْحِلْمِ الْأَعْظَمِ، وَالْجُوْدِ الْأَوْفَرِ،
وَالرَّأْفَةِ الْأَعَمِّ، وَالرَّحْمَةِ الْأَتَمِّ، وَالْقَلْبِ
الْمُطَهَّرِ، وَالرُّوْحِ الْمُنَوَّرَةِ، وَالسِّرِّ الْمُقَدَّسِ،
وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ
الْعُظْمٰى، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى، وَالْفَضَائِلِ
الْكُبْرٰى، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ
الطَّاهِرَيْنِ، وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْأَخْيَارِ،
صَلَاةً تُزَيِّنُ بِهَا أَلْسِنَتَنَا بِذِكْرِهِ، وَتُحْيِيْ بِهَا

قُلُوْبَنَا بِمَحَبَّتِهٖ، وَتُقَرِّبُنَا بِهَا إِلٰى رِضْوَانِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ سَلَامًا يَلِيْقُ بِجَلَالِكَ وَكَمَالِ إِكْرَامِكَ، بِعَدَدِ مَا خَلَقْتَ، وَبِعَدَدِ مَا رَزَقْتَ، وَبِعَدَدِ مَا أَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ، إِنَّكَ أَنْتَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کامل ترین رحمت نازل فرما، اور کامل و بھرپور سلامتی عطا فرما۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول، رحمت کے نبی، حق تعالیٰ کے محبوب، رحمٰن کے برگزیدہ و منتخب، تمام مخلوق میں سب سے افضل، تمام امتوں کے سردار، اہلِ تقویٰ کے امام، راہِ سلوک طے کرنے والوں کے پیشوا، تمام رسولوں کی زینت، مقرب بندوں کے تاج، روشن چہرۂ انور کے مالک، درخشاں نور کے مظہر، کامل ترین اخلاق کے حامل، عظیم ترین حلم و بردباری کے پیکر، سب سے زیادہ سخاوت والے، سب سے زیادہ رؤف و شفیق، کامل ترین رحمت والے، پاکیزہ قلب کے مالک، نور سے منور روح کے حامل، مقدس راز کے امین، مقامِ محمود کے صاحب، وسیلۂ عظمیٰ کے مالک، بلند ترین درجات سے سرفراز، اور عظیم ترین فضائل کے حامل ہیں۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آلِ اطہار، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاکیزہ والدین، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مکرم دادا، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے برگزیدہ صحابۂ کرام پر بھی رحمتیں نازل فرما۔ اے اللہ! ایسی رحمت عطا فرما جس کے ذریعے ہماری زبانیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکرِ مبارک سے مزین ہو جائیں، ہمارے دل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے زندہ ہو جائیں، اور ہم تیرے رضوان و خوشنودی کے مزید قریب ہو جائیں۔ اور آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان سب پر ایسی سلامتی نازل فرما جو تیرے جلال اور تیرے کامل اکرام کے شایانِ شان ہو، اتنی کہ جتنی مخلوقات تو نے پیدا فرمائی ہیں، اتنی کہ جتنا رزق تو نے عطا فرمایا ہے، اور اتنی کہ جتنی چیزوں کا تیرے علم نے احاطہ کر رکھا ہے۔ بے شک تو ہی نہایت احسان فرمانے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

6. دُرُوْدُ مِرْقَاةِ الْقُرْبِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً دَآئِمَةً، وَسَلِّمْ سَلَامًا مُتَوَاصِلًا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَخَيْرِ مَنْ سَجَدَ وَرَكَعَ، وَأَفْضَلِ مَنْ دَعَا وَخَشَعَ، وَأَكْمَلِ مَنْ عَبَدَ وَأَطَاعَ، وَأَصْدَقِ مَنْ نَطَقَ، وَأَطْهَرِ مَنْ دَعَا إِلَيْكَ، وَأَعْظَمِ مَنْ عَرَفَكَ، وَأَقْرَبِ الْخَلْقِ إِلَيْكَ زُلْفٰى، وَأَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً، وَأَجَلِّهِمْ قَدْرًا، وَأَجْمَلِهِمْ خَلْقًا، وَأَكْمَلِهِمْ خُلُقًا، وَّأَنْوَرِهِمْ وَجْهًا، وَأَطْيَبِهِمْ قَلْبًا، وَأَزْكَاهُمْ

نَفْسًا، وَأَشْرَفِهِمْ رُوْحًا، وَأَعْظَمِهِمْ مَقَامًا، وَأَوْسَعِهِمْ جَاهًا عِنْدَكَ، وَصَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ، وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ، وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ الطَّاهِرَيْنِ، وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ، صَلَاةً تَشْرَحُ بِهَا صُدُوْرَنَا، وَتُنِيْرُ بِهَا بَصَآئِرَنَا، وَتُزَكِّيْ بِهَا نُفُوْسَنَا، وَتَرْفَعُ بِهَا دَرَجَاتِنَا، وَتَجْمَعُنَا بِهٖ فِيْ دَارِ كَرَامَتِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا، إِنَّكَ أَنْتَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دائمی رحمت نازل فرما، اور ہمیشہ جاری رہنے والی کامل سلامتی عطا فرما۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، سجدہ اور رکوع کرنے والوں میں سب سے افضل، دعا اور خشوع اختیار کرنے والوں میں سب سے بلند، عبادت اور اطاعت بجالانے والوں میں سب سے کامل، گفتگو کرنے والوں میں سب سے زیادہ سچے، تیری طرف دعوت دینے والوں میں سب سے زیادہ پاکیزہ، تجھے پہچاننے والوں

میں سب سے عظیم، تمام مخلوق میں تجھ سے قرب کے اعتبار سے سب سے زیادہ قریب، تیرے ہاں سب سے بلند مرتبہ رکھنے والے، سب سے زیادہ عظمت وقدر والے، حسنِ صورت میں سب سے حسین، حسنِ سیرت میں سب سے کامل، چہرۂ انور میں سب سے زیادہ نورانی، قلبِ مبارک میں سب سے زیادہ پاکیزہ، نفسِ اقدس میں سب سے زیادہ تزکیہ یافتہ، روحِ مبارک میں سب سے زیادہ شرف والے، مقام کے اعتبار سے سب سے عظیم، اور تیرے حضور سب سے وسیع جاہ ومرتبہ کے مالک ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وسیلہ، فضیلت، بلند درجے اور مقامِ محمود کے صاحب ہیں۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آلِ اطہار، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاکیزہ والدین، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مکرم دادا، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مہاجر وانصار صحابۂ کرام پر بھی رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ایسی رحمت عطا فرما جس کے ذریعے ہمارے سینوں کو کشادگی عطا ہو، ہماری باطنی نگاہیں نور سے منور ہو جائیں، ہمارے نفوس پاکیزہ ہو جائیں، ہمارے درجات بلند ہو جائیں، اور ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اپنی دارِ کرامت میں جمع فرما۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان سب پر کثرت کے ساتھ سلامتی نازل فرما۔ بے شک تو ہی عظیم فضل وکرم والا ہے۔

7. دُرُوْدُ نُوْرِ الْوِصَالِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً لَّا نِهَايَةَ لِكَمَالِهَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا لَّا انْقِطَاعَ لِدَوَامِهِ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، وَخَيْرِ الْبَرِيَّةِ، وَسَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ،

وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَصَاحِبِ الْوَجْهِ
الْأَنْوَرِ، وَالْجَبِيْنِ الْأَزْهَرِ، وَالْعَيْنَيْنِ
الْكَحِيْلَتَيْنِ، وَالثَّغْرِ الْمُتَبَسِّمِ، وَالشَّعْرِ
الْمُبَارَكِ، وَالشَّمَائِلِ الْكَامِلَةِ، وَالْأَخْلَاقِ
الْفَاضِلَةِ، وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ، وَالْحِلْمِ
الْعَظِيْمِ، وَالْجُوْدِ الْعَمِيْمِ، وَالْقَلْبِ الْمُطَهَّرِ،
وَالرُّوْحِ الْمُنَوَّرَةِ، وَالسِّرِّ الْمُقَدَّسِ،
وَصَاحِبِ الْقُرْبِ الْأَعْلٰى، وَالْمَقَامِ الْأَسْنٰى،
وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْفَضِيْلَةِ الْكُبْرٰى،
وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ الطَّاهِرَيْنِ،
وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْمُخْلَصِيْنَ، صَلَاةً
تَفْتَحُ لَنَا بِهَا أَبْوَابَ مَعْرِفَتِكَ، وَتَمْلَأُ بِهَا
قُلُوْبَنَا مِنْ مَحَبَّتِهِ، وَتُزَيِّنُ بِهَا أَلْسِنَتَنَا
بِكَثْرَةِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ، وَتَجْعَلُهُ

أَحَبَّ إِلَيْنَا مِنْ أَنْفُسِنَا وَأَهْلِيْنَا وَأَمْوَالِنَا،
وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا، بِعَدَدِ مَا
تَعَاقَبَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ، وَبِعَدَدِ مَا أَشْرَقَتِ
الشَّمْسُ وَالْأَقْمَارُ، إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر ایسی کامل رحمت نازل فرما جس کے کمال کی کوئی انتہا نہ ہو، اور ایسی سلامتی عطا فرما جس کے دوام کا کبھی انقطاع نہ ہو۔ آپ ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول، رحمت کے نبی، تمام مخلوقات میں سب سے افضل، اولین و آخرین کے سردار، تمام رسولوں کے امام، تمام انبیائے کرام کے خاتم، رب العالمین کے محبوب، نہایت روشن و منور چہرے کے مالک، درخشاں پیشانی والے، سرمہ آلود مبارک آنکھوں والے، ہمیشہ تبسم سے مزین لبوں والے، مبارک زلفوں کے مالک، کامل شمائل و خصائل سے آراستہ، بلند ترین اخلاق کے حامل، وسیع ترین رحمت، عظیم حلم و بردباری، بے پایاں سخاوت، پاکیزہ قلب، نورانی روح، اور مقدس اسرار کے امین ہیں۔ آپ ﷺ قربِ الٰہی کے بلند ترین مرتبے، نہایت اعلیٰ مقام، وسیلۂ عظمیٰ اور عظیم ترین فضیلت کے مالک ہیں۔ اور آپ ﷺ کی آلِ اطہار، آپ ﷺ کے پاکیزہ والدین، آپ ﷺ کے مکرم دادا، اور آپ ﷺ کے مخلص صحابۂ کرام پر بھی رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ایسی رحمت عطا فرما جس کے ذریعے ہمارے لیے اپنی معرفت کے دروازے کھول دے، ہمارے دلوں کو آپ ﷺ کی محبت سے بھر دے، ہماری زبانوں کو آپ ﷺ پر کثرت سے درود و سلام پڑھنے کی سعادت سے مزین فرما، اور آپ ﷺ کو ہمارے نزدیک ہماری جانوں، ہمارے اہل و عیال اور ہمارے مال و دولت سے بھی

زیادہ محبوب بنادے۔ اور آپ ﷺ اور ان سب پر بے شمار سلامتی نازل فرما، اتنی کہ جتنی بار رات اور دن ایک دوسرے کے بعد آتے ہیں، اور جتنی بار سورج اور چاند اپنی روشنی سے جلوہ گر ہوتے ہیں۔ بے شک تو ہی کامل غلبہ والا، بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔

8. دُرُوْدُ جَلَالِ الْمُصْطَفٰی ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً عَظِيْمَةً، وَسَلِّمْ سَلَامًا كَثِيْرًا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَخَيْرِ خَلْقِكَ، وَسَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَاءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى، وَصَاحِبِ الْوَجْهِ الْمُكَرَّمِ، وَالْجَبِيْنِ الْمُنَوَّرِ، وَالْعَيْنَيْنِ الْمُبَارَكَتَيْنِ، وَاللِّحْيَةِ الْكَثِيْفَةِ

الْحَسَنَةِ، وَالشَّعْرِ الْمُبَارَكِ، وَالْخَدَّيْنِ
الْمُشْرِقَيْنِ، وَالرَّائِحَةِ الْأَطْيَبِ، وَالْخُلُقِ
الْأَعْظَمِ، وَالْحِلْمِ الْأَكْمَلِ، وَالْحِكْمَةِ
الْبَالِغَةِ، وَالرَّحْمَةِ الْعَامَّةِ، وَالْقَلْبِ الْمُمْتَلِئِ
بِمَحَبَّتِكَ، وَالرُّوْحِ الْمُقَرَّبَةِ إِلَيْكَ، وَالسِّرِّ
الْمُكَرَّمِ عِنْدَكَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ
الطَّاهِرَيْنِ، وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْأَخْيَارِ،
صَلَاةً تُجَدِّدُ بِهَا الْإِيْمَانَ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَتُثَبِّتُ
بِهَا أَقْدَامَنَا عَلٰى سُنَّتِهِ، وَتُكْرِمُنَا بِهَا
بِصُحْبَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا يَلِيْقُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ
وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ، إِنَّكَ أَنْتَ الْكَرِيْمُ
الْوَهَّابُ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عظیم ترین رحمت نازل

فرما، اور آپ ﷺ پر کثرت کے ساتھ سلامتی نازل فرما۔ آپ ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، تیری تمام مخلوق میں سب سے افضل، اولین و آخرین کے سردار، تمام رسولوں کے امام، تمام انبیائے کرام کے خاتم، مقامِ محمود کے صاحب، لوائے حمد کے علمبردار، حوضِ کوثر کے مالک، اور شفاعتِ کبریٰ کے مالک ہیں۔ آپ ﷺ نہایت باعظمت ومکرم چہرے کے مالک، نور سے جگمگاتی پیشانی والے، مبارک آنکھوں والے، گھنی اور حسین داڑھی والے، مبارک زلفوں کے حامل، روشن وتاباں رخساروں والے، سب سے زیادہ پاکیزہ خوشبو رکھنے والے، عظیم ترین اخلاق، کامل ترین حلم، کامل حکمت، عام وشامل رحمت، تیری محبت سے لبریز قلبِ مبارک، تیرے قرب سے سرفراز روحِ مقدس، اور تیرے حضور مکرم راز کے امین ہیں۔ اور آپ ﷺ کی آلِ اطہار، آپ ﷺ کے پاکیزہ والدین، آپ ﷺ کے مکرم دادا، اور آپ ﷺ کے برگزیدہ صحابۂ کرام پر بھی رحمتیں نازل فرما۔ اے اللہ! ایسی رحمت عطا فرما جس کے ذریعے ہمارے دلوں میں ایمان کو تازگی اور قوت عطا ہو، ہمارے قدموں کو آپ ﷺ کی سنتِ مبارکہ پر ثابت قدم رکھ، اور قیامت کے دن ہمیں آپ ﷺ کی رفاقت و صحبت کا شرف عطا فرما۔ اور آپ ﷺ اور ان سب پر ایسی سلامتی نازل فرما جو تیرے چہرۂ ذوالجلال کے شایانِ شان اور تیری عظیم بادشاہی وسلطنت کے لائق ہو۔ بے شک تو ہی نہایت کرم فرمانے والا، بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔

9. دُرُوْدُ مِفْتَاحُ الْمَعَارِفِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَلِيْقُ بِجَلَالِكَ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّلِيْقُ بِكَمَالِكَ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى،
وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَأَمِيْنِ وَحْيِكَ، وَخَيْرِ
أَنْبِيَآئِكَ، وَأَشْرَفِ أَصْفِيَآئِكَ، وَسَيِّدِ أَهْلِ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَإِمَامِ أَهْلِ الْجَنَّةِ،
وَصَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ، وَالدَّرَجَةِ
الرَّفِيْعَةِ، وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَذِى النُّوْرِ
الْبَاهِرِ، وَالْبَهَاءِ الْكَامِلِ، وَالْوَجْهِ الْمُشْرِقِ،
وَالْجَبِيْنِ الْأَنْوَرِ، وَالْعَيْنَيْنِ النَّاعِسَتَيْنِ،
وَالْفَمِ الْمُبَارَكِ، وَالْأَسْنَانِ الْمُتَلَأْلِئَةِ،
وَالصَّوْتِ الْعَذْبِ، وَاللِّسَانِ الْأَفْصَحِ،
وَالْقَلْبِ الْأَنْقٰى، وَالرُّوْحِ الْأَزْكٰى، وَالسِّرِّ
الْأَعْلٰى، وَالْعَبْدِ الْأَكْمَلِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ،
وَوَالِدَيْهِ الطَّاهِرَيْنِ، وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ
الْأَبْرَارِ، صَلَاةً تَجْعَلُهَا لَنَا نُوْرًا فِىْ قُلُوْبِنَا،

وَسِرَاجًا فِيْ أَرْوَاحِنَا، وَبَرَكَةً فِيْ أَعْمَالِنَا، وَسَبَبًا لِّنَيْلِ رِضْوَانِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا دَائِمًا، بِعَدَدِ أَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ، وَبِعَدَدِ ذَرَّاتِ الْكَائِنَاتِ، إِنَّكَ أَنْتَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جو تیرے جلالِ اقدس کے شایانِ شان ہو، اور ایسی سلامتی عطا فرما جو تیرے کمالِ مطلق کے لائق ہو۔ آپ ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے وحی کے امین، تمام انبیائے کرام میں سب سے افضل، تیرے تمام برگزیدہ بندوں میں سب سے اشرف، آسمانوں اور زمین والوں کے سردار، اہلِ جنت کے امام، وسیلہ، فضیلت، بلند ترین درجے اور مقامِ محمود کے مالک، درخشاں نور کے مظہر، کامل حسن و بہا کے پیکر، روشن چہرۂ انور کے مالک، نہایت نورانی پیشانی والے، مبارک نیم وا آنکھوں والے، مبارک دہن والے، موتیوں کی مانند چمکتے ہوئے دندانِ مبارک رکھنے والے، شیریں آواز کے مالک، سب سے زیادہ فصیح زبان والے، سب سے زیادہ پاکیزہ قلب کے حامل، سب سے زیادہ ستھری روح کے مالک، بلند ترین اسرارِ الٰہیہ کے امین، اور کامل ترین بندۂ خدا ہیں۔ اور آپ ﷺ کی آلِ اطہار، آپ ﷺ کے پاکیزہ والدین، آپ ﷺ کے مکرم دادا، اور آپ ﷺ کے نیکوکار صحابۂ کرام پر بھی رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! اس درود کو ہمارے دلوں کے لیے نور، ہماری روحوں کے لیے روشن چراغ، ہمارے

اعمال کے لیے باعثِ برکت، اور تیری رضا و خوشنودی حاصل کرنے کا ذریعہ بنا دے۔ اور آپ ﷺ اور ان سب پر ہمیشہ ہمیشہ سلامتی نازل فرما، تمام مخلوقات کے سانسوں کی تعداد کے برابر، اور کائنات کے ہر ہر ذرّے کی تعداد کے برابر۔ بے شک تو ہی جلال و عظمت اور اکرام والا ہے۔

10. دُرُوْدُ تَاجِ الْكَمَالِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَفُوْقُ كُلَّ صَلَاةٍ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَعْلُوْ كُلَّ سَلَامٍ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَأَكْرَمِ مَنْ خَلَقْتَ، وَأَعْظَمِ مَنِ اصْطَفَيْتَ، وَأَقْرَبِ مَنْ أَدْنَيْتَ، وَأَرْفَعِ مَنْ شَرَّفْتَ، وَأَجَلِّ مَنْ فَضَّلْتَ، وَأَنْوَرِ مَنْ أَظْهَرْتَ، وَأَجْمَلِ مَنْ صَوَّرْتَ، وَأَطْيَبِ مَنْ خَلَقْتَ، وَأَحْسَنِ مَنْ بَعَثْتَ، ذِى الْوَجْهِ الْمُشْرِقِ، وَالْجَبِيْنِ الْمُتَلَأْلِئِ، وَالْعَيْنَيْنِ الْكَرِيْمَتَيْنِ،

وَالْحَاجِبَيْنِ الْمُقَوَّسَيْنِ، وَالْأَنْفِ الْأَقْنٰى، وَاللِّحْيَةِ الْمُبَارَكَةِ، وَالْعُنُقِ الْفِضِّيِّ، وَالْمَنْكِبَيْنِ الْعَظِيْمَيْنِ، وَالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، وَالْقَلْبِ الْمُنِيْبِ، وَالرُّوْحِ الزَّاكِيَةِ، وَالسِّرِّ الْمَكْنُوْنِ، وَصَاحِبِ الْجَاهِ الْعَظِيْمِ، وَ الْفَضْلِ الْعَمِيْمِ، وَالرَّحْمَةِ الْمُهْدَاةِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَ وَالِدَيْهِ الطَّاهِرَيْنِ، وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ، صَلَاةً تُنِيْرُ بِهَا قُلُوْبَنَا بِنُوْرِ مَعْرِفَتِهِ، وَتُزَيِّنُ بِهَا أَرْوَاحَنَا بِحُبِّهِ، وَتُحْيِيْ بِهَا أَلْسِنَتَنَا بِذِكْرِهِ، وَتَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ شَفَاعَتِهِ وَمُرَافَقَتِهِ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا، بِعَدَدِ مَا أَحْصَاهُ كِتَابُكَ، وَ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ، وَوَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہر رحمت سے بڑھ کر ہو، اور ایسی سلامتی عطا فرما جو ہر سلامتی سے بلند و برتر ہو۔ آپ ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، تیری تمام مخلوق میں سب سے زیادہ مکرم، تیرے چنے ہوئے بندوں میں سب سے زیادہ عظیم، تیرے قرب سے سب سے زیادہ سرفراز، تیرے عطا کردہ شرف میں سب سے بلند، تیرے نزدیک سب سے زیادہ فضیلت والے، تیرے ظاہر کیے ہوئے انوار میں سب سے زیادہ نورانی، تیرے پیدا کیے ہوئے حسن میں سب سے زیادہ حسین، تیری مخلوق میں سب سے زیادہ پاکیزہ، اور تیرے مبعوث فرمائے ہوئے رسولوں میں سب سے زیادہ کامل ہیں۔ آپ ﷺ روشن چہرۂ انور، چمکتی ہوئی پیشانی، کریم آنکھوں، خوب صورت محرابی ابروؤں، بلند و خوش نما ناک، مبارک داڑھی، چاندی کی طرح روشن گردن، مضبوط و عظیم کندھوں، عظیم اخلاق، اپنے رب کی طرف کامل رجوع رکھنے والے قلب، پاکیزہ روح، پوشیدہ و مقدس اسرار، عظیم جاہ و مرتبہ، بے پایاں فضل، اور تمام جہانوں کے لیے عطا کی گئی رحمت کے مالک ہیں۔ اور آپ ﷺ کی آلِ اطہار، آپ ﷺ کے پاکیزہ والدین، آپ ﷺ کے مکرم دادا، اور آپ ﷺ کے برگزیدہ صحابۂ کرام پر بھی اپنی رحمتیں نازل فرما۔ اے اللہ! ایسی رحمت عطا فرما جس کے ذریعے ہمارے دل آپ ﷺ کی معرفت کے نور سے منور ہو جائیں، ہماری روحیں آپ ﷺ کی محبت سے آراستہ ہو جائیں، ہماری زبانیں آپ ﷺ کے ذکر سے زندہ رہیں، اور ہمیں آپ ﷺ کی شفاعت پانے والوں اور آپ ﷺ کی رفاقت سے سرفراز ہونے والوں میں شامل فرما۔ اور آپ ﷺ اور ان سب پر بے شمار سلامتی نازل فرما، اتنی کہ جتنی چیزوں کو تیری کتاب نے شمار کیا ہے، جتنی چیزوں کا تیرے علم نے احاطہ کیا ہے، اور جتنی چیزوں کو تیری رحمت نے اپنے دامن میں سمو رکھا ہے۔ اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے!

11. دُرُوْدُ يَاقُوتِ الْمَدَائِحِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تُوَافِقُ رِضَاكَ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّلِيْقُ بِعَظَمَتِكَ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَخَلِيْلِكَ الْمُكَرَّمِ، وَصَفِيِّكَ الْمُعَظَّمِ، وَسَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ، وَإِمَامِ الْأَنْبِيَآءِ، وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ، وَصَاحِبِ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى، وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَذِى الْوَجْهِ الْأَبْلَجِ، وَالْجَبِيْنِ الْأَزْهَرِ، وَالْعَيْنَيْنِ الْوَاسِعَتَيْنِ، وَالْأَجْفَانِ الْكَحِيْلَةِ، وَالِابْتِسَامَةِ الْمُشْرِقَةِ، وَالْمَنْطِقِ الْحَكِيْمِ، وَالْخُلُقِ الْقَوِيْمِ، وَالصَّدْرِ الْمَشْرُوْحِ، وَالْقَلْبِ الْمُطْمَئِنِّ، وَالرُّوْحِ

الْمُقَدَّسَةِ، وَالنُّوْرِ الْمُتَلَأْلِئِ، وَالسِّرِّ
الْمُسْتَوْدَعِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ
الصَّالِحَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ، وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ
الْأَخْيَارِ، صَلَاةً تُطَهِّرُ بِهَا قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ
غَفْلَةٍ، وَتُمَلِّئُهَا بِحُبِّهِ وَتَعْظِيْمِهِ، وَتُجْرِيْ عَلٰى
أَلْسِنَتِنَا دَوَامَ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ،
وَتَجْعَلُنَا مِنْ أَوْلِيَآئِهٖ وَأَتْبَاعِهِ الْمُخْلِصِيْنَ،
وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا، بِعَدَدِ مَا
ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ، وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ
الْغَافِلُوْنَ، إِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبٌ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جو تیری کامل رضا کے موافق ہو، اور آپ ﷺ پر ایسا سلام بھیج جو تیری عظمتِ شان کے شایانِ شان ہو۔ آپ ﷺ تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے معزز خلیل، تیرے عظمت والے صفی، حضرت آدم علیہ السلام کی تمام اولاد کے سردار، تمام انبیائے کرام کے امام، روشن چہروں اور نورانی اعضا والے لوگوں کے قائد، پرچمِ حمد کے حامل، حوضِ کوثر کے مالک، شفاعتِ کبریٰ

کے منصب دار، مقامِ محمود کے سزاوار، نہایت روشن ومنور چہرے والے، تابناک پیشانی والے، کشادہ اور حسین آنکھوں والے، سرمہ گوں پلکوں والے، نور بکھیرنے والی مسکراہٹ کے مالک، حکمت سے بھرپور گفتگو کرنے والے، بہترین اخلاق والے، شرحِ صدر سے سرفراز، کامل اطمینان والے قلب کے حامل، مقدس روح والے، چمکتے دمکتے نور والے اور اللہ تعالیٰ کے سپرد کیے ہوئے اسرار کے امین ہیں۔

اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل پر، آپ ﷺ کے نیک اور پاکیزہ والدین پر، آپ ﷺ کے معزز جدِّ امجد پر، اور آپ ﷺ کے برگزیدہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ایسی رحمت عطا فرما کہ اس کے ذریعے ہمارے دل ہر قسم کی غفلت سے پاک ہو جائیں، وہ آپ ﷺ کی محبت اور تعظیم سے بھر جائیں، ہماری زبانوں پر ہمیشہ آپ ﷺ پر درود وسلام جاری رہے، ہمیں آپ ﷺ کے مخلص اولیاء اور سچے پیروکاروں میں شامل فرما، اور آپ ﷺ پر اور ان سب پر بکثرت سلام نازل فرما۔ یہ سب کچھ اتنی بار عطا فرما جتنی بار تیرا ذکر کرنے والوں نے آپ ﷺ کا ذکر کیا ہے، اور اتنی بار بھی جتنی بار غافل لوگ آپ ﷺ کے ذکر سے غافل رہے ہیں۔ بے شک تو ہی خوب سننے والا، دعاؤں کو قبول فرمانے والا ہے۔

12. دُرُوْدُ جَوَاهِرِ الْإِحْسَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ جَمِيْعَ الْمَحَامِدِ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَشْمَلُ جَمِيْعَ الْمَكَارِمِ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ،

نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَخَيْرِ مَنْ دَعَا إِلٰى سَبِيْلِكَ، وَأَفْضَلِ مَنْ عَبَدَكَ، وَأَعْظَمِ مَنْ عَرَفَكَ، وَأَكْمَلِ مَنْ أَطَاعَكَ، وَأَشْرَفِ مَنْ قَرُبَ مِنْكَ، وَأَعْلٰى مَنْ رَفَعْتَ ذِكْرَهُ، وَأَكْرَمِ مَنْ فَتَحْتَ لَهُ أَبْوَابَ قُرْبِكَ، وَصَاحِبِ الْجَمَالِ الْبَهِيِّ، وَالْبَهَاءِ السَّنِيِّ، وَالطَّلْعَةِ الْمُبَارَكَةِ، وَالْهَيْبَةِ الْعَظِيْمَةِ، وَالنُّوْرِ السَّاطِعِ، وَالْبَيَانِ الْفَصِيْحِ، وَالْقَلْبِ الْمُطَهَّرِ، وَالرُّوْحِ الْمُزَكَّاةِ، وَالسِّرِّ الْمُقَرَّبِ، وَصَاحِبِ الْجَاهِ الْعَظِيْمِ، وَالْفَضْلِ الْعَمِيْمِ، وَالْكَرَمِ الْقَدِيْمِ، وَالرَّحْمَةِ الْعُظْمٰى، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ الصَّالِحَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ، وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْأَخْيَارِ الْمُهْتَدِيْنَ،

صَلَاةً تُفِيْضُ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِ مَحَبَّتِهِ، وَتُحَقِّقُ لَنَا صِدْقَ اتِّبَاعِهِ، وَتُثَبِّتُ فِيْ قُلُوْبِنَا تَعْظِيْمَهُ وَتَوْقِيْرَهُ، وَتَجْمَعُنَا تَحْتَ لِوَآئِهِ يَوْمَ الدِّيْنِ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا، بِعَدَدِ مَا تَلَأْلَأَتِ النُّجُوْمُ، وَمَا تَعَاقَبَتِ الْأَيَّامُ وَالشُّهُوْرُ، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جو تمام تعریفوں اور تمام محامد کو اپنے اندر سمو لینے والی ہو، اور آپ ﷺ پر ایسا سلام نازل فرما جو تمام مکارم، فضائل اور عزتوں کو محیط ہو۔ آپ ﷺ تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، تیری راہ کی طرف دعوت دینے والوں میں سب سے افضل، تیری عبادت کرنے والوں میں سب سے کامل، تیری معرفت رکھنے والوں میں سب سے عظیم، تیری اطاعت بجا لانے والوں میں سب سے کامل، تیرے قرب سے سرفراز ہونے والوں میں سب سے زیادہ شرف والے، وہ ہستی جن کا ذکر تو نے سب سے بلند فرمایا، اور وہ جن کے لیے تو نے اپنے قرب کے دروازے کھول دیے۔ آپ ﷺ نہایت حسین جمال، بلند و تابندہ بہا، مبارک طلعت، عظیم ہیبت، درخشاں نور، فصیح بیان، پاکیزہ قلب، مزکّی روح، مقرب راز، عظیم جاہ، بے پایاں فضل، قدیم کرم اور عظیم رحمت کے مالک ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل پر، آپ ﷺ کے نیک اور پاکیزہ والدین پر، آپ ﷺ کے معزز جدِّ امجد پر، اور آپ ﷺ کے ہدایت یافتہ، برگزیدہ صحابۂ

کرام رضی اللہ عنہم پر بھی رحمت نازل فرما۔اے اللہ! ایسی رحمت عطا فرما جس کے ذریعے ہمیں آپ ﷺ کی محبت کی برکتیں نصیب ہوں، آپ ﷺ کی سچی پیروی کی توفیق حاصل ہو، ہمارے دلوں میں آپ ﷺ کی کامل تعظیم اور توقیر ہمیشہ قائم رہے، اور قیامت کے دن ہمیں آپ ﷺ کے مبارک پرچم تلے جمع فرما۔اور آپ ﷺ پر اور ان سب پر ہمیشہ ہمیشہ سلام نازل فرما، اتنی بار جتنی بار آسمان کے ستارے چمکے ہیں، اور جتنی بار دن اور مہینے ایک دوسرے کے بعد آتے رہے ہیں۔ بے شک تو ہی بہت بخشنے والا، قدر فرمانے والا اور بہترین جزا عطا کرنے والا ہے۔

13.دُرُوْدُ نُوْرِ الْجَمَالِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً زَاكِيَةً مُّبَارَكَةً، وَسَلِّمْ سَلَامًا طَيِّبًا مُّتَوَاتِرًا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَسَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَصَاحِبِ الْوَجْهِ الْوَضِيْءِ، وَالْجَبِيْنِ الْأَزْهَرِ، وَالْعَيْنَيْنِ الْكَحِيْلَتَيْنِ، وَالْخَدَّيْنِ الْمُشْرِقَيْنِ، وَالثَّغْرِ الْمُتَبَسِّمِ،

وَاللِّحْيَةِ الْكَثِيفَةِ الْمُبَارَكَةِ، وَالْخُلُقِ
الْعَظِيمِ، وَالْحِلْمِ الْوَاسِعِ، وَالرَّحْمَةِ
الشَّامِلَةِ، وَالتَّوَاضُعِ الْكَامِلِ، وَالْقَلْبِ
السَّلِيمِ، وَالرُّوحِ الزَّكِيَّةِ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ
الْمَحْمُودِ، وَالْوَسِيلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ
الْمَوْرُودِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُودِ، وَالشَّفَاعَةِ
الْعُظْمٰى، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ
الصَّالِحَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ، وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ
الْأَخْيَارِ، صَلَاةً تُنَوِّرُ بِهَا قُلُوبَنَا بِنُورِ مَحَبَّتِهِ،
وَتُزَكِّيْ بِهَا نُفُوسَنَا، وَتُحَسِّنُ بِهَا أَخْلَاقَنَا،
وَتُثَبِّتُنَا عَلٰى سُنَّتِهِ، وَتَرْزُقُنَا مُرَافَقَتَهُ فِي
الْجَنَّةِ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا،
إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر ایسی پاکیزہ، بابرکت

اور بافیض رحمت نازل فرما، اور ایسا پاکیزہ، مسلسل اور متواتر سلام بھیج۔ آپ ﷺ تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تمام اولین و آخرین کے سردار، متقیوں کے امام، تمام جہانوں کے لیے رحمت، روشن و منور چہرے والے، نورانی پیشانی والے، سرمہ گوں آنکھوں والے، روشن و تابناک رخساروں والے، مسکراتے ہوئے لبوں والے، گھنی اور بابرکت داڑھی والے، عظیم اخلاق کے مالک، وسیع حلم و بردباری والے، ہمہ گیر رحمت والے، کامل تواضع والے، پاکیزہ قلب والے، پاکیزہ روح والے، مقامِ محمود کے حامل، وسیلۂ عظمیٰ کے مالک، حوضِ کوثر کے وارث، قائم کیے گئے جھنڈے کے حامل اور شفاعتِ کبریٰ کے مالک ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل پر، آپ ﷺ کے صالح اور پاکیزہ والدین پر، آپ ﷺ کے معزز جدِّ امجد پر، اور آپ ﷺ کے برگزیدہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ایسی رحمت عطا فرما جس کے ذریعے ہمارے دلوں کو آپ ﷺ کی محبت کے نور سے روشن فرما، ہمارے نفوس کو پاکیزگی عطا فرما، ہمارے اخلاق کو سنوار دے، ہمیں آپ ﷺ کی سنت پر ثابت قدم رکھ، اور ہمیں جنت میں آپ ﷺ کی رفاقت نصیب فرما۔ اور آپ ﷺ پر اور ان سب پر بہت زیادہ سلام نازل فرما۔ بے شک تو ہی بلند مرتبہ اور عظمت والا ہے۔

14. دُرُوْدُ رَوْضَةِ الْأَنْوَارِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً مُّتَقَبَّلَةً، وَسَلِّمْ سَلَامًا وَاسِعًا مُّتَوَاصِلًا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ

الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ
الْمُرْتَضٰى، وَسَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ، وَخَيْرِ مَنْ ذَكَرَكَ
وَعَبَدَكَ، وَأَعْظَمِ مَنْ شَكَرَكَ وَحَمِدَكَ،
وَأَكْمَلِ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ، وَأَقْرَبِ الْخَلْقِ
إِلَيْكَ، وَأَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً، وَأَجَلِّهِمْ
قَدْرًا، وَأَعْظَمِهِمْ جَاهًا، وَ ذِى الْوَجْهِ
الْمُشْرِقِ، وَالْجَبِيْنِ الْمُنِيْرِ، وَالنُّوْرِ الْمُتَلَأْلِئِ،
وَالشَّمَائِلِ الْكَامِلَةِ، وَالْخِصَالِ الْجَمِيْلَةِ،
وَالْأَخْلَاقِ الْفَاضِلَةِ، وَالرَّحْمَةِ الْعَامَّةِ،
وَالْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ، وَالْقَلْبِ الْمُطَهَّرِ، وَالرُّوْحِ
الْمُقَدَّسَةِ، وَالسِّرِّ الْمُشَرَّفِ، وَصَاحِبِ
الْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ، وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ،
وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَعَلٰى
اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ الصَّالِحَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ،

وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ، صَلَاةً تُنَوِّرُ بِهَا أَبْصَارَ قُلُوْبِنَا، وَتُحَرِّكَ بِهَا أَلْسِنَتَنَا بِدَوَامِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ، وَتَجْعَلُ مَحَبَّتَهُ أَعْظَمَ مَحَبَّةٍ فِيْ قُلُوْبِنَا بَعْدَ مَحَبَّتِكَ، وَتَجْمَعُنَا بِهٖ فِيْ أَعْلٰى دَرَجَاتِ الْفِرْدَوْسِ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا، إِنَّكَ أَنْتَ الْحَمِيْدُ الْمَجِيْدُ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر ایسی کامل اور مقبول رحمت نازل فرما، اور ایسا وسیع و مسلسل سلام بھیج۔ آپ ﷺ تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد کے سردار، تیرا سب سے زیادہ ذکر کرنے والے اور تیری سب سے بڑھ کر عبادت کرنے والے، تیرا سب سے عظیم شکر ادا کرنے والے اور تیری سب سے زیادہ حمد بیان کرنے والے، تجھ پر سب سے کامل توکل کرنے والے، تمام مخلوق میں تیرے سب سے زیادہ قریب، تیرے ہاں سب سے بلند درجے والے، سب سے زیادہ عظمت و قدر والے اور سب سے بلند جاہ و مرتبہ رکھنے والے ہیں۔ آپ ﷺ روشن و منور چہرے والے، نورانی پیشانی والے، چمکتے دمکتے نور کے حامل، کامل اوصاف والے، خوب صورت خصلتوں والے، اعلیٰ اخلاق والے، تمام جہانوں کے لیے عام رحمت والے، کامل حکمت والے، پاکیزہ قلب والے، مقدس روح

والے، معزز راز کے حامل، وسیلہ اور فضیلت کے مالک، مقامِ محمود پر فائز، قائم کیے گئے پرچم کے حامل اور حوضِ کوثر کے مالک ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل پر، آپ ﷺ کے صالح اور پاکیزہ والدین پر، آپ ﷺ کے معزز جدِّ امجد پر، اور آپ ﷺ کے مقرب صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ایسی رحمت عطا فرما جس کے ذریعے ہمارے دلوں کی نگاہیں نور سے روشن ہو جائیں، ہماری زبانیں ہمیشہ آپ ﷺ پر درود و سلام جاری کرنے کے لیے متحرک رہیں، اور ہمارے دلوں میں تیری محبت کے بعد آپ ﷺ کی محبت کو سب سے عظیم محبت بنا دے۔ اور ہمیں آپ ﷺ کے ساتھ فردوسِ اعلیٰ کے بلند ترین درجات میں جمع فرما۔ اور آپ ﷺ پر اور ان سب پر ہمیشہ ہمیشہ سلام نازل فرما۔ بے شک تو ہی قابلِ حمد، بڑی شان و عظمت والا ہے۔

15. دُرُوْدُ شَمْسِ الْهُدٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تُوَافِقُ مَحَبَّتَكَ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يُوَافِقُ رِضْوَانَكَ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَخَيْرِ خَلْقِكَ، وَسَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَرَحْمَةِ

الْعَالَمِيْنَ، وَصَاحِبِ الْوَجْهِ الْأَنْوَرِ، وَالْجَبِيْنِ
الْأَزْهَرِ، وَالْعَرْفِ الْأَطْيَبِ، وَالْكَلَامِ
الْأَفْصَحِ، وَالْخُلُقِ الْأَعْظَمِ، وَالْحِلْمِ الْأَكْمَلِ،
وَالْحَيَاءِ الْأَتَمِّ، وَالْعَدْلِ الْأَقْوَمِ، وَالزُّهْدِ
الْأَصْفٰى، وَالتَّوَاضُعِ الْأَسْمٰى، وَالْقَلْبِ
الْمُنِيْبِ، وَالرُّوْحِ الزَّكِيَّةِ، وَالسِّرِّ الْمُقَدَّسِ،
وَصَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ، وَالْفَضِيْلَةِ، وَالدَّرَجَةِ
الرَّفِيْعَةِ، وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْحَوْضِ
الْمَوْرُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَعَلٰى اٰلِهِ
الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ الصَّالِحَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ،
وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْمُبَارَكِيْنَ، صَلَاةً
تَفْتَحُ لَنَا بِهَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَتُفِيْضُ
عَلَيْنَا مِنْ أَنْوَارِ مَحَبَّتِهِ، وَتَجْعَلُ ذِكْرَهُ رَبِيْعَ
قُلُوْبِنَا، وَشِفَاءَ صُدُوْرِنَا، وَأُنْسَ أَرْوَاحِنَا،

وَتُكْرِمُنَا بِالنَّظَرِ إِلٰى وَجْهِهِ الْكَرِيْمِ فِيْ دَارِ نَعِيْمِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا، بِعَدَدِ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ، وَأَحْصَاهُ اللَّوْحُ، وَأَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جو تیری محبت کے موافق ہو، اور ایسا سلام نازل فرما جو تیری رضا و خوشنودی کے مطابق ہو۔ آپ ﷺ تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، تیری تمام مخلوق میں سب سے بہتر، تمام اولین و آخرین کے سردار، تمام رسولوں کے امام، خاتم النبیین، تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔ آپ ﷺ سب سے زیادہ نورانی چہرے والے، روشن و تابناک پیشانی والے، سب سے پاکیزہ خوشبو والے، سب سے فصیح کلام فرمانے والے، عظیم ترین اخلاق والے، کامل ترین حلم والے، کامل ترین حیا والے، سب سے مضبوط عدل قائم کرنے والے، سب سے پاکیزہ زہد والے، بلند ترین تواضع والے، اللہ کی طرف رجوع کرنے والے قلب کے مالک، پاکیزہ روح والے، مقدس راز کے حامل، وسیلہ، فضیلت اور بلند مرتبہ کے مالک، مقامِ محمود پر فائز، حوضِ کوثر کے مالک اور قائم کیے گئے پرچم کے حامل ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل پر، آپ ﷺ کے صالح اور پاکیزہ والدین پر، آپ ﷺ کے معزز جدِّ امجد پر، اور آپ ﷺ کے بابرکت صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ایسی رحمت عطا فرما جس کے ذریعے ہمارے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے، ہمیں آپ ﷺ کی محبت کے نور سے فیضیاب فرما، آپ ﷺ کے ذکر کو ہمارے دلوں کی بہار، ہمارے

سینوں کی شفا اور ہماری روحوں کا سکون بنا دے، اور ہمیں اپنے نعمتوں والے گھر میں آپ ﷺ کے مبارک چہرے کی زیارت سے سرفراز فرما۔ اور آپ ﷺ پر اور ان سب پر بہت زیادہ سلام نازل فرما، اتنی مقدار میں جتنی چیزیں قلم نے لکھیں، لوح نے شمار کیں، اور تیرے علم نے ان سب کا احاطہ کر رکھا ہے۔ اے جلال و اکرام والے! بے شک تو ہی سب سے عظمت والا ہے۔

16. دُرُوْدُ بَدْرِ الْكَمَالِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً مُّبَارَكَةً مُّتَقَبَّلَةً، وَسَلِّمْ سَلَامًا دَآئِمًا مُّتَوَاتِرًا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَخَيْرِ مَنْ أَظْهَرْتَ بِهِ الْحَقَّ، وَأَكْمَلِ مَنْ أَرْسَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَسَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى،

وَصَاحِبِ الْوَجْهِ الْمُسْتَنِيْرِ، وَالْجَبِيْنِ
الْمُتَلَأْلِئِ، وَالْعَيْنَيْنِ الْمُبَارَكَتَيْنِ، وَالنَّظَرِ
الْمَهِيْبِ، وَالِابْتِسَامَةِ الْكَرِيْمَةِ، وَالْخُلُقِ
الْعَظِيْمِ، وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ، وَالْعِلْمِ النَّافِعِ،
وَالْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ، وَالْقَلْبِ الْمُطَهَّرِ، وَالرُّوْحِ
الْمُقَدَّسَةِ، وَالسِّرِّ الْمُكَرَّمِ، وَعَلٰى اٰلِهِ
الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ الصَّالِحَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ،
وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْأَخْيَارِ الْمَيَامِيْنِ،
صَلَاةً تُزَكِّي بِهَا أَعْمَالَنَا، وَتُطَهِّرُ بِهَا نِيَّاتِنَا،
وَتُحَبِّبُ إِلَيْنَا سُنَّتَهُ، وَتُحْيِيْ فِيْ قُلُوْبِنَا
الشَّوْقَ إِلٰى لِقَائِهِ، وَتُدْخِلُنَا فِيْ زُمْرَتِهِ، وَتَحْتَ
لِوَآئِهِ، وَفِيْ جِوَارِهِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ، وَسَلِّمْ
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا، بِعَدَدِ مَا أَشْرَقَ
نُوْرٌ، وَمَا سَبَّحَ مَلَكٌ، وَمَا ذَكَرَكَ ذَاكِرٌ، إِنَّكَ

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر ایسی بابرکت اور مقبول رحمت نازل فرما، اور ایسا ہمیشہ جاری رہنے والا اور مسلسل سلام بھیج۔ آپ ﷺ تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، وہ عظیم ہستی ہیں جن کے ذریعے تو نے حق کو ظاہر فرمایا، اور جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ آپ ﷺ تمام اولین و آخرین کے سردار، تمام رسولوں کے امام، خاتم النبیین، مقامِ محمود کے مالک، وسیلۂ عظمیٰ کے حامل، حوضِ کوثر کے مالک، قائم کیے گئے پرچم کے حامل، شفاعتِ کبریٰ کے صاحب، روشن و منور چہرے والے، چمکتی ہوئی پیشانی والے، بابرکت آنکھوں والے، باوقار نگاہوں والے، کریمانہ مسکراہٹ والے، عظیم اخلاق والے، وسیع رحمت والے، نفع بخش علم والے، کامل حکمت والے، پاکیزہ قلب والے، مقدس روح والے اور معزز راز کے حامل ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل پر، آپ ﷺ کے صالح اور پاکیزہ والدین پر، آپ ﷺ کے معزز جدِّ امجد پر، اور آپ ﷺ کے مبارک و برگزیدہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی رحمت نازل فرما اے اللہ! ایسی رحمت عطا فرما جس کے ذریعے ہمارے اعمال کو پاکیزگی عطا ہو، ہماری نیتوں کو پاک فرما، ہمیں آپ ﷺ کی سنت محبوب بنا دے، ہمارے دلوں میں آپ ﷺ کی ملاقات کا شوق زندہ فرما، ہمیں آپ ﷺ کے گروہ میں شامل فرما، آپ ﷺ کے مبارک پرچم کے سائے میں جگہ عطا فرما، اور جنتوں کی نعمتوں میں آپ ﷺ کی قربت نصیب فرما۔ اور آپ ﷺ پر اور ان سب پر بہت زیادہ سلام نازل فرما، اتنی مقدار میں جتنی بار کوئی نور چمکا، کسی فرشتے نے تسبیح کی، اور کسی ذکر کرنے والے نے تیرا ذکر کیا۔ بے شک تو ہر چیز پر کامل قدرت رکھنے والا ہے۔

17. دُرُوْدُ سُلَّمِ الْقُرْبِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَبْلُغُ بِهَا غَايَةَ الرِّضَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّفُوْقُ كُلَّ تَحِيَّةٍ وَّثَنَاءٍ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَنُوْرِ هُدَاكَ، وَمِفْتَاحِ رَحْمَتِكَ، وَخَازِنِ وَحْيِكَ، وَمُبَلِّغِ رِسَالَاتِكَ، وَأَمِيْنِ سِرِّكَ، وَأَفْضَلِ مَنْ ذَكَرَكَ، وَأَكْمَلِ مَنْ شَكَرَكَ، وَأَعْظَمِ مَنْ عَبَدَكَ، وَأَقْرَبِ مَنْ نَاجَاكَ، وَأَصْدَقِ مَنْ دَعَا إِلَيْكَ، وَأَزْكٰى مَنْ تَوَجَّهَ نَحْوَكَ، وَصَاحِبِ الْوَجْهِ الْمُتَلَأْلِئِ، وَالطَّلْعَةِ الْبَهِيَّةِ، وَالْهَيْبَةِ الْعَظِيْمَةِ، وَالرَّحْمَةِ الْكَامِلَةِ، وَالرَّأْفَةِ الشَّامِلَةِ، وَالْعِلْمِ اللَّدُنِّيِّ، وَالْيَقِيْنِ الرَّاسِخِ، وَالْقَلْبِ الْمُقَدَّسِ،

وَالرُّوْحِ الْمُنَوَّرَةِ، وَصَاحِبِ الْجَاهِ الْعَظِيْمِ،
وَالْفَضْلِ الْعَمِيْمِ، وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ،
وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ،
وَوَالِدَيْهِ الصَّالِحَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ، وَجَدِّهِ
الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْأَبْرَارِ الْمُخْلِصِيْنَ، صَلَاةً
تُقَرِّبُنَا بِهَا إِلٰى مَحَبَّتِهِ، وَتُحَقِّقُ لَنَا كَمَالَ
الْأَدَبِ مَعَهُ، وَتُزَيِّنُ قُلُوْبَنَا بِتَعْظِيْمِهِ،
وَتَجْعَلُ اٰخِرَ كَلَامِنَا مِنَ الدُّنْيَا شَهَادَةَ أَنْ لَّا
إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ، وَسَلِّمْ
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا، بِعَدَدِ مَا
وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ، وَأَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ، إِنَّكَ
أَنْتَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسی رحمت نازل فرما جو تیری رضا کی آخری حد تک پہنچانے والی ہو، اور ایسا سلام نازل فرما جو ہر تحیت اور ہر تعریف سے بڑھ کر ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی،

تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، تیرے ہدایت کے نور، تیری رحمت کے دروازے کی کنجی، تیرے وحی کے امین، تیری رسالتوں کو پہنچانے والے، تیرے راز کے امین، تیرا سب سے زیادہ ذکر کرنے والے، تیرا سب سے کامل شکر ادا کرنے والے، تیری سب سے عظیم عبادت کرنے والے، تجھ سے سب سے زیادہ مناجات کرنے والے، تیری طرف سب سے سچی دعوت دینے والے، اور تیری طرف سب سے پاکیزہ انداز میں متوجہ ہونے والے ہیں۔ آپ ﷺ روشن و درخشاں چہرے والے، حسین وخوب صورت طلعت والے، عظیم ہیبت والے، کامل رحمت والے، تمام مخلوق پر شفقت فرمانے والے، علمِ لدنی کے حامل، مضبوط یقین والے، مقدس قلب والے، نورانی روح والے، عظیم جاہ ومرتبہ والے، بے پایاں فضل والے، مقامِ محمود کے حامل اور وسیلۂ عظمیٰ کے مالک ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل پر، آپ ﷺ کے صالح اور پاکیزہ والدین پر، آپ ﷺ کے معزز جدِّ امجد پر، اور آپ ﷺ کے نیک، مخلص اور برگزیدہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ایسی رحمت عطا فرما جس کے ذریعے ہمیں آپ ﷺ کی محبت کے قریب فرما، ہمیں آپ ﷺ کے ساتھ کامل ادب کی حقیقت نصیب فرما، ہمارے دلوں کو آپ ﷺ کی تعظیم سے آراستہ فرما، اور دنیا سے رخصت ہوتے وقت ہماری آخری گفتگو کلمۂ شہادت ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ اور آپ ﷺ پر اور ان سب پر بہت زیادہ سلام نازل فرما، اتنی مقدار میں جتنی تیری رحمت نے گھیر رکھا ہے اور تیرے علم نے جس کا احاطہ کر رکھا ہے۔ بے شک تو ہی واحد و یکتا ہے۔

18. دُرُوْدُ بُسْتَانِ الْمَحَبَّةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً لَّا يَبْلُغُ كُنْهَهَا وَاصِفٌ،

وَسَلِّمْ سَلَامًا لَّا يُحِيْطُ بِفَضْلِهِ عَادٌّ، عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ،
نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى،
وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَخَيْرِ مَنْ أَشْرَقَ عَلَيْهِ
نُوْرُ هِدَايَتِكَ، وَأَكْمَلِ مَنْ تَجَلَّتْ عَلَيْهِ أَنْوَارُ
مَعْرِفَتِكَ، وَأَعْظَمِ مَنِ امْتَلَأَ قَلْبُهُ بِمَحَبَّتِكَ،
وَأَرْفَعِ مَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّهَدَايَةِ خَلْقِكَ،
وَأَجَلِّ مَنْ زَيَّنْتَهُ بِمَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ،
وَصَاحِبِ الْوَجْهِ الْمُنِيْرِ، وَالْجَبِيْنِ الْمُسْتَنِيْرِ،
وَالْعَيْنَيْنِ الْمُبَارَكَتَيْنِ، وَالثَّغْرِ الْبَاسِمِ،
وَالصَّوْتِ الْعَذْبِ، وَالشَّمَآئِلِ الْكَامِلَةِ،
وَالْخَصَآئِلِ الْفَاضِلَةِ، وَالْحِلْمِ الْوَاسِعِ،
وَالصَّبْرِ الْجَمِيْلِ، وَالْعَفْوِ الْكَرِيْمِ، وَالرَّأْفَةِ
الْعَظِيْمَةِ، وَالرَّحْمَةِ الْعَامَّةِ، وَالْقَلْبِ

الْمُطْمَئِنِّ، وَالرُّوْحِ الْمُزَكَّاةِ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ الصَّالِحَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ، وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْغُرِّ الْمَيَامِيْنِ، صَلَاةً تُحَبِّبُهُ إِلَيْنَا أَكْثَرَ مِنْ كُلِّ مَحْبُوْبٍ، وَتُثَبِّتُ فِيْ قُلُوْبِنَا تَعْظِيْمَهُ وَتَوْقِيْرَهُ، وَتَجْعَلُ أَلْسِنَتَنَا لَا تَفْتُرُ عَنِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ، وَتَرْزُقُنَا صُحْبَتَهُ فِي الْفِرْدَوْسِ الْأَعْلٰى، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا، بِعَدَدِ مَا خَلَقْتَ، وَبِعَدَدِ مَا رَزَقْتَ، وَبِعَدَدِ مَا أَحْصٰى كِتَابُكَ، إِنَّكَ أَنْتَ الْكَرِيْمُ الْمَنَّانُ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسی رحمت نازل فرما جس کی حقیقت کو کوئی بیان کرنے والا مکمل طور پر نہ پہنچ سکے، اور ایسا سلام نازل فرما جس کی فضیلت کو کوئی شمار کرنے والا احاطہ نہ کر سکے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، وہ عظیم ہستی ہیں جن پر تیری ہدایت کا نور سب سے زیادہ روشن ہوا، جن پر تیری معرفت کے انوار

سب سے کامل انداز میں جلوہ گر ہوئے، جن کا قلب تیری محبت سے سب سے زیادہ معمور ہوا، جنہیں تو نے اپنی مخلوق کی ہدایت کا ذریعہ بنایا، اور جنہیں تو نے اعلیٰ ترین اخلاق و محاسن سے آراستہ فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روشن چہرے والے، نورانی پیشانی والے، بابرکت آنکھوں والے، مسکراتے ہوئے لبوں والے، شیریں آواز والے، کامل شمائل والے، عمدہ اوصاف والے، وسیع حلم والے، خوب صورت صبر والے، کریمانہ عفو والے، عظیم شفقت والے، عام رحمت والے، مطمئن قلب والے، پاکیزہ روح والے، مقامِ محمود کے حامل اور وسیلۂ عظمیٰ کے مالک ہیں۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ آل پر، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صالح اور پاکیزہ والدین پر، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معزز جدِّ امجد پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روشن و مبارک صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ایسی رحمت عطا فرما جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کو ہمارے دلوں میں ہر محبوب سے زیادہ محبوب بنا دے، ہمارے دلوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم و توقیر کو مضبوط فرما، ہماری زبانوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام پڑھنے سے کبھی غافل نہ ہونے دے، اور ہمیں فردوسِ اعلیٰ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت نصیب فرما۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان سب پر بہت زیادہ سلام نازل فرما، اتنی تعداد میں جتنی مخلوقات تو نے پیدا فرمائیں، جتنی نعمتیں تو نے عطا فرمائیں، اور جتنی چیزوں کو تیری کتاب نے شمار کیا ہے۔ بے شک تو ہی بہت کرم فرمانے والا، بہت عطا کرنے والا ہے۔

19. دُرُوْدُ أَنْوَارِ الْقُدْسِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَمْلَأُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ نُوْرًا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَبْلُغُ غَايَةَ الْإِكْرَامِ وَالسُّرُوْرِ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ
الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَأَوَّلِ مَنْ
فَتَحْتَ لَهُ أَبْوَابَ كَمَالِ مَعْرِفَتِكَ، وَأَكْمَلِ
مَنْ زَيَّنْتَهُ بِأَنْوَارِ مَحَبَّتِكَ، وَأَعْظَمِ مَنْ
أَكْرَمْتَهُ بِقُرْبِكَ، وَأَرْفَعِ مَنْ جَعَلْتَ ذِكْرَهُ
مَقْرُوْنًا بِذِكْرِكَ، وَأَشْرَفِ مَنْ أَرْسَلْتَهُ هَادِيًا
وَمُبَشِّرًا وَنَذِيْرًا، وَصَاحِبِ الْوَجْهِ الْمُتَلَأْلِئِ،
وَالنُّوْرِ الْمُشْرِقِ، وَالْجَمَالِ الْبَاهِرِ، وَالْبَهَاءِ
الْكَامِلِ، وَالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، وَالْحِلْمِ الْكَرِيْمِ،
وَالْعَفْوِ الْجَمِيْلِ، وَالْجُوْدِ الْغَزِيْرِ، وَالرَّأْفَةِ
الْوَاسِعَةِ، وَالرَّحْمَةِ الْمُهْدَاةِ، وَالْقَلْبِ
الْمُقَدَّسِ، وَالرُّوْحِ الْمُطَهَّرَةِ، وَالسِّرِّ
الْمُشَرَّفِ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ،
وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى، وَعَلٰى

اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ الصَّالِحَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ، وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْمُبَارَكِيْنَ، صَلَاةً تَجْعَلُ قُلُوْبَنَا مَسْكَنًا لِّمَحَبَّتِهِ، وَأَرْوَاحَنَا مَأْوًى لِّشَوْقِهِ، وَأَلْسِنَتَنَا لَهِجَةً بِالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ، وَتُكْرِمُنَا بِشَفَاعَتِهِ وَقُرْبِهِ وَرُؤْيَتِهِ فِيْ دَارِ النَّعِيْمِ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا أَبَدًا، بِعَدَدِ مَا فِيْ عِلْمِكَ، وَمِلْءَ مَا فِيْ رَحْمَتِكَ، إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جو آسمانوں اور زمین کو نور سے بھر دے، اور ایسا سلام نازل فرما جو عزت و خوشی کی بلند ترین منزل تک پہنچنے والا ہو۔ آپ ﷺ تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، وہ عظیم ہستی ہیں جن کے لیے تو نے اپنی کامل معرفت کے دروازے سب سے پہلے کھولے، جنہیں تو نے اپنی محبت کے انوار سے سب سے کامل انداز میں آراستہ فرمایا، جنہیں تو نے اپنے قرب سے سب سے زیادہ نوازا، جن کا ذکر تو نے اپنے ذکر کے ساتھ ملا دیا، اور جنہیں تو نے ہدایت دینے والا، خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔ آپ ﷺ روشن و درخشاں

چہرے والے، چمکتا ہوا نور رکھنے والے، بے مثال جمال والے، کامل شان وعظمت والے، عظیم اخلاق والے، کریمانہ حلم والے، خوب صورت عفو ودرگزر والے، بے شمار سخاوت والے، وسیع شفقت والے، عطا کردہ رحمت والے، مقدس قلب والے، پاکیزہ روح والے، معزز راز کے حامل، مقامِ محمود کے مالک، وسیلۂ عظمیٰ کے حامل اور بلند ترین درجات والے ہیں۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ آل پر، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صالح اور پاکیزہ والدین پر، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معزز جدِّ امجد پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بابرکت صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ایسی رحمت عطا فرما جو ہمارے دلوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کا مسکن بنا دے، ہماری روحوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شوق کا ٹھکانہ بنا دے، ہماری زبانوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام پڑھنے میں ہمیشہ مشغول رکھے، اور ہمیں اپنی نعمتوں والی جنت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت، قرب اور زیارت سے عزت بخشے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان سب پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے سلام نازل فرما، اتنی تعداد میں جتنی چیزیں تیرے علم میں ہیں، اور جتنا تیری رحمت کا دامن وسیع ہے۔ بے شک تو ہی غالب، حکمت والا ہے۔

20. دُرُوْدُ مِعْرَاجِ الْمَحَبَّةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَلِيْقُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّلِيْقُ بِعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَخَاتَمِ

أَنْبِيَآئِكَ، وَإِمَامِ أَوْلِيَآئِكَ، وَرَحْمَةِ
الْعَالَمِيْنَ، وَسِرَاجِ الْمُهْتَدِيْنَ، وَقَآئِدِ الْغُرِّ
الْمُحَجَّلِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ،
وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ،
وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ،
وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَذِى الْوَجْهِ الْأَنْوَرِ،
وَالْجَبِيْنِ الْأَزْهَرِ، وَالْعَيْنَيْنِ الْكَحِيْلَتَيْنِ،
وَاللِّحْيَةِ الْكَثِيْفَةِ الْمُبَارَكَةِ، وَالْخُلُقِ
الْعَظِيْمِ، وَالْحِلْمِ الْعَمِيْمِ، وَالصِّدْقِ
الْمُبِيْنِ، وَالْأَمَانَةِ الْعُظْمٰى، وَالتَّوَاضُعِ
الْكَامِلِ، وَالْقَلْبِ الْمُطَهَّرِ، وَالرُّوْحِ الْمُزَكَّاةِ،
وَالسِّرِّ الْمُشَرَّفِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ،
وَوَالِدَيْهِ الصَّالِحَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ، وَجَدِّهِ
الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْأَخْيَارِ، صَلَاةً تُنَوِّرُ بِهَا

قُلُوْبَنَا بِنُوْرِ مَحَبَّتِهٖ، وَتُزَيِّنُ أَرْوَاحَنَا بِحُسْنِ مُتَابَعَتِهٖ، وَتُجْرِيْ عَلٰى أَلْسِنَتِنَا دَوَامَ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ، وَتَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ لِوَآئِهٖ، وَتُكْرِمُنَا بِشَفَاعَتِهٖ، وَتَرْزُقُنَا جِوَارَهٗ فِيْ أَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا، بِعَدَدِ مَا خَلَقْتَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَبِعَدَدِ مَا أَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ، يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْإِحْسَانِ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جو تیرے کریم چہرے کے جلال کے شایانِ شان ہو، اور ایسا سلام نازل فرما جو تیری عظیم سلطنت و شان کے لائق ہو۔ آپ ﷺ تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، تیرے آخری نبی، تیرے اولیاء کے امام، تمام جہانوں کے لیے رحمت، ہدایت یافتہ لوگوں کے چراغ، روشن چہروں والوں کے قائد، مقامِ محمود کے مالک، وسیلۂ عظمیٰ کے حامل، بلند مرتبہ والے، قائم کیے گئے پرچم کے حامل، حوضِ کوثر کے مالک، شفاعتِ کبریٰ کے صاحب، سب سے زیادہ نورانی چہرے والے، روشن پیشانی والے، سرمہ گوں آنکھوں والے، گھنی اور بابرکت داڑھی والے، عظیم اخلاق والے، وسیع حلم والے، واضح صدق والے، عظیم امانت

والے، کامل تواضع والے، پاکیزہ قلب والے، پاکیزہ روح والے اور معزز راز کے حامل ہیں۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ آل پر، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صالح اور پاکیزہ والدین پر، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معزز جدِّ امجد پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے برگزیدہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ایسی رحمت عطا فرما جس کے ذریعے ہمارے دلوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے نور سے روشن فرما، ہماری روحوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بہترین پیروی کے حسن سے آراستہ فرما، ہماری زبانوں کو ہمیشہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام پڑھنے میں جاری رکھ، ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پرچم والوں میں شامل فرما، ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت سے عزت عطا فرما، اور ہمیں اعلیٰ ترین مقامِ علیین میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربت نصیب فرما۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان سب پر بہت زیادہ سلام نازل فرما، اتنی تعداد میں جتنی مخلوقات تو نے آسمانوں اور زمین میں پیدا فرمائیں، اور اتنی تعداد میں جتنی چیزوں کا تیرے علم نے احاطہ کر رکھا ہے۔ اے جود و احسان فرمانے والے! بے شک تو ہی سب سے بڑھ کر فضل و کرم فرمانے والا ہے۔

21. دُرُوْدُ كَنْزِ الْأَسْرَارِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تُدِيْمُ بِهَا ذِكْرَ حَبِيْبِكَ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا تُزَيِّنُ بِهٖ أَرْوَاحَنَا بِمَحَبَّتِهٖ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَسَيِّدِ

الْخَلَائِقِ أَجْمَعِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ،
وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ،
وَصَاحِبِ الْوَجْهِ الْمُشْرِقِ، وَالْجَبِيْنِ الْمُنِيْرِ،
وَالْعَيْنَيْنِ الْكَحِيْلَتَيْنِ، وَالثَّغْرِ الْمُتَبَسِّمِ،
وَالْخَدَّيْنِ الْمُشْرِقَيْنِ، وَاللِّحْيَةِ الْكَثِيْفَةِ
الْمُبَارَكَةِ، وَالشَّعْرِ الْحَسَنِ، وَالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ،
وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ، وَالْحِلْمِ الْكَامِلِ، وَالْجُوْدِ
الْعَمِيْمِ، وَالصِّدْقِ الْمُبِيْنِ، وَالْأَمَانَةِ
الْعُظْمٰى، وَالْقَلْبِ الْمُطَهَّرِ، وَالرُّوْحِ الزَّكِيَّةِ،
وَالسِّرِّ الْمُشَرَّفِ، وَصَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ
وَالْفَضِيْلَةِ، وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَعَلٰى اٰلِهِ
الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ الصَّالِحَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ،
وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْمُهَاجِرِيْنَ
وَالْأَنْصَارِ، صَلَاةً تَجْعَلُهَا مِفْتَاحًا لِّرِضْوَانِكَ،

وَسَبَبًا لِّغُفْرَانِكَ، وَطَرِيْقًا إِلٰى مَحَبَّتِكَ، وَوَسِيْلَةً لِّمُرَافَقَةِ نَبِيِّكَ، وَتُحْيِيْ بِهَا قُلُوْبَنَا، وَتُنِيْرُ بِهَا قُبُوْرَنَا، وَتُثَقِّلُ بِهَا مَوَازِيْنَنَا، وَتَخْتِمُ لَنَا بِالْحُسْنٰى، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا، بِعَدَدِ مَا أَشْرَقَتْ شَمْسٌ، وَأَقْمَرَ قَمَرٌ، وَسَبَّحَ مُسَبِّحٌ، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہمارے دلوں میں اپنے محبوب ﷺ کا ذکر ہمیشہ قائم ودائم فرمادے، اور ایسی سلامتی عطا فرما جس کے ذریعے ہماری روحوں کو ان کی محبت کے حسن سے آراستہ فرمادے، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ اور مقرب بندے ہیں، جو تمام مخلوقات کے سردار، تمام رسولوں کے امام، آخری نبی، تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔ اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جو روشن چہرے والے، نورانی پیشانی والے، سرمہ بھری مبارک آنکھوں والے، مسکراتے ہوئے تبسم فرمانے والے لبوں والے، روشن رخساروں والے، گھنی اور بابرکت داڑھی والے، خوبصورت بالوں والے، عظیم اخلاق والے، وسیع رحمت والے، کامل حلم والے، بے پایاں سخاوت والے، واضح صدق والے، عظیم امانت والے، پاکیزہ قلب والے، پاکیزہ روح والے اور مشرف راز

والے ہیں، جو وسیلہ اور فضیلت کے مقام والے، مقامِ محمود کے صاحب ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل پر، آپ کے نیک اور طیب والدین پر، آپ کے مکرم جدِّ امجد پر، اور آپ کے مہاجرین و انصار صحابۂ کرام پر بھی رحمت نازل فرما۔ ایسی رحمت جو اسے اپنی رضا کی کنجی بنا دے، اپنی بخشش کا سبب بنا دے، اپنی محبت تک پہنچنے کا راستہ بنا دے، اور اپنے نبی ﷺ کی رفاقت کا ذریعہ بنا دے، اور جس کے ذریعے ہمارے دلوں کو زندگی عطا فرما دے، ہماری قبروں کو نور سے منور فرما دے، ہماری میزانِ اعمال کو بھاری فرما دے، اور ہمارا خاتمہ بہترین انجام پر فرما دے۔ اور ان ﷺ پر اور ان تمام مقدس ہستیوں پر ہمیشہ ہمیشہ سلامتی نازل فرما، اتنی تعداد کے برابر جتنی بار سورج طلوع ہوا، جتنی بار چاند روشن ہوا، اور جتنی بار کوئی تسبیح کرنے والا تیری پاکی بیان کرتا رہا۔ بے شک تو ہی بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

22. دُرُوْدُ بَحْرِ الْأَنْوَارِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَفِيْضُ مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّنْبُعُ مِنْ بَحْرِ كَرَامَتِكَ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَسَيِّدِ الْخَلْقِ، وَإِمَامِ الْحَقِّ، وَمِصْبَاحِ الْهُدٰى، وَشَمْسِ

الضُّحٰى، وَبَدْرِ الدُّجٰى، وَمِفْتَاحِ الْخَيْرَاتِ،
وَمِنْهَاجِ السَّعَادَاتِ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ
الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالدَّرَجَةِ
الرَّفِيْعَةِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَاللِّوَآءِ
الْمَعْقُوْدِ، وَذِى الْوَجْهِ الْأَبْلَجِ، وَالْجَبِيْنِ
الْأَنْوَرِ، وَالْعَيْنَيْنِ الْكَحِيْلَتَيْنِ، وَالثَّغْرِ
الْمُتَبَسِّمِ، وَاللِّسَانِ الْأَفْصَحِ، وَالْقَلْبِ
الْأَطْهَرِ، وَالرُّوْحِ الْأَزْهَرِ، وَالْخُلُقِ الْأَعْظَمِ،
وَالرَّأْفَةِ الْأَعَمِّ، وَالرَّحْمَةِ الْأَتَمِّ، وَالْجُوْدِ
الْأَوْفَرِ، وَالْيَقِيْنِ الْأَكْمَلِ، وَعَلٰى اٰلِهِ
الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ الصَّالِحَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ،
وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْمُهْتَدِيْنَ الْأَخْيَارِ،
صَلَاةً تُفَتِّحُ بِهَا لَنَا أَبْوَابَ مَعْرِفَتِهِ،
وَتُذِيْقُنَا حَلَاوَةَ مَحَبَّتِهِ، وَتُزَيِّنُ أَعْمَالَنَا

بِاتِّبَاعِهِ، وَتَجْعَلُنَا مِنَ الْمُكْثِرِيْنَ مِنَ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ، وَتُكْرِمُنَا بِجِوَارِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا، بِعَدَدِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْ ذَرَّةٍ، وَبِعَدَدِ مَا فِيْ عِلْمِكَ مِنْ مَعْلُوْمٍ، إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت والی صلوٰۃ نازل فرما جو تیری رحمت کے خزانوں سے فیضان پائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو تیری کرامت کے بحرِ بے کراں سے جاری ہو، ہمارے سردار، ہمارے آقا، حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے نبی ہیں جو برگزیدہ ہیں، تیرے محبوب ہیں جو منتخب فرمائے گئے ہیں، تیرے خاص مقرب ہیں جنہیں تو نے پسند فرمایا ہے، جو تمام مخلوق کے سردار، حق کے امام، ہدایت کے چراغ، چاشت کے سورج، تاریکیوں کے چاند، بھلائیوں کی کنجی، سعادتوں کے راستے، مقامِ محمود کے صاحب، عظیم وسیلہ کے حامل، بلند مرتبہ والے، حوضِ کوثر کے مالک، بندھے ہوئے جھنڈے والے ہیں۔ اور ان پر صلوٰۃ و سلام نازل فرما جو روشن چہرے والے، نورانی پیشانی والے، سرمہ بھری آنکھوں والے، مسکراتے ہوئے دہن والے، سب سے زیادہ فصیح زبان والے، پاکیزہ ترین دل والے، سب سے زیادہ نورانی روح والے، عظیم ترین اخلاق والے، سب سے وسیع شفقت والے، کامل ترین رحمت والے، سب سے زیادہ سخاوت والے اور کامل ترین یقین والے ہیں۔ اور آپ ﷺ کی آلِ پاک، آپ ﷺ کے نیک و پاکیزہ

والدین، آپ ﷺ کے مکرم دادا، اور آپ ﷺ کے ہدایت یافتہ برگزیدہ صحابۂ کرام پر بھی رحمتیں نازل فرما۔ ایسی صلوٰۃ نازل فرما جس کے ذریعے ہمارے لیے آپ ﷺ کی معرفت کے دروازے کھول دے، ہمیں آپ ﷺ کی محبت کی شیرینی کا ذائقہ عطا فرما، ہمارے اعمال کو آپ ﷺ کی اتباع کے زیور سے آراستہ فرما، ہمیں ان لوگوں میں شامل فرما جو آپ ﷺ پر کثرت سے درود وسلام بھیجنے والے ہیں، اور قیامت کے دن ہمیں اپنی بارگاہ میں آپ ﷺ کی قربت اور جوار عطا فرما۔ اور آپ ﷺ پر اور ان سب پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ایسا سلام نازل فرما جو آسمانوں اور زمین میں موجود ہر ذرّے کی تعداد کے برابر ہو، اور ان تمام معلوم چیزوں کی تعداد کے برابر ہو جو تیرے علم میں ہیں۔ بے شک تو ہر چیز پر کامل قدرت رکھنے والا ہے۔

23. دُرُوْدُ نُوْرِ الْقُرْبِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَلِيْقُ بِجَلَالِ ذَاتِكَ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّلِيْقُ بِكَمَالِ صِفَاتِكَ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَخِيَرَةِ خَلْقِكَ، وَسَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ،

وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَنُوْرِ السَّمَاوَاتِ بِهِدَايَتِهِ، وَسِرَاجِ الْأَرْضِ بِرِسَالَتِهِ، وَمِفْتَاحِ الرَّحْمَةِ، وَمِنْهَاجِ الْحَقِّ، وَدَلِيْلِ الْخَيْرِ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ، وَقُدْوَةِ الصَّالِحِيْنَ، وَأَعْلَمِ الْعَارِفِيْنَ بِكَ، وَأَكْمَلِ الْعَابِدِيْنَ لَكَ، وَأَصْدَقِ الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ، وَأَعْظَمِ الشَّاكِرِيْنَ لِنِعَمِكَ، وَأَبَرِّ الْخَلْقِ قَلْبًا، وَأَزْكَاهُمْ رُوْحًا، وَأَطْهَرِهِمْ سِرًّا، وَأَفْصَحِهِمْ لِسَانًا، وَأَحْسَنِهِمْ بَيَانًا، وَأَجْمَلِهِمْ خَلْقًا، وَأَكْمَلِهِمْ خُلُقًا، وَأَعْظَمِهِمْ حِلْمًا، وَأَوْسَعِهِمْ رَحْمَةً، وَأَكْرَمِهِمْ عَفْوًا، وَ أَغْزَرِهِمْ جُوْدًا، وَأَشْرَفِهِمْ قَدْرًا، وَأَرْفَعِهِمْ ذِكْرًا، وَأَعْلَاهُمْ مَقَامًا، وَأَجَلِّهِمْ جَاهًا عِنْدَكَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ،

وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ الصَّالِحَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ، وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْغُرِّ الْمَيَامِيْنِ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّتَّصِلَةً مُّتَقَبَّلَةً مُّبَارَكَةً لَّا انْقِطَاعَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو تیری ذاتِ اقدس کے جلال کے شایانِ شان ہو، اور ایسا سلام نازل فرما جو تیری کامل صفات کے کمال کے لائق ہو، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے برگزیدہ نبی ہیں، تیرے منتخب محبوب ہیں، تیرے پسندیدہ اور خاص مقرب ہیں، تیری تمام مخلوق میں بہترین ہیں، اولین و آخرین کے سردار ہیں، تمام رسولوں کے امام ہیں، خاتم النبیین ہیں، تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔ وہ جن کی ہدایت سے آسمانوں کو نور ملا، جن کی رسالت سے زمین روشن ہوئی، جو رحمت کی کنجی، حق کے راستے، بھلائی کے رہنما، متقین کے امام اور صالحین کے پیشوا ہیں۔ وہ تجھے پہچاننے والوں میں سب سے زیادہ علم رکھنے والے، تیری عبادت کرنے والوں میں سب سے کامل، تجھ پر بھروسا کرنے والوں میں سب سے سچے، تیری نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں میں سب سے عظیم ہیں۔ اور ان پر صلوٰۃ نازل فرما جو تمام مخلوق میں سب سے

زیادہ پاکیزہ دل والے، سب سے پاکیزہ روح والے، سب سے زیادہ پاکیزہ باطن والے، سب سے زیادہ فصیح زبان والے، سب سے حسین بیان والے، سب سے خوب صورت خلقت والے، سب سے کامل اخلاق والے، سب سے زیادہ بردبار، سب سے وسیع رحمت والے، سب سے بڑھ کر درگزر فرمانے والے، سب سے زیادہ سخاوت والے، سب سے بلند مرتبہ، سب سے بلند ذکر والے، سب سے اونچے مقام والے اور تیری بارگاہ میں سب سے عظیم عزت و جاہ والے ہیں۔ اور ان پر بھی صلوٰۃ نازل فرما جو مقامِ محمود کے صاحب، عظیم وسیلہ کے مالک، بلند مرتبہ کے حامل، بندھے ہوئے جھنڈے والے، حوضِ کوثر کے مالک اور عظیم شفاعت کے صاحب ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل، آپ ﷺ کے نیک اور پاکیزہ والدین، آپ ﷺ کے مکرم دادا، اور آپ ﷺ کے روشن چہرے والے، مبارک صفات والے صحابۂ کرام پر بھی رحمتیں نازل فرما۔ ایسی دائمی، مسلسل، قبول شدہ اور بابرکت صلوٰۃ نازل فرما جس کے لیے نہ کوئی کمی ہو، نہ انقطاع اور نہ کوئی انتہا۔

24. دُرُوْدُ جَلَالِ الْمُصْطَفٰی ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَلِيْقُ بِجَلَالِ حَبِيْبِكَ،
وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّلِيْقُ بِعُلُوِّ مَقَامِ صَفِيِّكَ،
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ،
نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى،
وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَسَيِّدِ الْخَلَآئِقِ أَجْمَعِيْنَ،

وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَقَآئِدِ
الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ، وَصَاحِبِ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ،
وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ،
وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ،
وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَأَشْرَفِ مَنْ ذَكَرَ اللهَ،
وَأَعْظَمِ مَنْ عَبَدَ اللهَ، وَأَكْمَلِ مَنْ أَطَاعَ اللهَ،
وَأَصْدَقِ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللهِ، وَأَكْرَمِ مَنْ دَعَا
إِلَى اللهِ، وَأَعْلَمِ مَنْ عَرَفَ اللهَ، وَأَحْسَنِ مَنْ
حَمِدَ اللهَ، وَأَجَلِّ مَنْ شَكَرَ اللهَ، وَأَعْظَمِ مَنْ
خَشِيَ اللهَ، وَأَتَمِّ مَنْ أَخْلَصَ لِلّٰهِ، وَصَاحِبِ
الْوَجْهِ الْأَنْوَرِ، وَالْجَبِيْنِ الْأَزْهَرِ، وَالْعَيْنَيْنِ
الْكَحِيْلَتَيْنِ، وَالْخَدَّيْنِ الْمُنِيْرَيْنِ، وَالثَّغْرِ
الْمُتَبَسِّمِ، وَاللِّحْيَةِ الْكَثِيْفَةِ الْمُبَارَكَةِ،
وَالشَّعْرِ الْحَسَنِ، وَالرَّآئِحَةِ الطَّيِّبَةِ، وَالْخُلُقِ

الْعَظِيْمِ، وَالْحِلْمِ الْكَامِلِ، وَالرَّحْمَةِ الْعَامَّةِ، وَالرَّأْفَةِ الْكَامِلَةِ، وَالْجُوْدِ الْغَزِيْرِ، وَالْكَرَمِ الْوَافِرِ، وَالْقَلْبِ الْمُطَهَّرِ، وَالرُّوْحِ الْمُنَوَّرَةِ، وَالسِّرِّ الْمُقَدَّسِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَ وَالِدَيْهِ الصَّالِحَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ، وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْأَخْيَارِ الْمُبَارَكِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً بَاقِيَةً مُّتَّصِلَةً مُّتَقَبَّلَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو تیرے محبوب کے جلال کے شایانِ شان ہو، اور ایسا سلام نازل فرما جو تیرے برگزیدہ بندے کے بلند مقام کے لائق ہو، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے برگزیدہ نبی ہیں، تیرے منتخب محبوب ہیں، تیرے پسندیدہ اور خاص مقرب ہیں، تمام مخلوقات کے سردار ہیں، تمام رسولوں کے امام ہیں، خاتم النبیین ہیں، روشن چہروں والے خوش نصیب لوگوں کے قائد ہیں، بندھے ہوئے جھنڈے والے ہیں، حوضِ کوثر کے مالک ہیں، مقامِ محمود کے صاحب ہیں، عظیم وسیلہ کے حامل ہیں، بلند مرتبہ والے ہیں، عظیم شفاعت کے صاحب ہیں۔ اور ان پر صلوٰۃ نازل فرما جو اللہ کا ذکر کرنے والوں میں سب سے زیادہ بزرگی والے، اللہ کی عبادت کرنے والوں میں

سب سے عظیم، اللہ کی اطاعت کرنے والوں میں سب سے کامل، اللہ پر بھروسا کرنے والوں میں سب سے سچے، اللہ کی طرف بلانے والوں میں سب سے زیادہ کریم، اللہ کو پہچاننے والوں میں سب سے زیادہ علم رکھنے والے، اللہ کی حمد کرنے والوں میں سب سے بہتر، اللہ کا شکر ادا کرنے والوں میں سب سے بلند مرتبہ، اللہ سے سب سے زیادہ خشیت رکھنے والے اور اللہ کے لیے اخلاص اختیار کرنے والوں میں سب سے کامل ہیں۔ اور ان پر صلوٰۃ نازل فرما جو سب سے زیادہ نورانی چہرے والے، روشن پیشانی والے، سرمہ بھری آنکھوں والے، نورانی رخساروں والے، مسکراتے ہوئے دہن والے، گھنی اور بابرکت داڑھی والے، خوب صورت بالوں والے، پاکیزہ خوشبو والے، عظیم اخلاق والے، کامل حلم والے، عام رحمت والے، کامل شفقت والے، بے پایاں سخاوت والے، فراواں کرم والے، پاکیزہ دل والے، نورانی روح والے اور مقدس راز والے ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل، آپ ﷺ کے صالح اور پاکیزہ والدین، آپ ﷺ کے مکرم دادا، اور آپ ﷺ کے مبارک و برگزیدہ صحابۂ کرام پر بھی رحمتیں نازل فرما۔ ایسی دائمی، باقی رہنے والی، مسلسل، قبول شدہ، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھتی ہوئی صلوٰۃ نازل فرما۔

25. دُرُوْدُ مِفْتَاحِ الرَّحْمَةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَزِيْدُ فِيْ كُلِّ لَحْظَةٍ نُوْرًا وَّبَهَاءً، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَتَجَدَّدُ فِيْ كُلِّ اٰنٍ مَجْدًا وَّسَنَاءً، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ

الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَخَيْرِ مَنْ خَلَقْتَ، وَأَفْضَلِ مَنِ اصْطَفَيْتَ، وَأَكْرَمِ مَنْ قَرَّبْتَ، وَأَعْلٰى مَنْ رَفَعْتَ ذِكْرَهُ، وَأَجَلِّ مَنْ شَرَحْتَ صَدْرَهُ، وَأَشْرَفِ مَنْ أَتْمَمْتَ عَلَيْهِ نِعْمَتَكَ، وَأَكْمَلِ مَنْ أَيَّدْتَهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ، وَأَفْضَلِ مَنْ أَظْهَرْتَ بِهِ دِيْنَكَ، وَأَعْظَمِ مَنْ أَقَمْتَ بِهِ حُجَّتَكَ، وَأَنْوَرِ مَنْ جَعَلْتَهُ سِرَاجًا مُّنِيْرًا، وَأَجْمَلِ مَنْ زَيَّنْتَهُ بِالْوَقَارِ، وَأَحْسَنِ مَنْ حَلَّيْتَهُ بِالْجَلَالِ، وَأَبْهٰى مَنْ أَكْرَمْتَهُ بِالْجَمَالِ، وَصَاحِبِ الْوَجْهِ الْمُشْرِقِ، وَالْجَبِيْنِ الْمُنِيْرِ، وَالْعَيْنَيْنِ الْكَحِيْلَتَيْنِ، وَالثَّغْرِ الْبَاسِمِ، وَالْعُنُقِ الْأَبْيَضِ، وَالْمَنْكِبَيْنِ الْكَرِيْمَيْنِ، وَالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، وَالْقَلْبِ السَّلِيْمِ، وَالرُّوحِ الزَّكِيَّةِ، وَالسِّرِّ الْمُقَدَّسِ،

وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْفَضِيْلَةِ الْكُبْرٰى، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ الصَّالِحَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ، وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْغُرِّ الْمَيَامِيْنِ، صَلَاةً لَّا نِهَايَةَ لِفَضْلِهَا، وَلَا انْقِطَاعَ لِبَرَكَتِهَا، وَلَا انْقِضَاءَ لِأَنْوَارِهَا، وَلَا زَوَالَ لِاٰثَارِهَا، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جس کا نور اور حسن ہر لمحہ بڑھتا رہے، اور ایسا سلام نازل فرما جس کی بزرگی اور عظمت ہر آن نئی ہوتی رہے، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے برگزیدہ نبی ہیں، تیرے منتخب محبوب ہیں، تیرے پسندیدہ اور خاص مقرب ہیں، اور تیری تمام مخلوق میں سب سے بہترین ہیں۔ وہ جنہیں تو نے سب سے افضل منتخب فرمایا، جنہیں سب سے زیادہ عزت و قرب عطا فرمایا، جن کا ذکر سب سے بلند فرمایا، جن کا سینہ اپنی خاص رحمت سے کھولا، جن پر اپنی نعمت کو کامل فرمایا، جنہیں روح القدس کے ذریعے قوت عطا فرمائی، جن کے ذریعے اپنے دین کو ظاہر فرمایا، جن کے ذریعے اپنی حجت قائم فرمائی، جنہیں روشن چراغ بنایا، جنہیں وقار کے زیور سے آراستہ فرمایا، جنہیں

جلال کی زینت عطا فرمائی اور جنہیں حسن و جمال کی سب سے اعلیٰ شان سے نوازا۔اوران پر صلوٰۃ نازل فرما جو روشن چہرے والے،نورانی پیشانی والے،سرمہ بھری آنکھوں والے،مسکراتے ہوئے دہن والے،سفید وروشن گردن والے، باوقار کندھوں والے،عظیم اخلاق والے، پاکیزہ دل والے، پاکیزہ روح والے اور مقدس راز والے ہیں۔اوران پر بھی صلوٰۃ نازل فرما جو مقامِ محمود کے صاحب،عظیم وسیلہ کے حامل، بڑی فضیلت والے اور بلند درجات والے ہیں۔اور آپ ﷺ کی پاک آل،آپ ﷺ کے صالح اور پاکیزہ والدین،آپ ﷺ کے مکرم دادا،اور آپ ﷺ کے روشن ومبارک صحابۂ کرام پر بھی رحمتیں نازل فرما۔ایسی صلوٰۃ نازل فرما جس کے فضل کی کوئی انتہا نہ ہو،جس کی برکت کبھی منقطع نہ ہو،جس کے انوار کبھی ختم نہ ہوں اور جس کے آثار کبھی زائل نہ ہوں۔اور آپ ﷺ پر اور ان سب پر بہت زیادہ اور ہمیشہ رہنے والا سلام نازل فرما۔

26.دُرُوْدُ سِرَاجِ الْمَجْدِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تُوَافِقُ مَحَبَّتَكَ الْأَزَلِيَّةَ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يُّنَاسِبُ رَحْمَتَكَ الْأَبَدِيَّةَ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَخَيْرِ الْبَرِيَّةِ، وَسَيِّدِ الْإِنْسِ وَالْجَآنِّ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَخَاتَمِ

النَّبِيِّيْنَ، وَأَفْضَلِ مَنْ سَجَدَ لَكَ، وَأَكْمَلِ مَنْ
قَامَ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَأَعْظَمِ مَنْ خَشَعَ لَكَ،
وَأَصْدَقِ مَنْ نَاجَاكَ، وَأَطْهَرِ مَنْ عَرَفَكَ،
وَأَجَلِّ مَنْ دَعَا إِلَيْكَ، وَأَنْوَرِ مَنْ هَدٰى إِلَيْكَ،
وَأَقْرَبِ مَنْ نَالَ زُلْفٰى لَدَيْكَ، وَأَرْفَعِ مَنْ
رَفَعْتَ ذِكْرَهُ فَوْقَ ذِكْرِ الْعَالَمِيْنَ، وَأَعْظَمِ
مَنْ شَرَّفْتَهُ بِالْقُرْبِ وَالتَّكْرِيْمِ، وَأَكْرَمِ مَنْ
خَصَصْتَهُ بِالْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ، وَصَاحِبِ
الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ،
وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى، وَذِى
الْوَجْهِ الْأَنْوَرِ، وَالْجَبِيْنِ الْأَزْهَرِ، وَالْعَيْنَيْنِ
الْكَحِيْلَتَيْنِ، وَالثَّغْرِ الْمُتَبَسِّمِ، وَالْخَدَّيْنِ
الْمُشْرِقَيْنِ، وَالشَّعْرِ الْمُبَارَكِ، وَاللِّحْيَةِ
الْكَثِيْفَةِ، وَالرَّآئِحَةِ الطَّيِّبَةِ، وَالْخُلُقِ

الْأَعْظَمِ، وَالْحِلْمِ الْأَكْمَلِ، وَالْجُوْدِ الْأَعَمِّ، وَالرَّأْفَةِ الْأَتَمِّ، وَالرَّحْمَةِ الْأَوْسَعِ، وَالْقَلْبِ الْمُنَوَّرِ، وَالرُّوْحِ الْمُقَدَّسَةِ، وَالسِّرِّ الْمُطَهَّرِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْأَخْيَارِ الْأَبْرَارِ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّتَّصِلَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو تیری ازلی محبت کے شایانِ شان ہو، اور ایسا سلام نازل فرما جو تیری ابدی رحمت کے لائق ہو، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے برگزیدہ نبی ہیں، تیرے منتخب محبوب ہیں، تیرے پسندیدہ اور خاص مقرب ہیں، تمام مخلوق میں سب سے بہتر ہیں، انسانوں اور جنات کے سردار ہیں، تمام رسولوں کے امام ہیں، خاتم النبیین ہیں۔ اور ان پر صلوٰۃ نازل فرما جو تیری بارگاہ میں سجدہ کرنے والوں میں سب سے افضل، تیرے حضور قیام کرنے والوں میں سب سے کامل، تیرے سامنے خشوع اختیار کرنے والوں میں سب سے عظیم، تجھ سے مناجات کرنے والوں میں سب سے سچے، تجھے پہچاننے والوں میں سب سے پاکیزہ، تیری طرف بلانے والوں میں سب

سے بلند مرتبہ، تیری ہدایت کی طرف رہنمائی کرنے والوں میں سب سے زیادہ نور والے، اور تیری بارگاہ میں قرب پانے والوں میں سب سے زیادہ مقرب ہیں۔ وہ جن کا ذکر تو نے تمام جہانوں کے ذکر سے بلند فرمایا، جنہیں قرب اور تکریم سے شرف بخشا، جنہیں وسیلہ اور فضیلت کی خصوصی عطا سے نوازا، جو مقامِ محمود کے صاحب، حوضِ کوثر کے مالک، بندھے ہوئے جھنڈے والے اور عظیم شفاعت کے حامل ہیں۔ اور ان پر صلوٰۃ نازل فرما جو سب سے زیادہ نورانی چہرے والے، روشن پیشانی والے، سرمہ بھری آنکھوں والے، مسکراتے ہوئے دہن والے، روشن رخساروں والے، بابرکت بالوں والے، گھنی داڑھی والے، پاکیزہ خوشبو والے، عظیم ترین اخلاق والے، کامل حلم والے، سب سے وسیع سخاوت والے، کامل ترین شفقت والے، وسیع ترین رحمت والے، نورانی دل والے، مقدس روح والے اور پاکیزہ راز والے ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل، ہماری سردار حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا، ہمارے سردار حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلب، اور آپ ﷺ کے نیک و برگزیدہ صحابۂ کرام پر بھی رحمتیں نازل فرما۔ ایسی دائمی، مسلسل، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھتی ہوئی صلوٰۃ نازل فرما، اور آپ ﷺ پر اور ان سب پر کثرت والا سلام نازل فرما۔

27. دُرُوْدُ تَاجِ الْجَلَالِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَزْدَادُ بِهَا مَحَبَّتُنَا لِنَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ، وَسَلِّمْ سَلَامًا تَتَنَزَّلُ بِهٖ عَلَيْهِ أَنْوَارُ التَّعْظِيْمِ وَالتَّكْرِيْمِ، عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ
الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ
الْمُرْتَضٰى، وَخَيْرِ مَنْ أَشْرَقَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ،
وَأَفْضَلِ مَنْ أَظَلَّتْهُ السَّمَآءُ، وَأَكْمَلِ مَنْ
خَلَقْتَ خَلْقًا وَّخُلُقًا، وَأَجَلِّ مَنْ اصْطَفَيْتَ
رِسَالَةً وَّنُبُوَّةً، وَأَعْظَمِ مَنْ شَرَّفْتَهُ بِالْقُرْبِ
وَالزُّلْفٰى، وَأَرْفَعِ مَنْ جَعَلْتَ ذِكْرَهُ مَقْرُوْنًا
بِذِكْرِكَ، وَأَكْرَمِ مَنْ فَتَحْتَ لَهُ أَبْوَابَ
مَعْرِفَتِكَ، وَأَنْوَرِ مَنْ جَعَلْتَهُ مِصْبَاحًا
لِّلْهُدٰى، وَأَبْهٰى مَنْ أَلْبَسْتَهُ حُلَلَ الْوَقَارِ
وَالْجَلَالِ، وَأَجْمَلِ مَنْ زَيَّنْتَهُ بِمَكَارِمِ
الْأَخْلَاقِ، وَأَطْهَرِ مَنِ امْتَلَأَ قَلْبُهُ بِمَحَبَّتِكَ،
وَأَزْكٰى مَنْ تَحَلَّتْ رُوْحُهُ بِأَنْوَارِ قُرْبِكَ، وَأَعْلٰى
مَنْ بَلَغَ ذِرْوَةَ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالْمَعْرِفَةِ، وَصَاحِبِ

الْوَجْهِ الْمُشْرِقِ، وَالْجَبِيْنِ الْمُنِيْرِ، وَالْعَيْنَيْنِ
الْكَحِيْلَتَيْنِ، وَالثَّغْرِ الْبَاسِمِ، وَاللِّسَانِ
الْأَفْصَحِ، وَالصَّوْتِ الْأَعْذَبِ، وَالرَّائِحَةِ
الطَّيِّبَةِ، وَالْخُلُقِ الْأَعْظَمِ، وَالْحِلْمِ الْأَكْمَلِ،
وَالرَّحْمَةِ الْأَعَمِّ، وَالْجُوْدِ الْأَوْفَرِ، وَالْيَقِيْنِ
الْأَتَمِّ، وَالْقَلْبِ الْمُنَوَّرِ، وَالرُّوْحِ الْمُقَدَّسَةِ،
وَالسِّرِّ الْمُطَهَّرِ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ،
وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى،
وَالْفَضْلِ الْعَمِيْمِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ،
وَسَيِّدَتِنَا آمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا
عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهَاجِرِيْنَ
وَالْأَنْصَارِ، صَلَاةً دَائِمَةً بَاقِيَةً مُّتَّصِلَةً
مُّتَقَبَّلَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا لَّا يَنْقَطِعُ أَبَدًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جس کے ذریعے ہمارے دلوں میں تیرے کریم نبی ﷺ کی محبت میں اضافہ ہوتا رہے، اور ایسا سلام نازل فرما جس کے ذریعے ان پر تعظیم وتکریم کے انوار نازل ہوتے رہیں، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے برگزیدہ نبی ہیں، تیرے منتخب محبوب ہیں، تیرے پسندیدہ اور خاص مقرب ہیں۔ وہ جن پر سورج طلوع ہونے والی تمام مخلوق میں سب سے بہترین ہیں، جن پر آسمان نے سب سے زیادہ سایہ کیا، جو تخلیق اور اخلاق دونوں اعتبار سے سب سے کامل ہیں، جنہیں تو نے رسالت اور نبوت کے لیے سب سے اعلیٰ مقام پر منتخب فرمایا، جنہیں قرب اور خصوصی نزدیکی سے عزت بخشی، جن کے ذکر کو اپنے ذکر کے ساتھ بلند فرمایا، جن کے لیے اپنی معرفت کے دروازے کھولے، جنہیں ہدایت کا روشن چراغ بنایا۔ وہ جنہیں وقار اور جلال کے لباس پہنائے، جنہیں اعلیٰ اخلاق کی خوبیوں سے آراستہ فرمایا، جن کا دل اپنی محبت سے بھر دیا، جن کی روح کو اپنے قرب کے انوار سے مزین فرمایا، اور جو عبادت ومعرفت کی بلند ترین چوٹی تک پہنچنے والے ہیں۔ اور ان پر صلوٰۃ نازل فرما جو روشن چہرے والے، نورانی پیشانی والے، سرمہ بھری آنکھوں والے، مسکراتے ہوئے دہن والے، سب سے فصیح زبان والے، سب سے شیریں آواز والے، پاکیزہ خوشبو والے، عظیم اخلاق والے، کامل حلم والے، وسیع ترین رحمت والے، سب سے زیادہ سخاوت والے، کامل ترین یقین والے، نورانی دل والے، مقدس روح والے اور پاکیزہ راز والے ہیں۔ اور ان پر بھی رحمتیں نازل فرما جو مقامِ محمود کے صاحب، عظیم وسیلہ کے حامل، بلند درجات والے اور بے پایاں فضل والے ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل، ہماری سردار حضرت آمنہ، ہمارے سردار حضرت عبداللہ، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلب، اور آپ ﷺ کے معزز مہاجرین وانصار صحابۂ کرام پر بھی رحمتیں نازل فرما۔ ایسی دائمی، باقی رہنے والی، مسلسل، قبول شدہ، بابرکت اور پاکیزہ

صلوٰۃ نازل فرما، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان سب پر ایسا کثرت والا سلام نازل فرما جو کبھی منقطع نہ ہو۔

28. دُرُوْدُ نُوْرِ الْعَرْشِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تُضَاعِفُ بِهَا تَشْرِيْفَ حَبِيْبِكَ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يُّظْهِرُ لَنَا مِنْ أَنْوَارِ جَلَالِهٖ وَجَمَالِهٖ مَا تَقَرُّ بِهِ الْعُيُوْنُ وَتَطْمَئِنُّ بِهِ الْقُلُوْبُ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَخَيْرِ مَنْ أَظْهَرْتَ بِهٖ أَسْرَارَ رُبُوْبِيَّتِكَ، وَأَفْضَلِ مَنْ أَفَضْتَ عَلَيْهِ مِنْ أَنْوَارِ مَعْرِفَتِكَ، وَأَكْمَلِ مَنْ شَرَّفْتَهُ بِحَقَآئِقِ الْقُرْبِ، وَأَعْظَمِ مَنْ خَصَصْتَهُ بِمَقَامِ الْمَحَبَّةِ، وَأَرْفَعِ مَنْ جَعَلْتَهُ مِرْاٰةً لِتَجَلِّيْ

رَحْمَتِكَ، وَأَشْرَفِ مَنْ أَقَمْتَهُ عَلٰى سُدَّةِ
الرِّسَالَةِ، وَأَجَلِّ مَنْ زَيَّنْتَهُ بِتَاجِ الْكَمَالِ،
وَأَبْهٰى مَنْ أَلْبَسْتَهُ حُلَلَ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ،
وَصَاحِبِ الْوَجْهِ الْأَنْوَرِ، وَالطَّلْعَةِ الْأَزْهَرِ،
وَالْجَبِيْنِ الْمُشْرِقِ، وَالْعَيْنَيْنِ الْكَحِيْلَتَيْنِ،
وَالثَّغْرِ الْمُتَبَسِّمِ، وَاللِّسَانِ الْأَفْصَحِ،
وَالصَّوْتِ الْأَعْذَبِ، وَالشَّمَآئِلِ الْكَامِلَةِ،
وَالْخَصَآئِلِ الْفَاضِلَةِ، وَالْخُلُقِ الْأَعْظَمِ،
وَالْحِلْمِ الْأَوْفَرِ، وَالْجُوْدِ الْأَغْزَرِ، وَالرَّحْمَةِ
الْأَعَمِّ، وَالرَّأْفَةِ الْأَتَمِّ، وَالْعِلْمِ الْأَوْسَعِ،
وَالْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ، وَالْقَلْبِ الْمُطَهَّرِ، وَالرُّوْحِ
الْمُنَوَّرَةِ، وَالسِّرِّ الْمُقَدَّسِ، وَصَاحِبِ
الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى،
وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ،

وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ الصَّالِحَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ، وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُخْلِصِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً بَاقِيَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً مُّتَّصِلَةً، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جس کے ذریعے ہمارے دلوں میں اپنے محبوب کی تعظیم وتوقیر کو کئی گنا بڑھا دے، اور ایسا سلام نازل فرما جس کے ذریعے ہمیں ان کے جلال و جمال کے ان انوار میں سے حصہ عطا ہو جن سے آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور دلوں کو اطمینان حاصل ہو۔ ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے برگزیدہ نبی ہیں، تیرے منتخب محبوب ہیں، تیرے پسندیدہ اور خاص مقرب ہیں، جن کے ذریعے تو نے اپنی ربوبیت کے اسرار ظاہر فرمائے، جن پر تو نے اپنی معرفت کے انوار کی بارش فرمائی، جنہیں قرب کی حقیقتوں سے مشرف فرمایا، جنہیں محبت کے مقامِ خاص سے نوازا، جنہیں اپنی رحمت کے تجلیات کا آئینہ بنایا، جنہیں رسالت کے بلند مقام پر قائم فرمایا، جنہیں کمال کا تاج پہنایا، اور جنہیں جلال و جمال کے لباس سے آراستہ فرمایا۔ اور ان پر صلوٰۃ نازل فرما جو سب سے زیادہ نورانی چہرے والے، سب سے روشن و حسین طلعت والے، روشن پیشانی والے، سرمہ بھری آنکھوں والے، مسکراتے ہوئے دہن والے، سب سے زیادہ فصیح زبان والے، سب سے شیریں آواز والے، کامل شمائل والے، عمدہ

خصائل والے، عظیم ترین اخلاق والے، سب سے زیادہ حلم والے، سب سے زیادہ سخاوت والے، سب سے وسیع رحمت والے، کامل شفقت والے، وسیع ترین علم والے، بالغ حکمت والے، پاکیزہ دل والے، نورانی روح والے اور مقدس راز والے ہیں۔ اور ان پر بھی رحمتیں نازل فرما جو مقامِ محمود کے صاحب، عظیم وسیلہ کے حامل، بلند درجات والے، بندھے ہوئے جھنڈے والے، حوضِ کوثر کے مالک اور عظیم شفاعت کے صاحب ہیں۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک آل، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صالح اور پاکیزہ والدین، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مکرم دادا، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مخلص و معزز صحابۂ کرام پر بھی رحمتیں نازل فرما۔ ایسی دائمی، باقی رہنے والی، بابرکت، پاکیزہ اور مسلسل صلوٰۃ نازل فرما، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان سب پر کثرت والا سلام نازل فرما۔

29. دُرُوْدُ نُوْرِ الْوَحْيِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَفِيْضُ مِنْ أَنْوَارِ رَحْمَتِكَ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّلِيْقُ بِكَمَالِ كَرَامَتِكَ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَخَيْرِ مَنْ أَنْزَلْتَ عَلَيْهِ وَحْيَكَ، وَأَكْمَلِ مَنْ خَصَصْتَهُ بِكَلَامِكَ، وَأَوَّلِ مَنْ تَلَقّٰى نُوْرَ الْقُرْاٰنِ بِقَلْبٍ مُطَهَّرٍ،

وَأَعْظَمِ مَنْ قَامَ بِتَبْلِيغِ رِسَالَتِكَ، وَأَصْدَقِ
مَنْ أَدَّى أَمَانَتَكَ، وَأَكْمَلِ مَنْ بَلَّغَ دِينَكَ،
وَأَعْظَمِ مَنْ نَصَحَ لِعِبَادِكَ، وَأَرْفَعِ مَنْ
أَظْهَرْتَ بِهِ نُورَ الْإِيمَانِ، وَأَجَلِّ مَنْ أَقَمْتَ بِهِ
مَعَالِمَ الْإِسْلَامِ، وَأَكْرَمِ مَنْ أَيَّدْتَهُ
بِالْمَلَآئِكَةِ، وَأَعْظَمِ مَنْ شَرَحْتَ صَدْرَهُ
لِلْهُدَى، وَأَنْوَرِ مَنْ جَعَلْتَ قَلْبَهُ مَهْبِطًا
لِّوَحْيِكَ، وَأَطْهَرِ مَنْ زَكَّيْتَ نَفْسَهُ، وَأَكْمَلِ
مَنْ جَمَعْتَ لَهُ جَمَالَ الظَّاهِرِ وَكَمَالَ الْبَاطِنِ،
وَصَاحِبِ الْوَجْهِ الْمُشْرِقِ، وَالْجَبِينِ الْمُنِيرِ،
وَالْعَيْنَيْنِ الْكَحِيلَتَيْنِ، وَالثَّغْرِ الْمُتَبَسِّمِ،
وَاللِّسَانِ الْأَفْصَحِ، وَالْبَيَانِ الْأَبْلَغِ، وَالْخُلُقِ
الْأَعْظَمِ، وَالرَّحْمَةِ الْأَعَمِّ، وَالْحِلْمِ الْأَكْمَلِ،
وَالْجُودِ الْأَوْفَرِ، وَالْقَلْبِ الْمُقَدَّسِ، وَالرُّوحِ

الزَّكِيَّةِ، وَالسِّرِّ الْمُنَوَّرِ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ، صَلَاةً دَآئِمَةً بَاقِيَةً مُّتَّصِلَةً مُّتَقَبَّلَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو تیری رحمت کے انوار سے فیضان پائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو تیری کامل کرامت کے شایانِ شان ہو، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے برگزیدہ نبی ہیں، تیرے منتخب محبوب ہیں، تیرے پسندیدہ اور خاص مقرب ہیں۔ وہ جن پر تو نے اپنی وحی نازل فرمائی، جنہیں اپنے کلام کے لیے خاص فرمایا، جو سب سے پہلے ایسے پاکیزہ دل کے ساتھ قرآن کے نور سے فیض یاب ہوئے، جنہوں نے تیری رسالت پہنچانے کا عظیم ترین فریضہ انجام دیا، تیری امانت کو سب سے سچائی کے ساتھ ادا فرمایا، تیرے دین کو کامل طور پر پہنچایا، تیرے بندوں کی سب سے عظیم خیر

خواہی فرمائی۔ وہ جن کے ذریعے تو نے ایمان کا نور ظاہر فرمایا، جن کے ذریعے اسلام کی نشانیاں قائم فرمائیں، جنہیں فرشتوں کے ذریعے مدد عطا فرمائی، جن کا سینہ ہدایت کے لیے کھول دیا، جن کے دل کو اپنی وحی کے نزول کا مقام بنایا، جن کی ذات کو پاکیزگی عطا فرمائی، اور جن کے لیے ظاہری جمال اور باطنی کمال دونوں کو جمع فرما دیا۔

اور ان پر صلوٰۃ نازل فرما جو روشن چہرے والے، نورانی پیشانی والے، سرمہ بھری آنکھوں والے، مسکراتے ہوئے دہن والے، سب سے فصیح زبان والے، سب سے بلیغ بیان والے، عظیم ترین اخلاق والے، وسیع ترین رحمت والے، کامل ترین حلم والے، سب سے زیادہ سخاوت والے، مقدس دل والے، پاکیزہ روح والے اور نورانی راز والے ہیں۔ اور ان پر بھی رحمتیں نازل فرما جو مقامِ محمود کے صاحب، عظیم وسیلہ کے حامل، عظیم شفاعت والے، بندھے ہوئے جھنڈے والے اور حوضِ کوثر کے مالک ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل، ہماری سردار حضرت آمنہ، ہمارے سردار حضرت عبداللہ، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلب، اور آپ ﷺ کے معزز مہاجرین و انصار صحابۂ کرام پر بھی رحمتیں نازل فرما۔ ایسی دائمی، باقی رہنے والی، مسلسل، قبول شدہ، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھتی ہوئی صلوٰۃ نازل فرما، اور آپ ﷺ پر اور ان سب پر بہت زیادہ سلام نازل فرما۔

30. دُرُوْدُ شَمْسِ الْهِدَايَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تُوَافِقُ جَلَالَ رُبُوْبِيَّتِكَ،
وَسَلِّمْ سَلَامًا يُنَاسِبُ كَمَالَ أُلُوْهِيَّتِكَ،
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ،

نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَشَمْسِ الْهِدَايَةِ، وَبَدْرِ الدُّجٰى، وَسِرَاجِ الْحَقِّ، وَمِفْتَاحِ الرَّحْمَةِ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَسَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَأَفْضَلِ مَنْ سَبَّحَكَ وَحَمِدَكَ، وَأَعْظَمِ مَنْ خَشَعَ لَكَ وَسَجَدَ، وَأَكْمَلِ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ وَفَوَّضَ أَمْرَهُ إِلَيْكَ، وَأَصْدَقِ مَنْ نَطَقَ بِالْحَقِّ، وَأَبْلَغِ مَنْ دَعَا إِلٰى سَبِيْلِكَ، وَأَجْمَلِ مَنْ تَحَلّٰى بِالْحَيَاءِ وَالْوَقَارِ، وَأَعْظَمِ مَنْ تَزَيَّنَ بِالْحِلْمِ وَالْعَفْوِ وَالصَّبْرِ، وَأَوْسَعِ مَنْ أَظْهَرَ الرَّحْمَةَ لِلصَّغِيْرِ وَالْكَبِيْرِ، وَأَكْرَمِ مَنْ بَذَلَ نَفْسَهُ فِيْ سَبِيْلِ هِدَايَةِ الْبَشَرِ، وَأَنْوَرِ مَنْ أَشْرَقَتْ بِبِعْثَتِهِ ظُلُمَاتُ الْكُفْرِ، وَأَزْهَرِ مَنْ أَضَآءَتْ

بِرِسَالَتِهِ أَرْجَاءُ الْأَرْضِ، وَصَاحِبِ الْوَجْهِ
الْمُشْرِقِ، وَالْجَبِيْنِ الْمُنِيْرِ، وَالْعَيْنَيْنِ
الْكَحِيْلَتَيْنِ، وَالثَّغْرِ الْمُتَبَسِّمِ، وَاللِّحْيَةِ
الْمُبَارَكَةِ، وَالشَّعْرِ الْحَسَنِ، وَالْعُنُقِ
الْأَبْيَضِ، وَالْمَنْكِبَيْنِ الْكَرِيْمَيْنِ، وَالصَّدْرِ
الْمَشْرُوْحِ، وَالْقَلْبِ الْمُطَهَّرِ، وَالرُّوْحِ
الزَّكِيَّةِ، وَالسِّرِّ الْمُقَدَّسِ، وَالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ،
وَالْخُلَّةِ الْعُلْيَا، وَالْمَحَبَّةِ الْكُبْرٰى، وَالْقُرْبِ
الْأَدْنٰى، وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ
الْعُظْمٰى، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ
الصَّالِحَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ، وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ
الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ، صَلَاةً تَبْقٰى بِبَقَاءِ
مُلْكِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا يَّلِيْقُ
بِجَلَالِكَ وَكَرَمِكَ۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو تیری ربوبیت کے جلال کے موافق ہو، اور ایسا سلام نازل فرما جو تیری الوہیت کے کمال کے شایانِ شان ہو، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے برگزیدہ نبی ہیں، تیرے منتخب محبوب ہیں، تیرے پسندیدہ اور خاص مقرب ہیں۔

وہ جو ہدایت کے سورج، تاریکیوں کے چاند، حق کے چراغ، رحمت کی کنجی، خاتم النبیین، رسولوں کے امام اور اولین و آخرین کے سردار ہیں۔ اور ان پر صلوٰۃ نازل فرما جو تیری تسبیح کرنے والوں اور تیری حمد بجالانے والوں میں سب سے افضل، تیرے سامنے خشوع اختیار کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں میں سب سے عظیم، تجھ پر توکل کرنے والوں اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کرنے والوں میں سب سے کامل، حق بات کہنے والوں میں سب سے سچے، تیری راہ کی طرف بلانے والوں میں سب سے زیادہ مؤثر، حیا اور وقار سے آراستہ لوگوں میں سب سے حسین، حلم، عفو اور صبر سے مزین لوگوں میں سب سے عظیم، چھوٹوں اور بڑوں پر رحمت فرمانے والوں میں سب سے وسیع، اور انسانوں کی ہدایت کے لیے اپنی جان مبارک پیش کرنے والوں میں سب سے زیادہ کریم ہیں۔ وہ جن کی بعثت کے ذریعے کفر کی تاریکیاں روشن ہوئیں، جن کی رسالت کے ذریعے زمین کے کنارے نور سے منور ہوئے۔ اور ان پر صلوٰۃ نازل فرما جو روشن چہرے والے، نورانی پیشانی والے، سرمہ بھری آنکھوں والے، مسکراتے ہوئے دہن والے، بابرکت داڑھی والے، خوب صورت بالوں والے، سفید و روشن گردن والے، باوقار کندھوں والے، کشادہ سینہ والے، پاکیزہ دل والے، پاکیزہ روح والے، مقدس راز والے، عظیم اخلاق والے، بلند ترین دوستی و محبت والے، سب سے بڑی محبت والے، اور سب سے قریب مقام والے ہیں۔ اور ان پر بھی رحمتیں نازل فرما جو مقامِ محمود کے صاحب اور عظیم وسیلہ کے حامل ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل، آپ ﷺ کے صالح اور پاکیزہ والدین، آپ ﷺ کے

مکرم دادا، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مہاجرین و انصار صحابۂ کرام پر بھی رحمتیں نازل فرما۔ ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو تیرے ملک و بادشاہی کے باقی رہنے کے ساتھ ہمیشہ باقی رہے، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان سب پر ایسا سلام نازل فرما جو تیرے جلال اور تیرے کرم کے شایانِ شان ہو۔

31. دُرُوْدُ مِرْاٰۃِ الْجَمَالِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلَاۃً تَفِیْضُ مِنْ بَحْرِ إِحْسَانِكَ، وَسَلِّمْ سَلَامًا یَتَنَزَّلُ مِنْ خَزَآئِنِ امْتِنَانِكَ، عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِیِّكَ الْمُصْطَفٰی، وَحَبِیْبِكَ الْمُجْتَبٰی، وَصَفِیِّكَ الْمُرْتَضٰی، وَسَیِّدِ وَلَدِ اٰدَمَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ، وَقُدْوَۃِ الْعَارِفِیْنَ، وَرَحْمَۃِ الْعَالَمِیْنَ، وَمِصْبَاحِ الْمُھْتَدِیْنَ، وَغِیَاثِ الْمُؤْمِنِیْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِیْنَ، وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ، وَصَاحِبِ الْوَسِیْلَۃِ وَالْفَضِیْلَۃِ، وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ،

وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى،
وَصَاحِبِ الْوَجْهِ الْأَنْوَرِ الَّذِىْ يَتَلَأْلَأُ نُوْرًا،
وَالْجَبِيْنِ الْأَزْهَرِ الَّذِىْ يَشْرَقُ بَهَاءً،
وَالْعَيْنَيْنِ الْكَحِيْلَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَفِيْضَانِ
رَأْفَةً، وَالثَّغْرِ الْبَاسِمِ الَّذِىْ يُحْيِى الْقُلُوْبَ،
وَاللِّسَانِ الْأَفْصَحِ الَّذِىْ أَظْهَرَ الْحَقَّ،
وَالصَّوْتِ الْأَعْذَبِ الَّذِىْ أَسْمَعَ الْخَلَآئِقَ
كَلَامَكَ، وَالْخُلُقِ الْأَعْظَمِ الَّذِىْ شَهِدْتَ لَهٗ
بِهٖ، وَالْحِلْمِ الْأَوْفَرِ، وَالْعَفْوِ الْأَعَمِّ، وَالصَّبْرِ
الْأَكْمَلِ، وَالزُّهْدِ الْأَتَمِّ، وَالْعِبَادَةِ الْأَخْشَعِ،
وَالْمَعْرِفَةِ الْأَرْفَعِ، وَالْقَلْبِ الْمُطَهَّرِ، وَالرُّوْحِ
الْمُنَوَّرَةِ، وَالسِّرِّ الْمُقَدَّسِ، وَعَلٰى اٰلِهِ
الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ،
وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ

الْمُخْلِصِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّتَّصِلَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو تیرے احسان کے سمندر سے فیضان پائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو تیری نعمتوں اور احسانات کے خزانوں سے نازل ہو، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے برگزیدہ نبی ہیں، تیرے محبوب منتخب ہیں، تیرے پسندیدہ اور خاص مقرب ہیں۔ وہ آدم علیہ السلام کی اولاد کے سردار، متقیوں کے امام، عارفوں کے پیشوا، تمام جہانوں کے لیے رحمت، ہدایت یافتہ لوگوں کے چراغ، مؤمنوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، وسیلہ اور فضیلت کے صاحب، مقامِ محمود والے، بندھے ہوئے جھنڈے والے، حوضِ کوثر کے مالک اور عظیم شفاعت کے حامل ہیں۔ اور ان پر صلوٰۃ نازل فرما جو ایسے نورانی چہرے والے ہیں جن سے نور جھلکتا ہے، ایسی روشن پیشانی والے ہیں جس سے جمال و بہاء ظاہر ہوتا ہے، ایسی سرمہ بھری آنکھوں والے ہیں جن سے شفقت و رحمت جاری ہوتی ہے، ایسی مسکراہٹ والی مبارک ہستی ہیں جو دلوں کو زندگی عطا کرتی ہے، ایسی فصیح زبان والے ہیں جس کے ذریعے حق ظاہر ہوا، ایسی شیریں آواز والے ہیں جس کے ذریعے مخلوق نے تیرا کلام سنا۔ وہ عظیم اخلاق والے ہیں جن کے اخلاق کی تو نے خود گواہی دی، کامل حلم والے، وسیع عفو والے، کامل صبر والے، مکمل زہد والے، سب سے زیادہ خشوع والی عبادت کرنے والے، بلند ترین معرفت والے، پاکیزہ دل والے، نورانی روح والے اور مقدس راز والے ہیں۔ اور ان کی پاک آل، ہماری سردار حضرت آمنہ، ہمارے

سردار حضرت عبداللہ، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلب، اوران کے مخلص ومعزز صحابۂ کرام پر بھی رحمتیں نازل فرما۔ ایسی دائمی، مسلسل، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھتی ہوئی صلوٰۃ نازل فرما، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اوران سب پر بہت زیادہ سلام نازل فرما۔

32. دُرُوْدُ بَحْرِ الْمَعْرِفَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تُجَلِّي بِهَا أَنْوَارَ الْمَعْرِفَةِ فِي الْقُلُوْبِ، وَسَلِّمْ سَلَامًا تُظْهِرُ بِهٖ اٰثَارَ الْمَحَبَّةِ فِي الْأَرْوَاحِ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَأَكْمَلِ مَنْ عَرَفَكَ، وَأَعْظَمِ مَنْ عَبَدَكَ، وَأَصْدَقِ مَنْ أَخْلَصَ لَكَ، وَأَقْرَبِ مَنْ نَالَ الزُّلْفٰى عِنْدَكَ، وَأَجَلِّ مَنْ خَصَصْتَهُ بِسِرِّ الْمَحَبَّةِ، وَأَرْفَعِ مَنْ رَفَعْتَهُ إِلٰى مَقَامِ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى، وَأَشْرَفِ مَنْ جَعَلْتَهُ مَظْهَرًا لِرَحْمَتِكَ، وَأَنْوَرِ مَنْ أَشْرَقَتْ بِهٖ ظُلُمَاتُ

الْكَوْنِ، وَأَعْظَمِ مَنْ فَاضَتْ مِنْ قَلْبِهٖ حِكْمَةُ
الْقُرْاٰنِ، وَأَكْرَمِ مَنْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ،
وَأَجْمَلِ مَنْ زَيَّنْتَهُ بِنُوْرِ الْوَجْهِ، وَبَهَاءِ
الطَّلْعَةِ، وَحُسْنِ الشَّمَآئِلِ، وَكَمَالِ الْخِلْقَةِ،
وَعَظَمَةِ الْخُلُقِ، وَسَعَةِ الرَّحْمَةِ، وَغَزَارَةِ الْجُوْدِ،
وَكَثْرَةِ الْحِلْمِ، وَصِدْقِ الْوَعْدِ، وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ،
وَكَثْرَةِ الذِّكْرِ، وَدَوَامِ الشُّكْرِ، وَالْقَلْبِ
الْمُطَهَّرِ، وَالرُّوْحِ الْمُنَوَّرَةِ، وَالسِّرِّ الْمُقَدَّسِ،
وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ
الْعُظْمٰى، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ
الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَعَلٰى اٰلِهِ
الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ الصَّالِحَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ،
وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْغُرِّ الْمَيَامِيْنِ،
صَلَاةً دَآئِمَةً مُّتَّصِلَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً لَّا

يَنْقَطِعُ فَيْضُهَا وَلَا يَنْفَدُ نُوْرُهَا، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جس کے ذریعے دلوں میں معرفت کے انوار کو روشن فرما دے، اور ایسا سلام نازل فرما جس کے ذریعے روحوں میں محبت کے آثار ظاہر فرما دے۔ ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے برگزیدہ نبی ہیں، تیرے منتخب محبوب ہیں، تیرے خاص پسندیدہ ہیں۔ وہ جو تجھے پہچاننے والوں میں سب سے کامل، تیری عبادت کرنے والوں میں سب سے عظیم، تیرے لیے اخلاص اختیار کرنے والوں میں سب سے سچے، تیرے قرب و منزلت کو پانے والوں میں سب سے قریب، اور وہ جنہیں تو نے اپنی محبت کے راز کے لیے خاص فرمایا۔ وہ جنہیں تو نے مقامِ قابَ قوسین اوادنیٰ تک رفعت عطا فرمائی، جنہیں اپنی رحمت کا مظہر بنایا، جن کے ذریعے کائنات کی تاریکیاں روشن ہوئیں، جن کے پاک دل سے قرآن کی حکمتیں جاری ہوئیں، اور جنہیں تمام جہانوں کے لیے رحمت بنایا۔ اور ان پر صلوٰۃ نازل فرما جنہیں تو نے چہرے کے نور، طلعت کی بہاء، عمدہ شمائل، کامل خلقت، عظمتِ اخلاق، وسعتِ رحمت، فراوانیٔ سخاوت، کثرتِ حلم، سچاِ وعدہ، ادائیگیِ امانت، کثرتِ ذکر، دائمی شکر، پاکیزہ دل، نورانی روح اور مقدس راز سے آراستہ فرمایا۔ اور ان پر بھی رحمتیں نازل فرما جو مقامِ محمود کے صاحب، عظیم وسیلہ والے، بندھے ہوئے جھنڈے والے، حوضِ کوثر کے مالک اور عظیم شفاعت کے حامل ہیں۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک آل، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صالح اور پاکیزہ والدین، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مکرم دادا، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روشن و مبارک صحابۂ کرام پر بھی رحمتیں نازل فرما۔ ایسی دائمی، مسلسل، بابرکت اور پاکیزہ صلوٰۃ نازل فرما جس کا فیض کبھی منقطع نہ ہو اور جس کا نور کبھی ختم نہ ہو، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پر اور ان سب پر کثرت والا سلام نازل فرما۔

33. دُرُوْدُ لِوَاءِ الْحَمْدِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَفِيْضُ مِنْ فُيُوْضَاتِ جُوْدِكَ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّلِيْقُ بِعَظَمَةِ كَرَمِكَ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَسَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَإِمَامِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ، وَصَاحِبِ لِوَآءِ الْحَمْدِ، وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى، وَالتَّاجِ الْمُكَرَّمِ، وَالنُّوْرِ الْمُتَلَأْلِئِ، وَالرَّحْمَةِ الْمُهْدَاةِ، وَالنِّعْمَةِ الْمُسْدَاةِ، وَالْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ، وَالسِّرَاجِ الْمُنِيْرِ، وَالْمُزَّمِّلِ،

وَالْمُدَّثِّرِ، وَمَنْ شَقَقْتَ لَهُ الْقَمَرَ، وَأَظْهَرْتَ عَلٰى يَدَيْهِ الْاٰيَاتِ الْبَيِّنَاتِ، وَخَصَصْتَهُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ، وَجَعَلْتَ شَرِيْعَتَهُ خَاتِمَةَ الشَّرَآئِعِ، وَدِيْنَهُ بَاقِيًا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَأَكْمَلْتَ بِهِ النِّعْمَةَ، وَأَتْمَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ، وَرَفَعْتَ بِهِ أَعْلَامَ الْحَقِّ، وَأَخْمَدْتَ بِهٖ نِيْرَانَ الضَّلَالَةِ، وَزَيَّنْتَهُ بِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ، وَأَجْمَلِ الْأَوْصَافِ، وَأَطْهَرِ الْقُلُوْبِ، وَأَزْكَى الْأَرْوَاحِ، وَأَعْظَمِ الْأَسْرَارِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ الصَّالِحَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ، وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْغُرِّ الْمَيَامِيْنِ، صَلَاةً تَدُوْمُ بِدَوَامِ فَضْلِكَ، وَتَتَجَدَّدُ بِتَجَدُّدِ إِحْسَانِكَ، وَتَبْقٰى بِبَقَاءِ كَرَمِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو تیری سخاوت کے فیضانوں سے جاری ہو، اور ایسا سلام نازل فرما جو تیرے عظیم کرم کے شایانِ شان ہو، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے برگزیدہ نبی ہیں، تیرے منتخب محبوب ہیں، تیرے پسندیدہ اور خاص مقرب ہیں۔ وہ اولین و آخرین کے سردار، تمام انبیاء و مرسلین کے امام، لواءِ حمد کے صاحب، مقامِ محمود والے، عظیم وسیلہ کے حامل، عظیم شفاعت والے، حوضِ کوثر کے مالک، بلند درجات والے، مکرم تاج والے، چمکتے ہوئے نور والے، عطا کی ہوئی رحمت، بخشا ہوا انعام، خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے، روشن چراغ، مزمل اور مدثر ہیں۔ وہ جن کے لیے تو نے چاند کو شق فرمایا، جن کے دستِ مبارک پر روشن نشانیاں ظاہر فرمائیں، جنہیں جامع کلمات عطا فرمائے، جن کی شریعت کو تمام شریعتوں کا خاتمہ بنایا، جن کے دین کو قیامت تک باقی رہنے والا بنایا، جن کے ذریعے نعمت کو کامل فرمایا، رسالت کو مکمل فرمایا، حق کے جھنڈوں کو بلند فرمایا، اور گمراہی کی آگ کو بجھا دیا۔ اور جنہیں تو نے بہترین اخلاق، خوب صورت اوصاف، پاکیزہ دلوں، پاکیزہ روحوں اور عظیم اسرار سے آراستہ فرمایا۔ اور ان کی پاک آل، ان کے صالح اور پاکیزہ والدین، ان کے مکرم دادا، اور ان کے روشن و مبارک صحابۂ کرام پر بھی رحمتیں نازل فرما۔ ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو تیرے فضل کے دوام کے ساتھ ہمیشہ جاری رہے، تیرے احسان کے نئے نئے ظہور کے ساتھ تازہ ہوتی رہے، تیرے کرم کے باقی رہنے کے ساتھ ہمیشہ قائم رہے، اور آپ ﷺ پر اور ان سب پر کثرت والا سلام نازل فرما۔

34. دُرُوْدُ حَوْضِ الْكَوْثَرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَتَلَأْلَأُ بِأَنْوَارِ رِضْوَانِكَ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّفِيْضُ مِنْ بَحْرِ إِحْسَانِكَ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَصَاحِبِ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَسَاقِيْ أُمَّتِهٖ يَوْمَ الْوُرُوْدِ، وَصَاحِبِ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَسَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَمَنْ جَعَلْتَ قُرَّةَ عَيْنِهٖ فِي الصَّلَاةِ، وَمَنْ أَكْمَلْتَ بِهِ الدِّيْنَ، وَأَتْمَمْتَ بِهِ النِّعْمَةَ، وَجَعَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَهَادِيًا لِّلْمُتَّقِيْنَ، وَمُبَشِّرًا

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَمُنْذِرًا لِّلْغَافِلِيْنَ، وَدَاعِيًا
إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ، وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا، وَمَنْ جَمَعْتَ لَهٗ
مَحَاسِنَ الصُّوَرِ، وَمَكَارِمَ الشَّمَآئِلِ، وَكَمَالَ
الْأَخْلَاقِ، وَطَهَارَةَ الْقَلْبِ، وَنُوْرَ الرُّوْحِ،
وَعُلُوَّ الْهِمَّةِ، وَصِدْقَ الْيَقِيْنِ، وَغَايَةَ
الْعُبُوْدِيَّةِ، وَكَمَالَ الْمَعْرِفَةِ، وَعَلٰى اٰلِهِ
الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ،
وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ
الْأَبْرَارِ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّتَّصِلَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً
نَامِيَةً تُنِيْرُ بِهَا الْقُلُوْبَ وَتُزَكِّيْ بِهَا النُّفُوْسَ،
وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا۔
اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا مِنْ حَوْضِ نَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ
ﷺ شَرْبَةً هَنِيْئَةً لَّا نَظْمَأُ بَعْدَهَا أَبَدًا، اٰمِيْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو تیری رضا کے انوار سے جگمگاتی ہو، اور

ایسا سلام نازل فرما جو تیرے احسان کے سمندر سے جاری ہو، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے برگزیدہ نبی ہیں، تیرے منتخب محبوب اور پسندیدہ صفی ہیں۔ وہ حوضِ کوثر کے مالک ہیں، اپنی امت کو قیامت کے دن اس حوض سے سیراب فرمانے والے ہیں، لواءِ معقود کے صاحب ہیں، عظیم شفاعت والے ہیں، مقامِ محمود کے حامل ہیں، عظیم وسیلہ عطا کیے گئے ہیں، خاتم النبیین ہیں، تمام رسولوں کے امام ہیں، اولین و آخرین کے سردار ہیں۔ وہ جن کی آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی، جن کے ذریعے دین کو کامل فرمایا، جن کے سبب نعمت کو مکمل فرمایا، جنہیں تمام جہانوں کے لیے رحمت بنایا، پرہیزگاروں کے لیے ہدایت کار رہنما، ایمان والوں کے لیے خوشخبری سنانے والا، غافلوں کے لیے ڈرانے والا، اور اپنے حکم سے اپنی طرف بلانے والا بنایا، اور انہیں روشن چراغ بنایا۔ وہ جن کے لیے تو نے خوب صورت ترین صورتوں کی خوبیاں، اعلیٰ ترین شمائل، کامل اخلاق، پاکیزہ دل، نورانی روح، بلند ہمت، سچا یقین، کامل بندگی اور بلند ترین معرفت جمع فرمادی۔ اور ان کی پاکیزہ آل، ہماری سردار نی حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا، ہمارے سردار حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ، اور ان کے معزز و نیک صحابۂ کرام پر بھی رحمتیں نازل فرما۔ ایسی دائمی، مسلسل، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھتی ہوئی صلوٰۃ نازل فرما جس کے ذریعے دلوں کو نور عطا فرمائے اور نفوس کو پاکیزگی بخشے، اور ان سب پر ہمیشہ کثرت والا سلام نازل فرما۔ اے اللہ! ہمیں اپنے کریم نبی ﷺ کے حوضِ کوثر سے ایسی خوشگوار اور لذت بخش سیرابی عطا فرما کہ اس کے بعد ہمیں کبھی پیاس نہ لگے۔ آمین۔

35. دُرُوْدُ سَيِّدِ الشَّافِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَلِيْقُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّلِيْقُ بِكَمَالِ سُلْطَانِكَ الْعَظِيْمِ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَسَيِّدِ الشَّافِعِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ فَتَحْتَ لَهُ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَخَصَصْتَهُ بِغَايَةِ قُرْبِكَ، وَجَعَلْتَهُ مَظْهَرًا لِّرَأْفَتِكَ، وَمِرْاٰةً لِّرَحْمَتِكَ، وَمِفْتَاحًا لِّهُدَاكَ، وَسَبَبًا لِّنَجَاةِ عِبَادِكَ، وَأَكْمَلَ مَنْ تَجَلَّتْ فِيْهِ مَحَاسِنُ

الْإِنْسَانِيَّةِ، وَأَعْظَمَ مَنْ ظَهَرَتْ عَلٰى يَدَيْهِ
اٰيَاتُ النُّبُوَّةِ، وَأَطْهَرَ مَنْ سَمَتْ رُوْحُهُ فِيْ
مَقَامَاتِ الْقُدْسِ، وَأَزْهَرَ مَنْ تَلَأْلَأَ وَجْهُهُ
بِأَنْوَارِ الْهِدَايَةِ، وَأَفْصَحَ مَنْ نَطَقَ بِالْحَقِّ،
وَأَصْدَقَ مَنْ وَفٰى بِالْعَهْدِ، وَأَوْفٰى مَنْ أَدَّى
الْأَمَانَةَ، وَأَرْحَمَ مَنْ أَحَاطَتْ رَحْمَتُهُ بِالْخَلْقِ،
وَأَجْوَدَ مَنْ فَاضَتْ يَدَاهُ بِالْعَطَاءِ، وَأَخْشَعَ مَنْ
قَامَ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَأَعْبَدَ مَنِ امْتَلَأَ قَلْبُهُ
بِتَعْظِيْمِكَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ
الصَّالِحَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ، وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ
الْأَخْيَارِ الْأَبْرَارِ، صَلَاةً دَآئِمَةً بَاقِيَةً مُّبَارَكَةً
زَاكِيَةً مُّتَّصِلَةً، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا
كَثِيْرًا إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ
أَهْلِ شَفَاعَةِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى ﷺ، اٰمِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو تیرے کریم چہرے کے جلال کے شایانِ شان ہو، اور ایسا سلام نازل فرما جو تیری عظیم سلطنت کے کمال کے مناسب ہو، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب اور تیرے پسندیدہ صفی ہیں۔ وہ شفاعت کرنے والوں کے سردار، مقرب بندوں کے امام، روشن پیشانی والوں کے قائد، مقامِ محمود کے صاحب، عظیم وسیلہ کے حامل، بندھے ہوئے لواءِ حمد کے مالک، حوضِ کوثر والے اور عظیم شفاعت کے صاحب ہیں۔ وہ جن کے لیے تو نے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیے، جنہیں اپنے انتہائی قرب سے خاص فرمایا، جنہیں اپنی شفقت کا مظہر، اپنی رحمت کا آئینہ، اپنی ہدایت کی کنجی اور اپنے بندوں کی نجات کا ذریعہ بنایا۔ وہ کامل ترین انسان ہیں جن میں انسانی خوبیوں کے محاسن ظاہر ہوئے، عظیم ترین ہستی ہیں جن کے ہاتھوں پر نبوت کی نشانیاں ظاہر ہوئیں، پاکیزہ ترین روح والے ہیں جو مقدس مقامات کی بلندیوں تک پہنچے، روشن ترین چہرے والے ہیں جن کا چہرہ ہدایت کے انوار سے چمک اٹھا۔ وہ سب سے زیادہ فصیح ہیں جن کی زبان سے حق جاری ہوا، سب سے زیادہ سچے ہیں جنہوں نے عہد کو پورا فرمایا، سب سے زیادہ امانت ادا کرنے والے ہیں، سب سے زیادہ رحم فرمانے والے ہیں جن کی رحمت تمام مخلوق کو گھیرے ہوئے ہے، سب سے زیادہ سخی ہیں جن کے ہاتھوں سے عطاؤں کے چشمے جاری ہوئے، سب سے زیادہ خشوع والے ہیں جو تیرے حضور کھڑے ہوئے، اور سب سے زیادہ عبادت گزار ہیں جن کا دل تیری عظمت سے معمور ہے۔ اور ان کی پاکیزہ آل، ان کے صالح اور پاکیزہ والدین، ان کے مکرم دادا، اور ان کے بہترین و نیک صحابۂ کرام پر بھی رحمتیں نازل فرما۔ ایسی دائمی، باقی رہنے والی، بابرکت، پاکیزہ اور مسلسل صلوٰۃ نازل فرما، اور ان سب پر قیامت کے دن تک کثرت والا سلام نازل فرما۔ اے اللہ! ہمیں اپنے برگزیدہ نبی حضرت محمد ﷺ کی شفاعت پانے والوں

میں شامل فرما۔ آمین۔

36. دُرُوْدُ سِرَاجِ الْمُنِيْرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تُشْرِقُ بِهَا أَنْوَارُ الْهِدَايَةِ فِي الْقُلُوْبِ، وَسَلِّمْ سَلَامًا تَتَجَدَّدُ بِهٖ بَرَكَاتُ الرَّحْمَةِ عَلَى الدَّوَامِ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَسِرَاجِكَ الْمُنِيْرِ، وَنُوْرِكَ الْمُبِيْنِ، وَدَاعِيْكَ إِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ، وَمِفْتَاحِ أَبْوَابِ رَحْمَتِكَ، وَمِصْبَاحِ الْحَقِّ، وَشَمْسِ الْهِدَايَةِ، وَبَدْرِ الدُّجٰى، وَزَيْنِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ بِذِكْرِهٖ، وَأَفْضَلِ مَنْ أَشْرَقَتْ بِطَلْعَتِهِ الْأَكْوَانُ، وَأَنْوَرِ مَنْ تَجَلَّتْ بِهٖ اٰيَاتُ الرَّحْمٰنِ، وَأَكْمَلِ مَنْ جَمَعَتْ لَهٗ أَسْرَارَ الْجَمَالِ

وَالْجَلَالِ، وَأَجَلِّ مَنْ أَلْبَسْتَهُ حُلَلَ الْمَهَابَةِ
وَالْوَقَارِ، وَأَزْكَى مَنْ طَهَّرْتَ قَلْبَهُ مِنْ كُلِّ
غَيْرِكَ، وَأَعْلَى مَنْ زَيَّنْتَ رُوحَهُ بِأَنْوَارِ
الْقُرْبِ، وَأَعْظَمِ مَنْ فَتَحْتَ لَهُ خَزَآئِنَ
الْحِكْمَةِ، وَأَفْصَحِ مَنْ نَطَقَ بِالْحَقِّ، وَأَصْدَقِ مَنْ
بَلَّغَ الرِّسَالَةَ، وَأَوْفَى مَنْ أَدَّى الْأَمَانَةَ، وَأَرْحَمِ
مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ الْبَرِيَّةَ، وَأَكْرَمِ مَنْ
فَاضَتْ يَدَاهُ بِالسَّخَاءِ، وَأَتْقَى مَنْ خَشَعَ
لِعَظَمَتِكَ، وَأَطْهَرِ مَنْ تَجَلَّتْ فِيهِ أَنْوَارُ
الْعِصْمَةِ، وَصَاحِبِ الْوَجْهِ الْمُنِيرِ، وَالْجَبِينِ
الْمُسْتَنِيرِ، وَالْخُلُقِ الْعَظِيمِ، وَالرُّوحِ
الْمُقَدَّسَةِ، وَالْقَلْبِ السَّلِيمِ، وَعَلَى آلِهِ
الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا آمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ،
وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ

الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً بَاقِيَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً تُضِيْءُ بِهَا قُلُوْبَنَا، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا لَّا يَنْقَطِعُ أَبَدًا. اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِنُوْرِ مَحَبَّةِ نَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ ﷺ اٰمِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جس کے ذریعے دلوں میں ہدایت کے انوار روشن ہو جائیں، اور ایسا سلام نازل فرما جس کے سبب تیری رحمت کی برکتیں ہمیشہ نئی ہوتی رہیں، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جو تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب اور تیرے پسندیدہ صفی ہیں۔ وہ تیرے روشن چراغ، تیرے واضح نور، تیری سیدھی راہ کی طرف بلانے والے، تیری رحمت کے دروازوں کی کنجی، حق کے چراغ، ہدایت کے آفتاب، تاریکیوں کے بدر، اور وہ ہستی ہیں جن کے ذکر سے آسمان و زمین زینت پاتے ہیں۔

وہ جن کی مبارک طلعت سے تمام جہان روشن ہوئے، جن کے ذریعے رحمن کی نشانیاں ظاہر ہوئیں، جنہیں تو نے جمال و جلال کے اسرار کا جامع بنایا، جنہیں ہیبت اور وقار کے لباس پہنائے، جن کا دل ہر غیر سے پاک فرما دیا، جن کی روح کو اپنے قرب کے انوار سے آراستہ کیا، جن کے لیے حکمت کے خزانے کھول دیے، جو حق کو سب سے زیادہ فصاحت سے بیان کرنے والے، رسالت کو سب سے زیادہ سچائی کے ساتھ پہنچانے والے، امانت کو کامل طریقے سے ادا کرنے والے، تمام مخلوق پر سب سے زیادہ رحم فرمانے والے، سخاوت میں سب سے زیادہ کریم، تیرے جلال

کے سامنے سب سے زیادہ خشوع اختیار کرنے والے، اور وہ پاکیزہ ہستی ہیں جن میں عصمت کے انوار کامل طور پر جلوہ گر ہوئے۔ اور وہ روشن چہرے، نورانی پیشانی، عظیم اخلاق، مقدس روح اور پاکیزہ دل کے مالک ہیں۔ اور ان کی پاکیزہ آل، ہماری سردارنی حضرت آمنہ، ہمارے سردار حضرت عبداللہ، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلب، اور ان کے ہدایت یافتہ معزز صحابۂ کرام پر بھی رحمت نازل فرما۔ ایسی دائمی، باقی رہنے والی، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھتی رہنے والی صلوٰۃ نازل فرما جس کے ذریعے ہمارے دلوں کو نور عطا ہو، اور ان پر اور ان سب پر ایسا کثرت والا سلام نازل فرما جو کبھی منقطع نہ ہو۔ اے اللہ! ہمارے دلوں کو اپنے کریم نبی حضرت محمد ﷺ کی محبت کے نور سے منور فرما۔ آمین۔

37. دُرُوْدُ خَاتَمِ النُّبُوَّةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَلِيْقُ بِجَلَالِ كَبْرِيَآئِكَ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّلِيْقُ بِكَمَالِ عَظَمَتِكَ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَسَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَأَفْضَلِ مَنْ خَلَقْتَ مِنَ الْبَشَرِ

أَجْمَعِيْنَ، وَأَكْمَلِ مَنْ جَمَعْتَ لَهُ مَحَاسِنَ
الْخِلْقَةِ وَالْخُلُقِ، وَأَعْظَمِ مَنْ جَعَلْتَهُ مَظْهَرًا
لِّرَحْمَتِكَ، وَأَرْفَعِ مَنْ رَّفَعْتَ ذِكْرَهُ فِي
الْعَالَمِيْنَ، وَأَنْوَرِ مَنْ جَعَلْتَهُ سِرَاجًا مُّنِيْرًا
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَأَجَلِّ مَنْ أَيَّدْتَهُ بِالْقُرْاٰنِ
الْعَظِيْمِ، وَأَكْرَمِ مَنْ فَتَحْتَ لَهُ أَبْوَابَ
الْحِكْمَةِ وَالْمَعْرِفَةِ، وَأَزْكٰى مَنْ طَهَّرْتَ قَلْبَهُ
وَزَكَّيْتَ نَفْسَهُ، وَأَطْهَرِ مَنْ عَصَمْتَهُ مِنْ كُلِّ
نَقْصٍ، وَأَجْمَلِ مَنْ زَيَّنْتَهُ بِالْوَقَارِ وَالْمَهَابَةِ،
وَأَبْهٰى مَنْ أَشْرَقَ وَجْهُهُ بِأَنْوَارِ الْجَلَالِ
وَالْجَمَالِ، وَصَاحِبِ الْجَبِيْنِ الْمُنِيْرِ،
وَالْعَيْنَيْنِ الْكَحِيْلَتَيْنِ، وَالثَّغْرِ الْبَاسِمِ،
وَاللِّسَانِ الْأَفْصَحِ، وَالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ،
وَالْقَلْبِ الْمُطَهَّرِ، وَالرُّوْحِ الْمُقَدَّسَةِ، وَالسِّرِّ

الْمُكَرَّمِ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُبَارَكِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً بَاقِيَةً مُّتَّصِلَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً لَّا يَنْقَطِعُ فَيْضُهَا وَلَا يَنْقَضِيْ نُوْرُهَا، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا. اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنَا عَلٰى مَحَبَّةِ نَبِيِّكَ الْخَاتَمِ ﷺ اٰمِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! اپنے محبوب ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جو تیری کبریائی کے جلال کے شایانِ شان ہو، اور ایسی سلامتی نازل فرما جو تیری عظمتِ کاملہ کے لائق ہو۔ وہ تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، تمام انبیاء کے خاتم، تمام رسولوں کے امام، اولین و آخرین کے سردار، تمام انسانوں میں سب سے افضل، وہ جنہیں تو نے ظاہری و باطنی حسن و کمال کا جامع بنایا، وہ جنہیں تو نے اپنی رحمت کا سب سے بڑا مظہر بنایا، وہ جن کا ذکر تو نے تمام

جہانوں میں بلند فرمایا، وہ جنہیں تو نے اہلِ ایمان کے لیے روشن چراغ بنایا، وہ جنہیں تو نے قرآنِ عظیم کے ذریعے عظیم تائید عطا فرمائی، وہ جن کے لیے حکمت اور معرفت کے دروازے کھول دیے، وہ جن کے قلبِ مبارک کو ہر آلودگی سے پاک اور نفسِ اقدس کو ہر عیب سے منزہ فرمایا، وہ جنہیں ہر قسم کے نقص سے محفوظ رکھا، وہ جنہیں وقار، ہیبت، جلال اور جمال کی کامل زینت عطا فرمائی، روشن پیشانی والے، سرمہ آلود مبارک آنکھوں والے، تبسم بکھیرنے والے لبوں والے، سب سے زیادہ فصیح زبان والے، عظیم اخلاق کے مالک، پاکیزہ قلب والے، مقدس روح والے، باعظمت اور مکرم اسرار کے حامل، مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، لواءِ حمد، حوضِ کوثر اور شفاعتِ کبریٰ کے صاحب ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل پر، ہماری سیدہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا پر، ہمارے سردار حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ پر، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ پر، اور آپ ﷺ کے تمام معزز، بابرکت صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر بھی اپنی رحمتیں نازل فرما۔ ایسی دائمی، ہمیشہ باقی رہنے والی، مسلسل، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھتی رہنے والی رحمت نازل فرما، جس کا فیض کبھی منقطع نہ ہو اور جس کا نور کبھی ختم نہ ہو، اور ان سب پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بہت زیادہ سلام نازل فرما۔ اے اللہ! ہمیں اپنے آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سچی اور ثابت قدم محبت پر ہمیشہ قائم رکھ۔ آمین۔

38. دُرُوْدُ رَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَفِيْضُ مِنْ رَّحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّتَنَزَّلُ مِنْ خَزَآئِنِ كَرَمِكَ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ
الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَرَحْمَةِ
الْعَالَمِيْنَ، وَنِعْمَتِكَ الْعُظْمٰى لِلْخَلَآئِقِ
أَجْمَعِيْنَ، وَمِفْتَاحِ أَبْوَابِ رَأْفَتِكَ، وَمَظْهَرِ
إِحْسَانِكَ، وَمِرْاٰةِ جَمَالِ فَضْلِكَ، وَخَازِنِ
أَسْرَارِ وَحْيِكَ، وَمُبَلِّغِ كَلِمَاتِكَ، وَأَمِيْنِ
رِسَالَاتِكَ، وَهَادِى الْخَلْقِ إِلٰى سَبِيْلِكَ،
وَدَلِيْلِ السَّائِرِيْنَ إِلٰى رِضْوَانِكَ، وَإِمَامِ
الْمُتَّقِيْنَ، وَقُدْوَةِ الصَّالِحِيْنَ، وَسَيِّدِ
الْعَابِدِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُحِبِّيْنَ، وَمُلْهِمِ
الْعَارِفِيْنَ، وَأَكْمَلِ مَنْ أَحَبَّكَ، وَأَعْظَمِ مَنْ
خَشِيَكَ، وَأَتَمِّ مَنْ شَكَرَكَ، وَأَخْلَصِ مَنْ
عَبَدَكَ، وَأَصْدَقِ مَنْ دَعَا إِلَيْكَ، وَأَبْلَغِ مَنْ
بَلَّغَ دِيْنَكَ، وَأَرْحَمِ مَنْ أَحَاطَتْ رَحْمَتُهُ

بِالصَّغِيْرِ وَالْكَبِيْرِ، وَأَعْدَلِ مَنْ حَكَمَ بَيْنَ عِبَادِكَ، وَأَكْرَمِ مَنْ عَفَا عَمَّنْ ظَلَمَهُ، وَأَجْوَدِ مَنْ بَذَلَ نَفْسَهُ لِإِحْيَاءِ دِيْنِكَ، وَصَاحِبِ الْوَجْهِ الْأَنْوَرِ، وَالْجَبِيْنِ الْأَزْهَرِ، وَالْعَيْنَيْنِ الْكَحِيْلَتَيْنِ، وَالثَّغْرِ الْمُتَبَسِّمِ، وَالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، وَالْقَلْبِ الْمُطَهَّرِ، وَالرُّوْحِ الْمُنَوَّرَةِ، وَالسِّرِّ الْمُقَدَّسِ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْأَخْيَارِ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّتَّصِلَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً تَمْلَأُ الْأَرْضَ وَالسَّمَآءَ نُوْرًا، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا لَّا يَنْقَطِعُ أَبَدًا. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا كَمَالَ مَحَبَّةِ نَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ ﷺ اٰمِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جو تیری وسیع رحمت سے برابر جاری و ساری رہے، اور ایسا سلام بھیج جو تیرے کرم کے خزانوں سے مسلسل نازل ہوتا رہے، ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ خاص، تمام جہانوں کے لیے رحمت، اور تمام مخلوقات کے لیے تیری عظیم ترین نعمت ہیں۔ وہ تیری رأفت کے دروازوں کی کنجی، تیرے احسان کا مظہر، تیرے فضل و جمال کا آئینہ، تیرے وحی کے اسرار کے امین، تیرے کلمات کے پہنچانے والے، تیری رسالتوں کے امانت دار، مخلوق کو تیری راہ کی طرف ہدایت دینے والے، تیری رضا کے متلاشیوں کے رہبر، متقیوں کے امام، صالحین کے نمونۂ کامل، عبادت گزاروں کے سردار، عاشقوں کے پیشوا، عارفوں کے رہنما، تجھ سے سب سے بڑھ کر محبت کرنے والے، تجھ سے سب سے زیادہ خشیت رکھنے والے، تیرا سب سے کامل شکر ادا کرنے والے، سب سے زیادہ اخلاص کے ساتھ تیری عبادت کرنے والے، تیری طرف دعوت دینے والوں میں سب سے زیادہ سچے، تیرے دین کو سب سے کامل انداز میں پہنچانے والے، چھوٹے اور بڑے سب پر سب سے زیادہ رحم فرمانے والے، تیرے بندوں کے درمیان سب سے زیادہ عدل کرنے والے، اپنے اوپر ظلم کرنے والوں کو بھی سب سے زیادہ معاف کرنے والے، اور تیرے دین کے احیاء کے لیے اپنی جان تک قربان کرنے والے ہیں۔ وہ روشن ترین چہرے، تابناک پیشانی، سرمہ آلود حسین

آنکھوں، مسکراتے لبوں، عظیم اخلاق، پاکیزہ دل، منور روح، مقدس باطن، مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، بندھے ہوئے علم، حوضِ کوثر اور شفاعتِ کبریٰ کے صاحب ہیں۔ اور ان کی آلِ اطہار، سیدتنا آمنہ، سیدنا عبداللہ، سیدنا عبدالمطلب، اور ان کے معزز و نیک صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی ایسی دائمی، مسلسل، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھتی رہنے والی رحمت نازل فرما جو اپنے نور سے زمین و آسمان کو بھر دے، اور ان سب پر ایسا کثیر سلام بھیج جو کبھی منقطع نہ ہو۔ اے اللہ! ہمیں اپنے کریم نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کامل محبت نصیب فرما۔ آمین۔

39. دُرُوْدُ جَمَالِ الْمُصْطَفٰی ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تُضِيْءُ بِهَا أَرْوَاحَنَا بِنُوْرِ حَبِيْبِكَ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّفِيْضُ عَلَيْهِ مِنْ فُيُوْضَاتِ رِضْوَانِكَ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَأَجْمَلِ مَنْ خَلَقْتَ وَجْهًا، وَأَبْهٰى مَنْ جَعَلْتَ طَلْعَةً، وَأَنْوَرِ مَنْ أَشْرَقَ جَبِيْنًا، وَأَحْسَنِ مَنْ كَحُلَتْ عَيْنَاهُ، وَأَعْذَبِ مَنْ تَبَسَّمَ ثَغْرُهُ،

وَأَطْيَبِ مَنْ فَاحَ عِطْرُهُ، وَأَحْسَنِ مَنْ تَمَوَّجَ
شَعْرُهُ، وَأَوْقَرِ مَنْ ظَهَرَتْ عَلَيْهِ هَيْبَةُ
الْجَلَالِ، وَأَلْطَفِ مَنْ تَجَلَّتْ فِيْهِ رِقَّةُ الرَّحْمَةِ،
وَأَكْمَلِ مَنْ جَمَعَتْ لَهُ الْحُسْنَ وَالْبَهَاءَ،
وَالْوَقَارَ وَالْجَلَالَ، وَالْحِلْمَ وَالْكَرَمَ، وَالْعِلْمَ
وَالْحِكْمَةَ، وَالزُّهْدَ وَالْعِفَّةَ، وَالصَّبْرَ وَالشُّكْرَ،
وَالْخَوْفَ وَالرَّجَاءَ، وَالْمَحَبَّةَ وَالْمَعْرِفَةَ،
وَالْعُبُوْدِيَّةَ وَالْقُرْبَ، وَجَعَلْتَهُ مِرْاٰةً لِّجَمَالِ
فَضْلِكَ، وَمَظْهَرًا لِّأَنْوَارِ رَحْمَتِكَ، وَمَجْمَعَ
مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ، وَمَنْبَعَ يَنَابِيْعِ الْحِكْمَةِ،
وَمَعْدِنَ الْفَضَآئِلِ، وَمِصْبَاحَ الْهِدَايَةِ،
وَسِرَاجَ الْأُمَّةِ، وَإِمَامَ الْمُحِبِّيْنَ، وَقُرَّةَ أَعْيُنِ
الْمُؤْمِنِيْنَ، وَصَاحِبَ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ،
وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ،

وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ الصَّالِحَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ، وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْغُرِّ الْمَيَامِيْنِ، صَلَاةً دَآئِمَةً بَاقِيَةً مُّتَّصِلَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِدَوَامِ مُلْكِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہمارے دل و روح تیرے محبوب کے نور سے منور ہو جائیں، اور ایسا سلام بھیج جو تیرے رضوان کے فیوض و برکات سے مسلسل ان پر نازل ہوتا رہے، ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب اور تیرے پسندیدہ خاص ہیں۔ وہ تمام مخلوق میں سب سے زیادہ حسین چہرے والے، سب سے زیادہ دل نشیں طلعت والے، سب سے زیادہ روشن پیشانی والے، سب سے زیادہ خوب صورت سرمہ آلود آنکھوں والے، سب سے زیادہ شیریں تبسم والے، سب سے زیادہ پاکیزہ خوشبو والے، سب سے زیادہ حسین بالوں والے، سب سے زیادہ باوقار، جن پر جلال کی ہیبت نمایاں تھی، اور سب سے زیادہ لطیف ہستی، جن میں رحمت کی نرمی جلوہ گر تھی۔ وہ وہی ہیں جن میں تو نے حسن و جمال، وقار و جلال، حلم و کرم، علم و حکمت، زہد و عفت، صبر و شکر، خوف و رجا، محبت و معرفت، اور کامل عبودیت و قرب کی تمام صفات جمع فرما دیں۔ تو نے انہیں اپنے فضل و جمال کا آئینہ، اپنی رحمت کے انوار کا مظہر، مکارمِ اخلاق کا مرکز، حکمت کے چشموں کا سرچشمہ، فضائل کا

معدن، ہدایت کا چراغ، امت کا روشن سراج، محبت کرنے والوں کا امام، ایمان والوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک، مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، بندھے ہوئے علم، حوضِ کوثر اور شفاعتِ کبریٰ کا صاحب بنایا۔ اور آپ کی آلِ اطہار، آپ کے نیک اور پاکیزہ والدین، آپ کے معزز دادا، اور آپ کے روشن چہرے والے، مبارک وسعادت مند صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی ایسی دائمی، باقی رہنے والی، مسلسل، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھتی رہنے والی رحمت نازل فرما جو تیری بادشاہی کے دوام کے ساتھ ہمیشہ قائم رہے، اور ان سب پر کثرت کے ساتھ سلام نازل فرما۔

40. دُرُوْدُ جَلَالِ الْمُصْطَفٰی ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تُوَافِقُ جَلَالَ عَظَمَتِكَ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يُّنَاسِبُ كَمَالَ كَرَمِكَ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَصَاحِبِ الْهَيْبَةِ وَالْوَقَارِ، وَسَيِّدِ أَهْلِ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ، وَإِمَامِ أَهْلِ الْكَمَالِ، وَأَعْظَمِ مَنْ أَلْبَسْتَهُ رِدَاءَ الْمَهَابَةِ، وَأَكْرَمِ مَنْ زَيَّنْتَهُ بِتَاجِ

النُّبُوَّةِ، وَأَرْفَعِ مَنْ أَعْلَيْتَ ذِكْرَهُ فَوْقَ ذِكْرِ
الْعَالَمِيْنَ، وَأَنْوَرِ مَنْ أَشْرَقَتْ بِطَلْعَتِهِ
السَّمَاوَاتُ وَالْأَرَضُوْنَ، وَأَعْلَىٰ مَنْ خَصَصْتَهُ
بِأَسْرَارِ الْقُرْبِ، وَأَشْرَفِ مَنْ جَعَلْتَهُ خَاتَمَ
النَّبِيِّيْنَ، وَأَعْظَمِ مَنْ فَوَّضْتَ إِلَيْهِ لِوَآءَ
الْحَمْدِ، وَمَنْ خَصَصْتَهُ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ،
وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى،
وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَأَكْمَلِ مَنْ جَمَعْتَ لَهُ
جَمِيْعَ مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ، وَمَحَاسِنَ الشَّمَائِلِ،
وَنُوْرَ الْوَجْهِ، وَبَهَاءَ الطَّلْعَةِ، وَفَصَاحَةَ
اللِّسَانِ، وَرَجَاحَةَ الْعَقْلِ، وَسَعَةَ الْحِلْمِ،
وَغَزَارَةَ الْعِلْمِ، وَكَمَالَ الْيَقِيْنِ، وَصِدْقَ
التَّوَكُّلِ، وَتَمَامَ الْإِخْلَاصِ، وَغَايَةَ
الْعُبُوْدِيَّةِ، وَنِهَايَةَ الْمَعْرِفَةِ، وَذُرْوَةَ الْمَحَبَّةِ،

وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْأَبْرَارِ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّتَّصِلَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جو تیری عظمت کے جلال کے شایانِ شان ہو، اور ایسا سلام بھیج جو تیرے کامل کرم کے مطابق ہو، ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ خاص، ہیبت و وقار کے مالک، جلال و جمال والوں کے سردار، اہلِ کمال کے امام، وہ ہستی جنہیں تو نے سب سے بڑھ کر ہیبت کی چادر پہنائی، نبوت کے تاج سے سب سے زیادہ عزت بخشی، جن کا ذکر تمام جہان والوں کے ذکر سے بلند فرمایا، جن کی مبارک طلعت سے آسمان اور زمینیں منور ہوئیں، جنہیں قربِ الٰہی کے اسرار سے ممتاز فرمایا، جنہیں خاتم النبیین بنایا، جن کے سپرد لوائے حمد کیا، اور جنہیں مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، شفاعتِ کبریٰ اور حوضِ کوثر عطا فرمایا۔ وہ وہی ہیں جن میں تو نے مکارمِ اخلاق، بہترین شمائل، نورانی چہرہ، حسین طلعت، فصیح زبان، کامل عقل، وسیع حلم، وافر علم، کامل یقین، سچا توکل، مکمل اخلاص، عبودیت کی انتہا، معرفت کی معراج اور محبت کی بلند ترین چوٹی جمع فرما دی۔ اور آپ کی آلِ اطہار، سیدتنا آمنہ، سیدنا عبداللہ، سیدنا عبدالمطلب، اور آپ کے معزز اور نیکوکار صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر

بھی ایسی دائمی، مسلسل، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھتی رہنے والی رحمت نازل فرما جس کی تعداد اتنی ہو جتنی چیزوں کا احاطہ تیرے علم نے کر رکھا ہے، اور ان سب پر ہمیشہ ہمیشہ کثرت کے ساتھ سلام نازل فرما۔

41. دُرُوْدُ نُوْرِ الْأَنْوَارِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تُشْرِقُ بِهَا أَنْوَارُ الْقُرْبِ فِي الْقُلُوْبِ، وَسَلِّمْ سَلَامًا تَتَنَزَّلُ بِهٖ رَحْمَاتُكَ عَلَى الدَّوَامِ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَنُوْرِ الْأَنْوَارِ، وَسِرِّ الْأَسْرَارِ، وَمِفْتَاحِ الْخَيْرَاتِ، وَمِصْبَاحِ الْهِدَايَاتِ، وَشَمْسِ السَّعَادَاتِ، وَبَدْرِ الْكَمَالَاتِ، وَكَنْزِ الْفَضَآئِلِ، وَمَعْدِنِ الْمَكَارِمِ، وَمَنْبَعِ الْحِكَمِ، وَيَنْبُوْعِ الرَّحْمَاتِ، وَغَيْثِ الْمُلْهَمِيْنَ، وَرَبِيْعِ الْعَارِفِيْنَ، وَقُرَّةِ عُيُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ،

وَأُنْسِ الْمُشْتَاقِيْنَ، وَسُلْوَةِ الْمُحِبِّيْنَ،
وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ، وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ،
وَصَاحِبِ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْمَقَامِ
الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ
الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَمَعَتْ
لَهُ نُوْرَ الْوَجْهِ، وَبَهَاءَ الطَّلْعَةِ، وَجَلَالَ الْهَيْبَةِ،
وَكَثِيْرَ الْحَيَاءِ، وَعَظِيْمَ الْحِلْمِ، وَوَاسِعَ
الرَّحْمَةِ، وَغَزِيْرَ الْجُوْدِ، وَصِدْقَ الْيَقِيْنِ،
وَكَمَالَ الْإِخْلَاصِ، وَتَمَامَ الْعُبُوْدِيَّةِ، وَعُلُوَّ
الْمَعْرِفَةِ، وَشَرَفَ الْقُرْبِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ،
وَوَالِدَيْهِ الصَّالِحَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ، وَجَدِّهِ
الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً
دَآئِمَةً مُّتَّصِلَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا
أَضَاءَ نُوْرُكَ فِي الْأَكْوَانِ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے دلوں میں تیرے قرب کے انوار روشن ہو جائیں، اور ایسا سلام بھیج جس کے ساتھ تیری رحمتیں ہمیشہ مسلسل نازل ہوتی رہیں، ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ خاص، نوروں کے نور، اسرار کے راز، تمام بھلائیوں کی کنجی، ہدایتوں کے چراغ، سعادتوں کے سورج، کمالات کے چاند، فضائل کے خزانے، مکارمِ اخلاق کے معدن، حکمت کے سرچشمے، رحمتوں کے چشمۂ رواں، الہام یافتہ بندوں کے لیے بارانِ رحمت، عارفوں کی بہار، اہلِ ایمان کی آنکھوں کی ٹھنڈک، مشتاقوں کے انس، محبت کرنے والوں کے دل کا سکون، متقیوں کے امام، روشن چہروں اور نورانی اعضا والے لوگوں کے قائد، لوائے حمد، مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر اور شفاعتِ کبریٰ کے صاحب ہیں۔ اور وہ ہستی جنہیں تو نے نورانی چہرہ، حسین طلعت، جلال و ہیبت، کثرتِ حیا، عظیم حلم، وسیع رحمت، بے پایاں سخاوت، سچا یقین، کامل اخلاص، مکمل عبودیت، بلند معرفت اور شرفِ قرب عطا فرمایا۔ اور آپ کی آلِ اطہار، آپ کے نیک اور پاکیزہ والدین، آپ کے معزز دادا، اور آپ کے معزز اور ہدایت یافتہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی ایسی دائمی، مسلسل، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھنے والی رحمت نازل فرما جو تیرے نور کے تمام کائنات میں جلوہ افروز ہونے کی تعداد کے برابر ہو، اور ان سب پر کثرت کے ساتھ سلام نازل فرما۔

42.دُرُوْدُ بَحْرِ الْكَمَالَاتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَفِيْضُ مِنْ بَحْرِ جُوْدِكَ الْأَعْظَمِ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّنْبَعِثُ مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ الْأَكْرَمِ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَبَحْرِ الْكَمَالَاتِ، وَمَجْمَعِ الْفَضَآئِلِ، وَغَايَةِ الْمَحَامِدِ، وَمَعْدِنِ الْمَكَارِمِ، وَخِزَانَةِ الْحِكَمِ، وَمِفْتَاحِ الرَّحْمَاتِ، وَسُلْطَانِ الْمَعَارِفِ، وَإِمَامِ الْمُحِبِّيْنَ، وَقُطْبِ الْعَارِفِيْنَ، وَقِبْلَةِ الْمُشْتَاقِيْنَ، وَمَلَاذِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَغِيَاثِ الْمَكْرُوْبِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَسَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ،

وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ
الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ
الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ
خَصَصْتَهُ بِأَجْمَلِ وَجْهٍ، وَأَكْمَلِ خُلُقٍ، وَأَطْهَرِ
قَلْبٍ، وَأَزْكٰى رُوْحٍ، وَأَصْدَقِ لِسَانٍ، وَأَعْظَمِ
حِلْمٍ، وَأَوْسَعِ رَحْمَةٍ، وَأَغْزَرِ جُوْدٍ، وَأَعْلٰى
مَعْرِفَةٍ، وَأَتَمِّ عُبُوْدِيَّةٍ، وَأَشْرَفِ قُرْبٍ،
وَأَجَلِّ ذِكْرٍ، وَأَعْظَمِ جَاهٍ عِنْدَكَ، وَعَلٰى اٰلِهِ
الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ،
وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ
الْأَبْرَارِ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّتَّصِلَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً
نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَحْصَاهُ عِلْمُكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا دَوَامَ
الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ ﷺ،

اٰمِیْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جو تیرے عظیم جود وسخا کے سمندر سے جاری ہو، اور ایسا سلام بھیج جو تیری نہایت کریمانہ رحمت کے خزانوں سے پھوٹتا رہے، ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ خاص، کمالات کے سمندر، فضائل کے جامع، تمام خوبیوں اور تعریفوں کی انتہا، مکارمِ اخلاق کے معدن، حکمت کے خزانے، رحمتوں کی کنجی، معارفِ الٰہیہ کے سلطان، محبت کرنے والوں کے امام، عارفوں کے قطب، مشتاقوں کے قبلہ، اہلِ ایمان کی پناہ، غم زدوں کے فریادرس، گناہ گاروں کے شفیع، تمام جہانوں کے لیے رحمت، اولین و آخرین کے سردار، خاتم النبیین، تمام رسولوں کے امام، مقامِ محمود، لوائے حمد، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر اور شفاعتِ کبریٰ کے صاحب ہیں۔ وہ ہستی جنہیں تو نے سب سے حسین چہرہ، سب سے کامل اخلاق، سب سے پاکیزہ قلب، سب سے زیادہ پاک روح، سب سے سچی زبان، سب سے عظیم حلم، سب سے وسیع رحمت، سب سے زیادہ سخاوت، سب سے بلند معرفت، سب سے کامل عبودیت، سب سے زیادہ شرفِ قرب، سب سے بلند ذکر اور اپنی بارگاہ میں سب سے عظیم مقام عطا فرمایا۔ اور آپ کی آلِ اطہار، سیدتنا آمنہ، سیدنا عبداللہ، سیدنا عبدالمطلب، اور آپ کے معزز اور نیکوکار صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی ایسی دائمی، مسلسل، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھتی رہنے والی رحمت نازل فرما جس کی تعداد اتنی ہو جتنی چیزوں کو تیرے علم نے شمار کر رکھا ہے، اور ان سب پر کثرت کے ساتھ سلام نازل فرما۔ اے اللہ! ہمیں اپنے کریم نبی حضرت محمد ﷺ پر ہمیشہ درود و سلام پڑھنے کی توفیق اور اس پر دائمی استقامت عطا فرما۔ آمین۔

43.دُرُوْدُ سُلْطَانِ الْأَنْبِيَآءِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تُوَافِقُ جَلَالَ كَمَالِكَ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّلِيْقُ بِسَعَةِ إِحْسَانِكَ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَسُلْطَانِ الْأَنْبِيَآءِ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَسَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ، وَتَاجِ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرَضِيْنَ، وَشَمْسِ أُفُقِ الرِّسَالَةِ، وَقَمَرِ سَمَاءِ النُّبُوَّةِ، وَبَدْرِ دَآئِرَةِ الْكَمَالِ، وَمِحْوَرِ أَنْوَارِ الْهِدَايَةِ، وَمِفْتَاحِ أَبْوَابِ الرَّحْمَةِ، وَغَوْثِ الْأُمَّةِ، وَمَلْجَأِ أَهْلِ الْإِيْمَانِ، وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَصَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ،

وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ زَيَّنْتَ وَجْهَهُ بِأَتَمِّ النُّوْرِ، وَخَصَصْتَهُ بِأَكْمَلِ السِّيْرَةِ، وَجَمَعْتَ فِيْهِ جَمِيْعَ مَحَاسِنِ الشَّمَآئِلِ، وَرَفَعْتَهُ إِلٰى أَعْلٰى مَرَاتِبِ الْقُرْبِ، وَشَرَحْتَ صَدْرَهُ بِنُوْرِ الْيَقِيْنِ، وَزَيَّنْتَ قَلْبَهُ بِكَثْرَةِ الْمَعْرِفَةِ، وَأَكْرَمْتَ رُوْحَهُ بِدَوَامِ الْمُشَاهَدَةِ، وَأَجْرَيْتَ عَلٰى لِسَانِهٖ جَوَامِعَ الْكَلِمِ، وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَنِعْمَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَبُشْرٰى لِلْمُتَّقِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ الصَّالِحَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ، وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْغُرِّ الْمَيَامِيْنِ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً لَّا يَنْقَطِعُ فَيْضُهَا وَلَا يَغِيْبُ نُوْرُهَا، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جو تیرے کمال کے جلال کے شایانِ شان ہو، اور ایسا سلام بھیج جو تیرے بے پایاں احسان کی وسعت کے مطابق ہو، ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ خاص، انبیائے کرام کے سلطان، تمام رسولوں کے امام، اولین و آخرین کے سردار، آسمانوں اور زمین والوں کے تاج، رسالت کے افق کے آفتاب، نبوت کے آسمان کے چاند، دائرۂ کمال کے بدرِ کامل، انوارِ ہدایت کے مرکز، رحمت کے دروازوں کی کنجی، امت کے فریادرس، اہلِ ایمان کی جائے پناہ، رب العالمین کے محبوب، وسیلۂ عظمیٰ، مقامِ محمود، لوائے حمد، حوضِ کوثر اور شفاعتِ کبریٰ کے صاحب ہیں۔ وہ ہستی جن کے چہرۂ انور کو تو نے کامل ترین نور سے آراستہ فرمایا، جنہیں بہترین سیرت سے ممتاز کیا، جن میں تمام بہترین شمائل جمع فرما دیے، جنہیں قربِ الٰہی کے بلند ترین مراتب عطا فرمائے، جن کا سینہ نورِ یقین سے منور فرمایا، جن کے قلبِ اقدس کو کثرتِ معرفت سے مزین کیا، جن کی روحِ مبارک کو دائمی مشاہدۂ حق کے شرف سے سرفراز فرمایا، جن کی زبانِ مبارک پر جامع ترین کلمات جاری فرمائے، اور جنہیں تمام جہانوں کے لیے رحمت، اہلِ ایمان کے لیے عظیم نعمت، اور اہلِ تقویٰ کے لیے خوش خبری بنایا۔ اور آپ کی آلِ اطہار، آپ کے نیک اور پاکیزہ والدین، آپ کے معزز دادا، اور آپ کے نورانی اور سعادت مند صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھنے والی رحمت نازل فرما جس کا فیض کبھی منقطع نہ ہو اور جس کا نور کبھی غائب نہ ہو، اور ان سب پر کثرت کے ساتھ سلام نازل فرما۔

44.دُرُوْدُ حَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تُفِيْضُ مِنْ بَحْرِ مَحَبَّتِكَ الْعُظْمٰى، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّتَنَزَّلُ مِنْ خَزَآئِنِ رِضْوَانِكَ الْكُبْرٰى، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَصَفْوَةِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَزِيْنَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ، وَقُدْوَةِ الْعَابِدِيْنَ، وَسَيِّدِ الْمُحِبِّيْنَ، وَإِمَامِ الْعَارِفِيْنَ، وَغَايَةِ الْمُشْتَاقِيْنَ، وَمُنْتَهَى الْمُقَرَّبِيْنَ، وَخُلَاصَةِ أَسْرَارِ الْمَحَبَّةِ، وَمَظْهَرِ أَنْوَارِ الْقُرْبِ، وَمَجْمَعِ مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ، وَ مَعْدِنِ الْفَضَآئِلِ، وَيَنْبُوْعِ الْحِكْمَةِ، وَخَازِنِ الْمَعَارِفِ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ،

وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى،
وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ
جَعَلْتَ وَجْهَهُ مِرْاٰةً لِّلْجَمَالِ، وَقَلْبَهُ مَهْبِطًا
لِّلْوَحْيِ، وَرُوْحَهُ مَحَلًّا لِّلْأَنْوَارِ، وَسِرَّهُ مَجْمَعًا
لِّلْأَسْرَارِ، وَلِسَانَهُ تَرْجُمَانًا لِّلْحَقِّ، وَخُلُقَهُ
مِيْزَانًا لِّلْفَضَآئِلِ، وَرَحْمَتَهُ أَمَانًا لِّلْخَلَآئِقِ،
وَجُوْدَهُ غَيْثًا لِّلسَّآئِلِيْنَ، وَحِلْمَهُ مَلْجَأً
لِّلْمُسِيْئِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا
اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ
الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُبَارَكِيْنَ، صَلَاةً
دَآئِمَةً مُّتَّصِلَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا
فِيْ عِلْمِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا
كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جو تیری عظیم محبت کے سمندر سے جاری

ہو، اور ایسا سلام بھیج جو تیری کبریائی رضامندی کے خزانوں سے مسلسل نازل ہوتا رہے، ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ خاص، رب العالمین کے محبوب، تمام رسولوں کے منتخب ترین، مقربین کی زینت، متقیوں کے امام، عبادت گزاروں کے نمونۂ کامل، محبت کرنے والوں کے سردار، عارفوں کے امام، مشتاقوں کی آخری منزل، مقربین کی انتہا، اسرارِ محبت کا خلاصہ، انوارِ قرب کا مظہر، مکارمِ اخلاق کا مرکز، فضائل کا معدن، حکمت کا چشمہ، معارفِ الٰہیہ کے خزینہ دار، مقامِ محمود، لوائے حمد، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر اور شفاعتِ کبریٰ کے صاحب ہیں۔ وہ ہستی جن کے چہرۂ اقدس کو تو نے اپنے جمال کا آئینہ بنایا، جن کے قلبِ مبارک کو نزولِ وحی کا مرکز بنایا، جن کی روحِ مقدس کو انوارِ الٰہیہ کا مسکن بنایا، جن کے باطن کو اسرارِ ربانی کا مجمع بنایا، جن کی زبانِ مبارک کو حق کی ترجمان بنایا، جن کے اخلاقِ کریمہ کو فضائل کا معیار بنایا، جن کی رحمت کو تمام مخلوقات کے لیے امان بنایا، جن کی سخاوت کو سوال کرنے والوں کے لیے بارانِ رحمت بنایا، اور جن کے حلم کو خطا کاروں کے لیے جائے پناہ بنایا۔ اور آپ کی آلِ اطہار، سیدتنا آمنہ، سیدنا عبداللہ، سیدنا عبدالمطلب، اور آپ کے معزز و بابرکت صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی ایسی دائمی، مسلسل، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھنے والی رحمت نازل فرما جس کی تعداد تیرے علم میں موجود تمام چیزوں کے برابر ہو، اور ان سب پر کثرت کے ساتھ سلام نازل فرما۔

45. دُرُوْدُ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَلِيْقُ بِجَمَالِ وَجْهِ حَبِيْبِكَ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّلِيْقُ بِجَلَالِ مَقَامِ صَفِيِّكَ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ، وَإِمَامِ الْهِدَايَةِ، وَسَيِّدِ الْأُمَمِ، وَمِصْبَاحِ الظُّلُمَاتِ، وَشَمْسِ الْحَقِيْقَةِ، وَبَدْرِ الْمَعْرِفَةِ، وَنُوْرِ الْإِيْمَانِ، وَعَيْنِ الْإِحْسَانِ، وَمِفْتَاحِ الْجِنَانِ، وَسَبَبِ الرِّضْوَانِ، وَدَلِيْلِ السَّائِرِيْنَ، وَأُنْسِ الْمُشْتَاقِيْنَ، وَغَوْثِ الْمَكْرُوْبِيْنَ، وَشَفِيْقِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَرَحْمَةِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى،

وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ أَكْمَلْتَ فِيْهِ جَمِيْعَ الْفَضَآئِلِ، وَأَظْهَرْتَ بِهٖ جَمِيْعَ الْمَحَامِدِ، وَخَصَصْتَهُ بِأَعْلٰى مَرَاتِبِ الْقُرْبِ، وَشَرَّفْتَهُ بِأَسْرَارِ الْمَحَبَّةِ، وَزَيَّنْتَ قَلْبَهُ بِكَامِلِ الْيَقِيْنِ، وَرُوْحَهُ بِأَنْوَارِ الْمُشَاهَدَةِ، وَخُلُقَهُ بِمَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ، وَ وَجْهَهُ بِغَايَةِ الْبَهَاءِ، وَكَلَامَهُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ، وَسِيْرَتَهُ بِأَجْمَلِ الْخِصَالِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ الصَّالِحَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ، وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّتَّصِلَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِدَوَامِ فَضْلِكَ وَإِحْسَانِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جو تیرے محبوب کے چہرۂ انور کے جمال

کے شایانِ شان ہو، اور ایسا سلام بھیج جو تیرے برگزیدہ کے بلند و باجلال مقام کے لائق ہو، ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ خاص، رحمت کے نبی، ہدایت کے امام، تمام امتوں کے سردار، تاریکیوں کے چراغ، حقیقت کے آفتاب، معرفت کے بدرِ کامل، ایمان کے نور، احسان کی آنکھ، جنت کی کنجی، رضوانِ الٰہی کے سبب، راہِ حق پر چلنے والوں کے رہنما، مشتاقوں کے مونس، غم زدوں کے فریادرس، اہلِ ایمان کے شفیق، گناہ گاروں کے لیے سراپا رحمت، مقامِ محمود، لوائے حمد، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر اور شفاعتِ کبریٰ کے صاحب ہیں۔ وہ ہستی جن میں تو نے تمام فضائل کو کامل فرمایا، جن کے ذریعے تمام محامد کو ظاہر فرمایا، جنہیں قربِ الٰہی کے بلند ترین مراتب عطا فرمائے، محبت کے اسرار سے سرفراز فرمایا، جن کے قلبِ مبارک کو کامل یقین سے آراستہ کیا، جن کی روحِ اقدس کو انوارِ مشاہدہ سے منور فرمایا، جن کے اخلاق کو مکارمِ اخلاق کا مظہر بنایا، جن کے چہرۂ انور کو انتہائی حسن و بہا عطا فرمایا، جن کی زبانِ مبارک پر جامع ترین کلمات جاری فرمائے، اور جن کی سیرتِ طیبہ کو بہترین اوصاف سے مزین فرمایا۔ اور آپ کی آلِ اطہار، آپ کے نیک اور پاکیزہ والدین، آپ کے معزز دادا، اور آپ کے معزز مہاجر و انصار صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی ایسی دائمی، مسلسل، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھنے والی رحمت نازل فرما جو تیرے فضل و احسان کے دوام کے ساتھ ہمیشہ قائم رہے، اور ان سب پر کثرت کے ساتھ سلام نازل فرما۔

46.دُرُوْدُ سَيِّدِ الْخَلَآئِقِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَفِيْضُ مِنْ فَيْضِ جُوْدِكَ الْأَعْظَمِ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّنْبَعِثُ مِنْ كَمَالِ رَحْمَتِكَ الْأَكْرَمِ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَسَيِّدِ الْخَلَآئِقِ أَجْمَعِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَأَكْرَمِ الْأَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ، وَأَعْلٰى مَنْ رَفَعْتَ ذِكْرَهُ، وَأَقْرَبِ مَنْ خَصَصْتَهُ بِقُرْبِكَ، وَأَحَبِّ مَنْ شَرَّفْتَهُ بِمَحَبَّتِكَ، وَأَنْوَرِ مَنْ جَعَلْتَهُ مَظْهَرًا لِّنُوْرِكَ، وَأَجْمَلِ مَنْ زَيَّنْتَهُ بِجَمَالِكَ، وَأَعْظَمِ مَنْ أَلْبَسْتَهُ حُلَّةَ الْمَهَابَةِ، وَأَكْمَلِ مَنْ جَمَعْتَ فِيْهِ مَحَاسِنَ الْخَلْقِ وَالْخُلُقِ، وَأَطْهَرِ مَنْ

زَكَّيْتَ قَلْبَهُ، وَأَزْكٰى مَنْ نَوَّرْتَ رُوْحَهُ، وَأَفْصَحِ مَنْ جَعَلْتَ لِسَانَهُ تَرْجُمَانًا لِّلْحَقِّ، وَأَرْحَمِ مَنْ بَعَثْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَأَكْرَمِ مَنْ أَكْرَمْتَهُ بِالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُخْلَصِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً بَاقِيَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ أَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ وَحَرَكَاتِهِمْ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا لَا يَنْقَطِعُ إِلٰى أَبَدِ الْاٰبِدِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جو تیرے سب سے عظیم جود و کرم کے

فیض سے جاری ہو، اور ایسا سلام بھیج جو تیری نہایت کامل اور کریمانہ رحمت سے صادر ہو، ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ خاص، تمام مخلوقات کے سردار، تمام رسولوں کے امام، خاتم النبیین، اولین و آخرین میں سب سے زیادہ مکرم، وہ جن کا ذکر تو نے سب سے بلند فرمایا، جنہیں اپنے خاص قرب سے سرفراز فرمایا، جنہیں اپنی محبت کے شرف سے ممتاز کیا، جنہیں اپنے نور کا مظہر بنایا، جنہیں اپنے جمال سے آراستہ فرمایا، جنہیں ہیبت و وقار کا خلعت پہنایا، جن میں حسنِ صورت اور حسنِ سیرت کے تمام محاسن جمع فرما دیے، جن کے قلبِ مبارک کو کامل پاکیزگی عطا فرمائی، جن کی روحِ اقدس کو نور سے منور فرمایا، جن کی زبانِ مبارک کو حق کی ترجمان بنایا، جنہیں تمام جہانوں کے لیے سراپا رحمت بنا کر مبعوث فرمایا، اور جنہیں قرآنِ مجید کی عظیم نعمت سے سرفراز فرمایا۔ نیز مقامِ محمود، لوائے حمد، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر اور شفاعتِ کبریٰ کے صاحب پر، اور آپ کی آلِ اطہار، سیدتنا آمنہ، سیدنا عبداللہ، سیدنا عبدالمطلب، اور آپ کے مخلص و باعظمت صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی ایسی دائمی، باقی رہنے والی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھنے والی رحمت نازل فرما جو تمام مخلوقات کی سانسوں اور ان کی ہر حرکت کے برابر ہو، اور ان سب پر ایسا کثیر سلام نازل فرما جو ہمیشہ جاری رہے اور کبھی منقطع نہ ہو، ابدالآباد تک۔

47. دُرُوْدُ مِفْتَاحِ الْقُرْبِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تُفْتَحُ بِهَا أَبْوَابُ الْقُرْبِ
وَالرِّضْوَانِ، وَسَلِّمْ سَلَامًا تَتَنَزَّلُ بِهٖ
فُيُوْضَاتُ الرَّحْمَةِ وَالْإِحْسَانِ، عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ
الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ
الْمُرْتَضٰى، وَمِفْتَاحِ الْقُرْبِ، وَبَابِ
الرِّضْوَانِ، وَكَنْزِ الْمَعَارِفِ، وَ بَحْرِ الْحِكَمِ،
وَمِصْبَاحِ الْيَقِيْنِ، وَسِرَاجِ الْمُوقِنِيْنَ،
وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ، وَقُدْوَةِ الْمُخْلِصِيْنَ، وَسَيِّدِ
الْعَابِدِيْنَ، وَ زِيْنَةِ الْعَارِفِيْنَ، وَرَبِيْعِ
الْمُحِبِّيْنَ، وَأُنْسِ الْمُشْتَاقِيْنَ، وَشَمْسِ
الْكَمَالِ، وَبَدْرِ الْجَمَالِ، وَغَيْثِ الْفُضَلَاءِ،
وَمَعْدِنِ الْمَكَارِمِ، وَمَنْبَعِ الرَّحْمَةِ، وَمِرْاٰةِ
الْجَلَالِ، وَمَظْهَرِ الْجَمَالِ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ
الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ
الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ
الْكُبْرٰى، وَمَنْ خَصَصْتَهُ بِأَكْمَلِ الْأَسْرَارِ،

وَأَتَمِّ الْأَنْوَارِ، وَأَعْلَى الْمَقَامَاتِ، وَأَشْرَفِ الدَّرَجَاتِ، وَأَطْهَرِ الْقُلُوْبِ، وَأَزْكَى النُّفُوْسِ، وَ أَعْظَمِ الْأَرْوَاحِ، وَ عَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُقَرَّبِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا تَجَلّٰى مِنْ أَنْوَارِ كَرَمِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے قربِ الٰہی اور رضوانِ الٰہی کے دروازے کھل جائیں، اور ایسا سلام بھیج جس کے ساتھ تیری رحمت اور احسان کے فیوض مسلسل نازل ہوتے رہیں، ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ خاص، قربِ الٰہی کی کنجی، رضوانِ الٰہی کے دروازے، معارفِ ربانی کے خزانے، حکمت کے سمندر، یقین کے چراغ، اہلِ یقین کے روشن چراغ، متقیوں کے امام، مخلص بندوں کے نمونۂ کامل، عبادت گزاروں کے سردار، عارفوں کی زینت، محبت کرنے والوں کی بہار، مشتاقوں کے مونس، کمال کے آفتاب، جمال کے بدرِ کامل، اہلِ فضل کے لیے بارانِ رحمت، مکارمِ اخلاق کے معدن، رحمت کے سرچشمہ،

جلالِ الٰہی کے آئینہ، جمالِ الٰہی کے مظہر، مقامِ محمود، لوائے حمد، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر اور شفاعتِ کبریٰ کے صاحب ہیں۔ وہ ہستی جنہیں تو نے کامل ترین اسرار، مکمل ترین انوار، بلند ترین مقامات، اشرف ترین درجات، پاک ترین دل، نہایت پاکیزہ نفوس، اور عظیم ترین ارواح کے شرف سے ممتاز فرمایا۔ اور آپ کی آلِ اطہار، سیدتنا آمنہ، سیدنا عبداللہ، سیدنا عبدالمطلب، اور آپ کے معزز و مقرب صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھنے والی رحمت نازل فرما جو تیرے کرم کے انوار کے ہر ہر جلوے کے برابر ہو، اور ان سب پر ہمیشہ کثرت کے ساتھ سلام نازل فرما۔

48. دُرُوْدُ عَيْنِ الرَّحْمَةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَجْرِىْ مِنْ يَنَابِيْعِ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّفِيْضُ مِنْ بُحُوْرِ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَعَيْنِ الرَّحْمَةِ، وَيَنْبُوْعِ الرَّأْفَةِ، وَبَحْرِ الشَّفَقَةِ، وَمِفْتَاحِ السَّعَادَةِ، وَدَلِيْلِ الْهُدٰى، وَسَبِيْلِ النَّجَاةِ، وَمِصْبَاحِ الْأُمَمِ، وَشَمْسِ

الْحَقَآئِقِ، وَبَدْرِ الْمَعَارِفِ، وَغَيْثِ الْقُلُوْبِ،
وَرَبِيْعِ الْأَرْوَاحِ، وَأُنْسِ الْمُؤْمِنِيْنَ،
وَسَكِيْنَةِ الْمُحِبِّيْنَ، وَقُرَّةِ أَعْيُنِ
الْمُشْتَاقِيْنَ، وَمَعْدِنِ الْفَضَآئِلِ، وَخِزَانَةِ
الْحِكَمِ، وَمَجْمَعِ الْمَحَامِدِ، وَغَايَةِ الْمَكَارِمِ،
وَأَشْرَفِ مَنْ تَجَلّٰى عَلَيْهِ نُوْرُ الْقُرْبِ، وَأَكْمَلِ
مَنْ تَحَقَّقَ بِالْعُبُوْدِيَّةِ، وَأَعْظَمِ مَنِ امْتَلَأَ
قَلْبُهُ بِالْيَقِيْنِ، وَأَطْهَرِ مَنْ زَكَّيْتَ سِرَّهُ،
وَأَزْكٰى مَنْ نَوَّرْتَ رُوْحَهُ، وَأَكْرَمِ مَنْ جَعَلْتَهُ
مَظْهَرًا لِّرَحْمَتِكَ وَإِحْسَانِكَ، وَصَاحِبِ
الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ،
وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ،
وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ،
وَوَالِدَيْهِ الصَّالِحَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ، وَجَدِّهِ

الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً بَاقِيَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا جَرٰى مِنْ أَنْهَارِ رَحْمَتِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا لَّا يَنْقَطِعُ.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جو تیری وسیع رحمت کے چشموں سے جاری ہو، اور ایسا سلام بھیج جو تیرے عظیم فضل کے سمندروں سے مسلسل بہتا رہے، ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ خاص، رحمت کا سرچشمہ، رأفت کا چشمہ، شفقت کا سمندر، سعادت کی کنجی، ہدایت کے رہنما، نجات کا راستہ، امتوں کے چراغ، حقائق کے آفتاب، معارف کے بدرِ کامل، دلوں کے لیے بارانِ رحمت، روحوں کی بہار، اہلِ ایمان کے مونس، محبت کرنے والوں کے سکون، مشتاقوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک، فضائل کا معدن، حکمت کا خزانہ، تمام خوبیوں کا مرکز، اور مکارمِ اخلاق کی انتہا ہیں۔ وہ ہستی جن پر قربِ الٰہی کا نور سب سے زیادہ جلوہ گر ہوا، جو عبودیت کے کمال تک پہنچے، جن کا قلبِ مبارک یقین سے لبریز ہوا، جن کے باطن کو تو نے کامل پاکیزگی عطا فرمائی، جن کی روحِ اقدس کو نور سے منور فرمایا، اور جنہیں اپنی رحمت اور احسان کا عظیم مظہر بنایا۔ نیز مقامِ محمود، لوائے حمد، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر اور شفاعتِ کبریٰ کے صاحب پر، اور آپ کی آلِ اطہار، آپ کے نیک اور پاکیزہ والدین، آپ کے معزز دادا، اور آپ کے ہدایت یافتہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی ایسی دائمی، باقی رہنے والی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھنے والی رحمت نازل فرما جو تیری رحمت کی جاری نہروں کے برابر ہو، اور ان سب پر ایسا کثیر سلام نازل فرما جو کبھی

منقطع نہ ہو۔

49. دُرُوْدُ کَنْزِ الْمَحَامِدِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَفِيْضُ مِنْ خَزَآئِنِ فَضْلِكَ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّتَنَزَّلُ مِنْ مَّعَادِنِ رَحْمَتِكَ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَكَنْزِ الْمَحَامِدِ، وَبَحْرِ الْفَضَآئِلِ، وَمَعْدِنِ الْمَكَارِمِ، وَمِصْبَاحِ الْحِكَمِ، وَشَمْسِ الْمَعَارِفِ، وَبَدْرِ الْحَقَآئِقِ، وَسِرَاجِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَرَبِيْعِ الْمُحِبِّيْنَ، وَأُنْسِ الْعَارِفِيْنَ، وَقُرَّةِ أَعْيُنِ الْمُشْتَاقِيْنَ، وَغَوْثِ الْمَلْهُوْفِيْنَ، وَمَلَاذِ الْمُتَوَكِّلِيْنَ، وَمِفْتَاحِ الْخَيْرَاتِ، وَبَابِ الْبَرَكَاتِ، وَيَنْبُوْعِ الرَّحَمَاتِ، وَمِرْاٰةِ الْجَمَالِ،

وَمَظْهَرِ الْجَلَالِ، وَأَكْمَلِ مَنْ خَلَقْتَ خَلْقًا، وَأَطْهَرِ مَنْ زَكَّيْتَ قَلْبًا، وَأَنْوَرِ مَنْ شَرَحْتَ صَدْرًا، وَأَعْظَمِ مَنْ خَصَصْتَهُ بِالْقُرْبِ، وَأَكْرَمِ مَنِ اصْطَفَيْتَهُ لِرِسَالَتِكَ، وَأَشْرَفِ مَنْ رَفَعْتَ ذِكْرَهُ فَوْقَ الْعَالَمِيْنَ، وَأَجَلِّ مَنْ خَصَصْتَهُ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْأَخْيَارِ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَثْنٰى عَلَيْكَ الثَّانُوْنَ، وَمَا حَمِدَكَ الْحَامِدُوْنَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! اپنے فضل کے خزانوں سے فیضان پانے والی ایک ایسی عظیم رحمت اپنے محبوب پر نازل فرما، اور اپنی بے پایاں رحمت کی کانوں سے اترنے والا ایسا سلام عطا فرما، ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، تمام خوبیوں کے خزانے، فضائل کے سمندر، مکارمِ اخلاق کی کان، حکمت کے چراغ، معرفت کے آفتاب، حقائق کے بدرِ کامل، اہلِ ایمان کے روشن چراغ، اہلِ محبت کی بہار، عارفوں کے انس، مشتاقوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک، بے کسوں کے فریادرس، توکل کرنے والوں کی پناہ، ہر خیر کی کنجی، ہر برکت کا دروازہ، رحمتوں کا چشمہ، جمالِ الٰہی کا آئینہ، جلالِ الٰہی کا مظہر، مخلوق میں سب سے کامل، پاکیزہ ترین دل والے، سب سے زیادہ منور سینے والے، قربِ الٰہی سے سب سے بڑھ کر سرفراز، رسالت کے لیے تیرے برگزیدہ، تمام جہانوں سے بلند ذکر والے، اور مقامِ محمود، لوائے حمد، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر اور شفاعتِ کبریٰ کے خصوصی شرف سے ممتاز ہیں۔ اور ان کی پاک آل پر، ان کی والدۂ ماجدہ حضرت آمنہؓ پر، ان کے والد حضرت عبداللہؓ پر، ان کے دادا حضرت عبدالمطلبؓ پر، اور ان کے تمام معزز، نیک اور برگزیدہ صحابۂ کرامؓ پر بھی رحمت نازل فرما؛ ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھتی رہنے والی رحمت، جتنی بار تیری حمد بیان کرنے والوں نے تیری ثنا کی ہے اور جتنی بار تمام حمد کرنے والوں نے تیری حمد کی ہے۔ اور ان سب پر ہمیشہ بہت زیادہ سلام نازل فرما۔

50. دُرُوْدُ مِیزَانِ الْفَضَائِلِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ مِيْزَانًا لِّلْفَضَآئِلِ الْمُحَمَّدِيَّةِ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ سَبَبًا

لِّنُزُوْلِ الرَّحَمَاتِ الرَّبَّانِيَّةِ، عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ
الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ
الْمُرْتَضٰى، وَمِيْزَانِ الْفَضَآئِلِ، وَمَجْمَعِ
الْمَكَارِمِ، وَكَنْزِ الْمَحَامِدِ، وَبَحْرِ الْكَرَمِ،
وَمِصْبَاحِ الْحِكْمَةِ، وَنُوْرِ الْهِدَايَةِ، وَسِرَاجِ
الْأُمَّةِ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ، وَقُدْوَةِ الْمُحِبِّيْنَ،
وَرَبِيْعِ الْمُشْتَاقِيْنَ، وَأُنْسِ الْعَارِفِيْنَ،
وَغَوْثِ الْمَكْرُوْبِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ،
وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ
الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ
الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ
الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَمَعْتَ فِيْهِ كُلَّ خُلُقٍ عَظِيْمٍ،
وَكُلَّ صِفَةٍ كَرِيْمَةٍ، وَكُلَّ نُوْرٍ جَمِيْلٍ، وَكُلَّ سِرٍّ

جَلِيْلٍ، وَأَكْمَلِ مَنْ خَلَقْتَ خَلْقًا، وَأَطْهَرِ مَنْ زَكَّيْتَ قَلْبًا، وَأَزْكٰى مَنْ نَوَّرْتَ رُوْحًا، وَأَعْظَمِ مَنْ شَرَّفْتَهُ بِالْقُرْبِ، وَأَجَلِّ مَنْ رَفَعْتَ ذِكْرَهُ فَوْقَ الْعَالَمِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ الصَّالِحَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ، وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا وَزَنَهُ مِيْزَانُ الْحَقِّ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جو محمدی فضائل کے لیے میزان بن جائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو تیری ربانی رحمتوں کے نزول کا سبب بنے، ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جو تیرے بندے اور تیرے رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب اور تیرے پسندیدہ صفی ہیں؛ جو فضائل کے معیار، مکارمِ اخلاق کے مرکز، تمام خوبیوں کے خزانے، سخاوت کے سمندر، حکمت کے چراغ، ہدایت کے نور، امت کے روشن چراغ، متقیوں کے امام، محبوں کے مقتدا، مشتاقوں کی بہار، عارفوں کے مونس، پریشان حالوں کے فریادرس، گناہ گاروں کے شفیع اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں؛ نیز مقامِ محمود، لوائے حمد، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر اور

شفاعتِ کبریٰ کے صاحب ہیں۔ وہ جن میں تو نے ہر عظیم خُلق، ہر کریمانہ صفت، ہر حسین نور اور ہر جلیل راز جمع فرما دیا، جو اپنی خلقت میں سب سے کامل، دل کے اعتبار سے سب سے زیادہ پاکیزہ، روح کے اعتبار سے سب سے زیادہ منور، قربِ الٰہی سے سب سے زیادہ مشرف، اور تمام جہانوں میں سب سے بلند ذکر والے ہیں۔ اور ان کی پاک آل پر، ان کے نیک و پاکیزہ والدین پر، ان کے مکرم دادا پر، اور ان کے تمام معزز، ہدایت یافتہ صحابۂ کرامؓ پر بھی رحمت نازل فرما؛ ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھتی رہنے والی رحمت، جتنی مرتبہ میزانِ حق نے وزن کیا ہے، اور ان سب پر ہمیشہ کثرت کے ساتھ سلام نازل فرما۔

51. دُرُوْدُ نُوْرِ الْيَقِيْنِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تُنَوِّرُ بِهَا قُلُوْبَ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَسَلِّمْ سَلَامًا تُزَكِّيْ بِهٖ أَرْوَاحَ الْمُحِبِّيْنَ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَنُوْرِ الْيَقِيْنِ، وَبُرْهَانِ الْإِيْمَانِ، وَدَلِيْلِ الْعِرْفَانِ، وَمِصْبَاحِ الْهُدٰى، وَشَمْسِ الْحَقِّ، وَبَدْرِ الصِّدْقِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغِيَاثِ

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَنُوْرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِينَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَ قَلْبَهُ مَحَلَّ الْيَقِيْنِ، وَصَدْرَهُ مَحْفُوْفًا بِالنُّوْرِ، وَرُوْحَهُ مَغْمُوْرًا بِالطُّهْرِ، وَسِرَّهُ مَعْمُوْرًا بِالذِّكْرِ، وَخُلُقَهُ مِعْيَارًا لِّلْفَضَآئِلِ، وَسِيْرَتَهُ نَمُوْذَجًا لِلْكَمَالِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَشْرَقَ مِنْ أَنْوَارِ الْيَقِيْنِ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے تو اہلِ ایمان کے دلوں کو نورانی کر دے، اور ایسا سلام عطا فرما جس کے ذریعے تو اپنے محبوں کی روحوں کو پاکیزگی بخش دے، ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور تیرے رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب اور تیرے پسندیدہ صفی ہیں؛ جو یقین کے نور، ایمان کی روشن دلیل، عرفان کی رہنمائی، ہدایت کے چراغ، حق کے آفتاب، صدق کے بدرِ کامل، تمام جہانوں کے لیے رحمت، فریاد کرنے والوں کے فریادرس، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، اور آسمانوں اور زمین والوں کے لیے نور ہیں؛ نیز مقامِ محمود، لوائے حمد، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر اور شفاعتِ کبریٰ کے صاحب ہیں۔ وہ جن کے قلبِ مبارک کو تو نے یقین کا مرکز بنایا، سینۂ اقدس کو نور سے گھیر دیا، روحِ مبارک کو کامل طہارت سے معمور فرمایا، باطن کو اپنے ذکر سے آباد کیا، اخلاقِ کریمانہ کو تمام فضائل کا معیار بنایا، اور سیرتِ طیبہ کو کمالِ انسانی کا بہترین نمونہ قرار دیا۔ اور ان کی پاک آل پر، ان کی والدۂ ماجدہ حضرت آمنہؓ پر، ان کے والد حضرت عبداللہؓ پر، ان کے دادا حضرت عبدالمطلبؓ پر، اور ان کے تمام معزز، ہدایت یافتہ صحابۂ کرامؓ پر بھی رحمت نازل فرما؛ ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھتی رہنے والی رحمت، جتنی بار یقین کے انوار جلوہ گر ہوئے ہیں، اور ان سب پر ہمیشہ کثرت کے ساتھ سلام نازل فرما۔

52. دُرُوْدُ رَبِيْعِ الْأَنْوَارِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَفِيْضُ بِأَنْوَارِ رَحْمَتِكَ،
وَسَلِّمْ سَلَامًا يَتَنَزَّلُ بِفُيُوْضَاتِ رِضْوَانِكَ،
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ،

نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَرَبِيْعِ الْأَنْوَارِ، وَمَطْلَعِ الْأَسْرَارِ، وَمَجْمَعِ الْأَفْضَالِ، وَمَعْدِنِ الْأَنْوَارِ، وَشَمْسِ الْكَمَالِ، وَبَدْرِ الْجَمَالِ، وَسِرَاجِ الْهُدٰى، وَنُوْرِ الْيَقِيْنِ، وَرَوْضَةِ الْعَارِفِيْنَ، وَبُسْتَانِ الْمُحِبِّيْنَ، وَأُنْسِ الْمُشْتَاقِيْنَ، وَقُرَّةِ أَعْيُنِ الصَّالِحِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ أَكْمَلْتَ فِيْهِ جَمِيْعَ الْخِصَالِ، وَأَتْمَمْتَ عَلَيْهِ كُلَّ الْفَضَآئِلِ، وَجَعَلْتَهُ أَعْظَمَ اٰيَةٍ لِّلْهِدَايَةِ، وَأَبْيَنَ دَلِيْلٍ لِّلرَّحْمَةِ، وَأَكْرَمَ خَلْقِكَ جَمِيْعًا، وَعَلٰى اٰلِهِ

الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْأَخْيَارِ، صَلَاةً دَآئِمَةً بَاقِيَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَزْهَرَ مِنْ رَوْضِ رَحْمَتِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جو تیری رحمت کے انوار سے لبریز ہو، اور ایسا سلام عطا فرما جو تیری رضا کے فیوض و برکات کے ساتھ اترے، ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور تیرے رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب اور تیرے پسندیدہ صفی ہیں؛ جو انوار کی بہار، اسرار کے مطلع، فضائل کے مرکز، انوار کے معدن، کمال کے آفتاب، جمال کے بدرِ کامل، ہدایت کے چراغ، یقین کے نور، عارفوں کی گلشن گاہ، محبوں کے بوستان، مشتاقوں کے مونس، صالحین کی آنکھوں کی ٹھنڈک، فریاد کرنے والوں کے فریادرس، اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں؛ نیز مقامِ محمود، لوائے حمد، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر اور شفاعتِ کبریٰ کے صاحب ہیں۔ وہ جن میں تو نے تمام بہترین خصائل کو کامل فرمایا، ہر فضیلت کو مکمل کر دیا، انہیں ہدایت کی سب سے عظیم نشانی، رحمت کی سب سے روشن دلیل، اور اپنی تمام مخلوق میں سب سے زیادہ معزز و مکرم بنایا۔ اور ان کی پاک آل پر، ان کی والدۂ ماجدہ حضرت آمنہؓ پر، ان کے والد حضرت عبداللہؓ پر، ان کے دادا حضرت عبدالمطلبؓ پر، اور ان کے تمام معزز اور نیک صحابۂ

کرامؓ پر بھی رحمت نازل فرما؛ ایسی دائمی، ہمیشہ باقی رہنے والی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھتی رہنے والی رحمت، جتنی بار تیری رحمت کے باغ سے شگوفے کھلے اور پھول کھلے، اور ان سب پر کثرت کے ساتھ سلام نازل فرما۔

53. دُرُوْدُ سِرَاجِ الْأُمَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَجْعَلُهَا نُورًا فِيْ قُلُوْبِ أَهْلِ الْإِيْمَانِ، وَسَلِّمْ سَلَامًا تَجْعَلُهُ رَحْمَةً لِّكُلِّ مَنْ اٰمَنَ بِرَسُوْلِكَ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَسِرَاجِ الْأُمَّةِ، وَنُوْرِ الْهُدٰى، وَدَلِيْلِ الرَّحْمَةِ، وَمِصْبَاحِ الظُّلْمَةِ، وَشَمْسِ الْحَقِّ، وَبَدْرِ الْيَقِيْنِ، وَغِيَاثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ،

وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ نُوْرًا لِّكُلِّ مَنِ اهْتَدٰى، وَرَحْمَةً لِّكُلِّ مَنِ اقْتَدٰى، وَهُدًى لِّكُلِّ مَنْ تَزَكّٰى، وَأَكْمَلْتَ فِيْهِ جَمِيْعَ صِفَاتِ الْكَمَالِ، وَزَيَّنْتَهُ بِجَمِيْعِ مَكَارِمِ الْخِلَالِ، وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ فَوْقَ كُلِّ ذِكْرٍ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَوَالِدَيْهِ الصَّالِحَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ، وَجَدِّهِ الْمُكَرَّمِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْأَبْرَارِ، صَلَاةً دَائِمَةً مُّتَّصِلَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ أَنْوَارِ الْهُدٰى، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! اپنے محبوب کی ایسی درود و رحمت نازل فرما جسے تو اہلِ ایمان کے دلوں کا نور بنا دے، اور ایسی سلامتی نازل فرما جسے تو اپنے رسول پر ایمان لانے والے ہر شخص کے لیے رحمت کا سبب بنا دے۔ یہ درود ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر ہو، جو تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب حبیب، تیرے پسندیدہ صفی، امت کے چراغ، ہدایت کے نور، رحمت کے رہنما، تاریکیوں

کے چراغ، حق کے سورج، یقین کے چاند، فریاد کرنے والوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، تمام جہانوں کے لیے رحمت، مقامِ محمود، لواءِ حمد، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر اور شفاعتِ کبریٰ کے صاحب ہیں۔ جنہیں تو نے ہر ہدایت پانے والے کے لیے نور، ہر اقتدا کرنے والے کے لیے رحمت، ہر پاکیزگی اختیار کرنے والے کے لیے ہدایت بنایا، اور جن میں تمام صفاتِ کمال جمع فرمائیں، تمام مکارمِ اخلاق سے مزین کیا، اور جن کے ذکر کو ہر ذکر سے بلند فرمایا۔ اور یہ درود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آلِ اطہار، آپ کے پاکیزہ و نیک والدین، آپ کے معزز جد اور آپ کے نیک و برگزیدہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی ہو۔ ایسی دائمی، متصل، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھتی رہنے والی رحمت نازل فرما جو ہدایت کے تمام انوار کی تعداد کے برابر ہو، اور ان سب پر ہمیشہ بہت زیادہ سلام نازل فرما۔

54. دُرُوْدُ مِصْبَاحِ الظُّلُمَاتِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ لَنَا مِصْبَاحًا فِي الظُّلُمَاتِ، وَسَلِّمْ سَلَامًا تَكُوْنُ لَنَا سَبَبًا فِيْ نُزُوْلِ الرَّحَمَاتِ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَمِصْبَاحِ الظُّلُمَاتِ، وَنُوْرِ السَّمَاوَاتِ،

وَدَلِيْلِ الْخَيْرَاتِ، وَسَبِيْلِ النَّجَاةِ، وَعَيْنِ
الرَّحْمَةِ، وَيَنْبُوْعِ الْهِدَايَةِ، وَشَمْسِ الْحَقِّ،
وَبَدْرِ الصِّدْقِ، وَسِرَاجِ الْأُمَّةِ، وَغِيَاثِ
الْمَكْرُوْبِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَرَحْمَةِ
الْعَالَمِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ،
وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى،
وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ
جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّلْخُرُوْجِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى
النُّوْرِ، وَهَادِيًا لِّكُلِّ حَائِرٍ، وَرَحْمَةً لِّكُلِّ
مَكْرُوْبٍ، وَأَمَانًا لِّكُلِّ خَائِفٍ، وَسَكِيْنَةً
لِكُلِّ قَلْبٍ، وَرَوْحًا لِّكُلِّ رُوْحٍ، وَعَلَى اٰلِهِ
الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ،
وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ
الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً

نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَشْرَقَ مِنْ أَنْوَارِ الْحَقِّ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے لیے ایسی درود و رحمت نازل فرما جو تاریکیوں میں ہمارے لیے چراغ بن جائے، اور ایسی سلامتی نازل فرما جو ہمارے لیے تیری رحمتوں کے نزول کا سبب بنے۔ یہ درود ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر ہو، جو تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب حبیب، تیرے پسندیدہ صفی، تاریکیوں کے چراغ، آسمانوں کے نور، بھلائیوں کے رہنما، نجات کے راستے، رحمت کے سرچشمہ، ہدایت کے چشمہ، حق کے سورج، صدق کے چاند، امت کے چراغ، غم زدہ لوگوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، تمام جہانوں کے لیے رحمت، مقامِ محمود، لواءِ حمد، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر اور شفاعتِ کبریٰ کے صاحب ہیں۔ اور جنہیں تو نے تاریکیوں سے نور کی طرف نکالنے کا ذریعہ، ہر حیران شخص کا رہنما، ہر غم زدہ کے لیے رحمت، ہر خوف زدہ کے لیے امان، ہر دل کے لیے سکون اور ہر روح کے لیے راحت بنایا۔ اور یہ درود آپ ﷺ کی آلِ اطہار، آپ کی والدۂ ماجدہ حضرت آمنہ، والدِ ماجد حضرت عبداللہ، جدِ امجد حضرت عبدالمطلب اور آپ کے ہدایت یافتہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی ہو۔ ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھتی رہنے والی رحمت نازل فرما، جو حق کے انوار کے چمکنے کی تعداد کے برابر ہو، اور ان سب پر ہمیشہ بہت زیادہ سلام نازل فرما۔

55.دروُدُ شَفِيعِ الْمُذْنِبِيْنَ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ لَنَا سَبَبًا فِيْ نَيْلِ شَفَاعَةِ حَبِيْبِكَ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ لَنَا وَسِيْلَةً إِلٰى رِضْوَانِكَ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغِيَاثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَمَلَاذِ التَّائِبِيْنَ، وَسَنَدِ الْعَاصِيْنَ إِذَا رَجَعُوْا، وَ كَهْفِ الْمُقْبِلِيْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ، وَبَابِ الرَّحْمَةِ الْمَفْتُوْحِ، وَمِفْتَاحِ الْجَنَّةِ، وَسَبَبِ الْمَغْفِرَةِ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ

أَكْمَلْتَ فِيْهِ خُلُقَ الرَّحْمَةِ، وَجَعَلْتَهُ أَرْأَفَ النَّاسِ بِأُمَّتِهِ، وَأَحْنَى الْخَلْقِ عَلٰى عِبَادِكَ، وَأَكْرَمَ مَنْ عَفَا وَصَفَحَ، وَأَعْظَمَ مَنْ حَلُمَ وَتَجَاوَزَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ التَّائِبِيْنَ، صَلَاةً دَائِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا يَغْفِرُهُ اللهُ لِعِبَادِهِ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی درود و رحمت نازل فرما جو ہمارے لیے تیرے محبوب ﷺ کی شفاعت پانے کا سبب بن جائے، اور ایسی سلامتی نازل فرما جو ہمارے لیے تیری رضا تک پہنچنے کا وسیلہ بن جائے۔ یہ درود ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر ہو، جو تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب حبیب، تیرے پسندیدہ صفی، گناہ گاروں کے شفیع، تمام جہانوں کے لیے رحمت، فریاد کرنے والوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، توبہ کرنے والوں کی پناہ، گناہ گاروں کے لیے سہارا جب وہ تیری طرف رجوع کریں، اپنے رب کی طرف متوجہ ہونے والوں کی جائے پناہ، کھلے ہوئے دروازۂ رحمت، جنت کی کنجی، مغفرت کا ذریعہ، مقامِ محمود، لواءِ حمد، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر اور شفاعتِ کبریٰ کے صاحب ہیں۔

اور جن میں تو نے رحمت کے اعلیٰ اخلاق کامل فرمائے، جنہیں اپنی امت پر سب سے زیادہ شفیق بنایا، اپنے بندوں پر سب سے زیادہ مہربان کیا، معاف کرنے اور درگزر کرنے والوں میں سب سے زیادہ کریم بنایا، اور حلم وعفو میں سب سے بڑھ کر عظمت عطا فرمائی۔ اور یہ درود آپ ﷺ کی آلِ اطہار، حضرت آمنہ، حضرت عبداللہ، حضرت عبدالمطلب، اور آپ کے توبہ شعار صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی ہو۔ ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھتی رہنے والی رحمت نازل فرما، جتنی بار اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو بخشتا ہے، اور ان سب پر ہمیشہ بہت زیادہ سلام نازل فرما۔

56. دُرُوْدُ أَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ لَنَا أَمَانًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ لَنَا سَبَبًا لِّسَكِيْنَةِ الْقُلُوْبِ وَطُمَأْنِيْنَةِ النُّفُوْسِ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَسَكِيْنَةِ الْمُضْطَرِبِيْنَ، وَنُوْرِ الْمُهْتَدِيْنَ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغِيَاثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ،

وَحِصْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَمَلْجَإِ التَّائِبِيْنَ، وَبَابِ الرَّجَاءِ، وَمِصْبَاحِ الْهُدٰى، وَسِرَاجِ الْيَقِيْنِ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيلَةِ الْعُظْمَى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّكُلِّ خَآئِفٍ، وَسَنَدًا لِّكُلِّ ضَعِيْفٍ، وَأَمَانًا لِّكُلِّ مُسْتَجِيْرٍ، وَحِلْمًا لِّكُلِّ عَاصٍ إِذَا رَجَعَ، وَكَرَمًا لِّكُلِّ مُقْبِلٍ إِلَيْكَ، وَعَفْوًا لِّكُلِّ مُسْتَغْفِرٍ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَمَّنْتَ بِهٖ قُلُوْبَ عِبَادِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی درود و رحمت نازل فرما جو ہمارے لیے دنیا و آخرت میں امن و امان بن جائے، اور ایسی سلامتی نازل فرما جو ہمارے لیے دلوں کے سکون اور نفسوں کے اطمینان کا سبب بن جائے۔ یہ درود ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر ہو، جو تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب حبیب، تیرے پسندیدہ صفی، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، پریشان دلوں کے لیے سکون، ہدایت یافتہ لوگوں کے نور، تمام جہانوں کے لیے رحمت، فریاد کرنے والوں کے مددگار، مؤمنوں کے مضبوط قلعہ، توبہ کرنے والوں کی جائے پناہ، امید کا دروازہ، ہدایت کے چراغ، یقین کے روشن مینار، مقامِ محمود، لواءِ حمد، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر اور شفاعتِ کبریٰ کے صاحب ہیں۔ اور جنہیں تو نے ہر خوف زدہ کے لیے رحمت، ہر کمزور کے لیے سہارا، ہر پناہ مانگنے والے کے لیے امان، ہر توبہ کرنے والے گناہ گار کے لیے حلم، ہر تیری طرف رجوع کرنے والے کے لیے کرم، اور ہر استغفار کرنے والے کے لیے عفو و بخشش کا مظہر بنایا۔ اور یہ درود آپ ﷺ کی آلِ اطہار، حضرت آمنہ، حضرت عبداللہ، حضرت عبدالمطلب اور آپ کے ہدایت یافتہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی ہو۔ ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھتی رہنے والی رحمت نازل فرما، جتنی بار تو نے اپنے بندوں کے دلوں کو امن و اطمینان عطا فرمایا ہے، اور ان سب پر ہمیشہ بہت زیادہ سلام نازل فرما۔

57. دُرُوْدُ رَوْحِ السَّكِيْنَةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ لَنَا رَوْحًا وَّ سَكِيْنَةً، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ لَنَا نُوْرًا وَّطُمَأْنِيْنَةً، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ
الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَرُوْحِ
السَّكِيْنَةِ، وَمَصْدَرِ الطُّمَأْنِيْنَةِ، وَنُوْرِ
الْقُلُوْبِ، وَرَاحَةِ الْأَرْوَاحِ، وَسِرَاجِ
الْمُهْتَدِيْنَ، وَمِصْبَاحِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَبَابِ
الرَّحْمَةِ، وَمِفْتَاحِ الْجَنَّةِ، وَدَلِيْلِ الْهِدَايَةِ،
وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ،
وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ
الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ
الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ
الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّسَكِيْنَةِ
الْقُلُوْبِ، وَرَاحَةِ النُّفُوْسِ، وَطُمَأْنِيْنَةِ
الصُّدُوْرِ، وَهُدًى لِّكُلِّ حَائِرٍ، وَنُوْرًا لِّكُلِّ
مُهْتَدٍ، وَعَفْوًا لِّكُلِّ عَاصٍ إِذَا رَجَعَ، وَعَلٰى اٰلِهِ

الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُتَّقِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَنْزَلْتَ مِنْ سَكِيْنَةٍ فِيْ قُلُوْبِ عِبَادِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! اپنے محبوب کے صدقے ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے لیے روح اور سکون بن جائے، اور ایسا سلام بھیج جو ہمارے لیے نور اور قلبی اطمینان کا ذریعہ ہو۔ وہ رحمت ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر نازل فرما، جو تیرے بندے اور تیرے رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب اور تیرے پسندیدہ صفی ہیں؛ جو سکینت کی روح، اطمینان کا سرچشمہ، دلوں کا نور، روحوں کا آرام، ہدایت یافتگان کے چراغ، مؤمنوں کے روشن چراغ، رحمت کا دروازہ، جنت کی کنجی، ہدایت کے رہنما، تمام جہانوں کے لیے رحمت، فریاد کرنے والوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، مقامِ محمود، بندھے ہوئے جھنڈے (لواءِ حمد)، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر اور شفاعتِ کبریٰ کے صاحب ہیں۔ اور وہ جنہیں تو نے دلوں کی سکینت، نفوس کی راحت، سینوں کے اطمینان، ہر حیران کے لیے ہدایت، ہر ہدایت پانے والے کے لیے نور، اور ہر گناہ گار کے لیے، جب وہ تیری طرف رجوع کرے، بخشش وعفو کا ذریعہ بنایا۔ اور یہی رحمت آپ ﷺ کی پاک آل پر، ہماری سردار حضرت آمنہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبداللہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلبؓ پر، اور

آپ کے متقی، معزز اور باعظمت صحابۂ کرامؓ پر بھی نازل فرما۔ اے اللہ! ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھتی رہنے والی رحمت نازل فرما، جس کی مقدار اتنی ہو جتنی سکینت تو نے اپنے بندوں کے دلوں میں نازل فرمائی ہے، اور ان سب پر بہت زیادہ سلام بھیج۔ آمین۔

58. دُرُوْدُ بَحْرِ الرَّحْمَةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَفِيْضُ كَأَمْوَاجِ بَحْرِ رَحْمَتِكَ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَتَدَفَّقُ كَجَوَارِيْ أَنْهَارِ فَضْلِكَ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَبَحْرِ الرَّحْمَةِ، وَمَعْدِنِ الْفَضْلِ، وَيَنْبُوْعِ الْكَرَمِ، وَمَصْدَرِ الْهِدَايَةِ، وَنُوْرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرَضِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَسِرَاجِ الْأُمَمِ، وَشَمْسِ الْحَقِّ، وَبَدْرِ الْيَقِيْنِ، وَصَاحِبِ

الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ،
وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ،
وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً
مَّبْسُوْطَةً عَلٰى خَلْقِكَ، وَنِعْمَةً سَابِغَةً
لِعِبَادِكَ، وَهُدًى لِّكُلِّ ضَالٍّ، وَنُوْرًا لِّكُلِّ
مُهْتَدٍ، وَأَمَانًا لِّكُلِّ خَآئِفٍ، وَرَجَاءً لِّكُلِّ
اٰيِسٍ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ،
وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ،
وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْأَبْرَارِ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً
زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا يَتَمَوَّجُ فِيْ بُحُوْرِ
رَحْمَتِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا
كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جو تیری رحمت کے سمندر کی موجوں کی طرح مسلسل بہتی رہے، اور ایسا سلام بھیج جو تیرے فضل کے دریاؤں کی روانی کی مانند برابر جاری رہے۔ یہ رحمت ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر نازل فرما، جو

تیرے بندے اور تیرے رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب اور تیرے پسندیدہ صفی ہیں؛ جو رحمت کا سمندر، فضل کا خزانہ، کرم کا چشمہ، ہدایت کا سرچشمہ، آسمانوں اور زمینوں کے لیے نور، فریاد کرنے والوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، تمام جہانوں کے لیے رحمت، امتوں کے چراغ، حق کے سورج، یقین کے چاند، مقامِ محمود، بندھے ہوئے جھنڈے (لواءِ حمد)، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر اور شفاعتِ کبریٰ کے صاحب ہیں۔ اور وہ جنہیں تو نے اپنی تمام مخلوق کے لیے سراپا رحمت، اپنے بندوں کے لیے کامل نعمت، ہر گمراہ کے لیے ہدایت، ہر ہدایت پانے والے کے لیے نور، ہر خوف زدہ کے لیے امان، اور ہر ناامید شخص کے لیے امید کا سرچشمہ بنایا۔ اور یہی رحمت آپ ﷺ کی پاک آل پر، ہماری سردار حضرت آمنہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبداللہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلبؓ پر، اور آپ کے نیک، معزز اور باکردار صحابۂ کرامؓ پر بھی نازل فرما۔ اے اللہ! ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھنے والی رحمت نازل فرما، جس کی مقدار اتنی ہو جتنی تیری رحمت کے سمندروں میں موجیں اٹھتی رہتی ہیں، اور آپ ﷺ، آپ کی آلِ پاک اور آپ کے صحابۂ کرامؓ پر بہت زیادہ سلام نازل فرما۔ آمین۔

59. دُرُوْدُ مَفَاتِيحِ الرَّحْمَةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ لَنَا مَفَاتِيْحَ الرَّحْمَةِ، وَسَلِّمْ سَلَامًا تَكُوْنُ لَنَا أَبْوَابَ الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى،

وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى،
وَمِفْتَاحِ الرَّحْمَةِ، وَبَابِ الْهُدٰى، وَمَصْدَرِ
الْفَضْلِ، وَمَنْهَلِ الْكَرَمِ، وَمَشَارِقِ الْأَنْوَارِ،
وَمَطَالِعِ الْأَسْرَارِ، وَنُوْرِ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرَضِيْنَ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَسِرَاجِ
الْمُهْتَدِيْنَ، وَمِصْبَاحِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَصَاحِبِ
الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ،
وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ،
وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا
لِّفَتْحِ أَبْوَابِ الرَّحْمَةِ لِعِبَادِكَ، وَهَادِيًا لِّكُلِّ
ضَالٍّ، وَمُعِيْنًا لِّكُلِّ ضَعِيْفٍ، وَرَحْمَةً لِّكُلِّ
مُسْتَجِيْرٍ، وَعَفْوًا لِّكُلِّ مُسْتَغْفِرٍ، وَعَلٰى اٰلِهِ
الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ،

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا فُتِحَ مِنْ أَبْوَابِ رَحْمَتِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے لیے ایسی رحمت نازل فرما جو رحمت کے دروازوں کی کنجیاں بن جائے، اور ایسا سلام بھیج جو ہمارے لیے تیرے فضل وکرم کے دروازے کھولنے کا ذریعہ بنے، ہمارے آقا ومولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جو تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، رحمت کی کنجی، ہدایت کا دروازہ، فضل کا سرچشمہ، کرم کا منبع، انوار کے مشرق، اسرار کے مطلع، آسمانوں اور زمینوں کے نور، تمام جہانوں کے لیے رحمت، فریاد کرنے والوں کے فریادرس، خوف زدہ لوگوں کے لیے امن، ہدایت یافتگان کے چراغ، اہلِ ایمان کے روشن چراغ، مقامِ محمود کے صاحب، بندھے ہوئے لوائے حمد کے حامل، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر کے مالک، اور شفاعتِ کبریٰ کے منصب دار ہیں۔ اور ان پر بھی جنہیں تو نے اپنے بندوں کے لیے رحمت کے دروازے کھولنے کا سبب بنایا، ہر گمراہ کے لیے ہادی، ہر کمزور کے لیے مددگار، ہر پناہ طلب کرنے والے کے لیے رحمت، اور ہر مغفرت مانگنے والے کے لیے بخشش کا ذریعہ بنایا۔ نیز ان کی آلِ اطہار، حضرت سیّدتنا آمنہ، حضرت سیّدنا عبداللہ، حضرت سیّدنا عبدالمطلب، اور ان کے معزز اور ہدایت یافتہ صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھنے والی رحمت نازل فرما، جس کی تعداد ان تمام رحمت کے دروازوں کے برابر ہو جو تو نے اپنے بندوں پر کھولے ہیں، اور ان سب پر کثرت کے ساتھ سلام بھی نازل فرما۔

60.دُرُوْدُ بَابِ الرَّجَاءِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ لَنَا بَابَ الرَّجَآءِ وَفَتْحَ الْأَمَلِ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ لَنَا نُوْرَ الْقَبُوْلِ وَحُسْنَ الْوُصُوْلِ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَبَابِ الرَّجَاءِ، وَمِفْتَاحِ الرَّحْمَةِ، وَمَصْدَرِ الْهُدٰى، وَمِصْبَاحِ الدُّجٰى، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَمَلْجَأِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَسَنَدِ الْعَاصِيْنَ إِذَا رَجَعُوْا، وَكَهْفِ التَّائِبِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ

الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ أَمَلًا لِّلْاٰمِلِيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَهَادِيًا لِّلضَّآلِّيْنَ، وَمُبَشِّرًا لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَنُوْرًا لِّلْمُهْتَدِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُتَّقِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا فُتِحَ مِنْ أَبْوَابِ الرَّجَآءِ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے لیے ایسی رحمت نازل فرما جو امید کا دروازہ اور آرزوؤں کی تکمیل کا آغاز بن جائے، اور ایسا سلام بھیج جو ہمارے لیے قبولیت کا نور اور بارگاہِ قرب تک بہترین رسائی کا ذریعہ بنے، ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جو تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، امید کا دروازہ، رحمت کی کنجی، ہدایت کا سرچشمہ، تاریکیوں میں روشن چراغ، تمام جہانوں کے لیے رحمت، فریاد کرنے والوں کے فریاد رس، خوف زدہ لوگوں کے لیے امن، گناہ گاروں کی پناہ گاہ، رجوع کرنے والے خطا کاروں کا سہارا، توبہ کرنے والوں کی جائے پناہ، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، بندھے ہوئے لوائے حمد کے حامل، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر کے مالک، اور شفاعتِ کبریٰ کے

منصب دار ہیں۔اور ان پر بھی جنہیں تو نے امید رکھنے والوں کے لیے امید، تمام جہانوں کے لیے رحمت، گمراہوں کے لیے ہادی، اہلِ ایمان کے لیے بشارت دینے والا، اور ہدایت یافتگان کے لیے نور بنایا۔ نیز ان کی آلِ اطہار، حضرت سیّدتنا آمنہ، حضرت سیّدنا عبداللہ، حضرت سیّدنا عبدالمطلب، اور ان کے متقی، معزز صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھنے والی رحمت نازل فرما، جس کی تعداد امید کے ان تمام دروازوں کے برابر ہو جو تو نے کھولے ہیں، اور ان سب پر کثرت کے ساتھ سلام بھی نازل فرما۔

61. دُرُوْدُ نُوْرِ الْقَبُوْلِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ لَنَا نُوْرَ الْقَبُوْلِ وَسَبَبَ الرِّضَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ لَنَا فَتْحَ أَبْوَابِ الْمَغْفِرَةِ وَالْهُدٰى، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَنُوْرِ الْقَبُوْلِ، وَسَبَبِ الرِّضَا، وَبَابِ الرَّحْمَةِ، وَمِفْتَاحِ الْمَغْفِرَةِ، وَنُوْرِ الْهِدَايَةِ، وَسِرَاجِ الْيَقِيْنِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ،

وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ،
وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ
الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ
الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ
الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّقَبُوْلِ عِبَادِكَ،
وَنُوْرًا لِّقُلُوْبِ أَوْلِيَآئِكَ، وَرَحْمَةً لِّكُلِّ مَنْ
تَوَجَّهَ إِلَيْكَ، وَعَفْوًا لِّكُلِّ مَنِ اسْتَغْفَرَكَ،
وَهُدًى لِّكُلِّ مَنِ اقْتَدٰى، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ،
وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا
عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ،
صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا
قُبِلَ مِنْ أَعْمَالِ عِبَادِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے لیے ایسی رحمت نازل فرما جو قبولیت کا نور اور تیری

رضا حاصل ہونے کا سبب بن جائے، اور ایسا سلام بھیج جو ہمارے لیے مغفرت اور ہدایت کے دروازے کھولنے کا ذریعہ بنے، ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، قبولیت کے نور، تیری رضا کے سبب، رحمت کے دروازے، مغفرت کی کنجی، ہدایت کے نور، یقین کے چراغ، تمام جہانوں کے لیے رحمت، فریاد کرنے والوں کے فریاد رس، خوف زدہ لوگوں کے لیے امن، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، بندھے ہوئے لوائے حمد کے حامل، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر کے مالک، اور شفاعتِ کبریٰ کے منصب دار ہیں۔ اور ان پر بھی جنہیں تو نے اپنے بندوں کی قبولیت کا سبب، اپنے اولیاء کے دلوں کا نور، ہر اس شخص کے لیے رحمت بنایا جو تیری طرف متوجہ ہو، ہر اس شخص کے لیے بخشش کا ذریعہ بنایا جو تجھ سے مغفرت طلب کرے، اور ہر اس شخص کے لیے ہدایت بنایا جو ان کی پیروی اختیار کرے۔ نیز ان کی آلِ اطہار، حضرت سیّدتنا آمنہ، حضرت سیّدنا عبداللہ، حضرت سیّدنا عبدالمطلب، اور ان کے معزز اور ہدایت یافتہ صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھنے والی رحمت نازل فرما، جس کی تعداد تیرے ان بندوں کے اعمال کے برابر ہو جنہیں تو نے قبول فرمایا ہے، اور ان سب پر کثرت کے ساتھ سلام بھی نازل فرما۔

62. دُرُوْدُ سِرِّ الْهِدَايَةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ سِرَّ الْهِدَايَةِ لِقُلُوْبِ عِبَادِكَ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ نُوْرًا لِأَرْوَاحِ مُحِبِّيْكَ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى،
وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَسِرِّ
الْهِدَايَةِ، وَنُوْرِ الْيَقِيْنِ، وَدَلِيْلِ الْحَقِّ،
وَمِصْبَاحِ الظُّلْمَةِ، وَشَمْسِ الصِّدْقِ، وَبَدْرِ
الْإِيْمَانِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَمَلْجَأِ
التَّائِبِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ
الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ،
وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ،
وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا
لِّهِدَايَةِ الْخَلْقِ، وَإِرْشَادِ الْأُمَمِ، وَإِخْرَاجِ
النَّاسِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ، وَهُدًى
لِّكُلِّ ضَآلٍّ، وَنُوْرًا لِكُلِّ مُهْتَدٍ، وَعَلٰى اٰلِهِ
الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ،

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُتَّقِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا هَدَيْتَ بِهِ الْعِبَادَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے لیے ایسی رحمت نازل فرما جو تیرے بندوں کے دلوں کے لیے ہدایت کا راز بن جائے، اور ایسا سلام بھیج جو تیرے محبوب بندوں کی روحوں کے لیے نور بن جائے، ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، ہدایت کا راز، یقین کا نور، حق کے رہنما، تاریکیوں کے چراغ، سچائی کے آفتاب، ایمان کے بدرِ کامل، تمام جہانوں کے لیے رحمت، فریاد کرنے والوں کے فریاد رس، خوف زدہ لوگوں کے لیے امن، توبہ کرنے والوں کی جائے پناہ، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، بندھے ہوئے لوائے حمد کے حامل، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر کے مالک، اور شفاعتِ کبریٰ کے منصب دار ہیں۔ اور ان پر بھی جنہیں تو نے تمام مخلوق کی ہدایت، امتوں کی رہنمائی، لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لانے کا ذریعہ بنایا، ہر گمراہ کے لیے ہدایت، اور ہر ہدایت یافتہ کے لیے نور بنایا۔ نیز ان کی آلِ اطہار، حضرت سیّدتنا آمنہ، حضرت سیّدنا عبداللہ، حضرت سیّدنا عبدالمطلب، اور ان کے معزز، متقی صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھنے والی رحمت نازل فرما، جس کی تعداد ان تمام بندوں کے برابر ہو جنہیں تو نے ہدایت عطا فرمائی، اور ان سب پر کثرت کے ساتھ سلام بھی نازل فرما۔

63. دُرُوْدُ رَبِيْعِ الْقُلُوْبِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ رَبِيْعًا لِّقُلُوْبِنَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا تَكُوْنُ نُوْرًا لِّأَرْوَاحِنَا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَرَبِيْعِ الْقُلُوْبِ، وَبَهْجَةِ الْأَرْوَاحِ، وَنُوْرِ الصُّدُوْرِ، وَرَاحَةِ الْمُحِبِّيْنَ، وَسَكِيْنَةِ الْمُشْتَاقِيْنَ، وَغَوْثِ الْمَكْرُوْبِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَرَجَاءِ الْاٰمِلِيْنَ، وَدَلِيْلِ السَّالِكِيْنَ، وَسِرَاجِ الْمُهْتَدِيْنَ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا

لِحَيَاةِ الْقُلُوْبِ بِنُوْرِ الْإِيْمَانِ، وَإِحْيَاءِ النُّفُوْسِ بِرُوْحِ الْهِدَايَةِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُتَّقِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَحْيَيْتَ بِهٖ قُلُوْبَ عِبَادِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے لیے ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں کی بہار بن جائے، اور ایسا سلام بھیج جو ہماری روحوں کے لیے نور بن جائے، ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جو تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، دلوں کی بہار، روحوں کی شادمانی، سینوں کے نور، محبت کرنے والوں کی راحت، مشتاقوں کی تسکین، غم زدہ اور پریشان حال لوگوں کے فریادرس، خوف زدہ لوگوں کے لیے امن، امید رکھنے والوں کی امید، راہِ سلوک کے مسافروں کے رہنما، ہدایت یافتگان کے چراغ، تمام جہانوں کے لیے رحمت، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، بندھے ہوئے لوائے حمد کے حامل، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر کے مالک، اور شفاعتِ کبریٰ کے منصب دار ہیں۔ اور ان پر بھی جنہیں تو نے ایمان کے نور کے ذریعے دلوں کی زندگی کا سبب، اور روحِ ہدایت کے ذریعے نفوس کی حیات کا ذریعہ بنایا۔ نیز ان کی آلِ اطہار، حضرت سیّدتنا آمنہ،

حضرت سیّدنا عبداللہ، حضرت سیّدنا عبدالمطلب، اور ان کے معزز، متقی صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھنے والی رحمت نازل فرما، جس کی تعداد ان تمام دلوں کے برابر ہو جنہیں تو نے زندگی عطا فرمائی، اور ان سب پر کثرت کے ساتھ سلام بھی نازل فرما۔

64. دُرُوْدُ سِرَاجِ الْيَقِيْنِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ سِرَاجًا لِّلْيَقِيْنِ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ نُوْرًا لِّلصِّدْقِ فِيْ أَرْوَاحِنَا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَسِرَاجِ الْيَقِيْنِ، وَبَدْرِ الْإِيْمَانِ، وَنُوْرِ الْهُدٰى، وَدَلِيْلِ الْحَقِّ، وَشَمْسِ الصِّدْقِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَ أَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَمَلْجَأِ التَّآئِبِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ

الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّتَثْبِيْتِ الْيَقِيْنِ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَإِزَالَةِ الشُّكُوْكِ مِنَ الصُّدُوْرِ، وَتَنْوِيْرِ الطُّرُقِ لِلسَّالِكِيْنَ، وَهُدًى لِّكُلِّ ضَآلٍّ، وَرَحْمَةً لِّكُلِّ مَهْدِيٍّ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُتَّقِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا ثَبَّتَّ بِهِ الْيَقِيْنَ فِيْ قُلُوْبِ عِبَادِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں میں یقین کا روشن چراغ بن جائے، اور ایسا سلام بھیج جو ہماری روحوں میں صدق و اخلاص کا نور بن جائے، ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، یقین کے چراغ، ایمان کے بدرِ کامل، ہدایت کے نور، حق کے رہنما، صدق کے آفتاب، تمام جہانوں کے لیے

رحمت، فریاد کرنے والوں کے فریاد رس، خوف زدہ لوگوں کے لیے امن، توبہ کرنے والوں کی جائے پناہ، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، بندھے ہوئے لوائے حمد کے حامل، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر کے مالک، اور شفاعتِ کبریٰ کے منصب دار ہیں۔ اور ان پر بھی جنہیں تو نے اہلِ ایمان کے دلوں میں یقین کو مضبوط کرنے، سینوں سے شکوک وشبہات کو دور کرنے، راہِ سلوک کے مسافروں کے راستوں کو روشن کرنے، ہر گمراہ کے لیے ہدایت، اور ہر ہدایت یافتہ کے لیے رحمت کا ذریعہ بنایا۔ نیز ان کی آلِ اطہار، حضرت سیّدتنا آمنہ، حضرت سیّدنا عبداللہ، حضرت سیّدنا عبدالمطلب، اور ان کے معزز، متقی صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھنے والی رحمت نازل فرما، جس کی تعداد ان تمام مواقع کے برابر ہو جن کے ذریعے تو نے اپنے بندوں کے دلوں میں یقین کو استحکام بخشا، اور ان سب پر کثرت کے ساتھ سلام بھی نازل فرما۔

65. دُرُوْدُ مِفْتَاحِ الْجَنَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ لَنَا مِفْتَاحَ الْجَنَّةِ وَسَبَبَ الرِّضْوَانِ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ لَنَا فَتْحَ أَبْوَابِ الْإِحْسَانِ وَالْغُفْرَانِ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَمِفْتَاحِ الْجَنَّةِ، وَبَابِ الرَّحْمَةِ،

وَسَبَبِ الْمَغْفِرَةِ، وَنُوْرِ الْهِدَايَةِ، وَسِرَاجِ الْيَقِيْنِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّدُخُوْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ جَنَّتَكَ، وَهَادِيًا لِّكُلِّ مُحِبٍّ، وَنُوْرًا لِّكُلِّ مُهْتَدٍ، وَرَحْمَةً لِّكُلِّ مُسْتَجِيْرٍ، وَعَفْوًا لِّكُلِّ مُسْتَغْفِرٍ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُتَّقِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا فُتِحَ مِنْ أَبْوَابِ جَنَّتِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے لیے ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے لیے جنت کی کنجی اور تیری رضا حاصل ہونے کا سبب بن جائے، اور ایسا سلام بھیج جو ہمارے لیے احسان اور مغفرت کے دروازے کھولنے کا ذریعہ بن جائے، ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جو تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، جنت کی کنجی، رحمت کا دروازہ، مغفرت کا سبب، ہدایت کے نور، یقین کے چراغ، تمام جہانوں کے لیے رحمت، فریاد کرنے والوں کے فریاد رس، خوف زدہ لوگوں کے لیے امن، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، بندھے ہوئے لوائے حمد کے حامل، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر کے مالک، اور شفاعتِ کبریٰ کے منصب دار ہیں۔ اور ان پر بھی جنہیں تو نے اہلِ ایمان کے جنت میں داخل ہونے کا سبب بنایا، ہر محبت کرنے والے کے لیے ہادی، ہر ہدایت یافتہ کے لیے نور، ہر پناہ طلب کرنے والے کے لیے رحمت، اور ہر مغفرت طلب کرنے والے کے لیے بخشش کا ذریعہ بنایا۔ نیز ان کی آلِ اطہار، حضرت سیّدتنا آمنہ، حضرت سیّدنا عبداللہ، حضرت سیّدنا عبدالمطلب، اور ان کے معزز، متقی صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھنے والی رحمت نازل فرما، جس کی تعداد تیری جنت کے ان تمام دروازوں کے برابر ہو جو تو نے کھولے ہیں، اور ان سب پر کثرت کے ساتھ سلام بھی نازل فرما۔

66. دُرُوْدُ مَصَابِيْحِ الْهُدٰى ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ لَنَا مَصَابِيْحَ الْهُدٰى فِيْ قُلُوْبِنَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ نُوْرًا لِّأَرْوَاحِنَا وَدِرْعًا لِّصُدُوْرِنَا، عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ
الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ
الْمُرْتَضٰى، وَمَصَابِيْحِ الْهُدٰى، وَنُوْرِ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرَضِيْنَ، وَدَلِيْلِ الْخَيْرِ،
وَمِفْتَاحِ الْبِرِّ، وَسِرَاجِ الْيَقِيْنِ، وَرَحْمَةِ
الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ
الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ
الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ،
وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ،
وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا
لِّإِضَاءَةِ طُرُقِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَإِخْرَاجِهِمْ مِنَ
الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ، وَهُدًى لِّكُلِّ ضَآلٍّ،
وَرَحْمَةً لِّكُلِّ مُهْتَدٍ، وَعَفْوًا لِّكُلِّ مُسْتَغْفِرٍ،
وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا

عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَضَأْتَ بِهٖ قُلُوْبَ عِبَادِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں میں ہدایت کے چراغ بن جائے، اور ایسا سلام بھیج جو ہماری روحوں کے لیے نور اور ہمارے سینوں کے لیے ڈھال بن جائے، ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، ہدایت کے چراغ، آسمانوں اور زمینوں کے نور، بھلائی کے رہنما، نیکی کی کنجی، یقین کے روشن چراغ، تمام جہانوں کے لیے رحمت، فریاد کرنے والوں کے فریاد رس، خوف زدہ لوگوں کے لیے امن، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، بندھے ہوئے لوائے حمد کے حامل، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر کے مالک، اور شفاعتِ کبریٰ کے منصب دار ہیں۔ اور ان پر بھی جنہیں تو نے اہلِ ایمان کے راستوں کو روشن کرنے، انہیں تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لانے، ہر گمراہ کے لیے ہدایت، ہر ہدایت یافتہ کے لیے رحمت، اور ہر مغفرت طلب کرنے والے کے لیے بخشش کا ذریعہ بنایا۔ نیز ان کی آلِ اطہار، حضرت سیّدتنا آمنہ، حضرت سیّدنا عبداللہ، حضرت سیّدنا عبدالمطلب، اور ان کے معزز، ہدایت یافتہ صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھنے والی رحمت نازل فرما، جس کی تعداد ان

تمام دلوں کے برابر ہو جنہیں تو نے اپنے نور سے منور فرمایا، اور ان سب پر کثرت کے ساتھ سلام بھی نازل فرما۔

67. دُرُوْدُ رَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ رَحْمَةً لِّقُلُوْبِنَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ سَبَبًا لِّنُزُوْلِ رَحْمَتِكَ عَلَيْنَا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَنُوْرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرَضِيْنَ، وَسِرَاجِ الْأُمَمِ، وَدَلِيْلِ الرَّحْمَةِ، وَمِفْتَاحِ الْخَيْرِ، وَمَعْدِنِ الْفَضْلِ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى،

وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً مَبْسُوْطَةً عَلٰى خَلْقِكَ، وَنِعْمَةً سَابِغَةً لِّعِبَادِكَ، وَهُدًى لِّلضَّآلِّيْنَ، وَنُوْرًا لِّلْمُهْتَدِيْنَ، وَعَفْوًا لِّلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَرَجَاءً لِّلْاٰمِلِيْنَ، وَسَنَدًا لِّلضُّعَفَاءِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الرَّاشِدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا بَسَطْتَ مِنْ رَّحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں کے لیے سراسر رحمت بن جائے، اور ایسا سلام بھیج جو ہم پر تیری رحمت کے نزول کا سبب بن جائے، ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، تمام جہانوں کے لیے رحمت، آسمانوں اور زمینوں کے نور، امتوں کے روشن چراغ، رحمت کے رہنما، ہر خیر کی کنجی، فضل کے

خزانے، فریاد کرنے والوں کے فریادرس، خوف زدہ لوگوں کے لیے امن، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، بندھے ہوئے لوائے حمد کے حامل، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر کے مالک، اور شفاعتِ کبریٰ کے منصب دار ہیں۔ اور ان پر بھی جنہیں تو نے اپنی مخلوق کے لیے پھیلی ہوئی رحمت، اپنے بندوں کے لیے کامل نعمت، گمراہوں کے لیے ہدایت، ہدایت یافتہ لوگوں کے لیے نور، مغفرت طلب کرنے والوں کے لیے بخشش، امید رکھنے والوں کے لیے امید، اور کمزوروں کے لیے سہارا بنایا۔ نیز ان کی آلِ اطہار، حضرت سیّدتنا آمنہ، حضرت سیّدنا عبداللہ، حضرت سیّدنا عبدالمطلب، اور ان کے معزز، راشد صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھنے والی رحمت نازل فرما، جس کی تعداد تیری اس رحمت کے برابر ہو جسے تو نے اپنے بندوں میں پھیلا دیا ہے، اور ان سب پر کثرت کے ساتھ سلام بھی نازل فرما۔

68. دُرُوْدُ أَنْوَارِ الْمَحَبَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ أَنْوَارَ الْمَحَبَّةِ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ رِيَاضَ الْمَوَدَّةِ فِيْ أَرْوَاحِنَا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَأَنْوَارِ الْمَحَبَّةِ، وَرَوْضَةِ الْوُدِّ، وَنُوْرِ الْمَوَدَّةِ، وَبَهْجَةِ

الْقُلُوْبِ، وَسُرُوْرِ الْأَرْوَاحِ، وَرَاحَةِ
الْمُشْتَاقِيْنَ، وَقُرَّةِ أَعْيُنِ الْمُحِبِّيْنَ، وَسِرَاجِ
الْمُهْتَدِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ
الْخَآئِفِيْنَ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَشَفِيْعِ
الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ،
وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى،
وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ
جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّإِحْيَاءِ قُلُوْبِ الْمُحِبِّيْنَ،
وَتَزْكِيَةِ أَرْوَاحِ الْعَاشِقِيْنَ، وَهُدًى
لِّلضَّآلِّيْنَ، وَنُوْرًا لِّلْمُهْتَدِيْنَ، وَعَفْوًا
لِّلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا
اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ
الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُحِبِّيْنَ، صَلَاةً
دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا

أَوْقَدْتَ مِنْ أَنْوَارِ الْمَحَبَّةِ فِيْ قُلُوْبِ عِبَادِكَ،
وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں میں محبت کے انوار بن جائے، اور ایسا سلام بھیج جو ہماری روحوں میں مودّت واُلفت کے سرسبز گلستان آباد کر دے، ہمارے آقا ومولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جو تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، محبت کے انوار، اُلفت کے گلستان، مودّت کے نور، دلوں کی بہجت، روحوں کی مسرت، مشتاقوں کی راحت، محبت کرنے والوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک، ہدایت یافتگان کے چراغ، فریاد کرنے والوں کے فریادرس، خوف زدہ لوگوں کے لیے امن، تمام جہانوں کے لیے رحمت، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، بندھے ہوئے لوائے حمد کے حامل، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر کے مالک، اور شفاعتِ کبریٰ کے منصب دار ہیں۔ اور ان پر بھی جنہیں تو نے محبت کرنے والوں کے دلوں کو زندہ کرنے، عشّاق کی روحوں کو پاکیزہ بنانے، گمراہوں کے لیے ہدایت، ہدایت یافتہ لوگوں کے لیے نور، اور مغفرت طلب کرنے والوں کے لیے بخشش کا ذریعہ بنایا۔ نیز ان کی آلِ اطہار، حضرت سیّدتنا آمنہ، حضرت سیّدنا عبداللہ، حضرت سیّدنا عبدالمطلب، اور ان کے معزز، محبت کرنے والے صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھنے والی رحمت نازل فرما، جس کی تعداد ان محبت کے انوار کے برابر ہو جو تو نے اپنے بندوں کے دلوں میں روشن فرمائے ہیں، اور ان سب پر کثرت کے ساتھ سلام بھی نازل فرما۔

69. دُرُوْدُ سَفِيْنَةِ النَّجَاةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ لَنَا سَفِيْنَةَ النَّجَاةِ
فِيْ بَحْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ
لَنَا رِحْلَةَ الْوُصُوْلِ إِلٰى رِضْوَانِكَ، عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ
الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ
الْمُرْتَضٰى، وَسَفِيْنَةِ النَّجَاةِ، وَمِصْبَاحِ
الْهُدٰى، وَسِرَاجِ الْيَقِيْنِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ،
وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ،
وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَنُوْرِ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرَضِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ،
وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى،
وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ
جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّنَجَاةِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَخُرُوْجِهِمْ

مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ، وَهُدًى لِّلضَّآلِّيْنَ، وَرَحْمَةً لِلْعَالَمِيْنَ، وَعَفْوًا لِّلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا نَجَّيْتَ بِهٖ عِبَادَكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے لیے دنیا اور آخرت کے سمندر میں نجات کی کشتی بن جائے، اور ایسا سلام بھیج جو ہمیں تیری رضا و خوشنودی تک پہنچانے والے سفر کا وسیلہ بن جائے، ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، نجات کی کشتی، ہدایت کے چراغ، یقین کے روشن سراج، تمام جہانوں کے لیے رحمت، فریاد کرنے والوں کے فریادرس، خوف زدہ لوگوں کے لیے امن، گناہ گاروں کے شفیع، آسمانوں اور زمینوں کے نور، مقامِ محمود کے صاحب، بندھے ہوئے لوائے حمد کے حامل، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر کے مالک، اور شفاعتِ کبریٰ کے منصب دار ہیں۔ اور ان پر بھی جنہیں تو نے اہلِ ایمان کی نجات، انہیں تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لانے، گمراہوں کے لیے ہدایت، تمام جہانوں کے لیے رحمت، اور مغفرت طلب کرنے والوں کے لیے بخشش کا ذریعہ بنایا۔ نیز ان کی آلِ اطہار، حضرت سیّدتنا

آمنہ، حضرت سیّدنا عبداللہ، حضرت سیّدنا عبدالمطلب، اوران کے معزز، ہدایت یافتہ صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھنے والی رحمت نازل فرما، جس کی تعداد ان تمام بندوں کے برابر ہو جنہیں تو نے نجات عطا فرمائی ہے، اوران سب پر کثرت کے ساتھ سلام بھی نازل فرما۔

70. دُرُوْدُ نُوْرِ الْوُجُوْدِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ نُوْرَ الْوُجُوْدِ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ سَبَبَ حَيَاةِ أَرْوَاحِنَا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَنُوْرِ الْوُجُوْدِ، وَسِرِّ الْكَائِنَاتِ، وَمِصْبَاحِ الْهُدٰى، وَشَمْسِ الْحَقِّ، وَبَدْرِ الْيَقِيْنِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ

الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّنُوْرِ الْهِدَايَةِ فِي الْعَالَمِيْنَ، وَحَيَاةِ الْقُلُوْبِ بِنُوْرِ الْإِيْمَانِ، وَرَحْمَةً لِّلْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ، وَهُدًى لِّكُلِّ ضَالٍّ، وَنُوْرًا لِّكُلِّ مُهْتَدٍ، وَعَفْوًا لِّكُلِّ مُسْتَغْفِرٍ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُتَّقِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَشْرَقَ مِنْ أَنْوَارِ وُجُوْدِكَ فِيْ خَلْقِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں میں نورِ وجود بن جائے، اور ایسا سلام بھیج جو ہماری روحوں کی حیات کا سبب بن جائے، ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جو تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، نورِ وجود، کائنات کے راز، ہدایت کے چراغ، حق کے آفتاب، یقین کے بدرِ کامل، تمام جہانوں کے لیے رحمت، فریاد کرنے والوں کے

فریاد رس، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، بندھے ہوئے لوائے حمد کے حامل، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر کے مالک، اور شفاعتِ کبریٰ کے منصب دار ہیں۔ اور ان پر بھی جنہیں تو نے تمام جہانوں میں نورِ ہدایت کا سبب، ایمان کے نور سے دلوں کی زندگی کا وسیلہ، تمام مخلوق کے لیے رحمت، ہر گمراہ کے لیے ہدایت، ہر ہدایت یافتہ کے لیے نور، اور ہر مغفرت طلب کرنے والے کے لیے بخشش کا ذریعہ بنایا۔ نیز ان کی آلِ اطہار، حضرت سیّدتنا آمنہ، حضرت سیّدنا عبداللہ، حضرت سیّدنا عبدالمطلب، اور ان کے معزز، متقی صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھنے والی رحمت نازل فرما، جس کی تعداد ان انوار کے برابر ہو جو تیری مخلوق میں تیرے نورِ وجود کی تجلیات سے روشن ہوئے ہیں، اور ان سب پر کثرت کے ساتھ سلام بھی نازل فرما۔

71. دُرُوْدُ بَهْجَةِ الْقُلُوْبِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ بَهْجَةَ الْقُلُوْبِ وَسُرُوْرَ الْأَرْوَاحِ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ رَاحَةً لِّلنُّفُوْسِ وَطُمَأْنِيْنَةً لِّلصُّدُوْرِ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَبَهْجَةِ الْقُلُوْبِ، وَسُرُوْرِ

الْأَرْوَاحِ، وَرَاحَةِ الْمُشْتَاقِيْنَ، وَقُرَّةِ أَعْيُنِ الْمُحِبِّيْنَ، وَسِرَاجِ الْمُهْتَدِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّبَهْجَةِ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَسُرُوْرِ أَرْوَاحِهِمْ، وَحَيَاةِ نُفُوْسِهِمْ بِنُوْرِ الْإِيْمَانِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُتَّقِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَسْعَدْتَ بِهٖ قُلُوْبَ عِبَادِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں کی بہار اور ہماری روحوں کی مسرت بن جائے، اور ایسا سلام بھیج جو ہماری جانوں کے لیے راحت اور ہمارے سینوں کے لیے اطمینان کا سبب بن جائے، ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جو تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، دلوں کی بہجت، روحوں کی مسرت، مشتاقوں کی راحت، محبت کرنے والوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک، ہدایت یافتگان کے روشن چراغ، فریاد کرنے والوں کے فریادرس، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، تمام جہانوں کے لیے رحمت، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، بندھے ہوئے لوائے حمد کے حامل، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر کے مالک، اور شفاعتِ کبریٰ کے منصب دار ہیں۔ اور ان پر بھی جنہیں تو نے اہلِ ایمان کے دلوں کی خوشی، ان کی روحوں کی مسرت، اور ایمان کے نور سے ان کی جانوں کی زندگی کا سبب بنایا۔ نیز ان کی آلِ اطہار، حضرت سیّدتنا آمنہ، حضرت سیّدنا عبداللہ، حضرت سیّدنا عبدالمطلب، اور ان کے معزز، متقی صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھنے والی رحمت نازل فرما، جس کی تعداد ان تمام دلوں کے برابر ہو جنہیں تو نے خوشی و سعادت سے نوازا ہے، اور ان سب پر کثرت کے ساتھ سلام بھی نازل فرما۔

72. دُرُوْدُ رَاحَةِ الْمُحِبِّيْنَ صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ رَاحَةً لِّلْمُحِبِّيْنَ وَسَكِيْنَةً لِّلْمُشْتَاقِيْنَ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ طُمَأْنِيْنَةً لِّلْقُلُوْبِ وَنُوْرًا لِّلصُّدُوْرِ، عَلٰى

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ،
نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى،
وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَرَاحَةِ الْمُحِبِّيْنَ،
وَسَكِيْنَةِ الْمُشْتَاقِيْنَ، وَقُرَّةِ أَعْيُنِ
الْعَاشِقِيْنَ، وَبَهْجَةِ الْقُلُوْبِ، وَنُوْرِ الصُّدُوْرِ،
وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ،
وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ،
وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ
الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ
الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ
سَبَبًا لِّرَاحَةِ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَطُمَأْنِيْنَةِ
أَرْوَاحِهِمْ، وَإِحْيَاءِ مَحَبَّتِكَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ،
وَهُدًى لِلضَّآلِّيْنَ، وَنُوْرًا لِّلْمُهْتَدِيْنَ، وَعَفْوًا
لِّلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا

اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُتَّقِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَرَحْتَ بِهٖ قُلُوْبَ عِبَادِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جو محبت کرنے والوں کے لیے راحت اور تیرے مشتاق بندوں کے لیے سکون وسکینہ بن جائے، اور ایسا سلام بھیج جو دلوں کے لیے اطمینان اور سینوں کے لیے نور کا سبب بن جائے، ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، محبت کرنے والوں کی راحت، مشتاقوں کے سکون، عاشقوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک، دلوں کی بہجت، سینوں کے نور، تمام جہانوں کے لیے رحمت، فریاد کرنے والوں کے فریادرس، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، بندھے ہوئے لوائے حمد کے حامل، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر کے مالک، اور شفاعتِ کبریٰ کے منصب دار ہیں۔ اور ان پر بھی جنہیں تو نے اہلِ ایمان کے دلوں کی راحت، ان کی روحوں کے اطمینان، ان کے سینوں میں اپنی محبت کو زندہ کرنے، گمراہوں کے لیے ہدایت، ہدایت یافتہ لوگوں کے لیے نور، اور مغفرت طلب کرنے والوں کے لیے بخشش کا ذریعہ بنایا۔ نیز ان کی آلِ اطہار، حضرت سیّدتنا آمنہ، حضرت سیّدنا عبداللہ، حضرت سیّدنا عبدالمطلب، اور ان کے معزز، متقی صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور

ہمیشہ بڑھنے والی رحمت نازل فرما، جس کی تعداد ان تمام دلوں کے برابر ہو جنہیں تو نے راحت وسکون عطا فرمایا ہے، اور ان سب پر کثرت کے ساتھ سلام بھی نازل فرما۔

73. دُرُوْدُ سَكِيْنَةِ الْمُشْتَاقِيْنَ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ سَكِيْنَةً لِّلْمُشْتَاقِيْنَ وَرَاحَةً لِّلْمُحِبِّيْنَ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ طُمَأْنِيْنَةً لِّلْقُلُوْبِ وَبَرْدًا لِّلصُّدُوْرِ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَسَكِيْنَةِ الْمُشْتَاقِيْنَ، وَرَاحَةِ الْمُحِبِّيْنَ، وَقُرَّةِ أَعْيُنِ الْعَاشِقِيْنَ، وَنُوْرِ الْقُلُوْبِ، وَرَبِيْعِ النُّفُوْسِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ

الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّسَكِيْنَةِ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَطُمَأْنِيْنَةِ أَرْوَاحِهِمْ، وَإِزَالَةِ حُزْنِهِمْ، وَهُدًى لِّلضَّآلِّيْنَ، وَنُوْرًا لِّلْمُهْتَدِيْنَ، وَعَفْوًا لِّلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَسْكَنْتَ مِنَ السَّكِيْنَةِ فِيْ قُلُوْبِ عِبَادِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جو تیرے مشتاق بندوں کے لیے سکون اور تیرے محبت کرنے والوں کے لیے راحت بن جائے، اور ایسا سلام بھیج جو دلوں کے لیے اطمینان اور سینوں کے لیے ٹھنڈک کا سبب بن جائے، ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جو تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، مشتاقوں کے لیے سکینہ، محبت کرنے والوں کے لیے

راحت، عاشقوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک، دلوں کے نور، جانوں کی بہار، تمام جہانوں کے لیے رحمت، فریاد کرنے والوں کے فریادرس، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، بندھے ہوئے لوائے حمد کے حامل، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر کے مالک، اور شفاعتِ کبریٰ کے منصب دار ہیں۔ اور ان پر بھی جنہیں تو نے اہلِ ایمان کے دلوں کے سکون، ان کی روحوں کے اطمینان، ان کے غموں کو دور کرنے، گمراہوں کے لیے ہدایت، ہدایت یافتہ لوگوں کے لیے نور، اور مغفرت طلب کرنے والوں کے لیے بخشش کا ذریعہ بنایا۔ نیز ان کی آلِ اطہار، حضرت سیّدتنا آمنہ، حضرت سیّدنا عبداللہ، حضرت سیّدنا عبدالمطلب، اور ان کے معزز، ہدایت یافتہ صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھنے والی رحمت نازل فرما، جس کی تعداد اس سکینت کے برابر ہو جسے تو نے اپنے بندوں کے دلوں میں نازل فرمایا، اور ان سب پر کثرت کے ساتھ سلام بھی نازل فرما۔

74. دُرُوْدُ نُوْرِ الصُّدُوْرِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ نُوْرًا لِّصُدُوْرِنَا وَفَتْحًا لِّقُلُوْبِنَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ طُمَأْنِيْنَةً لِّأَرْوَاحِنَا وَرَحْمَةً لِّأَحْوَالِنَا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى،

وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَنُوْرِ الصُّدُوْرِ، وَفَتْحِ
الْقُلُوْبِ، وَسِرَاجِ الْيَقِيْنِ، وَبَدْرِ الْإِيْمَانِ،
وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ،
وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ،
وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ
الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ
الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ
سَبَبًا لِّنُوْرِ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَفَتْحِ
صُدُوْرِهِمْ لِلْهِدَايَةِ، وَإِخْرَاجِهِمْ مِنَ
الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ، وَهُدًى لِّلضَّآلِّيْنَ،
وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَعَفْوًا لِّلْمُسْتَغْفِرِيْنَ،
وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا
عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ
الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً

زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَنَرْتَ بِهٖ صُدُوْرَ عِبَادِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے سینوں کے لیے نور اور ہمارے دلوں کے لیے کشادگی وانشراح کا سبب بن جائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو ہماری روحوں کے لیے اطمینان اور ہمارے تمام احوال کے لیے رحمت بن جائے۔ یہ رحمت ہمارے آقا ومولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرما، جو تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، سینوں کے نور، دلوں کے انشراح، یقین کے چراغ، ایمان کے بدرِ کامل، تمام جہانوں کے لیے رحمت، فریاد کرنے والوں کے فریادرس، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، لوائے حمد کے حامل، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر کے مالک اور شفاعتِ کبریٰ کے منصب دار ہیں۔ اور ان پر بھی جنہیں تو نے اہلِ ایمان کے دلوں کو نور بخشنے، ان کے سینوں کو ہدایت کے لیے کھولنے، انہیں تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لانے، گمراہوں کے لیے ہدایت، تمام جہانوں کے لیے رحمت اور مغفرت طلب کرنے والوں کے لیے بخشش کا ذریعہ بنایا۔ نیز ان کی آلِ اطہار، حضرت سیّدتنا آمنہ، حضرت سیّدنا عبداللہ، حضرت سیّدنا عبدالمطلب، اور ان کے معزز، ہدایت یافتہ صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھنے والی رحمت نازل فرما، جس کی تعداد اس نور کے برابر ہو جس سے تو نے اپنے بندوں کے سینوں کو منور فرمایا، اور ان سب پر کثرت کے ساتھ سلام بھی نازل فرما۔

75. دُرُوْدُ مِفْتَاحِ الْهِدَايَةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ مِفْتَاحَ الْهِدَايَةِ لِقُلُوْبِنَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ نُوْرًا لِّأَرْوَاحِنَا وَبَصِيْرَةً لِّصُدُوْرِنَا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَمِفْتَاحِ الْهِدَايَةِ، وَنُوْرِ الْيَقِيْنِ، وَسِرَاجِ الْحَقِّ، وَدَلِيْلِ الرَّحْمَةِ، وَشَمْسِ الصِّدْقِ، وَبَدْرِ الْإِيْمَانِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّفَتْحِ أَبْوَابِ

الْهِدَايَةِ لِلْعَالَمِيْنَ، وَإِخْرَاجِ النَّاسِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ، وَهُدًى لِّلضَّآلِّيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَعَفْوًا لِّلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا فَتَحْتَ بِهٖ أَبْوَابَ هِدَايَتِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں کے لیے ہدایت کی کنجی بن جائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو ہماری روحوں کے لیے نور اور ہمارے سینوں کے لیے بصیرت کا سبب بن جائے۔ یہ رحمت ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر نازل فرما، جو تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، ہدایت کی کنجی، یقین کے نور، حق کے چراغ، رحمت کے رہنما، صدق کے آفتاب، ایمان کے بدرِ کامل، تمام جہانوں کے لیے رحمت، فریاد کرنے والوں کے فریادرس، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، لوائے حمد کے حامل، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر کے مالک اور شفاعتِ کبریٰ

کے منصب دار ہیں۔اور ان پر بھی جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے ہدایت کے دروازے کھولنے، لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لانے، گمراہوں کے لیے ہدایت، تمام جہانوں کے لیے رحمت، اور مغفرت طلب کرنے والوں کے لیے بخشش کا ذریعہ بنایا۔ نیز ان کی آلِ اطہار، حضرت سیّدتنا آمنہ، حضرت سیّدنا عبداللہ، حضرت سیّدنا عبدالمطلب، اور ان کے معزز، ہدایت یافتہ صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھنے والی رحمت نازل فرما، جس کی تعداد ان تمام دروازوں کے برابر ہو جنہیں تو نے اپنی ہدایت کے لیے کھولا ہے، اور ان سب پر کثرت کے ساتھ سلام بھی نازل فرما۔

76. دُرُوْدُ نُوْرِ الْيَقِيْنِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ نُوْرَ الْيَقِيْنِ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ طُمَأْنِيْنَةً لِّأَرْوَاحِنَا وَثَبَاتًا لِصُدُوْرِنَا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَنُوْرِ الْيَقِيْنِ، وَسِرَاجِ الْحَقِّ، وَبَدْرِ الْإِيْمَانِ، وَدَلِيْلِ الرَّحْمَةِ، وَشَمْسِ الصِّدْقِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ،

وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِتَثْبِيْتِ الْيَقِيْنِ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَإِذْهَابِ الشُّكُوْكِ مِنَ الصُّدُوْرِ، وَتَنْوِيْرِ طُرُقِ السَّالِكِيْنَ، وَهُدًى لِّلضَّآلِّيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَعَفْوًا لِّلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا ثَبَّتَّ بِهٖ يَقِيْنَ عِبَادِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں میں یقین کا نور بن جائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو ہماری روحوں کے لیے اطمینان اور ہمارے سینوں کے لیے ثابت قدمی کا ذریعہ بن جائے۔ یہ رحمت ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر نازل فرما، جو تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، یقین کے نور، حق کے چراغ، ایمان کے بدرِ کامل، رحمت کے رہنما، صدق کے آفتاب، تمام جہانوں کے لیے رحمت، فریاد کرنے والوں کے فریاد رس، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، لوائے حمد کے حامل، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر کے مالک اور شفاعتِ کبریٰ کے منصب دار ہیں۔ اور ان پر بھی جنہیں تو نے اہلِ ایمان کے دلوں میں یقین کو مضبوط کرنے، سینوں سے شکوک و شبہات کو دور کرنے، راہِ سلوک پر چلنے والوں کے راستوں کو منور کرنے، گمراہوں کے لیے ہدایت، تمام جہانوں کے لیے رحمت، اور مغفرت طلب کرنے والوں کے لیے بخشش کا ذریعہ بنایا۔ نیز ان کی آلِ اطہار، حضرت سیّدتنا آمنہ، حضرت سیّدنا عبداللہ، حضرت سیّدنا عبدالمطلب، اور ان کے معزز، ہدایت یافتہ صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھنے والی رحمت نازل فرما، جس کی تعداد اس یقین کے برابر ہو جسے تو نے اپنے بندوں کے دلوں میں ثابت فرمایا، اور ان سب پر کثرت کے ساتھ سلام بھی نازل فرما۔

77. دُرُوْدُ بَابِ الرَّحْمَةِ الْمَفْتُوْحِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ لَنَا بَابَ الرَّحْمَةِ الْمَفْتُوْحَ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ لَنَا مِفْتَاحَ

الْمَغْفِرَةِ وَالْفُتُوْحِ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى،
وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى،
وَبَابِ الرَّحْمَةِ الْمَفْتُوْحِ، وَمِفْتَاحِ الْمَغْفِرَةِ،
وَسَبَبِ الْفُتُوْحِ، وَنُوْرِ الْهُدٰى، وَسِرَاجِ
الْيَقِيْنِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ
الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ،
وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى،
وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ
جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِفَتْحِ أَبْوَابِ رَحْمَتِكَ
لِلْعَالَمِيْنَ، وَإِدْخَالِ عِبَادِكَ فِيْ فُسْحَةِ
الْمَغْفِرَةِ وَالرِّضْوَانِ، وَهُدًى لِّلضَّآلِّيْنَ،
وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَعَفْوًا لِّلْمُسْتَغْفِرِيْنَ،

وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا فَتَحْتَ بِهٖ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے لیے کھلے ہوئے رحمت کے دروازے کا سبب بن جائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو ہمارے لیے مغفرت اور کشادگیوں کی کنجی بن جائے۔ یہ رحمت ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر نازل فرما، جو تیرے بندے اور رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب محبوب، تیرے پسندیدہ صفی، کھلی ہوئی رحمت کے دروازے، مغفرت کی کنجی، روحانی فتوحات کا ذریعہ، ہدایت کے نور، یقین کے چراغ، تمام جہانوں کے لیے رحمت، فریاد کرنے والوں کے فریادرس، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، لوائے حمد کے حامل، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر کے مالک اور شفاعتِ کبریٰ کے منصب دار ہیں۔ اور ان پر بھی جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھولنے، اپنے بندوں کو مغفرت اور رضا کی کشادگی میں داخل کرنے، گمراہوں کے لیے ہدایت، تمام جہانوں کے لیے رحمت، اور مغفرت طلب کرنے والوں کے لیے بخشش کا ذریعہ بنایا۔ نیز ان کی آلِ اطہار، حضرت سیّدتنا آمنہ، حضرت سیّدنا عبداللہ، حضرت سیّدنا عبدالمطلب، اور ان کے معزز، ہدایت یافتہ صحابۂ کرام

رضوان اللہ علیہم اجمعین پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھنے والی رحمت نازل فرما، جس کی تعداد ان دروازوں کے برابر ہو جنہیں تو نے اپنی رحمت کے لیے کھولا، اور ان سب پر کثرت کے ساتھ سلام بھی نازل فرما۔

78. دُرُوْدُ سِرِّ الرَّحْمَةِ وَالْهُدٰى ﷺ

اَللّٰهُمَّ أَنْزِلْ صَلَاةً تَكُوْنُ سِرَّ الرَّحْمَةِ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَنُوْرَ الْهُدٰى فِيْ صُدُوْرِنَا، وَحَيَاةَ الْيَقِيْنِ فِيْ أَرْوَاحِنَا، وَأَنْزِلْ سَلَامًا يَّكُوْنُ أَمَانًا لِّأَحْوَالِنَا، وَسَكِيْنَةً لِّأَبْدَانِنَا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رَسُوْلِكَ ﷺ، عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، وَنَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، اَلَّذِيْ هُوَ سِرُّ الرَّحْمَةِ، وَنُوْرُ الْهُدٰى، وَمِصْبَاحُ الْيَقِيْنِ، وَرُوْحُ الْقُلُوْبِ، وَحَيَاةُ النُّفُوْسِ، وَرَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِيْنَ، وَغِيَاثُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانُ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعُ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبُ

الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَصَاحِبُ لِوَآءِ الْحَمْدِ،
وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَحَوْضِ الْكَوْثَرِ،
وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى۔ وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَهُ اللهُ
تَعَالٰى سَبَبًا لِّإِحْيَاءِ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِنُوْرِ
مَعْرِفَتِهٖ، وَإِخْرَاجِهِمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى
النُّوْرِ، وَهُدًى لِّلضَّآلِّيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ،
وَسَبَبًا لِّعَفْوِهٖ وَمَغْفِرَتِهٖ لِلْمُسْتَغْفِرِيْنَ۔
وَأَنْزِلْ أَيْضًا صَلَاةً وَّ سَلَامًا دَآئِمَيْنِ
مُبَارَكَيْنِ طَاهِرَيْنِ مُتَزَايِدَيْنِ عَلٰى اٰلِهِ
الطَّاهِرِيْنَ، وَعَلٰى وَالِدَتِهِ الْكَرِيْمَةِ سَيِّدَتِنَا
اٰمِنَةَ بِنْتِ وَهْبٍ، وَعَلٰى وَالِدِهِ الْكَرِيْمِ
سَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَعَلٰى جَدِّهٖ سَيِّدِنَا عَبْدِ
الْمُطَّلِبِ، وَعَلٰى جَمِيْعِ أَصْحَابِهِ الْكِرَامِ
الْأَتْقِيَاءِ، وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو ہمارے دلوں میں رحمت کا راز بن جائے، ہمارے سینوں میں ہدایت کا نور بن جائے، اور ہماری روحوں میں یقین کی زندگی بن جائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو ہمارے احوال کے لیے امان، اور ہماری ذاتوں کے لیے سکون واطمینان بن جائے، ہمارے سردار ومولا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے، تیرے رسول، تیرے برگزیدہ نبی، تیرے محبوب، تیرے منتخب کردہ اور تیرے پسندیدہ صفی ہیں۔ وہ ذاتِ گرامی ﷺ جو رحمت کا راز، ہدایت کا نور، یقین کا چراغ، دلوں کی روح، نفوس کی زندگی، تمام جہانوں کے لیے رحمت، فریاد کرنے والوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود والے، لوائے حمد کے حامل، عظیم ترین وسیلہ کے مالک، حوضِ کوثر عطا کیے جانے والے، اور شفاعتِ کبریٰ کے صاحب ہیں۔ اور وہی ہستی ﷺ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے سبب بنایا کہ مومنوں کے دل اپنی معرفت کے نور سے زندہ ہوں، اور انہیں تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے جایا جائے، اور گمراہ لوگوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ، تمام جہانوں کے لیے رحمت، اور استغفار کرنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ کے عفو ومغفرت کا وسیلہ بنایا۔ اور اے اللہ! ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور ہمیشہ بڑھتی رہنے والی صلوٰۃ وسلام نازل فرما آپ ﷺ کی پاکیزہ آل پر، آپ ﷺ کی مکرم والدہ حضرت سیدہ آمنہ بنت وہب پر، آپ ﷺ کے محترم والد حضرت سیدنا عبداللہ پر، آپ ﷺ کے بزرگ دادا حضرت سیدنا عبدالمطلب پر، اور آپ ﷺ کے تمام متقی و پاکیزہ صحابۂ کرام پر، اور ان سب پر اپنی بے شمار رحمتیں، برکتیں اور سلامتی نازل فرما۔ آمین۔

79. دُرُوْدُ فَيْضِ الْحَيَاةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ فَيْضَ الْحَيَاةِ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَنُوْرَ الْإِيْمَانِ فِيْ صُدُوْرِنَا، وَرَوْحَ الرَّحْمَةِ فِيْ أَرْوَاحِنَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ طُمَأْنِيْنَةً لِّأَحْوَالِنَا وَسُكُوْنًا لِّبَوَاطِنِنَا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَفَيْضِ الْحَيَاةِ، وَنُوْرِ الْإِيْمَانِ، وَرَوْحِ الْقُلُوْبِ، وَسِرَاجِ الْيَقِيْنِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ

سَبَبًا لِّحَيَاةِ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِنُوْرِ ذِكْرِكَ، وَإِخْرَاجِهِمْ مِنَ الْغَفْلَةِ إِلَى الْيَقَظَةِ، وَهُدًى لِّلضَّآلِّيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَعَفْوًا لِّلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَحْيَيْتَ بِهٖ قُلُوْبَ عِبَادِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو ہماری دلوں میں زندگی کی فیض رسانی، ہمارے سینوں میں ایمان کا نور، اور ہماری روحوں میں رحمت کی خوشبو بن جائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو ہمارے احوال کے لیے اطمینان اور ہمارے باطنوں کے لیے سکون بن جائے، ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے نبیِ مصطفیٰ، تیرے محبوبِ مجتبیٰ، اور تیرے برگزیدہ و پسندیدہ ہیں۔ وہ جو زندگی کا فیض، ایمان کا نور، دلوں کی روح، یقین کا چراغ، تمام جہانوں کے لیے رحمت، فریاد کرنے والوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، باندھے ہوئے لوائے حمد کے حامل، عظیم

ترین وسیلے والے، حوضِ کوثر پر وارد ہونے والے، اور سب سے بڑی شفاعت کے مالک ہیں۔ اور وہ جنہیں تو نے اپنے ذکر کے نور کے ذریعے مومنوں کے دلوں کی زندگی کا سبب بنایا، اور جن کے وسیلے سے انہیں غفلت سے بیداری کی طرف نکالا، جو گمراہوں کے لیے ہدایت، تمام جہانوں کے لیے رحمت، اور استغفار کرنے والوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل پر، ہماری سردار خاتون حضرت آمنہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبداللہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلبؓ پر، اور آپ ﷺ کے ہدایت یافتہ بزرگانِ صحابہؓ پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھنے والی صلوٰۃ نازل فرما، بقدرِ ان تمام دلوں کی تعداد جنہیں تو نے اپنے فضل سے زندگی عطا فرمائی، اور ان سب پر بہت زیادہ سلام نازل فرما۔

80. دُرُوْدُ نُوْرِ الْحَيَاةِ الدَّائِمَةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ نُوْرَ الْحَيَاةِ الدَّآئِمَةِ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ سَبَبَ ثَبَاتِ أَرْوَاحِنَا عَلٰى ذِكْرِكَ، وَطُمَأْنِيْنَةً لِّصُدُوْرِنَا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَنُوْرِ الْحَيَاةِ، وَسِرِّ الْبَقَاءِ، وَرَوْحِ الْإِيْمَانِ، وَمِصْبَاحِ

الْيَقِيْنِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ
الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ،
وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى،
وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ
جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّحَيَاةِ الْقُلُوْبِ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ،
وَثَبَاتِ الْإِيْمَانِ فِي الصُّدُوْرِ، وَخُرُوْجِ الْعِبَادِ
مِنَ الْغَفْلَةِ إِلَى الْيَقَظَةِ، وَهُدًى لِّلضَّآلِّيْنَ،
وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَعَفْوًا لِّلْمُسْتَغْفِرِيْنَ،
وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا
عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ
الْكِرَامِ الثَّابِتِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً
زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَثْبَتَّ بِهٖ نُوْرَ الْحَيَاةِ فِيْ
قُلُوْبِ عِبَادِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا

كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو ہماری دلوں میں ہمیشہ رہنے والی زندگی کا نور بن جائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو ہماری روحوں کو تیرے ذکر پر ثابت قدم رکھنے کا سبب اور ہمارے سینوں کے لیے اطمینان وسکون بن جائے، ہمارے سردار وآقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے نبیِ مصطفیٰ، تیرے محبوبِ مجتبیٰ اور تیرے برگزیدہ وپسندیدہ ہیں۔ وہ جو زندگی کے نور، بقا کے راز، ایمان کی روح، یقین کے چراغ، تمام جہانوں کے لیے رحمت، فریاد کرنے والوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، لوائے حمد کے حامل، عظیم ترین وسیلے والے، حوضِ کوثر پر وارد ہونے والے اور سب سے بڑی شفاعت کے مالک ہیں۔ اور وہ جنہیں تو نے اپنے معرفت کے نور کے ذریعے دلوں کی زندگی کا سبب بنایا، سینوں میں ایمان کے ثبات کا ذریعہ بنایا، اور بندوں کو غفلت سے بیداری کی طرف نکالنے کا وسیلہ بنایا، جو گمراہوں کے لیے ہدایت، تمام جہانوں کے لیے رحمت اور استغفار کرنے والوں کے لیے بخشش کا سبب ہیں۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ آل پر، ہماری سردار خاتون حضرت آمنہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبداللہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلبؓ پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ثابت قدم بزرگانِ صحابہؓ پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھنے والی صلوٰۃ نازل فرما، بقدرِ ان تمام چیزوں کے جن کے ذریعے تو نے اپنے بندوں کے دلوں میں زندگی کا نور قائم فرمایا، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان سب پر بہت زیادہ سلام نازل فرما۔

81. دُرُوْدُ مِصْبَاحِ الرَّحْمَةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ مِصْبَاحَ الرَّحْمَةِ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ نُوْرًا لِّأَرْوَاحِنَا وَهُدًى لِّصُدُوْرِنَا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَمِصْبَاحِ الرَّحْمَةِ، وَسِرَاجِ الْهُدٰى، وَنُوْرِ الْيَقِيْنِ، وَرَبِيْعِ الْقُلُوْبِ، وَرَوْحِ النُّفُوْسِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّإِضَآءَةِ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِنُوْرِ

رَحْمَتِكَ، وَهُدًى لِلضَّآلِّيْنَ، وَرَحْمَةً لِلْعَالَمِيْنَ، وَعَفْوًا لِلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَضَأْتَ بِهٖ قُلُوْبَ عِبَادِكَ بِنُوْرِ رَحْمَتِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو ہمارے دلوں میں رحمت کا چراغ بن جائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو ہماری روحوں کے لیے نور اور ہمارے سینوں کے لیے ہدایت بن جائے، ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے نبیِ مصطفیٰ، تیرے محبوبِ مجتبیٰ اور تیرے برگزیدہ و پسندیدہ ہیں۔ وہ جو رحمت کے چراغ، ہدایت کے آفتاب، یقین کے نور، دلوں کی بہار، نفوس کی روح اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں، فریاد کرنے والوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، لوائے حمد کے حامل، عظیم ترین وسیلے والے، حوضِ کوثر پر وارد ہونے والے اور سب سے بڑی شفاعت کے مالک ہیں۔ اور وہ جنہیں تو نے اپنی رحمت کے نور کے ذریعے مومنوں کے دلوں کو روشن کرنے کا سبب بنایا، جو گمراہوں کے لیے ہدایت، تمام جہانوں کے لیے رحمت اور استغفار کرنے والوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہیں۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

پاکیزہ آل پر، ہماری سردار خاتون حضرت آمنہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبداللہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلبؓ پر، اور آپ ﷺ کے ہدایت یافتہ بزرگانِ صحابہؓ پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھنے والی صلوٰۃ نازل فرما، بقدرِ ان تمام چیزوں کے جن کے ذریعے تو نے اپنے بندوں کے دلوں کو اپنی رحمت کے نور سے روشن فرمایا، اور آپ ﷺ پر اور ان سب پر بہت زیادہ سلام نازل فرما۔

82. دُرُوْدُ رَوْضَةِ الْقُلُوْبِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ رَوْضَةَ الْقُلُوْبِ وَبَهْجَةَ النُّفُوْسِ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ رِيَاضَ الرَّحْمَةِ فِيْ أَرْوَاحِنَا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَرَوْضَةِ الْقُلُوْبِ، وَبَهْجَةِ النُّفُوْسِ، وَرِيَاضِ الْإِيْمَانِ، وَنُوْرِ الْيَقِيْنِ، وَرَبِيْعِ الصُّدُوْرِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ،

وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّإِحْيَاءِ رِيَاضِ الْإِيْمَانِ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَإِزَالَةِ قَسْوَةِ قُلُوْبِهِمْ، وَهُدًى لِّلضَّآلِّيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَعَفْوًا لِّلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَزْهَرْتَ بِهٖ رَوْضَةَ الْقُلُوْبِ فِيْ عِبَادِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو ہمارے دلوں کے لیے باغ بن جائے اور ہماری روحوں کے لیے خوشی و مسرت کا سبب بن جائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو ہماری روحوں میں رحمت کی بہاریں پیدا کر دے، ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے نبیِ مصطفیٰ، تیرے محبوبِ مجتبیٰ اور تیرے برگزیدہ و پسندیدہ ہیں۔ وہ جو دلوں کی بہار، روحوں کی خوشی، ایمان کے باغ،

یقین کے نور، سینوں کی بہار، تمام جہانوں کے لیے رحمت، فریاد کرنے والوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، لوائے حمد کے حامل، عظیم ترین وسیلے والے، حوضِ کوثر پر وارد ہونے والے اور سب سے بڑی شفاعت کے مالک ہیں۔ اور وہ جنہیں تو نے مومنوں کے دلوں میں ایمان کی بہاروں کو زندہ کرنے، ان کے دلوں کی سختی دور کرنے کا سبب بنایا، جو گمراہوں کے لیے ہدایت، تمام جہانوں کے لیے رحمت اور استغفار کرنے والوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل پر، ہماری سردار خاتون حضرت آمنہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبداللہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلبؓ پر، اور آپ ﷺ کے ہدایت یافتہ بزرگانِ صحابہؓ پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھنے والی صلوٰۃ نازل فرما، بقدرِ ان تمام چیزوں کے جن کے ذریعے تو نے اپنے بندوں میں دلوں کی بہار کو پھولوں کی طرح کھلا دیا، اور آپ ﷺ پر اور ان سب پر بہت زیادہ سلام نازل فرما۔

83. دُرُوْدُ سِرَاجِ الْيَقِيْنِ الْمُبِيْنِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ سِرَاجَ الْيَقِيْنِ الْمُبِيْنِ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَنُوْرًا لِّلْبَصَآئِرِ وَالْبَصَرِ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ طُمَأْنِيْنَةً لِّلصُّدُوْرِ وَثَبَاتًا لِّلْإِيْمَانِ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى،

وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى،
وَسِرَاجِ الْيَقِيْنِ، وَنُوْرِ الْهُدٰى، وَبَدْرِ
الصِّدْقِ، وَشَمْسِ الرَّحْمَةِ، وَرَبِيْعِ الْقُلُوْبِ،
وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ،
وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ،
وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ
الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ
الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ
سَبَبًا لِتَنْوِيْرِ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِنُوْرِ
الْيَقِيْنِ، وَإِذْهَابِ الشُّكُوْكِ مِنْ صُدُوْرِهِمْ،
وَتَثْبِيْتِ إِيْمَانِهِمْ، وَهُدًى لِّلضَّآلِّيْنَ، وَرَحْمَةً
لِّلْعَالَمِيْنَ، وَعَفْوًا لِّلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ
الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ،
وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ

الثَّابِتِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَضَأْتَ بِهٖ قُلُوْبَ عِبَادِكَ بِنُوْرِ الْيَقِيْنِ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو ہمارے دلوں میں واضح یقین کا چراغ بن جائے، اور بصیرتوں اور نگاہوں کے لیے نور بن جائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو سینوں کے لیے اطمینان اور ایمان کے لیے مضبوطی وثبات کا سبب بن جائے، ہمارے سردار وآقا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے نبیِ مصطفیٰ، تیرے محبوبِ مجتبیٰ اور تیرے برگزیدہ و پسندیدہ ہیں۔ وہ جو یقین کے چراغ، ہدایت کے نور، صدق کے چاند، رحمت کے سورج، دلوں کی بہار اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں، فریاد کرنے والوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، لوائے حمد کے حامل، عظیم ترین وسیلے والے، حوضِ کوثر پر وارد ہونے والے اور سب سے بڑی شفاعت کے مالک ہیں۔ اور وہ جنہیں تو نے مومنوں کے دلوں کو یقین کے نور سے روشن کرنے، ان کے سینوں سے شکوک دور کرنے اور ان کے ایمان کو مضبوط کرنے کا سبب بنایا، جو گمراہوں کے لیے ہدایت، تمام جہانوں کے لیے رحمت اور استغفار کرنے والوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل پر، ہماری سردار خاتون حضرت آمنہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبداللہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلبؓ پر، اور آپ ﷺ کے ثابت قدم بزرگانِ صحابہؓ پر بھی

ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھنے والی صلوٰۃ نازل فرما، بقدرِ ان تمام چیزوں کے جن کے ذریعے تو نے اپنے بندوں کے دلوں کو یقین کے نور سے روشن فرمایا، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان سب پر بہت زیادہ سلام نازل فرما۔

84. دُرُوْدُ مِفْتَاحِ الرَّحْمَةِ الْكُبْرٰى ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ مِفْتَاحَ الرَّحْمَةِ الْكُبْرٰى فِيْ قُلُوْبِنَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ بَابَ الْمَغْفِرَةِ وَالْفُتُوْحِ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَمِفْتَاحِ الرَّحْمَةِ، وَبَابِ الْمَغْفِرَةِ، وَسَبَبِ الْفُتُوْحِ، وَنُوْرِ الْهُدٰى، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ

الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّفَتْحِ أَبْوَابِ رَحْمَتِكَ لِلْعِبَادِ، وَإِدْخَالِهِمْ فِيْ فُسْحَةِ الرِّضْوَانِ وَالْجَنَّاتِ، وَهُدًى لِلضَّآلِّيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَعَفْوًا لِّلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا فَتَحْتَ بِهِ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ عَلٰى عِبَادِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو ہمارے دلوں میں تیری عظیم ترین رحمت کی کنجی بن جائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو مغفرت اور فتوحات کے دروازے کا سبب بن جائے، ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے نبیِ مصطفیٰ، تیرے محبوبِ مجتبیٰ اور تیرے برگزیدہ و پسندیدہ ہیں۔ وہ جو رحمت کی کنجی، مغفرت کے دروازے، روحانی فتوحات کے سبب، ہدایت کے نور اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں، فریاد کرنے والوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں

کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، لوائے حمد کے حامل، عظیم ترین وسیلے والے، حوضِ کوثر پر وارد ہونے والے اور سب سے بڑی شفاعت کے مالک ہیں۔ اور وہ جنہیں تو نے بندوں کے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھولنے، انہیں اپنی رضا کی وسعتوں اور جنتوں میں داخل ہونے کا سبب بنایا، جو گمراہوں کے لیے ہدایت، تمام جہانوں کے لیے رحمت اور استغفار کرنے والوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل پر، ہماری سردار خاتون حضرت آمنہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبداللہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلبؓ پر، اور آپ ﷺ کے ہدایت یافتہ بزرگانِ صحابہؓ پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھنے والی صلوٰۃ نازل فرما، بقدرِ ان تمام چیزوں کے جن کے ذریعے تو نے اپنے بندوں پر اپنی رحمت کے دروازے کھولے، اور آپ ﷺ پر اور ان سب پر بہت زیادہ سلام نازل فرما۔

85. دُرُوْدُ نُوْرِ الْفُتُوْحَاتِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ نُوْرَ الْفُتُوْحَاتِ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ بَابَ الرَّحْمَةِ وَالْإِفَاضَاتِ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَنُوْرِ الْفُتُوْحَاتِ، وَمِفْتَاحِ الْخَيْرَاتِ،

وَسِرَاجِ الْبَرَكَاتِ، وَبَدْرِ الْهُدٰى، وَشَمْسِ
الرَّحْمَةِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ
الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ،
وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى،
وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ
جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّفَتْحِ أَبْوَابِ خَيْرَاتِكَ لِلْعِبَادِ،
وَتَوْسِيْعِ أَرْزَاقِهِمْ، وَإِنَارَةِ قُلُوْبِهِمْ بِنُوْرِ
مَعْرِفَتِكَ، وَهُدًى لِّلضَّآلِّيْنَ، وَرَحْمَةً
لِّلْعَالَمِيْنَ، وَعَفْوًا لِّلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ
الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ،
وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ
الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً
نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا فَتَحَتْ بِهٖ أَبْوَابَ فُتُوْحَاتِكَ

عَلٰی عِبَادِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو ہمارے دلوں میں فتوحات کا نور بن جائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو رحمتوں اور فیوض کے دروازے کا سبب بن جائے، ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے نبیِ مصطفیٰ، تیرے محبوبِ مجتبیٰ اور تیرے برگزیدہ و پسندیدہ ہیں۔ وہ جو فتوحات کے نور، بھلائیوں کی کنجی، برکتوں کے چراغ، ہدایت کے چاند، رحمت کے سورج اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں، فریاد کرنے والوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، لوائے حمد کے حامل، عظیم ترین وسیلے والے، حوضِ کوثر پر وارد ہونے والے اور سب سے بڑی شفاعت کے مالک ہیں۔ اور وہ جنہیں تو نے بندوں کے لیے اپنی بھلائیوں کے دروازے کھولنے، ان کے رزق میں وسعت عطا کرنے، اور اپنے معرفت کے نور سے ان کے دلوں کو روشن کرنے کا سبب بنایا، جو گمراہوں کے لیے ہدایت، تمام جہانوں کے لیے رحمت اور استغفار کرنے والوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل پر، ہماری سردار خاتون حضرت آمنہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبداللہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلبؓ پر، اور آپ ﷺ کے ہدایت یافتہ بزرگانِ صحابہؓ پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھنے والی صلوٰۃ نازل فرما، بقدرِ ان تمام چیزوں کے جن کے ذریعے تو نے اپنے بندوں پر اپنی فتوحات کے دروازے کھولے، اور آپ ﷺ پر اور ان سب پر بہت زیادہ سلام نازل فرما۔

86.دُرُوْدُ سِرِّ النُّوْرِ الْمُحَمَّدِيِّ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ سِرَّ النُّوْرِ الْمُحَمَّدِيِّ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ ضِيَآءً لِأَرْوَاحِنَا وَبَصِيْرَةً لِصُدُوْرِنَا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَسِرِّ النُّوْرِ الْمُحَمَّدِيِّ، وَنُوْرِ الْهُدٰى، وَمِصْبَاحِ الْيَقِيْنِ، وَرَوْحِ الْقُلُوْبِ، وَحَيَاةِ النُّفُوْسِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِنُوْرِ قُلُوْبِ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَحَيَاتِهَا، وَإِخْرَاجِهِمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ، وَهُدًى لِلضَّآلِّيْنَ، وَرَحْمَةً لِلْعَالَمِيْنَ، وَعَفْوًا لِلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَعَلٰى آلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَشْرَقَتْ بِهٖ نُوْرَ النُّوْرِ الْمُحَمَّدِيِّ فِيْ قُلُوْبِ عِبَادِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو ہمارے دلوں میں نورِ محمدی ﷺ کا راز بن جائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو ہماری روحوں کے لیے روشنی اور ہمارے سینوں کے لیے بصیرت بن جائے، ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے نبیِ مصطفیٰ، تیرے محبوبِ مجتبیٰ اور تیرے برگزیدہ و پسندیدہ ہیں۔ وہ جو نورِ محمدی ﷺ کے راز، ہدایت کے نور، یقین کے چراغ، دلوں کی روح، نفوس کی زندگی، تمام جہانوں کے لیے رحمت، فریاد کرنے والوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، لوائے حمد کے حامل، عظیم ترین وسیلے والے، حوضِ کوثر پر وارد ہونے والے اور سب

سے بڑی شفاعت کے مالک ہیں۔ اور وہ جنہیں تو نے مومنوں کے دلوں کے نور اور ان کی زندگی کا سبب بنایا، اور جن کے ذریعے انہیں اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف رہنمائی عطا فرمائی، جو گمراہوں کے لیے ہدایت، تمام جہانوں کے لیے رحمت اور استغفار کرنے والوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل پر، ہماری سردار خاتون حضرت آمنہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبداللہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلبؓ پر، اور آپ ﷺ کے ہدایت یافتہ بزرگانِ صحابہؓ پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھنے والی صلوٰۃ نازل فرما، بقدرِ ان تمام چیزوں کے جن کے ذریعے تو نے اپنے بندوں کے دلوں میں نورِ محمدی ﷺ کے نور کو روشن فرمایا، اور آپ ﷺ پر اور ان سب پر بہت زیادہ سلام نازل فرما۔

87. دُرُوْدُ سَكِيْنَةِ الرَّحْمَةِ الْإِلٰهِيَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ سَكِيْنَةَ الرَّحْمَةِ الْاِلٰهِيَّةِ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ طُمَأْنِيْنَةً لِّأَرْوَاحِنَا وَقَرَارًا لِّصُدُوْرِنَا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَسَكِيْنَةِ الرَّحْمَةِ، وَنُوْرِ الْهُدٰى، وَرَوْحِ الْقُلُوْبِ، وَثَبَاتِ الْإِيْمَانِ،

وَمِصْبَاحِ الْيَقِيْنِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ
الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ،
وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى،
وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ
جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّنُزُوْلِ سَكِيْنَتِكَ عَلٰى قُلُوْبِ
الْمُؤْمِنِيْنَ، وَإِذْهَابِ الْخَوْفِ وَالْحُزْنِ عَنْهُمْ،
وَهُدًى لِلضَّآلِّيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَعَفْوًا
لِّلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا
اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ
الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً
دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَنْزَلْتَ
بِهٖ سَكِيْنَتَكَ عَلٰى قُلُوْبِ عِبَادِكَ، وَسَلِّمْ
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو ہمارے دلوں میں تیری رحمتِ الٰہی کی سکینت بن جائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو ہماری روحوں کے لیے اطمینان اور ہمارے سینوں کے لیے قرار وسکون بن جائے، ہمارے سردار وآقا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے نبیِ مصطفیٰ، تیرے محبوبِ مجتبیٰ اور تیرے برگزیدہ وپسندیدہ ہیں۔ وہ جو رحمت کی سکینت، ہدایت کے نور، دلوں کی روح، ایمان کے ثبات، یقین کے چراغ اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں، فریاد کرنے والوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، لوائے حمد کے حامل، عظیم ترین وسیلے والے، حوضِ کوثر پر وارد ہونے والے اور سب سے بڑی شفاعت کے مالک ہیں۔ اور وہ جنہیں تو نے مومنوں کے دلوں پر اپنی سکینت نازل ہونے، اور ان سے خوف وغم کو دور ہونے کا سبب بنایا، جو گمراہوں کے لیے ہدایت، تمام جہانوں کے لیے رحمت اور استغفار کرنے والوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل پر، ہماری سردار خاتون حضرت آمنہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبداللہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلبؓ پر، اور آپ ﷺ کے ہدایت یافتہ بزرگانِ صحابہؓ پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھنے والی صلوٰۃ نازل فرما، بقدرِ ان تمام چیزوں کے جن کے ذریعے تو نے اپنے بندوں کے دلوں پر اپنی سکینت نازل فرمائی، اور آپ ﷺ پر اور ان سب پر بہت زیادہ سلام نازل فرما۔

88. دُرُوْدُ مِفْتَاحِ الْقُلُوْبِ وَالْأَسْرَارِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ مِفْتَاحَ الْقُلُوْبِ وَالْأَسْرَارِ، وَنُوْرَ الْبَصَآئِرِ وَالْأَنْوَارِ، وَسَلِّمْ

سَلَامًا يَّكُوْنُ طُمَأْنِيْنَةً لِّأَرْوَاحِنَا وَفَتْحًا
لِّبَوَاطِنِنَا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ
الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَمِفْتَاحِ
الْقُلُوْبِ، وَكَاشِفِ الْحُجُوْبِ، وَنُوْرِ الْبَصَآئِرِ،
وَسِرَاجِ الْهُدٰى، وَرَبِيْعِ الْأَسْرَارِ، وَرَحْمَةِ
الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ
الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ
الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ،
وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ،
وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا
لِّفَتْحِ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَإِزَالَةِ حُجُبِ الْغَفْلَةِ
عَنْهُمْ، وَإِنَارَةِ أَسْرَارِهِمْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ،
وَهُدًى لِلضَّآلِّيْنَ، وَرَحْمَةً لِلْعَالَمِيْنَ، وَعَفْوًا

لِلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا فَتَحْتَ بِهٖ قُلُوْبَ عِبَادِكَ وَ كَشَفْتَ بِهٖ أَسْرَارَهُمْ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو ہمارے دلوں اور رازوں کی کنجی بن جائے، اور بصیرتوں اور نوروں کے لیے روشنی بن جائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو ہماری روحوں کے لیے اطمینان اور ہمارے باطنوں کے لیے کشادگی وفتوحات کا سبب بن جائے، ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے نبیِ مصطفیٰ، تیرے محبوبِ مجتبیٰ اور تیرے برگزیدہ و پسندیدہ ہیں۔ وہ جو دلوں کی کنجی، پردوں کو ہٹانے والے، بصیرتوں کے نور، ہدایت کے چراغ، رازوں کی بہار اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں، فریاد کرنے والوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، لوائے حمد کے حامل، عظیم ترین وسیلے والے، حوضِ کوثر پر وارد ہونے والے اور سب سے بڑی شفاعت کے مالک ہیں۔ اور وہ جنہیں تو نے مومنوں کے دلوں کو کھولنے، ان سے غفلت کے پردے دور کرنے، اور تیرے معرفت کے نور سے ان کے رازوں کو روشن کرنے کا سبب بنایا، جو گمراہوں کے لیے ہدایت، تمام جہانوں کے لیے رحمت اور استغفار کرنے والوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل پر،

ہماری سردار خاتون حضرت آمنہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبداللہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلبؓ پر، اور آپ ﷺ کے ہدایت یافتہ بزرگانِ صحابہؓ پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھنے والی صلوٰۃ نازل فرما، بقدرِ ان تمام چیزوں کے جن کے ذریعے تو نے اپنے بندوں کے دلوں کو کھولا اور ان کے رازوں کو ظاہر فرمایا، اور آپ ﷺ پر اور ان سب پر بہت زیادہ سلام نازل فرما۔

89. دُرُوْدُ مِفْتَاحِ الْوُصُوْلِ إِلَى اللهِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ مِفْتَاحَ الْوُصُوْلِ إِلٰى رِضَاكَ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ طَرِيْقَ الْقُرْبِ إِلَيْكَ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَمِفْتَاحِ الْوُصُوْلِ، وَسَبَبِ الْقَبُوْلِ، وَدَلِيْلِ الرِّضْوَانِ، وَسِرَاجِ الْهُدٰى، وَرَبِيْعِ الْقُلُوْبِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ

الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّوُصُوْلِ عِبَادِكَ إِلٰى رِضْوَانِكَ، وَفَتْحِ أَبْوَابِ قَبُوْلِ أَعْمَالِهِمْ، وَهُدًى لِلضَّآلِّيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَعَفْوًا لِّلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا وَصَّلْتَ بِهٖ عِبَادَكَ إِلٰى رِضْوَانِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو تیری رضا تک پہنچنے کی کنجی بن جائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو تیری قربت تک پہنچنے کا راستہ بن جائے، ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے نبیِ مصطفیٰ، تیرے محبوبِ مجتبیٰ اور تیرے برگزیدہ و پسندیدہ ہیں۔ وہ جو وصال و قربِ الٰہی تک پہنچنے کی کنجی، قبولیت کا سبب، تیری رضا و خوشنودی کی طرف رہنمائی کرنے والے، ہدایت

کے چراغ، دلوں کی بہار اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں، فریاد کرنے والوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، لوائے حمد کے حامل، عظیم ترین وسیلے والے، حوضِ کوثر پر وارد ہونے والے اور سب سے بڑی شفاعت کے مالک ہیں۔ اور وہ جنہیں تو نے اپنے بندوں کے لیے اپنی رضا تک پہنچنے، اور ان کے اعمال کی قبولیت کے دروازے کھلنے کا سبب بنایا، جو گمراہوں کے لیے ہدایت، تمام جہانوں کے لیے رحمت اور استغفار کرنے والوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل پر، ہماری سردار خاتون حضرت آمنہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبداللہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلبؓ پر، اور آپ ﷺ کے ہدایت یافتہ بزرگانِ صحابہؓ پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھنے والی صلوٰۃ نازل فرما، بقدرِ ان تمام چیزوں کے جن کے ذریعے تو نے اپنے بندوں کو اپنی رضا تک پہنچایا، اور آپ ﷺ پر اور ان سب پر بہت زیادہ سلام نازل فرما۔

90. دُرُوْدُ رَبِيْعِ الْأَنْوَارِ وَالْبَرَكَاتِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ رَبِيْعَ الْأَنْوَارِ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَنُزُوْلَ الْبَرَكَاتِ فِيْ أَحْوَالِنَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ فَتْحًا لِّأَبْوَابِ الرَّحْمَةِ وَالسَّعَادَةِ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ

الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَرَبِيْعِ الْأَنْوَارِ، وَمَصْدَرِ الْبَرَكَاتِ، وَنُوْرِ الْهُدٰى، وَسِرَاجِ الْيَقِيْنِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِنُزُوْلِ الْبَرَكَاتِ عَلٰى عِبَادِكَ، وَفَتْحِ أَبْوَابِ الرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِيْنَ، وَهُدًى لِّلضَّآلِّيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَعَفْوًا لِّلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَنْزَلْتَ

بِهٖ رَبِيْعَ الْأَنْوَارِ فِيْ قُلُوْبِ عِبَادِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو ہمارے دلوں میں نوروں کی بہار بن جائے، اور ہمارے احوال میں برکتوں کے نزول کا ذریعہ بن جائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو رحمت اور سعادت کے دروازے کھولنے والا بن جائے، ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے نبیِ مصطفیٰ، تیرے محبوبِ مجتبیٰ اور تیرے برگزیدہ و پسندیدہ ہیں۔ وہ جو انوار کی بہار، برکتوں کا سرچشمہ، ہدایت کا نور، یقین کا چراغ اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں، فریاد کرنے والوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، لوائے حمد کے حامل، عظیم ترین وسیلے والے، حوضِ کوثر پر وارد ہونے والے اور سب سے بڑی شفاعت کے مالک ہیں۔ اور وہ جنہیں تو نے اپنے بندوں پر برکتوں کے نزول اور تمام جہانوں کے لیے رحمت کے دروازے کھلنے کا سبب بنایا، جو گمراہوں کے لیے ہدایت، تمام جہانوں کے لیے رحمت اور استغفار کرنے والوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہیں۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ آل پر، ہماری سردار خاتون حضرت آمنہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبداللہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلبؓ پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہدایت یافتہ بزرگانِ صحابہؓ پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھنے والی صلوٰۃ نازل فرما، بقدرِ ان تمام چیزوں کے جن کے ذریعے تو نے اپنے بندوں کے دلوں میں انوار کی بہار نازل فرمائی، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان سب پر بہت زیادہ سلام نازل فرما۔

91.دُرُوْدُ نُوْرِ الرَّضَاءِ وَالْقَبُوْلِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ نُوْرَ الرِّضَا وَالْقَبُوْلِ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ سَبَبَ طُمَأْنِيْنَةِ أَرْوَاحِنَا وَإِصْلَاحِ أَحْوَالِنَا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَنُوْرِ الرِّضَا، وَمِفْتَاحِ الْقَبُوْلِ، وَسِرَاجِ الْهُدٰى، وَرَبِيْعِ الْقُلُوْبِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّنُزُوْلِ رِضْوَانِكَ عَلٰى عِبَادِكَ، وَقَبُوْلِ

أَعْمَالِهِمْ، وَتَطْهِيْرِ قُلُوْبِهِمْ مِنَ الرِّيَاءِ وَالشُّكُوْكِ، وَهُدًى لِّلضَّآلِّيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَعَفْوًا لِّلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَنْزَلْتَ بِهٖ رِضْوَانَكَ عَلٰى عِبَادِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو ہمارے دلوں میں رضا اور قبولیت کا نور بن جائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو ہماری روحوں کے اطمینان اور ہمارے احوال کی اصلاح کا سبب بن جائے، ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے نبیِ مصطفیٰ، تیرے محبوبِ مجتبیٰ اور تیرے برگزیدہ و پسندیدہ ہیں۔ وہ جو رضا کا نور، قبولیت کی کنجی، ہدایت کا چراغ، دلوں کی بہار اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں، فریاد کرنے والوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، لوائے حمد کے حامل، عظیم ترین وسیلے والے، حوضِ کوثر پر وارد ہونے والے اور سب سے بڑی شفاعت کے مالک

ہیں۔اور وہ جنہیں تو نے اپنے بندوں پر اپنی رضا کے نزول، ان کے اعمال کی قبولیت، اوران کے دلوں کو ریاکاری اور شک وشبہات سے پاک کرنے کا سبب بنایا، جو گمراہوں کے لیے ہدایت، تمام جہانوں کے لیے رحمت اور استغفار کرنے والوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہیں۔اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ آل پر، ہماری سردار خاتون حضرت آمنہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبداللہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلبؓ پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہدایت یافتہ بزرگانِ صحابہؓ پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھنے والی صلوٰۃ نازل فرما، بقدرِان تمام چیزوں کے جن کے ذریعے تو نے اپنے بندوں پر اپنی رضا نازل فرمائی، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اوران سب پر بہت زیادہ سلام نازل فرما۔

92.دُرُوْدُ مِصْبَاحِ الْهُدٰى وَالْبَصِيْرَةِ صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ مِصْبَاحَ الْهُدٰى فِيْ قُلُوْبِنَا، وَنُوْرَ الْبَصِيْرَةِ فِيْ أَرْوَاحِنَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ ثَبَاتًا لِّإِيْمَانِنَا وَنَجَاةً مِّنَ الظُّلُمَاتِ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَمِصْبَاحِ الْهُدٰى، وَنُوْرِ الْيَقِيْنِ، وَسِرَاجِ الرَّحْمَةِ،

وَرَبِيْعِ الْقُلُوْبِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ
الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ،
وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى،
وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ
جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّهُدٰى عِبَادِكَ، وَإِخْرَاجِهِمْ
مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ، وَتَثْبِيْتِ قُلُوْبِهِمْ
عَلٰى دِيْنِكَ، وَهُدًى لِّلضَّآلِّيْنَ، وَرَحْمَةً
لِّلْعَالَمِيْنَ، وَعَفْوًا لِّلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ
الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ،
وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ
الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً
نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَنْوَرْتَ بِهٖ قُلُوْبَ عِبَادِكَ
بِهُدَاكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو ہمارے دلوں میں ہدایت کا چراغ بن جائے، اور ہماری روحوں میں بصیرت کا نور بن جائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو ہمارے ایمان کے ثبات اور تاریکیوں سے نجات کا ذریعہ بن جائے، ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے نبیِ مصطفیٰ، تیرے محبوبِ مجتبیٰ اور تیرے برگزیدہ و پسندیدہ ہیں۔ وہ جو ہدایت کا چراغ، یقین کا نور، رحمت کا چراغ، دلوں کی بہار اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں، فریاد کرنے والوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، لوائے حمد کے حامل، عظیم ترین وسیلے والے، حوضِ کوثر پر وارد ہونے والے اور سب سے بڑی شفاعت کے مالک ہیں۔ اور وہ جنہیں تو نے اپنے بندوں کی ہدایت، انہیں تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لانے، اور ان کے دلوں کو اپنے دین پر ثابت رکھنے کا سبب بنایا، جو گمراہوں کے لیے ہدایت، تمام جہانوں کے لیے رحمت اور استغفار کرنے والوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل پر، ہماری سردار خاتون حضرت آمنہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبداللہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلبؓ پر، اور آپ ﷺ کے ہدایت یافتہ بزرگانِ صحابہؓ پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھنے والی صلوٰۃ نازل فرما، بقدرِ ان تمام چیزوں کے جن کے ذریعے تو نے اپنے بندوں کے دلوں کو اپنی ہدایت سے روشن فرمایا، اور آپ ﷺ پر اور ان سب پر بہت زیادہ سلام نازل فرما۔

93. دُرُوْدُ سِرَاجِ الْإِيْمَانِ وَالثَّبَاتِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ سِرَاجَ الْإِيْمَانِ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَثَبَاتَ الْيَقِيْنِ فِيْ أَرْوَاحِنَا، وَسَلِّمْ

سَلَامًا يَّكُوْنُ حِصْنًا لِّدِيْنِنَا وَحِفْظًا
لِّقُلُوْبِنَا مِنَ الزَّيْغِ وَالْفِتَنِ، عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ
الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ
الْمُرْتَضٰى، وَسِرَاجِ الْإِيْمَانِ، وَنُوْرِ الْيَقِيْنِ،
وَرَوْحِ الْقُلُوْبِ، وَرَبِيْعِ الصُّدُوْرِ، وَرَحْمَةِ
الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ
الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ
الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ،
وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ،
وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا
لِثَبَاتِ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى دِيْنِكَ،
وَحِفْظِهِمْ مِنَ الْفِتَنِ وَالضَّلَالِ، وَهُدًى
لِّلضَّآلِّيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَعَفْوًا

لِّلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا ثَبَّتَّ بِهٖ قُلُوْبَ عِبَادِكَ عَلٰى دِيْنِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو ہمارے دلوں میں ایمان کا چراغ بن جائے، اور ہماری روحوں میں یقین کا استحکام پیدا کر دے، اور ایسا سلام نازل فرما جو ہمارے دین کے لیے مضبوط حصار اور ہمارے دلوں کو کجی اور فتنوں سے محفوظ رکھنے کا ذریعہ بن جائے، ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے نبیِ مصطفیٰ، تیرے محبوبِ مجتبیٰ اور تیرے برگزیدہ و پسندیدہ ہیں۔ وہ جو ایمان کے چراغ، یقین کے نور، دلوں کی روح، سینوں کی بہار اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں، فریاد کرنے والوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، لوائے حمد کے حامل، عظیم ترین وسیلے والے، حوضِ کوثر پر وارد ہونے والے اور سب سے بڑی شفاعت کے مالک ہیں۔ اور وہ جنہیں تو نے مومنوں کے دلوں کو اپنے دین پر ثابت رکھنے، اور انہیں فتنوں اور گمراہیوں سے محفوظ رکھنے کا سبب بنایا، جو گمراہوں کے لیے ہدایت، تمام جہانوں کے لیے رحمت اور استغفار کرنے والوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل پر، ہماری سردار خاتون حضرت آمنہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبداللہؓ

پر، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلب ؓ پر، اور آپ ﷺ کے ہدایت یافتہ بزرگانِ صحابہ ؓ پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھنے والی صلوٰۃ نازل فرما، بقدرِ ان تمام چیزوں کے جن کے ذریعے تو نے اپنے بندوں کے دلوں کو اپنے دین پر ثابت رکھا، اور آپ ﷺ پر اور ان سب پر بہت زیادہ سلام نازل فرما۔

94. دُرُوْدُ نُوْرِ الْحَيَاةِ الرُّوْحِيَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ نُوْرَ الْحَيَاةِ الرُّوْحِيَّةِ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَحَيَاةً لِأَرْوَاحِنَا وَبَصَآئِرِنَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ طُهْرًا لِّأَرْوَاحِنَا وَسَعَةً لِّصُدُوْرِنَا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَنُوْرِ الْحَيَاةِ الرُّوْحِيَّةِ، وَمِصْبَاحِ الْهُدٰى، وَرَوْحِ الْقُلُوْبِ، وَرَبِيْعِ الصُّدُوْرِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ

الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ
الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ
الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّحَيَاةِ الْقُلُوْبِ
وَإِحْيَاءِ الْأَرْوَاحِ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ، وَإِخْرَاجِهَا
مِنَ الْغَفْلَةِ إِلَى الْيَقَظَةِ، وَهُدًى لِّلضَّآلِّيْنَ،
وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَعَفْوًا لِّلْمُسْتَغْفِرِيْنَ،
وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا
عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ
الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً
زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَحْيَيْتَ بِهِ الْحَيَاةَ
الرُّوْحِيَّةَ فِيْ قُلُوْبِ عِبَادِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو ہماری روحانی زندگی کا نور ہمارے دلوں میں پیدا کر دے، اور ہماری روحوں اور بصیرتوں کے لیے زندگی کا سبب بن جائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو ہماری روحوں کے لیے پاکیزگی اور ہمارے سینوں

کے لیے وسعت و کشادگی کا ذریعہ بن جائے، ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے نبیِ مصطفیٰ، تیرے محبوبِ مجتبیٰ اور تیرے برگزیدہ و پسندیدہ ہیں۔ وہ جو روحانی زندگی کے نور، ہدایت کے چراغ، دلوں کی روح، سینوں کی بہار اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں، فریاد کرنے والوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، لوائے حمد کے حامل، عظیم ترین وسیلے والے، حوضِ کوثر پر وارد ہونے والے اور سب سے بڑی شفاعت کے مالک ہیں۔ اور وہ جنہیں تو نے اپنے نورِ معرفت کے ذریعے دلوں کی زندگی اور روحوں کی حیات کا سبب بنایا، اور جن کے ذریعے بندوں کو غفلت سے بیداری کی طرف نکالا، جو گمراہوں کے لیے ہدایت، تمام جہانوں کے لیے رحمت اور استغفار کرنے والوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل پر، ہماری سردار خاتون حضرت آمنہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبداللہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلبؓ پر، اور آپ ﷺ کے ہدایت یافتہ بزرگانِ صحابہؓ پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھنے والی صلوٰۃ نازل فرما، بقدرِ ان تمام چیزوں کے جن کے ذریعے تو نے اپنے بندوں کے دلوں میں روحانی زندگی کو زندہ فرمایا، اور آپ ﷺ پر اور ان سب پر بہت زیادہ سلام نازل فرما۔

95. دُرُوْدُ مِفْتَاحِ السَّعَادَةِ وَالطُّمَأْنِيْنَةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ مِفْتَاحَ السَّعَادَةِ وَالطُّمَأْنِيْنَةِ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ سَبَبَ الْأَمْنِ وَالْفَرَحِ فِيْ أَرْوَاحِنَا،

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ،
نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى،
وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَمِفْتَاحِ السَّعَادَةِ،
وَمَصْدَرِ الطُّمَأْنِيْنَةِ، وَسِرَاجِ الْهُدٰى، وَرَبِيْعِ
الْقُلُوْبِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ
الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ،
وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى،
وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ
جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّسَعَادَةِ عِبَادِكَ وَطُمَأْنِيْنَةِ
قُلُوْبِهِمْ، وَإِدْخَالِ الْفَرَحِ عَلٰى صُدُوْرِهِمْ،
وَهُدًى لِّلضَّآلِّيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَعَفْوًا
لِّلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا
اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ

الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَسْعَدْتَ بِهٖ قُلُوْبَ عِبَادِكَ بِنُوْرِ نَبِيِّكَ ﷺ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو ہمارے دلوں میں سعادت اور اطمینان کی کنجی بن جائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو ہماری روحوں میں امن اور خوشی کا سبب بن جائے، ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے نبیِ مصطفیٰ، تیرے محبوبِ مجتبیٰ اور تیرے برگزیدہ و پسندیدہ ہیں۔ وہ جو سعادت کی کنجی، اطمینان کا سرچشمہ، ہدایت کے چراغ، دلوں کی بہار اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں، فریاد کرنے والوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، لوائے حمد کے حامل، عظیم ترین وسیلے والے، حوضِ کوثر پر وارد ہونے والے اور سب سے بڑی شفاعت کے مالک ہیں۔ اور وہ جنہیں تو نے اپنے بندوں کی سعادت اور ان کے دلوں کے اطمینان کا ذریعہ بنایا، اور ان کے سینوں میں خوشی داخل ہونے کا سبب فرمایا، جو گمراہوں کے لیے ہدایت، تمام جہانوں کے لیے رحمت اور استغفار کرنے والوں کے لیے بخشش کا وسیلہ ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل پر، ہماری سردار خاتون حضرت آمنہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبداللہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلبؓ پر، اور آپ ﷺ کے ہدایت یافتہ بزرگانِ صحابہؓ پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھنے والی صلوٰۃ نازل فرما، بقدرِ ان تمام چیزوں کے جن کے ذریعے تو نے اپنے بندوں کے دلوں کو اپنے نبی ﷺ کے نور سے سعادت عطا فرمائی، اور آپ ﷺ پر اور ان

سب پر بہت زیادہ سلام نازل فرما۔

96.دُرُوْدُ سِرِّ الرَّحْمَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ سِرَّ الرَّحْمَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَنُزُوْلَ الْفُيُوْضَاتِ الرَّبَّانِيَّةِ عَلٰى أَرْوَاحِنَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ سَبَبَ حَيَاةِ قُلُوْبِنَا وَطَهَارَةَ أَرْوَاحِنَا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَسِرِّ الرَّحْمَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ، وَنُوْرِ الرَّحْمَةِ، وَرَبِيْعِ الْقُلُوْبِ، وَمِصْبَاحِ الْهُدٰى، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى،

وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّنُزُوْلِ رَحْمَتِكَ عَلٰى عِبَادِكَ، وَإِحْيَاءِ قُلُوْبِهِمْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ، وَإِخْرَاجِهِمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ، وَهُدًى لِّلضَّآلِّيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَعَفْوًا لِّلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَنْزَلْتَ بِهٖ رَحْمَتَكَ عَلٰى عِبَادِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو ہمارے دلوں میں رحمتِ محمدیہ ﷺ کا راز بن جائے، اور ہماری روحوں پر ربانی فیوضات کے نزول کا ذریعہ بن جائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو ہمارے دلوں کی زندگی اور ہماری روحوں کی پاکیزگی کا سبب بن جائے، ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے نبیِ مصطفیٰ، تیرے محبوبِ مجتبیٰ اور تیرے برگزیدہ و پسندیدہ ہیں۔ وہ جو

رحمتِ محمدیہ ﷺ کے راز، رحمت کے نور، دلوں کی بہار، ہدایت کے چراغ اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں، فریاد کرنے والوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، لوائے حمد کے حامل، عظیم ترین وسیلے والے، حوضِ کوثر پر وارد ہونے والے اور سب سے بڑی شفاعت کے مالک ہیں۔ اور وہ جنہیں تو نے اپنے بندوں پر اپنی رحمت کے نزول، ان کے دلوں کو اپنی معرفت کے نور سے زندہ کرنے، اور انہیں اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف لے جانے کا ذریعہ بنایا، جو گمراہوں کے لیے ہدایت، تمام جہانوں کے لیے رحمت اور استغفار کرنے والوں کے لیے بخشش کا وسیلہ ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل پر، ہماری سردار خاتون حضرت آمنہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبداللہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلبؓ پر، اور آپ ﷺ کے ہدایت یافتہ بزرگانِ صحابہؓ پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھنے والی صلوٰۃ نازل فرما، بقدرِ ان تمام چیزوں کے جن کے ذریعے تو نے اپنے بندوں پر اپنی رحمت نازل فرمائی، اور آپ ﷺ پر اور ان سب پر بہت زیادہ سلام نازل فرما۔

97. دُرُوْدُ مِفْتَاحِ النُّوْرِ وَالْهُدٰى الْأَبَدِيِّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ مِفْتَاحَ النُّوْرِ وَالْهُدٰى الْأَبَدِيِّ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ نَجَاةً مِّنَ الظُّلُمَاتِ وَثَبَاتًا عَلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى،

وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى،
وَمِفْتَاحِ النُّوْرِ، وَسِرَاجِ الْهُدٰى، وَبَدْرِ
الْيَقِيْنِ، وَرَبِيْعِ الْقُلُوْبِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ،
وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ،
وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ
الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ
الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ
الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّهُدَى الْعِبَادِ،
وَإِخْرَاجِهِمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ،
وَتَثْبِيْتِ قُلُوْبِهِمْ عَلٰى دِيْنِكَ، وَهُدًى
لِّلضَّآلِّيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَعَفْوًا
لِلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا
اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ
الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً

دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَنْوَرَتْ بِهٖ قُلُوْبَ عِبَادِكَ بِنُوْرِ هُدَاكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی صلوٰۃ نازل فرما جو ہمارے دلوں میں ہمیشہ رہنے والے نور اور ابدی ہدایت کی کنجی بن جائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو ہمیں تاریکیوں سے نجات دینے والا اور صراطِ مستقیم پر ثابت قدم رکھنے والا ہو، ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے نبیِ مصطفیٰ، تیرے محبوبِ مجتبیٰ اور تیرے برگزیدہ و پسندیدہ ہیں۔ وہ جو نور کی کنجی، ہدایت کے چراغ، یقین کے چاند، دلوں کی بہار اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں، فریاد کرنے والوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، لوائے حمد کے حامل، عظیم ترین وسیلے والے، حوضِ کوثر پر وارد ہونے والے اور سب سے بڑی شفاعت کے مالک ہیں۔ اور وہ جنہیں تو نے اپنے بندوں کی ہدایت، انہیں اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف لے جانے اور ان کے دلوں کو اپنے دین پر ثابت رکھنے کا ذریعہ بنایا، جو گمراہوں کے لیے ہدایت، تمام جہانوں کے لیے رحمت اور استغفار کرنے والوں کے لیے بخشش کا وسیلہ ہیں۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ آل پر، ہماری سردار خاتون حضرت آمنہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبداللہؓ پر، ہمارے سردار حضرت عبدالمطلبؓ پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہدایت یافتہ بزرگانِ صحابہؓ پر بھی ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھنے والی صلوٰۃ نازل فرما، بقدرِ ان تمام چیزوں کے جن کے ذریعے تو نے اپنے بندوں کے دلوں کو اپنی ہدایت کے نور سے منور فرمایا، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان سب پر بہت زیادہ سلام نازل فرما۔

98. دُرُوْدُ مِفْتَاحِ الْفَرَجِ وَزَوَالِ الْهَمِّ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ مِفْتَاحَ الْفَرَجِ، وَزَوَالَ الْهَمِّ وَالْغَمِّ مِنْ قُلُوْبِنَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ رَحْمَةً لِّصُدُوْرِنَا، وَنُوْرًا لِّأَرْوَاحِنَا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، وَنَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَمِفْتَاحِ الْفَرَجِ، وَمُزِيْلِ الْهَمِّ، وَكَاشِفِ الْغَمِّ، وَسِرَاجِ الْهُدٰى، وَرَبِيْعِ الْقُلُوْبِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَاءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّفَرَجِ عِبَادِكَ، وَرَحْمَةً لَّهُمْ فِيْ شَدَائِدِهِمْ،

وَسَبَبًا لِّإِخْرَاجِهِمْ مِنَ الْكُرُبَاتِ إِلَى الْفَرَجِ، وَهُدًى لِّلضَّالِّيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَعَفْوًا لِّلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَعَلٰى سَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا فَرَّجْتَ بِهِ عَنْ قُلُوْبِ عِبَادِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے لیے کشادگیِ فرج کی کنجی بن جائے، اور ہمارے دلوں سے غم، پریشانی اور رنج کو دور کرنے کا ذریعہ ہو، اور ایسا سلام نازل فرما جو ہمارے سینوں کے لیے رحمت اور ہماری روحوں کے لیے نور بن جائے۔ یہ رحمت وسلام ہمارے سردار، ہمارے آقا، حضرت محمد ﷺ پر نازل فرما، جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں، تیرے منتخب نبی ہیں، تیرے برگزیدہ محبوب ہیں، تیرے پسندیدہ اور چنے ہوئے ہیں۔ اے اللہ! اُن پر ایسی صلاۃ نازل فرما جو فرج کی کنجی ہیں، غموں کو دور فرمانے والے ہیں، پریشانیوں کو ہٹانے والے ہیں، ہدایت کے چراغ ہیں، دلوں کی بہار ہیں، تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں، گناہ

گاروں کے شفیع ہیں، مقامِ محمود والے ہیں، بلند و مبارک جھنڈے کے حامل ہیں، عظیم وسیلہ عطا کیے گئے ہیں، حوضِ کوثر کے مالک ہیں، اور عظیم شفاعت کے حامل ہیں۔ اے اللہ! تو نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے بندوں کی پریشانیوں میں فرج و کشادگی کا ذریعہ بنایا، ان کی سختیوں میں اپنی رحمت کا سبب بنایا، انہیں مصیبتوں سے نکال کر آسانی کی طرف رہنمائی کا وسیلہ بنایا، گمراہوں کے لیے ہدایت اور تمام جہانوں کے لیے رحمت بنایا، اور استغفار کرنے والوں کے لیے بخشش کا ذریعہ بنایا۔ اور رحمت نازل فرما اُن کی پاکیزہ آل پر، ہماری سردار حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا پر، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ پر، حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ پر، اور اُن کے ہدایت یافتہ، بزرگی والے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر۔ ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھتی ہوئی رحمت نازل فرما، جس کی تعداد تیرے اُن بندوں کے دلوں سے دور کی گئی پریشانیوں کے برابر ہو جنہیں تو نے کشادگی عطا فرمائی، اور اُن سب پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرما۔

99. دُرُوْدُ مِفْتَاحِ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ مِفْتَاحَ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ سَبَبَ غُفْرَانِ ذُنُوْبِنَا وَتَطْهِيْرِ قُلُوْبِنَا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى،

وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَمِفْتَاحِ الرَّحْمَةِ، وَبَابِ
الْمَغْفِرَةِ، وَسِرَاجِ الْهُدٰى، وَرَبِيْعِ الْقُلُوْبِ،
وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ،
وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ،
وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ
الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ
الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ جَعَلْتَهُ
سَبَبًا لِّنُزُوْلِ رَحْمَتِكَ عَلٰى عِبَادِكَ، وَفَتْحِ
أَبْوَابِ مَغْفِرَتِكَ لِلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَهُدًى
لِّلضَّآلِّيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَعَفْوًا
لِّلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا
اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ
الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً
دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا فَتَحَتْ

بِهٖ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَمَغْفِرَتِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے سردار و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر ایسی رحمتیں نازل فرما جو ہمارے دلوں میں تیری رحمت اور مغفرت کی کنجی بن جائیں، اور ایسا سلام نازل فرما جو ہمارے گناہوں کی بخشش اور ہمارے دلوں کی پاکیزگی کا سبب بن جائے۔ اے اللہ! یہ صلوٰۃ وسلام ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر نازل فرما، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے نبیِ مصطفیٰ، تیرے محبوبِ مجتبیٰ، تیرے برگزیدہ و پسندیدہ بندے ہیں؛ جو رحمت کی کنجی، مغفرت کے دروازے، ہدایت کے چراغ، دلوں کی بہار، تمام جہانوں کے لیے رحمت، فریاد کرنے والوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، قائم کیے ہوئے لوائے حمد کے حامل، عظیم ترین وسیلے کے مالک، وارد ہونے والے حوضِ کوثر کے ساقی، بڑی شفاعت کے صاحب ہیں۔ اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جنہیں تو نے اپنے بندوں پر اپنی رحمت کے نزول کا ذریعہ بنایا، اور جن کے وسیلے سے تو نے اپنے مغفرت کے دروازے توبہ و استغفار کرنے والوں کے لیے کھولے، جو گمراہوں کے لیے ہدایت اور تمام جہانوں کے لیے رحمت اور استغفار کرنے والوں کے لیے بخشش کا سبب ہیں۔ اور ان کی آلِ پاک، ہماری سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا، ہمارے سید حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، ہمارے سید حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ، اور ان کے ہدایت یافتہ معزز صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھنے والی صلوٰۃ نازل فرما، جس کی تعداد ان تمام رحمتوں کے برابر ہو جن کے ذریعے تو نے اپنی رحمت اور مغفرت کے دروازے کھولے، اور ان سب پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرما۔

100. دُرُوْدُ سِرِّ الْإِخْلَاصِ وَتَصْفِيَةِ الْقُلُوْبِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً تَكُوْنُ سِرَّ الْإِخْلَاصِ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَتَطْهِيْرَ أَعْمَالِنَا مِنَ الرِّيَاءِ وَالشِّرْكِ الْخَفِيِّ، وَسَلِّمْ سَلَامًا يَّكُوْنُ سَبَبَ صِدْقِنَا مَعَ رَبِّنَا وَنَقَاءِ نِيَّاتِنَا، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، وَسِرِّ الْإِخْلَاصِ، وَمِعْيَارِ الصِّدْقِ، وَنُوْرِ الْيَقِيْنِ، وَرَبِيْعِ الْقُلُوْبِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَغَوْثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَمَنْ

جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّتَصْفِيَةِ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَإِخْلَاصِ أَعْمَالِهِمْ لِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ، وَهُدًى لِّلضَّآلِّيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَعَفْوًا لِّلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَسَيِّدَتِنَا اٰمِنَةَ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ، وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الْمُهْتَدِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً بِعَدَدِ مَا أَخْلَصْتَ بِهٖ قُلُوْبَ عِبَادِكَ لِوَجْهِكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے سردار و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں میں اخلاص کا راز بن جائے، اور ہمارے اعمال کو ریا کاری اور چھپے ہوئے شرک سے پاک کرنے کا ذریعہ بن جائے، اور ایسا سلام نازل فرما جو ہمارے رب کے ساتھ ہماری سچائی اور ہماری نیتوں کی پاکیزگی کا سبب بن جائے۔ اے اللہ! یہ صلوٰۃ وسلام ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرما، جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے نبیِ مصطفیٰ، تیرے محبوبِ مجتبیٰ، تیرے برگزیدہ اور پسندیدہ بندے ہیں؛ جو اخلاص کے راز، صدق کے معیار، یقین کے نور، دلوں کی بہار، تمام جہانوں کے لیے رحمت، فریاد کرنے والوں کے مددگار، خوف زدہ لوگوں

کے لیے امان، گناہ گاروں کے شفیع، مقامِ محمود کے صاحب، قائم کیے ہوئے لوائے حمد کے حامل، عظیم ترین وسیلے کے مالک، حوضِ کوثر کے صاحب اور بڑی شفاعت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جنہیں تو نے مومنوں کے دلوں کو پاک کرنے، ان کے اعمال کو اپنی کریم ذات کے لیے خالص کرنے، گمراہوں کے لیے ہدایت، تمام جہانوں کے لیے رحمت اور استغفار کرنے والوں کے لیے بخشش کا سبب بنایا۔ اور ان کی پاکیزہ آل، ہماری سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا، ہمارے سید حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، ہمارے سید حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ، اور ان کے ہدایت یافتہ معزز صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ایسی دائمی، بابرکت، پاکیزہ اور بڑھنے والی صلوٰۃ نازل فرما، جس کی تعداد ان تمام پاکیزگیوں کے برابر ہو جن کے ذریعے تو نے اپنے بندوں کے دلوں کو اپنی رضا کے لیے خالص فرمایا، اور ان سب پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرما۔

101۔ درودِ نورِ جمالِ مصفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ جَمَالِكَ وَسِرِّ كَمَالِكَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ، صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ أَنْوَارَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ وَزِيْنَةِ

الْكَوْنَيْنِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ الْقُلُوْبِ وَنُوْرِ الْبَصَآئِرِ، صَلَاةً تُطَهِّرُ بِهَا قُلُوْبَنَا مِنْ ظُلُمَاتِ الْغَفْلَةِ وَتُزَكِّيْ أَرْوَاحَنَا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ، صَلَاةً تَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ مَحَبَّتِهٖ وَزُمْرَةِ الْوَاصِلِيْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو تیری جمالی شان کا نور اور تیری کمالی حقیقت کا راز ہیں، اور ان کی پاکیزہ و طاہر آل پر بھی رحمت نازل فرما؛ ایسی رحمت جو آسمانوں اور زمین کے تمام انوار کو اپنے احاطے میں لے لے۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو تمام جہانوں کے لیے رحمت اور دونوں جہانوں کی زینت ہیں، اور ان کی تمام آل اور تمام صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی رحمت نازل فرما؛ ایسی دائمی رحمت جو تیری بادشاہی کے دوام کے ساتھ ہمیشہ قائم رہے۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو دلوں کے محبوب اور بصیرتوں کے نور ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے تو ہمارے دلوں کو غفلت

کی تاریکیوں سے پاک فرما اور ہماری روحوں کو پاکیزگی عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو گناہ گاروں کے شفیع اور متقیوں کے امام ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں ان کی محبت رکھنے والوں میں اور قرب و وصال پانے والوں کی جماعت میں شامل فرما دے۔

102۔ درودِ حسنِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حُسْنِكَ الْمُتَجَلِّي وَجَمَالِكَ الْمُصْطَفٰى، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ وَأَصْحَابِهِ الْأَبْرَارِ، صَلَاةً تَغْمُرُ الْقُلُوْبَ بِنُوْرِ الْمَحَبَّةِ وَالْإِجْلَالِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْوُجُوْهِ وَبَهَاءِ الْمَلَكُوْتِ، صَلَاةً تُزِيْلُ ظُلُمَاتِ الْغَفْلَةِ وَتَفْتَحُ أَبْوَابَ الْمَعْرِفَةِ وَالْوُصُوْلِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِيْنَةِ الْكَوْنِ وَبَدِيْعِ الْحُسْنِ، صَلَاةً تَجْعَلُنَا

مِنْ أَهْلِ مَحَبَّتِهٖ وَالْفَانِيْنَ فِيْ حُبِّهٖ وَرِضَاهُ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَفْوَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَنُخْبَةِ أَنْبِيَآئِكَ، صَلَاةً تَسْكُنُ بِهَا الْقُلُوْبُ وَتَطْمَئِنُّ بِذِكْرِهَا النُّفُوْسُ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حُسْنِ الْبَدْءِ وَكَمَالِ الْخِتَامِ، صَلَاةً تَجْعَلُ وُجُوْهَنَا مُشْرِقَةً بِنُوْرِ حُبِّهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْ زَيَّنْتَ بِهِ الْكَوْنَ وَأَكْمَلْتَ بِهِ النِّعْمَةَ، صَلَاةً تُدْخِلُنَا فِيْ دَآئِرَةِ الْمُحِبِّيْنَ وَتُثَبِّتُنَا عَلٰى طَرِيْقِ الْيَقِيْنِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَدْرِ التَّمَامِ وَشَمْسِ الْهُدٰى، صَلَاةً تَرْفَعُنَا إِلٰى

مَقَامِ الْقُرْبِ وَتَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الرِّضَا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْهُدٰى وَمِصْبَاحِ الدُّجٰى، صَلَاةً تُزِيْلُ بِهَا حُلَلَ الظُّلْمَةِ عَنْ قُلُوْبِنَا وَتَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الصِّدْقِ وَالْوَفَاءِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زَيْنِ الْعَرْشِ وَفَخْرِ الْوُجُوْدِ، صَلَاةً تُطَهِّرُ بِهَا سَرَآئِرَنَا وَتَرْفَعُ بِهَا دَرَجَاتِنَا فِيْ مَقَامِ الْمَحَبَّةِ وَالشُّهُوْدِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، صَلَاةً تَجْعَلُنَا مَعَهٗ فِي الدُّنْيَا مَحْفُوْفِيْنَ بِالْإِيْمَانِ، وَفِي الْاٰخِرَةِ مَغْفُوْرِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَجْهِكَ الْمُنِيْرِ وَجَمَالِكَ الْبَدِيْعِ، صَلَاةً تَجْعَلُ قُلُوْبَنَا مَلِيْئَةً بِشَوْقِ لِقَآئِهِ وَالْحَنِيْنِ إِلٰى رِضَاهُ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَيْنِ الرَّحْمَةِ وَنُوْرِ الْبَصِيْرَةِ، صَلَاةً تَكْشِفُ لَنَا سُتُوْرَ الْغَفْلَةِ وَتُثَبِّتُنَا عَلٰى سَبِيْلِ الْمَحَبَّةِ وَالْوَصْلِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، صَلَاةً تَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ اتِّبَاعِهِ ظَاهِرًا وَبَاطِنًا، وَتُثَبِّتُنَا عَلٰى سُنَّتِهِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لَبِيْبِ الْحِكْمَةِ وَنُوْرِ الْبَيَانِ، صَلَاةً تُزِيْلُ بِهَا حِجَابَ الْجَهْلِ عَنْ قُلُوْبِنَا وَتَفْتَحُ لَنَا أَبْوَابَ

الْفَهْمِ وَالْعِرْفَانِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دُرَّةِ الْجَمَالِ وَمِصْبَاحِ الْكَمَالِ، صَلَاةً تُحَلِّي وُجُوْهَنَا بِنُوْرِ الْمَحَبَّةِ وَتَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الصِّدْقِ وَالْإِخْلَاصِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَحْمَةِ الْمُهْتَدِيْنَ وَسِرِّ السَّالِكِيْنَ، صَلَاةً تَرْفَعُنَا إِلٰى مَقَامِ الْقُرْبِ وَتُثَبِّتُنَا عَلٰى طَرِيْقِ الْيَقِيْنِ وَالْوُصُوْلِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَسْتِ قُدْسِكَ وَمَظْهَرِ جُوْدِكَ، صَلَاةً تُبَارِكُ بِهَا أَعْمَالَنَا وَتَجْعَلُهَا مَقْبُوْلَةً عِنْدَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قَدَمِ صِدْقٍ وَسِرَاجِ هِدَايَةٍ، صَلَاةً تَجْعَلُنَا مِنَ السَّالِكِيْنَ عَلٰى أَثَرِهِ وَالْمُتَّبِعِيْنَ لِسُنَّتِهِ ظَاهِرًا وَبَاطِنًا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طَيِّبِ الْقَلْبِ وَنُوْرِ الرُّوْحِ، صَلَاةً تُطَهِّرُ بِهَا قُلُوْبَنَا مِنَ الْأَكْدَارِ وَتَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الْوَفَاءِ وَالْإِخْلَاصِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَبِيْنِ النُّوْرِ وَمَطْلَعِ الْهُدٰى، صَلَاةً تَجْعَلُ وُجُوْهَنَا مُشْرِقَةً بِنُوْرِ الْإِيْمَانِ وَتَمْلَأُ قُلُوْبَنَا بِالطُّمَأْنِيْنَةِ وَالرِّضَا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَيْنِ الرَّحْمَةِ وَمِصْبَاحِ الْمَحَبَّةِ، صَلَاةً تُثَبِّتُنَا عَلٰى سَبِيْلِ الصِّدْقِ وَتَجْعَلُنَا مِنْ

أَهْلِ الْوَصْلِ وَالْفَنَاءِ فِيْ حُبِّهِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْ أَكْمَلْتَ بِهِ الْحُسْنَ وَأَتْمَمْتَ بِهِ النِّعْمَةَ، صَلَاةً تَرْفَعُنَا إِلٰى مَقَامِ الْقُرْبِ وَتُدْخِلُنَا فِيْ زُمْرَةِ الْمُحِبِّيْنَ الصَّادِقِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَدِّ الرَّحْمَةِ وَمَجْلَى الْجَمَالِ، صَلَاةً تُنَوِّرُ بِهَا وُجُوْهَنَا يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَفَةِ الصِّدْقِ وَنُطْقِ الْهُدٰى، صَلَاةً تَجْعَلُ كَلَامَنَا مَقْبُوْلًا وَقُلُوْبَنَا مَشْغُوْلَةً بِذِكْرِكَ وَحُبِّ نَبِيِّكَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَدْرِ التَّمَامِ وَكَمَالِ النُّوْرِ، صَلَاةً تَجْعَلُنَا مِنْ

أَهْلِ الصَّفَاءِ وَالْوَفَاءِ وَتُثَبِّتُنَا عَلٰى سُنَّتِهِ
إِلٰى يَوْمِ اللِّقَآءِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
دُرَّةِ التَّمَامِ وَبَدْرِ الْجَمَالِ، صَلَاةً تَجْعَلُ
وُجُوْهَنَا مُشْرِقَةً بِنُوْرِ مَحَبَّتِكَ وَمَحَبَّةِ نَبِيِّكَ
الْمُخْتَارِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
ضَاحِكِ الْوَجْهِ وَبَاسِمِ الْمُحَيَّا، صَلَاةً تُدْخِلُ
السُّرُوْرَ فِيْ قُلُوْبِنَا وَتَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الْفَرَحِ
بِلِقَآئِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مَنْ أَكْمَلْتَ بِهِ حُسْنَ الْخَلْقِ وَالْخُلُقِ، صَلَاةً
تُثَبِّتُنَا عَلٰى طَرِيْقِ الْإِخْلَاصِ وَتَجْعَلُنَا مِنْ
أَهْلِ الْوِدَادِ وَالْوِصَالِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
نُوْرِ الْوُجُوْدِ وَمِصْبَاحِ الشُّهُوْدِ، صَلَاةً تَجْعَلُ
أَبْصَارَنَا مُشْرِقَةً بِنُوْرِ لِقَآئِهِ وَتُزِيْلُ عَنَّا
ظُلُمَاتِ الْبُعْدِ وَالْحِجَابِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مَنْ جَعَلْتَ وَجْهَهُ مَجْلٰى جَمَالِكَ وَاٰيَةَ رَحْمَتِكَ،
صَلَاةً تَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الصِّدْقِ وَالْحُبِّ
وَالْوِصَالِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
شَمْسِ الْهُدٰى وَبَدْرِ الدُّجٰى، صَلَاةً تُثَبِّتُنَا
عَلٰى طَرِيْقِ الْمَحَبَّةِ وَتَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الرِّضَا
وَالْقُرْبِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَيْنِ الرَّحْمَةِ وَنُوْرِ الْبَصِيْرَةِ، صَلَاةً تُنِيْرُ بِهَا

أَبْصَارَنَا وَتُزِيْلُ عَنْ قُلُوْبِنَا حُجُبَ الْغَفْلَةِ وَالْبُعْدِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَدْرِ التَّمَامِ وَجَمَالِ الْخِلْقَةِ، صَلَاةً تَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الصِّدْقِ وَالْوَفَاءِ وَتُثَبِّتُنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ إِلٰى يَوْمِ اللِّقَآءِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْ أَكْمَلْتَ بِهِ الْجَمَالَ وَأَتْمَمْتَ بِهِ النِّعْمَةَ، صَلَاةً تَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الْوُصُوْلِ وَتُدْخِلُنَا فِيْ زُمْرَةِ الْمُحِبِّيْنَ الصَّادِقِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَدِّ الرَّحْمَةِ وَمَجْلَى الْجَمَالِ، صَلَاةً تَجْعَلُ وُجُوْهَنَا مُشْرِقَةً بِنُوْرِ مَحَبَّتِكَ وَمَحَبَّةِ نَبِيِّكَ الْمُخْتَارِ ﷺ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
شَفَقَةِ الصِّدْقِ وَنُطْقِ الْهُدٰى، صَلَاةً تُزِيْلُ
عَنَّا حُجُبَ الْغَفْلَةِ وَتَجْعَلُ أَلْسِنَتَنَا ذَاكِرَةً
لِّذِكْرِكَ وَذِكْرِ نَبِيِّكَ ﷺ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مَنْ أَكْمَلْتَ بِهٖ حُسْنَ الْخَلْقِ وَالْخُلُقِ، صَلَاةً
تُثَبِّتُنَا عَلٰى طَرِيْقِ الصِّدْقِ وَالْإِخْلَاصِ
وَتَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الْوَفَاءِ وَالْوِصَالِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
جَبِيْنِ النُّوْرِ وَمَطْلَعِ الْهُدٰى، صَلَاةً تَجْعَلُ
وُجُوْهَنَا مُشْرِقَةً بِنُوْرِ الْإِيْمَانِ وَتَمْلَأُ قُلُوْبَنَا
بِالسَّكِيْنَةِ وَالرِّضَا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَيْنِ الرَّحْمَةِ وَمِصْبَاحِ الْمَحَبَّةِ، صَلَاةً

تُثَبِّتُنَا عَلٰى سَبِيْلِ الصِّدْقِ وَتَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الْوَصْلِ وَالْفَنَاءِ فِيْ حُبِّهِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْ أَكْمَلْتَ بِهِ الْحُسْنَ وَأَتْمَمْتَ بِهِ النِّعْمَةَ، صَلَاةً تَرْفَعُنَا إِلٰى مَقَامِ الْقُرْبِ وَتُدْخِلُنَا فِيْ زُمْرَةِ الْمُحِبِّيْنَ الصَّادِقِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَيْنِ الرَّحْمَةِ وَنُوْرِ الْبَصِيْرَةِ، صَلَاةً تُنِيْرُ بِهَا قُلُوْبَنَا وَتَكْشِفُ عَنَّا حُجُبَ الْغَفْلَةِ وَالْحِجَابِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَدْرِ التَّمَامِ وَجَمَالِ الْأَنْبِيَآءِ، صَلَاةً تَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الصِّدْقِ وَالْوَفَاءِ وَتُثَبِّتُنَا عَلٰى سُنَّتِهِ إِلٰى يَوْمِ اللِّقَآءِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مَنْ أَكْمَلْتَ بِهِ النِّعْمَةَ وَأَتْمَمْتَ بِهِ الْحُسْنَ،
صَلَاةً تُدْخِلُنَا فِيْ زُمْرَةِ الْمُحِبِّيْنَ وَتَجْعَلُنَا
مِنْ أَهْلِ الْقُرْبِ وَالرِّضَا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بَدْرِ الْكَمَالِ وَنُوْرِ الْجَمَالِ، صَلَاةً تَجْعَلُ
وُجُوْهَنَا مُشْرِقَةً بِنُوْرِ مَحَبَّتِكَ وَمَحَبَّةِ نَبِيِّكَ
الْمُصْطَفٰى ﷺ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
شَفِيْعِ الْخَلْقِ وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، صَلَاةً تَجْعَلُنَا
مِنْ أَهْلِ الْوَفَاءِ وَالصِّدْقِ وَتُثَبِّتُنَا عَلٰى
سُنَّتِهٖ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مَنْ أَكْمَلْتَ بِهِ حُسْنَ الْخُلُقِ وَالْخِلْقَةِ، صَلَاةً

تُدْخِلُنَا فِيْ زُمْرَةِ الْمُحِبِّيْنَ وَتَرْفَعُنَا إِلٰى
مَقَامِ الْقُرْبِ وَالرِّضَا۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
شَمْسِ الْهُدٰى وَبَدْرِ الدُّجٰى، صَلَاةً تُنِيْرُ بِهَا
قُلُوْبَنَا وَتَمْلَأُ صُدُوْرَنَا بِالسَّكِيْنَةِ وَالرِّضَا۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مَنْ جَعَلْتَ وَجْهَهُ مَجْلٰى جَمَالِكَ وَاٰيَةَ رَحْمَتِكَ،
صَلَاةً تَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الصِّدْقِ وَالْحُبِّ
وَالْوِصَالِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَيْنِ الرَّحْمَةِ وَمِصْبَاحِ الْمَعْرِفَةِ، صَلَاةً
تُثَبِّتُنَا عَلٰى سَبِيْلِ الْوَفَاءِ وَتَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ
الْقُرْبِ وَالرِّضَا۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَيْنِ الرَّحْمَةِ وَنُوْرِ الْبَصِيْرَةِ، صَلَاةً تُنِيْرُ بِهَا قُلُوْبَنَا وَتَكْشِفُ عَنَّا سُتُوْرَ الْغَفْلَةِ وَالْحِجَابِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَدِّ الْجَمَالِ وَمَجْلَى الرَّحْمَةِ، صَلَاةً تَجْعَلُ وُجُوْهَنَا مُشْرِقَةً بِنُوْرِ مَحَبَّتِكَ وَمَحَبَّةِ نَبِيِّكَ الْمُخْتَارِ ﷺ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَفَةِ الصِّدْقِ وَنُطْقِ الْهُدٰى، صَلَاةً تُثَبِّتُنَا عَلٰى سَبِيْلِ الْوَفَاءِ وَتَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الذِّكْرِ وَالْوِصَالِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَبِيْنِ النُّوْرِ وَمَطْلَعِ الْهُدٰى، صَلَاةً تُشْرِقُ بِهَا قُلُوْبُنَا بِنُوْرِ الْإِيْمَانِ وَتَمْلَأُ أَرْوَاحَنَا

بِالسَّكِيْنَةِ وَالرِّضَا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَدْرِ التَّمَامِ وَزِيْنَةِ الْأَنْبِيَآءِ، صَلَاةً تَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الصِّدْقِ وَالْوَفَاءِ وَتُثَبِّتُنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ إِلٰى يَوْمِ اللِّقَآءِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْ أَكْمَلْتَ بِهِ الْحُسْنَ وَأَتْمَمْتَ بِهِ النِّعْمَةَ، صَلَاةً تَرْفَعُنَا إِلٰى مَقَامِ الْقُرْبِ وَتُدْخِلُنَا فِيْ زُمْرَةِ الْمُحِبِّيْنَ الصَّادِقِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دُرَّةِ الْجَمَالِ وَبَدْرِ الْكَمَالِ، صَلَاةً تَجْعَلُ وُجُوْهَنَا مُشْرِقَةً بِنُوْرِ مَحَبَّتِكَ وَمَحَبَّةِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى ﷺ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

شَفِيْعِ الْخَلْقِ وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، صَلَاةً تُثَبِّتُنَا عَلٰى سَبِيْلِ الصِّدْقِ وَالْوَفَاءِ وَتُدْخِلُنَا فِيْ زُمْرَةِ الْمُحِبِّيْنَ الصَّادِقِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْ أَكْمَلْتَ بِهِ حُسْنَ الْخَلْقِ وَالْخُلُقِ، صَلَاةً تَرْفَعُنَا إِلٰى مَقَامِ الْقُرْبِ وَتَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الرِّضَا وَالْوِصَالِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْوُجُوْدِ وَمِصْبَاحِ الشُّهُوْدِ، صَلَاةً تَجْعَلُ قُلُوْبَنَا مُشْرِقَةً بِنُوْرِ مَحَبَّتِكَ وَمَحَبَّةِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى ﷺ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَبِيْنِ النُّوْرِ وَمَطْلَعِ الْهُدٰى، صَلَاةً تُزِيْلُ عَنَّا ظُلُمَاتِ الْغَفْلَةِ وَتَهْدِيْنَا إِلٰى سَبِيْلِ

الرِّضَا وَالْوِصَالِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْ أَكْمَلْتَ بِهِ الْحُسْنَ وَأَتْمَمْتَ بِهِ النِّعْمَةَ، صَلَاةً تَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الصِّدْقِ وَالْوَفَاءِ وَتُدْخِلُنَا فِيْ زُمْرَةِ الْمُحِبِّيْنَ الصَّادِقِيْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو تیری تجلی فرمانے والی خوب صورتی اور تیرے منتخب کردہ جمال کا مظہر ہیں، اور ان کی پاکیزہ آل اور نیکوکار صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی رحمت نازل فرما؛ ایسی رحمت جو دلوں کو محبت اور عظمت کے نور سے بھر دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو چہروں کے نور اور عالمِ ملکوت کی رونق ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو غفلت کی تاریکیوں کو دور کر دے اور معرفت و وصال کے دروازے کھول دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو کائنات کی زینت اور حسنِ بے مثال کے مظہر ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں ان کی محبت رکھنے والوں میں اور ان کی محبت و رضا میں فنا ہو جانے والوں کی جماعت میں شامل فرما دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو تیری تمام مخلوق میں سے برگزیدہ اور تیرے انبیاء میں منتخب و ممتاز ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے دلوں کو سکون حاصل ہو اور جس کے ذکر سے روحوں کو

اطمینان نصیب ہو۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو آغاز کی خوب صورتی اور انجام کے کمال کا مظہر ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو قیامت کے دن ہمارے چہروں کو ان کی محبت کے نور سے روشن فرما دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے کائنات کو زینت عطا فرمائی اور جن کے ذریعے اپنی نعمت کو کامل فرمایا؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں محبت کرنے والوں کے دائرے میں داخل فرما دے اور ہمیں یقین کے راستے پر ثابت قدم رکھے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو بدرِ تمام اور ہدایت کے سورج ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں مقامِ قرب تک بلند فرما دے اور ہمیں اپنی رضا پانے والوں میں شامل فرما دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو ہدایت کا نور اور اندھیروں کو دور کرنے والا چراغ ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے تو ہمارے دلوں سے تاریکی کے پردے دور فرما دے اور ہمیں سچائی اور وفاداری والوں میں شامل فرما دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو عرش کی زینت اور تمام وجود کا فخر ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے تو ہماری باطنی حقیقتوں کو پاک فرما دے اور محبت و مشاہدہ کے مقام میں ہماری درجات کو بلند فرما دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنایا؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں دنیا میں ایمان کے حصار میں ان کے ساتھ وابستہ رکھے اور آخرت میں ہمیں بخشے ہوئے

لوگوں میں شامل فرمادے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو تیرے روشن چہرے کے نور اور تیرے بے مثال جمال کے مظہر ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں کو ان کی ملاقات کے شوق اور ان کی رضا کی طرف تڑپ سے بھر دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو رحمت کا سرچشمہ اور بصیرت کا نور ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے لیے غفلت کے پردے ہٹادے اور ہمیں محبت و وصال کے راستے پر ثابت قدم رکھے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو خاتم النبیین اور تمام رسولوں کے امام ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں ان کی ظاہری و باطنی پیروی کرنے والوں میں شامل فرمادے اور ہمیں ان کی سنت پر ثابت قدم رکھے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو حکمت کے صاحبِ راز اور بیان کے نور ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے تو ہمارے دلوں سے جہالت کے پردے دور فرمادے اور ہمارے لیے فہم و عرفان کے دروازے کھول دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو جمال کے موتی اور کمال کے چراغ ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے چہروں کو محبت کے نور سے آراستہ کردے اور ہمیں سچائی اور اخلاص والوں میں شامل فرمادے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو ہدایت پانے والوں کے لیے رحمت اور راہِ سلوک اختیار کرنے والوں کے

لیے رازِ معرفت ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں مقامِ قرب تک بلند فرما دے اور ہمیں یقین و وصال کے راستے پر ثابت قدم رکھے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو تیری پاکیزگی کے مظہر اور تیری سخاوت و کرم کے آئینہ دار ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے تو ہمارے اعمال میں برکت عطا فرما اور انہیں اپنی بارگاہ میں قبول فرما، اے تمام جہانوں کے پروردگار!

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو سچائی کے مقام کے حامل اور ہدایت کے چراغ ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں ان کے نقشِ قدم پر چلنے والوں اور ان کی سنت کی ظاہری و باطنی پیروی کرنے والوں میں شامل فرما دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو پاکیزہ دل اور روح کے نور ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے تو ہمارے دلوں کو ہر طرح کی کدورتوں سے پاک فرما اور ہمیں وفاداری اور اخلاص والوں میں شامل فرما دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو نور کی پیشانی اور ہدایت کے طلوع ہونے کی جگہ ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے چہروں کو ایمان کے نور سے روشن فرما دے اور ہمارے دلوں کو اطمینان اور رضا سے بھر دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو رحمت کا سرچشمہ اور محبت کا چراغ ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں سچائی کے راستے پر ثابت قدم رکھے اور ہمیں وصال پانے والوں اور ان کی محبت میں فنا ہونے والوں میں شامل فرما دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے حسن کو کامل فرمایا اور نعمت کو مکمل فرمایا؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں مقامِ قرب تک بلند فرمادے اور ہمیں سچے محبت کرنے والوں کی جماعت میں داخل فرمادے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو رحمت کے رخِ روشن اور جمال کے مظہر ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے تو اس دن ہمارے چہروں کو نورانی فرمادے جب کچھ چہرے روشن ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ ہوں گے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو سچائی کے ترجمان اور ہدایت کے نطق ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہماری گفتگو کو مقبولیت عطا فرمائے اور ہمارے دلوں کو اپنے ذکر اور اپنے نبی ﷺ کی محبت میں مشغول رکھے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو بدرِ تمام اور نور کے کمال ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں صفائی باطن اور وفاداری والوں میں شامل فرمادے اور ملاقات کے دن تک ہمیں ان کی سنت پر ثابت قدم رکھے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو کمال کی موتی اور جمال کے چاند ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے چہروں کو تیری محبت اور تیرے منتخب نبی ﷺ کی محبت کے نور سے روشن فرمادے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو کشادہ چہرے اور مسکراتے ہوئے چہرے والے ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں میں خوشی داخل فرمادے اور ہمیں قیامت کے دن ان کی ملاقات کی خوشی

پانے والوں میں شامل فرمادے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے بہترین صورت اور بہترین سیرت کو کمال عطا فرمایا؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں اخلاص کے راستے پر ثابت قدم رکھے اور ہمیں محبت و وصال والوں میں شامل فرمادے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو تمام وجود کا نور اور مشاہدہ کے چراغ ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہماری نگاہوں کو ان کی ملاقات کے نور سے روشن فرمادے اور ہم سے دوری اور حجاب کی تاریکیوں کو دور فرمادے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جن کے چہرۂ انور کو تو نے اپنے جمال کا مظہر اور اپنی رحمت کی نشانی بنایا؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں دنیا و آخرت میں سچائی، محبت اور وصال والوں میں شامل فرما دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو ہدایت کے سورج اور تاریکیوں کے چاند ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں محبت کے راستے پر ثابت قدم رکھے اور ہمیں اپنی رضا اور قرب پانے والوں میں شامل فرمادے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو رحمت کا سرچشمہ اور بصیرت کا نور ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے تو ہماری نگاہوں کو روشن فرمادے اور ہمارے دلوں سے غفلت اور دوری کے پردے ہٹا دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل

فرما، جو بدرِ تمام اور خوب صورت خلقت کے مالک ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں سچائی اور وفاداری والوں میں شامل فرما دے اور ملاقات کے دن تک ہمیں ان کی سنت پر ثابت قدم رکھے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے جمال کو کامل فرمایا اور نعمت کو مکمل فرمایا؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں وصال پانے والوں میں شامل فرما دے اور ہمیں سچے محبت کرنے والوں کی جماعت میں داخل فرما دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو رحمت کے رخِ روشن اور جمال کے مظہر ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے چہروں کو تیری محبت اور تیرے منتخب نبی ﷺ کی محبت کے نور سے روشن فرما دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو سچائی کے ترجمان اور ہدایت کے ناطق ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہم سے غفلت کے پردے دور فرما دے اور ہماری زبانوں کو اپنے ذکر اور اپنے نبی ﷺ کے ذکر میں مشغول و تر رکھے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے حسنِ خلقت اور حسنِ اخلاق کو کمال عطا فرمایا؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں سچائی اور اخلاص کے راستے پر ثابت قدم رکھے اور ہمیں وفاداری اور وصال والوں میں شامل فرما دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو نور کی پیشانی اور ہدایت کے طلوع ہونے کی جگہ ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے چہروں کو ایمان کے نور سے روشن فرما دے اور ہمارے دلوں کو سکون و رضا سے بھر دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو رحمت کا سرچشمہ اور محبت کا چراغ ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں سچائی کے راستے پر ثابت قدم رکھے اور ہمیں وصال پانے والوں اور ان کی محبت میں فنا ہونے والوں میں شامل فرمادے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے حسن کو کامل فرمایا اور نعمت کو مکمل فرمایا؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں مقامِ قرب تک بلند فرمادے اور ہمیں سچے محبت کرنے والوں کی جماعت میں داخل فرمادے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو رحمت کا سرچشمہ اور بصیرت کا نور ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے تو ہمارے دلوں کو روشن فرمادے اور ہم سے غفلت اور حجاب کے پردے دور فرمادے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو بدرِ تمام اور تمام انبیاء کرام کے جمال کا مظہر ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں سچائی اور وفاداری والوں میں شامل فرمادے اور قیامت کے دنِ ملاقات تک ہمیں ان کی سنت پر ثابت قدم رکھے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے نعمت کو کامل فرمایا اور حسن کو مکمل فرمایا؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں محبت کرنے والوں کی جماعت میں داخل فرمادے اور ہمیں قرب و رضا والوں میں شامل فرمادے۔

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو کمال کے چاند اور جمال کے نور ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے چہروں کو تیری محبت اور تیرے مصطفیٰ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے نور سے روشن فرمادے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو تمام مخلوق کے شفیع اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں وفاداری اور سچائی والوں میں شامل فرما دے اور ہمیں قیامت کے دن تک ان کی سنت پر ثابت قدم رکھے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے حسنِ اخلاق اور حسنِ خلقت کو کمال عطا فرمایا؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں محبت کرنے والوں کی جماعت میں داخل فرما دے اور ہمیں مقامِ قرب و رضا تک بلند فرما دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو ہدایت کے سورج اور تاریکیوں کے چاند ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے تو ہمارے دلوں کو روشن فرما دے اور ہمارے سینوں کو سکون و رضا سے بھر دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جن کے چہرۂ انور کو تو نے اپنے جمال کا مظہر اور اپنی رحمت کی نشانی بنایا؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں دنیا و آخرت میں سچائی، محبت اور وصال والوں میں شامل فرما دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو رحمت کا سرچشمہ اور معرفت کا چراغ ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں وفاداری کے راستے پر ثابت قدم رکھے اور ہمیں قرب و رضا والوں میں شامل فرما دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو رحمت کا سرچشمہ اور بصیرت کا نور ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے تو

ہمارے دلوں کو روشن فرمادے اور ہم سے غفلت اور حجاب کے پردے دور فرمادے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو جمال کے رخِ روشن اور رحمت کے مظہر ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے چہروں کو تیری محبت اور تیرے منتخب نبی ﷺ کی محبت کے نور سے روشن فرمادے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو سچائی کے ترجمان اور ہدایت کے ناطق ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں وفاداری کے راستے پر ثابت قدم رکھے اور ہمیں ذکر کرنے والوں اور وصال پانے والوں میں شامل فرمادے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو نور کی پیشانی اور ہدایت کے طلوع ہونے کی جگہ ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں کو ایمان کے نور سے روشن کردے اور ہماری روحوں کو سکون و رضا سے بھر دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو بدرِ تمام اور انبیائے کرام کی زینت ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں سچائی اور وفاداری والوں میں شامل فرمادے اور ملاقات کے دن تک ہمیں ان کی سنت پر ثابت قدم رکھے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے حسن کو کامل فرمایا اور نعمت کو مکمل فرمایا؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں مقامِ قرب تک بلند فرمادے اور ہمیں سچے محبت کرنے والوں کی جماعت میں داخل فرمادے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو جمال کا موتی اور کمال کا چاند ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے چہروں کو

تیری محبت اور تیرے مصطفیٰ نبی ﷺ کی محبت کے نور سے روشن فرما دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو تمام مخلوق کے شفیع اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں سچائی اور وفاداری کے راستے پر ثابت قدم رکھے اور ہمیں سچے محبت کرنے والوں کی جماعت میں داخل فرما دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے حسنِ خلقت اور حسنِ اخلاق کو کامل فرمایا؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں مقامِ قرب تک بلند فرما دے اور ہمیں رضا اور وصال والوں میں شامل فرما دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو تمام وجود کا نور اور مشاہدے کا چراغ ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں کو تیری محبت اور تیرے مصطفیٰ نبی ﷺ کی محبت کے نور سے روشن فرما دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو نور کی پیشانی اور ہدایت کے طلوع ہونے کی جگہ ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہم سے غفلت کی تاریکیوں کو دور فرما دے اور ہمیں رضا اور وصال کے راستے کی ہدایت عطا فرمائے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے حسن کو کامل فرمایا اور نعمت کو مکمل فرمایا؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں سچائی اور وفاداری والوں میں شامل فرما دے اور ہمیں سچے محبت کرنے والوں کی جماعت میں داخل فرما دے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو رحمت کا سرچشمہ اور ہدایت کا چراغ ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جس کے

ذریعے تو ہماری بصیرتوں کو روشن فرمادے اور ہم سے غفلت اور بے رُخی کی تاریکیوں کو دور فرمادے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو بدرِ تمام اور کائنات کی زینت ہیں؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں سچائی اور وفاداری والوں میں شامل فرمادے اور ملاقات کے دن تک ہمیں ان کی سنت پر ثابت قدم رکھے۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے جمال کو کامل فرمایا اور نعمت کو مکمل فرمایا؛ ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں محبت کرنے والوں کی جماعت میں داخل فرمادے اور ہمیں مقامِ قرب و رضا تک بلند فرمادے۔

درود جامع اوصاف محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، نَحْمَدُہٗ حَمْدًا یَّلِیْقُ بِجَلَالِ وَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِہِ، وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ، وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ، وَنُصَلِّی وَنُسَلِّمُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِیْ جَعَلَہُ اللّٰہُ رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ، وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا، وَخَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ، وَإِمَامَ الْمُرْسَلِیْنَ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ أَجْمَعِیْنَ.

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ھٰذَا الدُّرُوْدَ الْمُسَمّٰی جَامِعَ أَوْصَافِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، خَالِصًا

لِّوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ، وَسَبَبًا لِّزِيَادَةِ مَحَبَّةِ نَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْقُلُوْبِ، وَنُوْرًا لِّلْأَرْوَاحِ، وَبَرَكَةً لِلْقَارِئِيْنَ، وَقَبُوْلًا عِنْدَكَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ، إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ الْكَرِيْمُ.

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان، بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ ہم اس کی ایسی حمد کرتے ہیں جو اس کے بزرگی والے چہرۂ اقدس اور اس کی عظیم بادشاہت کے شایانِ شان ہو۔ ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں، اسی پر بھروسا کرتے ہیں، اسی سے مدد چاہتے ہیں اور اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ اور ہم اپنے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجتے ہیں، وہ عظیم ہستی جنہیں اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنایا، روشن چراغ بنایا، تمام نبیوں کا خاتم، اور تمام رسولوں کا امام بنایا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام آل اور جملہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی رحمتیں اور سلام نازل فرمائے۔

اے اللہ! اس درود شریف کو، جس کا نام "جامع اوصافِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" ہے، اپنی ذاتِ کریم کے لیے خالص بنا دے، اور اسے اپنے کریم نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں دلوں کے اندر اضافہ کا ذریعہ بنا دے، اور روحوں کے لیے نور، پڑھنے والوں کے لیے برکت، اور اپنے فضل و کرم سے اپنی بارگاہ میں قبولیت کا سبب بنا دے۔ بے شک تو ہی بہت زیادہ عطا فرمانے والا، نہایت کرم والا ہے۔

دُرُوْدُ جَامِعِ الْأَوْصَافِ الْمُحَمَّدِيَّةِ ﷺ

1. اَلْمَنْزِلُ الْأَوَّلُ

1. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَرَسُوْلِكَ الْمُجْتَبٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُرْتَضٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُخْتَارِ، وَ خَيْرِ خَلْقِكَ أَجْمَعِيْنَ، اَلَّذِيْ جَمَعْتَ لَهُ مَحَاسِنَ الْأَوْصَافِ، وَ أَكْمَلْتَ فِيْهِ جَمِيْعَ خِصَالِ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ، وَرَفَعْتَ لَهُ الذِّكْرَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرَضِيْنَ، وَجَعَلْتَهُ سَيِّدَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، جو تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب رسول، تیرے پسندیدہ محبوب، تیرے چنے ہوئے صفی، اور تیری تمام مخلوق میں سب سے افضل ہیں۔ وہ عظیم ہستی جن کے لیے تو نے تمام عمدہ اوصاف کو جمع فرما دیا، اور جن میں جلال و جمال کی تمام کامل صفات کو پورا کر دیا، اور جن کا ذکر آسمانوں اور زمینوں میں بلند فرمایا، اور انہیں اولین و آخرین سب کا سردار بنا دیا۔

2.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَرَسُوْلِكَ الْمُجْتَبٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُرْتَضٰى، اَلَّذِى جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَهَادِيًا إِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ، وَنُوْرًا يَّهْدِىْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ، وَخَيْرَ مَنْ دَعَا إِلَيْكَ وَدَلَّ عَلَيْكَ، وَأَكْمَلَ خَلْقِكَ خُلُقًا وَّ أَعْظَمَهُمْ شَرَفًا وَأَرْفَعَهُمْ قَدْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، جو تیرے برگزیدہ نبی، تیرے منتخب رسول اور تیرے پسندیدہ محبوب ہیں۔ وہ عظیم ہستی جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنایا، اپنی سیدھی راہ کی طرف ہدایت دینے والا بنایا، اور ایسا نور بنایا جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ اپنے رضا کے پیروکاروں کو ہدایت عطا فرماتا ہے۔ وہ تیرے پاس دعوت دینے والوں میں سب سے بہتر، تیری طرف رہنمائی کرنے والوں میں سب سے کامل، تیری مخلوق میں اخلاق کے اعتبار سے سب سے کامل، شرف کے لحاظ سے سب سے عظیم، اور قدر و منزلت میں سب سے بلند ہیں۔

3.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، اَلَّذِي وَصَفْتَهُ فِيْ كِتَابِكَ بِقَوْلِكَ: ﴿وَإِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ﴾، فَهُوَ صَاحِبُ الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، وَالرَّحْمَةِ الْعَامَّةِ، وَالشَّفَقَةِ الْكَامِلَةِ، وَالْحِلْمِ الْوَافِرِ، وَالصِّدْقِ الْمُبِيْنِ، وَالْأَمَانَةِ الْعُظْمٰى، وَالْهِدَايَةِ التَّامَّةِ، وَالْفَضْلِ الَّذِيْ لَا يُدَانِيْهِ فَضْلٌ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں، وہ جنہیں تو نے اپنی کتاب میں اپنے اس فرمان کے ساتھ وصف فرمایا: ﴿وَإِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ﴾ اور بے شک آپ یقیناً عظیم اخلاق کے بلند ترین مرتبے پر فائز ہیں۔" پس آپ ﷺ عظیم اخلاق کے مالک، عام رحمت کے سرچشمہ، کامل شفقت کے پیکر، فراواں حلم والے، کھلے ہوئے سچے، عظیم امانت کے حامل، کامل ہدایت کے مظہر، اور ایسے فضل و کمال کے مالک ہیں کہ جس کے برابر کسی کا فضل نہیں پہنچ سکتا۔

4. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَاحِبِ الْوَجْهِ

اَلْمُنِيْرِ، وَالْجَبِيْنِ الْمُشْرِقِ، وَالْعَيْنَيْنِ الْكَحِيْلَتَيْنِ، وَ الْوَجْنَتَيْنِ النَّضِيْرَتَيْنِ، وَ الثَّغْرِ الْمُتَبَسِّمِ، وَالنُّوْرِ الْمُتَلَأْلِئِ، وَالْبَهَاءِ الَّذِیْ يَأْسِرُ الْقُلُوْبَ، وَالْجَمَالِ الَّذِیْ لَا يُشْبِهُهُ جَمَالٌ، وَالْكَمَالِ الَّذِیْ فَاقَ بِهٖ جَمِيْعَ الْأَنَامِ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، جو روشن چہرۂ انور کے مالک، چمکتے ہوئے بلند مبارک ماتھے والے، سرگیں مبارک آنکھوں والے، تروتازہ و شاداب رخساروں والے، ہمیشہ تبسم سے آراستہ دندانِ مبارک والے، درخشاں نور کے مظہر، ایسے حسن و بہاء کے مالک ہیں جو دلوں کو اپنا اسیر بنالیتا ہے، ایسے جمال کے حامل ہیں کہ جس کی مانند کوئی جمال نہیں، اور ایسے کمال سے سرفراز ہیں کہ جس کے ذریعے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام مخلوقات پر سبقت اور فضیلت لے گئے۔

5. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَ إِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَسَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ

وَالْاٰخِرِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ، وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالشَّأْنِ الرَّفِيْعِ عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، جو تمام نبیوں کے خاتم، تمام رسولوں کے امام، اولین و آخرین کے سردار، گناہ گاروں کے سفارشی، متقین کے پیشوا، روشن چہروں اور نورانی اعضا والے (امت کے) قائد، مقامِ محمود کے صاحب، حوضِ کوثر کے مالک، بندھے ہوئے پرچمِ حمد کے حامل، اور رب العالمین کے حضور نہایت بلند شان و مرتبہ رکھنے والے ہیں۔

6. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَمَعْتَ لَهُ جَمِيْعَ مَحَامِدِ الْكَمَالِ، وَخَصَصْتَهُ بِأَسْنٰى صِفَاتِ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ، وَ رَفَعْتَ ذِكْرَهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرَضِيْنَ، وَجَعَلْتَ مَحَبَّتَهُ مِنْ كَمَالِ الْإِيْمَانِ، وَطَاعَتَهُ مِنْ طَاعَتِكَ،

وَمُتَابَعَتَهُ سَبِيْلًا إِلٰى رِضْوَانِكَ، فَهُوَ أَكْرَمُ خَلْقِكَ، وَأَحَبُّهُمْ إِلَيْكَ، وَأَعْظَمُهُمْ مَنْزِلَةً، وَأَجَلُّهُمْ قَدْرًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جن کے لیے تو نے کمال کی تمام قابلِ تعریف صفات کو جمع فرما دیا، انہیں جلال و جمال کی بلند ترین صفات کے ساتھ مخصوص فرمایا، ان کے ذکر کو آسمانوں اور زمینوں میں بلند کیا، ان کی محبت کو ایمان کے کمال کا حصہ بنایا، ان کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیا، اور ان کی پیروی کو اپنی رضا تک پہنچنے کا راستہ بنایا۔ پس وہ تیری تمام مخلوق میں سب سے زیادہ معزز، تیرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب، سب سے بلند مرتبہ والے، اور سب سے عظیم قدر و منزلت رکھنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ رحمتیں اور سلام نازل فرماتا رہے۔

7. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ، وَرَسُوْلِكَ الْعَظِيْمِ، وَحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُجْتَبٰى، اَلَّذِي جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَهَادِيًا لِّلْمُتَّقِيْنَ، وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا، وَنُوْرًا يَّهْدِيْ إِلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ، وَأَكْرَمَ مَنْ

خَلَقْتَ، وَأَعْظَمَ مَنِ اصْطَفَيْتَ، وَأَرْفَعَ مَنْ شَرَّفْتَ، وَأَجَلَّ مَنْ قَرَّبْتَ، وَأَكْمَلَ مَنْ فَضَّلْتَ، وَسَيِّدَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، جو تیرے کریم نبی، تیرے عظیم رسول، تیرے برگزیدہ محبوب، اور تیرے منتخب و پسندیدہ صفی ہیں۔ وہ عظیم ہستی جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، اہلِ تقویٰ کے لیے ہادی، روشن چراغ، اور ایسا نور بنایا جس کے ذریعے حقِ آشکار کی طرف رہنمائی کی جاتی ہے۔ وہ تیری پیدا کی ہوئی تمام مخلوق میں سب سے زیادہ معزز، تیرے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ عظیم، جنہیں تو نے سب سے بلند شرف عطا فرمایا، اپنی بارگاہ سے سب سے زیادہ قرب بخشا، سب سے زیادہ فضیلت عطا فرمائی، اور انہیں اولین و آخرین سب کا سردار بنایا۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ رحمتیں اور سلام نازل فرماتا رہے۔

8. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِي سَمَّيْتَهُ فِيْ كِتَابِكَ الْعَزِيْزِ مُحَمَّدًا، وَ أَحْمَدَ، وَالْمُزَّمِّلَ، وَالْمُدَّثِّرَ، وَعَبْدَكَ، وَرَسُوْلَكَ، وَالشَّاهِدَ، وَالْمُبَشِّرَ، وَالنَّذِيْرَ، وَالدَّاعِيَ إِلَى اللهِ بِإِذْنِهِ،

وَالسِّرَاجَ الْمُنِيْرَ، فَجَمَعْتَ لَهُ شَرَفَ الْأَسْمَآءِ، وَكَمَالَ الصِّفَاتِ، وَرِفْعَةَ الْمَقَامِ، وَعُلُوَّ الْمَنْزِلَةِ، وَجَعَلْتَهُ اٰيَةً لِّلْمُحِبِّيْنَ، وَإِمَامًا لِّلْمُتَّقِيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جنہیں تو نے اپنی کتابِ عزیز میں محمد، احمد، مزمل، مدثر، اپنا بندہ، اپنا رسول، گواہ، خوشخبری سنانے والا، ڈرانے والا، اللہ کی اجازت سے اس کی طرف بلانے والا، اور روشن چراغ کے مبارک ناموں سے یاد فرمایا۔ پس تو نے ان کے لیے ناموں کی عظمت، صفات کا کمال، مقام کی بلندی اور مرتبے کی رفعت کو جمع فرما دیا، اور انہیں محبت کرنے والوں کے لیے ایک روشن نشانی، اہلِ تقویٰ کے لیے امام، اور تمام مخلوقات کے لیے سراپا رحمت بنا دیا۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ رحمتیں اور سلام نازل فرماتا رہے۔

9. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ وَصَفْتَهُ فِيْ كِتَابِكَ الْمَجِيْدِ بِالرَّؤُوْفِ الرَّحِيْمِ، وَجَعَلْتَهُ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوْفًا رَّحِيْمًا، وَأَظْهَرْتَ عَلٰى يَدَيْهِ أَعْلَامَ الْهُدٰى، وَأَقَمْتَ بِهٖ مَعَالِمَ الدِّيْنِ،

وَأَحْيَيْتَ بِهِ الْقُلُوْبَ بَعْدَ مَوْتِهَا، وَأَشْرَقَتْ بِنُوْرِهِ الْأَرْوَاحُ، وَاسْتَنَارَتْ بِهِ الْعُقُوْلُ، وَتَزَيَّنَتْ بِاتِّبَاعِهِ الْأَخْلَاقِ، وَتَحَقَّقَتْ بِسُنَّتِهِ مَكَارِمُ الْأَوْصَافِ، وَهُوَ سَيِّدُ كُلِّ مَنْ حَمِدَكَ وَعَبَدَكَ وَعَرَفَكَ.

اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جنہیں تو نے اپنی کتابِ مجید میں رءوف و رحیم کے اوصاف سے موصوف فرمایا، اور اہلِ ایمان پر نہایت شفیق اور بے حد مہربان بنایا۔ تو نے ان کے مبارک ہاتھوں پر ہدایت کی روشن نشانیاں ظاہر فرمائیں، ان کے ذریعے دین کے آثار و معالم کو قائم فرمایا، ان کے ذریعے دلوں کو ان کی مردنی کے بعد زندگی عطا فرمائی، ان کے نور سے روحیں منور ہوئیں، ان کے ذریعے عقلیں روشن ہوئیں، ان کی پیروی سے اخلاق سنور گئے، اور ان کی سنت کے ذریعے مکارمِ اخلاق اپنی حقیقی صورت میں جلوہ گر ہوئے۔ اور وہ ہر اس شخص کے سردار ہیں جس نے تیری حمد کی، تیری عبادت کی، اور تجھے پہچانا۔

10. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَاحِبِ الْوَجْهِ الْمُشْرِقِ، وَالْجَبِيْنِ الْمُنِيْرِ، وَالطَّلْعَةِ الْبَهِيَّةِ،

وَالْهَيْبَةِ الْعَظِيْمَةِ، وَالْجَمَالِ الْكَامِلِ، وَالْبَهَاءِ الْبَاهِرِ، اَلَّذِیْ كَانَ إِذَا تَبَسَّمَ أَشْرَقَ الْمَكَانُ بِنُوْرِهٖ، وَإِذَا تَكَلَّمَ أَحْيَا الْقُلُوْبَ بِحِكْمَتِهٖ، وَإِذَا نَظَرَ فَاضَتِ الرَّحْمَةُ مِنْ عَيْنَيْهِ، وَاجْتَمَعَ فِيْهِ جَمَالُ الظَّاهِرِ وَ كَمَالُ الْبَاطِنِ، فَلَمْ يَرَ النَّاسُ قَبْلَهٗ وَلَا بَعْدَهٗ أَكْمَلَ مِنْهُ خَلْقًا وَّلَا خُلُقًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، جو روشن چہرۂ انور، نورانی پیشانی، نہایت حسین طلعت، عظیم ہیبت، کامل جمال اور حیرت انگیز حسن و بہاء کے مالک ہیں۔ وہ عظیم ہستی کہ جب مسکراتے تو ان کے نور سے ماحول جگمگا اٹھتا، جب گفتگو فرماتے تو اپنی حکمت سے دلوں کو زندگی عطا فرما دیتے، جب نگاہِ مبارک اٹھاتے تو ان کی مبارک آنکھوں سے رحمت کے آثار جھلکنے لگتے، اور آپ ﷺ کی ذاتِ اقدس میں ظاہری جمال اور باطنی کمال دونوں جمع کر دیے گئے تھے۔ چنانچہ لوگوں نے نہ آپ ﷺ سے پہلے اور نہ آپ ﷺ کے بعد، خلقت اور اخلاق دونوں کے اعتبار سے آپ ﷺ سے بڑھ کر کسی کو کامل نہیں دیکھا۔

2.اَلْمَنْزِلُ الثَّانِي

11. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَاحِبِ الْقَلْبِ الْأَطْهَرِ، وَالصَّدْرِ الْأَنْوَرِ، وَالْيَقِيْنِ الْأَكْمَلِ، وَالْعِلْمِ الْأَوْفَرِ، وَالْحِلْمِ الْأَعْظَمِ، وَالْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ، وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ، وَالْعَدْلِ الْمُطْلَقِ، وَالْحَقِّ الْمُبِيْنِ، اَلَّذِي جَمَعَ اللهُ فِيْهِ جَمِيْعَ مَحَاسِنِ الْأَخْلَاقِ، وَأَكْمَلَ بِهٖ مَكَارِمَ الْفِطَرِ، وَجَعَلَهُ أُسْوَةً حَسَنَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَإِمَامًا لِّلْمُتَّقِيْنَ، وَحُجَّةً عَلَى الْخَلَآئِقِ أَجْمَعِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، جو پاکیزہ ترین قلب، سب سے زیادہ نورانی سینہ، کامل ترین یقین، سب سے زیادہ وافر علم، عظیم ترین حلم، کامل و بالغ حکمت، وسیع ترین رحمت، مطلق عدل، اور روشن حق کے مالک ہیں۔ وہ عظیم ہستی جن میں اللہ تعالیٰ نے تمام عمدہ اخلاق کو جمع فرما دیا، جن کے ذریعے فطرت کے اعلیٰ مکارم کو کمال تک پہنچایا، انہیں تمام جہانوں کے

لیے بہترین نمونہ بنایا، اہلِ تقویٰ کا امام بنایا، اور تمام مخلوقات پر اپنی حجت قرار دیا۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ رحمتیں اور سلام نازل فرماتا رہے۔

12. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِي اخْتَصَصْتَهُ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَفَضَّلْتَهُ عَلٰى سَآئِرِ الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ، وَجَعَلْتَ لِوَآءَ الْحَمْدِ بِيَدِهٖ، وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ أَمَامَهُ، وَالشَّفَاعَةَ الْعُظْمٰى لَهُ، وَجَعَلْتَ الرِّفْعَةَ الْعُلْيَا مَقَامَهُ، وَأَظْهَرْتَ بِهٖ دِيْنَ الْحَقِّ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ، وَخَلَّدْتَ ذِكْرَهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرَضِيْنَ، وَجَعَلْتَ مَحَبَّتَهُ زِيْنَةَ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَقُرَّةَ أَعْيُنِ الْمُحِبِّيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جنہیں تو نے مقامِ محمود کے ساتھ مخصوص فرمایا، تمام انبیاء و مرسلین پر فضیلت عطا فرمائی، لواءِ حمد ان کے دستِ مبارک میں دیا، حوضِ کوثر ان کے سامنے رکھا، شفاعتِ عظمیٰ انہیں عطا فرمائی، اور بلند ترین رفعت کو ان کا مقام بنایا۔ تو نے ان

کے ذریعے دینِ حق کو تمام ادیان پر غالب فرمایا، ان کے ذکر کو آسمانوں اور زمینوں میں ہمیشہ کے لیے بلند و جاوید کر دیا، ان کی محبت کو اہلِ ایمان کے دلوں کی زینت، اور عاشقانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنا دیا۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ رحمتیں اور سلام نازل فرماتا رہے۔

13. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِي جَعَلْتَهُ خَيْرَ مَنْ ذَكَرَكَ، وَأَعْظَمَ مَنْ شَكَرَكَ، وَأَصْدَقَ مَنْ عَبَدَكَ، وَأَخْشٰى خَلْقِكَ لَكَ، وَأَتْقَاهُمْ لَكَ، وَأَحَبَّهُمْ إِلَيْكَ، وَأَقْرَبَهُمْ عِنْدَكَ، وَأَزْكَاهُمْ نَفْسًا، وَأَطْهَرَهُمْ قَلْبًا، وَأَكْمَلَهُمْ يَقِيْنًا، وَأَوْفَاهُمْ عَهْدًا، وَأَعْظَمَ النَّاسِ إِخْلَاصًا، وَ أَشْرَفَهُمْ قَدْرًا، وَأَرْفَعَهُمْ ذِكْرًا، وَأَكْمَلَهُمْ فِيْ جَمِيْعِ خِصَالِ الْفَضْلِ وَالْكَمَالِ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جنہیں تو نے اپنا سب سے بہترین ذکر کرنے والا، تیرا سب سے

زیادہ شکر ادا کرنے والا، تیری سب سے زیادہ سچی عبادت کرنے والا، اپنی تمام مخلوق میں تجھ سے سب سے زیادہ ڈرنے والا، سب سے زیادہ متقی، تیرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب، تیری بارگاہ میں سب سے زیادہ مقرب، سب سے زیادہ پاکیزہ نفس والے، سب سے زیادہ پاک دل والے، کامل ترین یقین رکھنے والے، عہد کو سب سے زیادہ پورا کرنے والے، سب سے زیادہ اخلاص والے، سب سے بلند قدر و منزلت رکھنے والے، سب سے بلند ذکر والے، اور فضیلت و کمال کی تمام خصلتوں میں سب سے زیادہ کامل بنایا۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ رحمتیں اور سلام نازل فرماتا رہے۔

14. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِى أَنْطَقْتَ لِسَانَهُ بِالْحِكْمَةِ، وَمَلَأْتَ قَلْبَهُ بِالرَّحْمَةِ، وَشَرَحْتَ صَدْرَهُ بِالنُّوْرِ، وَزَيَّنْتَ خُلُقَهُ بِالْحِلْمِ، وَجَمَّلْتَ شَمَائِلَهُ بِالْوَقَارِ، وَخَصَصْتَهُ بِالْعِصْمَةِ، وَأَيَّدْتَهُ بِالْمُعْجِزَاتِ الْبَيِّنَاتِ، وَأَكْرَمْتَهُ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ، وَجَعَلْتَ كَلَامَهُ هُدًى، وَفِعْلَهُ نُوْرًا، وَسُنَّتَهُ حَيَاةً، وَسِيْرَتَهُ رَحْمَةً، وَذِكْرَهُ سَعَادَةً لِّلْعَالَمِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جن کی زبان کو تو نے حکمت سے گویا فرمایا، جن کے قلبِ مبارک کو رحمت سے بھر دیا، جن کے سینۂ اقدس کو نور سے کشادہ فرمایا، جن کے اخلاق کو حلم سے مزین کیا، جن کے شمائلِ مبارکہ کو وقار سے آراستہ فرمایا، انہیں عصمت کے ساتھ مخصوص کیا، روشن معجزات کے ذریعے ان کی تائید فرمائی، قرآنِ عظیم کے ساتھ انہیں عزت و شرف بخشا، ان کے کلام کو ہدایت، ان کے عمل کو نور، ان کی سنت کو زندگی، ان کی سیرت کو سراپا رحمت، اور ان کے ذکر کو تمام جہانوں کے لیے سعادت کا ذریعہ بنا دیا۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ رحمتیں اور سلام نازل فرماتا رہے۔

15. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِىْ جَعَلْتَهُ مِفْتَاحَ الرَّحْمَةِ، وَبَابَ الْهِدَايَةِ، وَعَلَمَ الْإِيْمَانِ، وَمِصْبَاحَ الْيَقِيْنِ، وَإِمَامَ الْمُحْسِنِيْنَ، وَقُدْوَةَ الْعَارِفِيْنَ، وَسَيِّدَ الْمُخْلِصِيْنَ، وَتَاجَ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَزَيْنَ الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ، اَلَّذِىْ تَجَلَّتْ فِىْ ذَاتِهٖ أَنْوَارُ الْفَضَآئِلِ، وَتَكَامَلَتْ فِيْهِ مَحَاسِنُ الْخِلْقَةِ وَالْخُلُقِ، وَاجْتَمَعَتْ لَهٗ أَسْبَابُ الشَّرَفِ

وَالسُّؤْدَدِ وَالْكَمَالِ، فَهُوَ أَعْظَمُ مَنْ أَشْرَقَ عَلَيْهِ نُوْرُ فَضْلِكَ، وَأَكْرَمُ مَنْ شَمِلَتْهُ عِنَايَتُكَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جنہیں تو نے رحمت کی کنجی، ہدایت کا دروازہ، ایمان کا علم، یقین کا روشن چراغ، نیکوکاروں کا امام، اہلِ معرفت کا نمونہ، مخلصین کا سردار، مقربین کا تاج، اور تمام انبیاء و مرسلین کی زینت بنایا۔ وہ ذاتِ اقدس جن کی مبارک ہستی میں فضائل کے انوار جلوہ گر ہوئے، جن میں ظاہری خلقت اور باطنی اخلاق کے تمام محاسن اپنے کمال کو پہنچ گئے، اور جن کے لیے شرف، سیادت اور کمال کے تمام اسباب جمع کر دیے گئے۔ پس وہ تمام مخلوق میں سب سے عظیم ہیں جن پر تیرے فضل کا نور چمکا، اور سب سے زیادہ معزز ہیں جنہیں تیری خاص عنایت نے اپنی آغوش میں لے لیا۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ رحمتیں اور سلام نازل فرماتا رہے۔

16. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَاحِبِ الْوَجْهِ الَّذِيْ يَتَلَأْلَأُ نُوْرًا، وَالْمُحَيَّا الَّذِيْ يَفِيْضُ بَهَاءً، وَالْجَمَالِ الَّذِيْ تَقِفُ دُوْنَ وَصْفِهِ الْأَلْسِنَةُ، وَالْكَمَالِ الَّذِيْ تَعْجِزُ عَنْ إِدْرَاكِهِ

الْأَفْهَامُ، وَالْخُلُقِ الَّذِیْ شَهِدَ لَهُ الْقُرْاٰنُ بِالْعَظَمَةِ، وَالسِّیْرَةِ الَّتِی امْتَلَأَتْ رَحْمَةً وَّ رِفْقًا وَّعَدْلًا وَّ إِحْسَانًا، وَالْقَلْبِ الَّذِیْ لَمْ یَحْمِلْ إِلَّا مَحَبَّةَ اللهِ وَالرَّحْمَةَ بِعِبَادِهٖ، وَالْمَقَامِ الَّذِیْ لَا یَبْلُغُهُ أَحَدٌ مِّنَ الْخَلَآئِقِ، وَالشَّرَفِ الَّذِیْ لَا یُدَانِیْهِ شَرَفٌ، وَ لَا یُسَامِیْهِ مَجْدٌ، وَلَا یُضَاهِیْهِ فَضْلٌ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، جو ایسے روشن چہرۂ انور کے مالک ہیں جو نور سے جگمگاتا ہے، ایسے مبارک محیا کے حامل ہیں جس سے حسن و بہاء چھلکتا ہے، ایسے جمال والے ہیں کہ زبانیں اس کی حقیقت بیان کرنے سے عاجز ہیں، ایسے کمال والے ہیں کہ عقلیں اس کی کنہ تک نہیں پہنچ سکتیں، ایسے عظیم اخلاق کے مالک ہیں جن کی عظمت کی گواہی خود قرآنِ مجید نے دی، ایسی مبارک سیرت کے حامل ہیں جو سراسر رحمت، نرمی، عدل اور احسان سے بھرپور ہے، ایسے قلبِ اقدس کے مالک ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کے بندوں پر رحمت کے سوا کچھ نہ تھا، ایسے بلند مقام پر فائز ہیں جس تک مخلوقات میں سے کوئی بھی نہیں پہنچ سکتا، اور ایسے شرف کے حامل ہیں کہ جس کے برابر کوئی شرف نہیں، جس کے ہم پلہ کوئی بزرگی نہیں، اور جس کی مانند کسی کا فضل و کمال نہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ رحمتیں اور سلام نازل فرماتا رہے۔

17. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِىْ جَعَلْتَ ذِكْرَهُ مَقْرُوْنًا بِذِكْرِكَ، وَطَاعَتَهُ مَقْرُوْنَةً بِطَاعَتِكَ، وَمَحَبَّتَهُ مِنْ كَمَالِ الْإِيْمَانِ، وَاتِّبَاعَهُ سَبِيْلًا إِلٰى رِضْوَانِكَ، وَالْاِقْتِدَاءَ بِهٖ عُنْوَانَ الْفَلَاحِ، وَالْاِعْتِصَامَ بِسُنَّتِهٖ نَجَاةً مِّنَ الضَّلَالِ، وَجَعَلْتَهُ أَمِيْنًا عَلٰى وَحْيِكَ، وَمُبَلِّغًا لِّرِسَالَاتِكَ، وَمُتَرْجِمًا لِّأَحْكَامِكَ، وَخَيْرَ مَنْ أَدَّى الْأَمَانَةَ، وَأَبْلَغَ الرِّسَالَةَ، وَنَصَحَ الْأُمَّةَ، وَكَشَفَ اللهُ بِهِ الْغُمَّةَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جن کے ذکر کو تو نے اپنے ذکر کے ساتھ ملا دیا، جن کی اطاعت کو اپنی اطاعت کے ساتھ وابستہ کر دیا، جن کی محبت کو ایمان کے کمال کا حصہ بنایا، جن کی پیروی کو اپنی رضا تک پہنچنے کا راستہ قرار دیا، جن کی اقتدا کو کامیابی کا عنوان بنایا، جن کی سنت کو مضبوطی سے تھامنے کو گمراہی سے نجات کا ذریعہ بنایا، اور انہیں اپنے وحی کا امین، اپنے پیغامات کا پہنچانے والا، اپنے احکام کا ترجمان بنایا۔ اور وہ سب سے بہتر

ہیں جنہوں نے امانت ادا کی، رسالت کا حق پوری طرح پہنچایا، امت کی خیر خواہی فرمائی، اور جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے امت سے غم، تنگی اور جہالت کے اندھیرے دور فرما دیے۔

18. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الَّذِي امْتَلَأَتْ شَمَائِلُهُ نُبْلًا، وَ سَجَايَاهُ فَضْلًا، وَخَلَائِقُهُ كَرَمًا، وَسِيْرَتُهُ عَدْلًا، وَمُعَامَلَتُهُ إِحْسَانًا، وَأَلْفَاظُهُ حِكْمَةً، وَإِشَارَاتُهُ هِدَايَةً، وَصَمْتُهُ وَقَارًا، وَتَبَسُّمُهُ رَحْمَةً، وَ نَظْرُهُ شَفَقَةً، وَمَجْلِسُهُ عِلْمًا، وَحُضُوْرُهُ بَرَكَةً، وَذِكْرُهُ أُنْسًا، وَ مَحَبَّتُهُ حَيَاةً لِّلْقُلُوْبِ، وَ قُرَّةَ عَيْنٍ لِلْمُشْتَاقِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جن کے شمائلِ مبارکہ شرافت و بلندیِ کردار سے بھرپور ہیں، جن کی فطری خصلتیں فضل و کمال سے آراستہ ہیں، جن کے اخلاق سراپا کرم ہیں، جن کی سیرت عدل کا پیکر ہے، جن کا ہر معاملہ احسان پر مبنی ہے، جن کے الفاظ حکمت سے لبریز ہیں، جن کے اشارات ہدایت کا سرچشمہ ہیں، جن کی خاموشی وقار کا مظہر ہے،

جن کا تبسم رحمت ہے، جن کی نگاہ شفقت ہے، جن کی مجلس علم کا خزانہ ہے، جن کی موجودگی سراپا برکت ہے، جن کا ذکر دلوں کا انس ہے، اور جن کی محبت دلوں کی زندگی اور مشتاقانِ رسول ﷺ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ رحمتیں اور سلام نازل فرماتا رہے۔

19. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الَّذِي أَكْرَمْتَهُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ، وَخَصَصْتَهُ بِبَلَاغَةِ الْبَيَانِ، وَجَعَلْتَ مَنْطِقَهُ حِكْمَةً، وَكَلَامَهُ نُوْرًا، وَ إِرْشَادَهُ هِدَايَةً، وَمَوْعِظَتَهُ شِفَاءً، وَحُكْمَهُ عَدْلًا، وَقَضَاءَهُ حَقًّا، وَخُلُقَهُ الْقُرْاٰنَ، وَسِيرَتَهُ أَكْمَلَ السِّيَرِ، وَشَمَآئِلَهُ أَجْمَلَ الشَّمَآئِلِ، وَفَضَائِلَهُ أَعْظَمَ الْفَضَآئِلِ، وَمَكَارِمَهُ أَسْمَى الْمَكَارِمِ، فَهُوَ زَيْنُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، وَفَخْرُ الْخَلَآئِقِ أَجْمَعِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جنہیں تو نے جامع کلمات عطا فرمائے، بیان کی فصاحت و بلاغت

کے ساتھ مخصوص فرمایا، جن کی گفتگو کو حکمت، ان کے کلام کو نور، ان کی رہنمائی کو ہدایت، ان کی نصیحت کو شفا، ان کے فیصلے کو عدل، ان کے حکم کو حق، ان کے اخلاق کو قرآن کا مظہر، ان کی سیرت کو تمام سیرتوں میں سب سے کامل، ان کے شمائل کو تمام شمائل میں سب سے خوبصورت، ان کی فضائل کو تمام فضائل میں سب سے عظیم، اور ان کی بزرگیوں کو تمام مکارم میں سب سے بلند بنایا۔ پس وہ دنیا و آخرت کی زینت اور تمام مخلوقات کا فخر ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ رحمتیں اور سلام نازل فرماتا رہے۔

20. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الَّذِي أَشْرَقَتْ بِنُوْرِهِ الظُّلُمَاتُ، وَاسْتَنَارَتْ بِهُدَاهُ الْقُلُوْبُ، وَتَفَتَّحَتْ بِدَعْوَتِهِ أَبْوَابُ الرَّحْمَاتِ، وَتَعَطَّرَتِ الْأَكْوَانُ بِذِكْرِهِ، وَتَزَيَّنَتِ الْأَيَّامُ بِبِعْثَتِهِ، وَابْتَهَجَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُوْنَ بِقُدُوْمِهِ، وَامْتَلَأَتْ قُلُوْبُ الْمُؤْمِنِيْنَ بِمَحَبَّتِهِ، وَاشْتَاقَتِ الْأَرْوَاحُ إِلٰى لِقَائِهِ، وَتَعَلَّقَتِ الْأَفْئِدَةُ

بِجَمَالِ خِصَالِهٖ، وَعَلَتْ بِاتِّبَاعِهٖ دَرَجَاتُ الْمُحِبِّيْنَ، وَفَازَ بِقُرْبِهِ الصَّادِقُوْنَ، وَسَعِدَ بِهَدْيِهِ الْمُهْتَدُوْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جن کے نور سے تاریکیاں روشن ہوگئیں، جن کی ہدایت سے دلوں نے نور حاصل کیا، جن کی دعوت کے ذریعے رحمتوں کے دروازے کھل گئے، جن کے ذکر سے کائنات مہک اٹھی، جن کی بعثت سے ایام کو زینت حاصل ہوئی، جن کی تشریف آوری سے آسمان اور زمین خوشیوں سے بھر گئے، جن کی محبت سے اہلِ ایمان کے دل معمور ہو گئے، جن کی ملاقات کے لیے روحیں مشتاق ہوئیں، جن کے اوصافِ جمیلہ سے دل وابستہ ہو گئے، جن کی پیروی سے محبت کرنے والوں کے درجات بلند ہوئے، جن کے قرب سے سچے لوگ کامیاب ہوئے، اور جن کی ہدایت سے ہدایت یافتہ لوگ سعادت مند ہوئے۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ رحمتیں اور سلام نازل فرماتا رہے۔

3.اَلْمَنْزِلُ الثَّالِثُ

21. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِى جَعَلْتَهُ سَيِّدَ وُلْدِ اٰدَمَ، وَإِمَامَ الْأَنْبِيَآءِ، وَخَاتَمَ الْمُرْسَلِيْنَ، وَحَبِيْبَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَ صَاحِبَ الْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ، وَذَا الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ، وَالْمَنْزِلَةِ السَّنِيَّةِ، وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، اَلَّذِىْ لَا يَبْلُغُهُ مَلَكٌ مُّقَرَّبٌ، وَلَا نَبِيٌّ مُّرْسَلٌ، وَجَعَلْتَ ذِكْرَهُ خَالِدًا إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ، وَمَحَبَّتَهُ نُوْرًا فِي الْقُلُوْبِ، الْاِقْتِدَاءَ بِهٖ سَبَبًا لِّلْفَوْزِ وَالسَّعَادَةِ، وَالْقُرْبِ مِنْكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جنہیں تو نے اولادِ آدم کا سردار، انبیاء کا امام، تمام رسولوں کا خاتم، رب العالمین کا محبوب، وسیلہ وفضیلت کے مالک، بلند مرتبہ والے، اعلیٰ منزلت کے

حامل، اور مقامِ محمود کے صاحب بنایا۔ وہ مقامِ محمود جس تک نہ کوئی مقرب فرشتہ پہنچ سکتا ہے اور نہ کوئی مرسل نبی۔ اور تو نے ان کے ذکر کو قیامت کے دن تک ہمیشہ کے لیے باقی رکھا، ان کی محبت کو دلوں کا نور بنایا، ان کی اقتدا کو کامیابی وسعادت کا سبب بنایا، اور اپنی قربت حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا، اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے۔

22. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الَّذِيْ زَيَّنْتَهُ بِأَجْمَلِ الْخِلْقَةِ، وَأَكْمَلِ الْخُلُقِ، وَأَطْهَرِ السَّرِيْرَةِ، وَأَزْكَى النَّفْسِ، وَأَنْقَى الْقَلْبِ، وَأَشْرَفِ النَّسَبِ، وَأَعْلَى الْحَسَبِ، وَأَفْصَحِ اللِّسَانِ، وَأَبْلَغِ الْبَيَانِ، وَأَوْفَى الْعَهْدِ، وَأَعْظَمِ الْأَمَانَةِ، وَأَكْمَلِ الْمُرُوْءَةِ، وَأَرْجَحِ الْعَقْلِ، وَأَنْوَرِ الْوَجْهِ، وَأَعْطَرِ الذِّكْرِ، وَأَحْلَى الشَّمَائِلِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَالًا لِّلْأَبْصَارِ، وَأُنْسًا لِّلْأَرْوَاحِ، وَرَبِيْعًا لِّلْقُلُوْبِ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جنہیں تو نے سب سے خوبصورت خلقت، کامل ترین اخلاق، پاکیزہ ترین باطن، پاکیزہ نفس، صاف و شفاف قلب، شریف ترین نسب، بلند ترین حسب، فصیح ترین زبان، کامل ترین بیان، عہد کو سب سے زیادہ پورا کرنے والا، عظیم ترین امانت دار، کامل ترین مروّت والا، سب سے زیادہ درست عقل والا، سب سے زیادہ نورانی چہرے والا، سب سے پاکیزہ ذکر والے، اور سب سے حسین شمائل والے بنایا۔ پس حضرت محمد ﷺ آنکھوں کے لیے جمال، روحوں کے لیے انس، دلوں کے لیے بہار، اور تمام جہانوں کے لیے رحمت بن کر تشریف لائے۔

23. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الَّذِيْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَنِعْمَةً عَلَى الْخَلَآئِقِ أَجْمَعِيْنَ، وَسَبَبًا لِّإِخْرَاجِ النَّاسِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ، وَدَلِيْلًا إِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ، وَمُعَلِّمًا لِّلْخَيْرِ، وَهَادِيًا إِلَى الْبِرِّ، وَمُكَمِّلًا لِّمَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ، وَمُظْهِرًا لِّمَعَالِمِ الْحَقِّ، وَمُبِيْنًا لِّشَرَائِعِ الْهُدٰى، وَمُتَمِّمًا لِّنُوْرِ الْإِيْمَانِ، وَمَجْمَعَ الْفَضَائِلِ، وَمَنْبَعَ الْحِكْمَةِ،

وَغَايَةَ الْكَمَالِ، وَغُرَّةَ الْمُوَحِّدِيْنَ، وَفَخْرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرَضِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، تمام مخلوقات کے لیے نعمت، اور لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لانے کا ذریعہ بنایا۔ انہیں اپنی سیدھی راہ کی طرف رہنمائی کرنے والا، بھلائی کی تعلیم دینے والا، نیکی کی طرف ہدایت فرمانے والا، مکارمِ اخلاق کو کمال تک پہنچانے والا، حق کی نشانیوں کو ظاہر کرنے والا، شریعتِ ہدایت کو واضح کرنے والا، نورِ ایمان کو مکمل کرنے والا، فضائل کا مجموعہ، حکمت کا سرچشمہ، کمال کی انتہا، موحدین کی پیشانی کی زینت، اور آسمانوں و زمینوں کا فخر بنایا۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ رحمتیں اور سلام نازل فرماتا رہے۔

24. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَفَضْتَ عَلَيْهِ مِنْ بَحْرِ كَرَمِكَ أَوْفَرَ الْفُيُوْضَاتِ، وَخَصَصْتَهُ بِأَتَمِّ الْفَضَائِلِ وَالْكَرَامَاتِ، وَأَلْبَسْتَهُ حُلَلَ الْمَجْدِ وَالْجَلَالِ، وَتَوَّجْتَهُ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالْكَمَالِ، وَرَفَعْتَهُ فَوْقَ دَرَجَاتِ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَجَعَلْتَ مَحَبَّتَهُ رَوْضَةً لِّلْأَرْوَاحِ،

وَذِكْرَهُ رَبِيْعًا لِّلْقُلُوْبِ، وَالصَّلَاةَ عَلَيْهِ نُوْرًا لِّلْوُجُوْهِ، وَالْاِقْتِدَاءَ بِهٖ شَرَفًا لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، فَهُوَ الْحَبِيْبُ الْأَعْظَمُ، وَالسَّيِّدُ الْأَكْرَمُ، وَالْمُصْطَفَى الْمُعَظَّمُ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جن پر تو نے اپنے بحرِ کرم سے سب سے زیادہ فیوض و برکات عطا فرمائیں، انہیں کامل ترین فضائل اور کرامات کے ساتھ مخصوص فرمایا، انہیں عظمت و جلال کے لباس پہنائے، عزت و کمال کا تاج پہنایا، انہیں مقرب بندوں کے درجات سے بھی بلند مقام عطا فرمایا، ان کی محبت کو روحوں کے لیے ایک باغ، ان کے ذکر کو دلوں کے لیے بہار، ان پر درود کو چہروں کے لیے نور، اور ان کی اقتدا کو اہلِ ایمان کے لیے باعثِ شرف بنایا۔ پس وہ سب سے عظیم محبوب، سب سے زیادہ معزز سردار، اور سب سے برگزیدہ و معظم ہستی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ رحمتیں اور کامل سلام نازل فرمائے۔

25. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الَّذِيْ جَمَعْتَ لَهٗ أَنْوَاعَ الْفَضَائِلِ، وَأَكْمَلْتَ فِيْهِ جَمِيْعَ

الْمَحَامِدِ، وَاخْتَصَصْتَهُ بِأَشْرَفِ الْخِصَالِ، وَزَيَّنْتَهُ بِأَجَلِّ الْخِلَالِ، وَجَعَلْتَ حَيَاءَهُ أَكْمَلَ الْحَيَاءِ، وَكَرَمَهُ أَوْسَعَ الْكَرَمِ، وَحِلْمَهُ أَعْظَمَ الْحِلْمِ، وَصَبْرَهُ أَتَمَّ الصَّبْرِ، وَتَوَاضُعَهُ أَرْفَعَ التَّوَاضُعِ، وَشَجَاعَتَهُ أَسْمَى الشَّجَاعَةِ، وَسَخَاءَهُ أَعَمَّ السَّخَاءِ، وَعِفَّتَهُ أَطْهَرَ الْعِفَّةِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰيَةً فِيْ كُلِّ خُلُقٍ جَمِيْلٍ، وَإِمَامًا فِيْ كُلِّ فَضِيْلَةٍ، وَقُدْوَةً لِّلْعَالَمِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جن کے لیے تو نے فضائل کی تمام اقسام کو جمع فرما دیا، ان میں تمام قابلِ تعریف اوصاف کو کامل کر دیا، انہیں بہترین خصلتوں کے ساتھ مخصوص فرمایا، انہیں عظیم ترین عادات و اوصاف سے آراستہ فرمایا، ان کی حیا کو سب سے کامل حیا، ان کے کرم کو سب سے وسیع کرم، ان کے حلم کو سب سے عظیم حلم، ان کے صبر کو سب سے کامل صبر، ان کی تواضع کو سب سے بلند تواضع، ان کی شجاعت کو سب سے اعلیٰ شجاعت، ان کی سخاوت کو سب سے عام و وسیع سخاوت، اور ان کی عفت کو سب سے پاکیزہ عفت بنایا۔ پس حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر خوبصورت اخلاق میں ایک روشن نشانی،

ہر فضیلت میں امام، اور تمام جہانوں کے لیے بہترین نمونہ بن کر تشریف لائے۔

26. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الَّذِيْ رَفَعْتَ قَدْرَهُ فَوْقَ الْأَقْدَارِ، وَأَعْلَيْتَ ذِكْرَهُ فَوْقَ الْأَذْكَارِ، وَأَظْهَرْتَ فَضْلَهُ فِيْ جَمِيْعِ الْأَعْصَارِ، وَنَشَرْتَ مَحَبَّتَهُ فِيْ قُلُوْبِ الْأَبْرَارِ، وَجَعَلْتَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ زِيْنَةً لِّلْأَلْسِنَةِ، وَنُوْرًا لِّلصُّدُوْرِ، وَطُمَأْنِيْنَةً لِّلْأَفْئِدَةِ، وَسُرُوْرًا لِّلْأَرْوَاحِ، وَسَبَبًا لِّتَعْظِيْمِ شَأْنِهِ فِيْ نُفُوْسِ الْمُحِبِّيْنَ، فَهُوَ سَيِّدُ الْكُمَّلِ، وَإِمَامُ أَهْلِ الْفَضْلِ، وَحَبِيْبُ رَبِّ الْعِزَّةِ، وَأَشْرَفُ مَنْ مَّشٰى عَلٰى وَجْهِ الْأَرْضِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جن کا مرتبہ تو نے تمام مرتبوں سے بلند فرمایا، جن کے ذکر کو تمام اذکار

سے اعلیٰ و برتر کر دیا، جن کی فضیلت کو ہر زمانے میں ظاہر فرمایا، جن کی محبت کو نیک لوگوں کے دلوں میں پھیلا دیا، اور جن پر درود بھیجنے کو زبانوں کی زینت، سینوں کا نور، دلوں کا اطمینان، روحوں کی خوشی، اور محبت کرنے والوں کے دلوں میں آپ ﷺ کی عظمت وشان بڑھانے کا ذریعہ بنا دیا۔ پس وہ کاملین کے سردار، اہلِ فضل کے امام، ربِّ عزت کے محبوب، اور تمام روئے زمین پر چلنے والوں میں سب سے زیادہ معزز و مکرم ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ رحمتیں اور سلام نازل فرمائے۔

27. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ أَصْلَ كُلِّ خَيْرٍ، وَمِفْتَاحَ كُلِّ بِرٍّ، وَدَلِيْلَ كُلِّ هُدًى، وَإِمَامَ كُلِّ تَقِيٍّ، وَقُدْوَةَ كُلِّ صَالِحٍ، وَزِيْنَةَ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَفَخْرَ الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ، وَسَيِّدَ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَأَكْمَلَ الْعَابِدِيْنَ، وَأَعْظَمَ الشَّاكِرِيْنَ، وَأَصْدَقَ الذَّاكِرِيْنَ، وَأَطْهَرَ الْمُخْلِصِيْنَ، وَأَشْرَفَ الْمُوَحِّدِيْنَ، وَأَقْرَبَ الْخَلْقِ إِلٰى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَأَفْضَلَ مَنْ أَشْرَقَ عَلَيْهِ نُوْرُ

الْهِدَايَةِ، وَأَعْظَمَ مَنْ تَحَلّٰى بِجَمِيْعِ أَوْصَافِ الْكَمَالِ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جنہیں تو نے ہر خیر کی بنیاد، ہر نیکی کی کنجی، ہر ہدایت کے رہنما، ہر متقی کے امام، ہر صالح کے نمونہ، آسمانوں اور زمین والوں کی زینت، انبیاء و مرسلین کا فخر، مقربین کے سردار، عبادت گزاروں میں سب سے کامل، شکر گزاروں میں سب سے عظیم، ذکر کرنے والوں میں سب سے سچے، مخلصین میں سب سے پاکیزہ، موحدین میں سب سے معزز، اور تمام جہانوں کے رب کے نزدیک مخلوق میں سب سے زیادہ مقرب بنایا۔ اور انہیں ان تمام ہستیوں میں سب سے افضل بنایا جن پر ہدایت کا نور چمکا، اور سب سے عظیم بنایا جنہوں نے کمال کی تمام صفات کو اپنے اندر جمع کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ رحمتیں اور سلام نازل فرماتا رہے۔

28. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْقُرْبِ مِنْكَ، وَخَصَصْتَهُ بِالْمَحَبَّةِ لَدَيْكَ، وَشَرَّفْتَهُ بِالْوَحْيِ، وَأَيَّدْتَهُ بِالرُّوْحِ الْأَمِيْنِ، وَرَفَعْتَ مَقَامَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، وَجَعَلْتَ اسْمَهُ مَقْرُوْنًا بِاسْمِكَ فِي الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

وَالتَّشَهُّدِ، وَخَلَّدْتَ ذِكْرَهُ فِيْ كِتَابِكَ الْمُبِيْنِ، وَجَعَلْتَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ عِبَادَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَمَحَبَّتَهُ فَرِيْضَةً عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ، وَالْاِقْتِدَاءَ بِهٖ سَبِيْلًا إِلَى الْفَوْزِ الْعَظِيْمِ، فَهُوَ الْحَبِيْبُ الْمُكَرَّمُ، وَالرَّسُوْلُ الْمُعَظَّمُ، وَالنَّبِيُّ الْمُشَرَّفُ، وَالسَّيِّدُ الْمُفَخَّمُ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جنہیں تو نے اپنی قربت سے نوازا، اپنی بارگاہ کی محبت کے لیے مخصوص فرمایا، وحی کے ذریعے شرف بخشا، روح الامین (حضرت جبرئیل علیہ السلام) کے ذریعے ان کی تائید فرمائی، دنیا و آخرت میں ان کا مقام بلند فرمایا، ان کے نام کو اذان، اقامت اور تشہد میں اپنے نام کے ساتھ ملا دیا، اپنی روشن کتاب میں ان کے ذکر کو ہمیشہ کے لیے باقی رکھا، ان پر درود بھیجنے کو اہلِ ایمان کے لیے عبادت قرار دیا، ان کی محبت کو مسلمانوں پر لازم فرمایا، اور ان کی پیروی کو عظیم کامیابی تک پہنچنے کا راستہ بنایا۔ پس وہ معزز و مکرم محبوب، عظمت والے رسول، شرف یافتہ نبی، اور بلند شان و مرتبہ رکھنے والے سردار ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر قیامت کے دن تک ہمیشہ دائمی

اور مسلسل رحمتیں اور سلام نازل فرماتا رہے۔

29. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِىْ جَعَلْتَهُ مَظْهَرَ رَحْمَتِكَ الْكُبْرٰى، وَمَجْلٰى فَضْلِكَ الْأَعْلٰى، وَمِرْاٰةَ جَلَالِكَ وَجَمَالِكَ، وَخَيْرَ مَنْ عَرَفَكَ، وَأَعْظَمَ مَنْ عَبَدَكَ، وَأَكْمَلَ مَنْ حَمِدَكَ، وَأَصْدَقَ مَنْ شَكَرَكَ، وَأَوْفٰى مَنْ وَّفٰى بِعَهْدِكَ، وَأَزْكٰى مَنْ تَقَرَّبَ إِلَيْكَ، وَأَنْقٰى مَنْ أَخْلَصَ لَكَ، وَأَشْرَفَ مَنْ نَطَقَ بِتَوْحِيْدِكَ، وَأَكْمَلَ مَنْ تَحَلّٰى بِمَحَاسِنِ الْعُبُوْدِيَّةِ، وَأَجَلَّ مَنْ تَزَيَّنَ بِأَوْصَافِ الْكَمَالِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَ الْأَنْبِيَآءِ، وَسَيِّدَ الْأَصْفِيَآءِ، وَإِمَامَ الْأَتْقِيَآءِ، وَحَبِيْبَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جنہیں تو نے اپنی عظیم ترین رحمت کا مظہر، اپنے بلند ترین فضل کا جلوہ، اور اپنی جلال و جمال کی آئینہ دار ہستی بنایا، جو تجھے سب سے زیادہ پہچاننے والے، سب سے عظیم عبادت گزار، سب سے کامل حمد کرنے والے، سب سے سچے شکر گزار، تیرے عہد کو سب سے زیادہ پورا کرنے والے، تیری قربت حاصل کرنے والوں میں سب سے پاکیزہ، تیرے لیے اخلاص اختیار کرنے والوں میں سب سے صاف و پاک، تیری توحید کا سب سے اعلیٰ اقرار کرنے والے، بندگی کی خوبصورتیوں سے سب سے کامل آراستہ، اور کمال کی صفات سے سب سے زیادہ مزین ہیں۔ پس حضرت محمد ﷺ انبیاء کی زینت، اصفیاء کے سردار، متقیوں کے امام، اور رب العالمین کے محبوب ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ رحمتیں اور سلام نازل فرماتا رہے۔

30. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الَّذِي أَشْرَقَتْ بِنُوْرِ وَجْهِهِ الْأَنْوَارُ، وَتَعَطَّرَتْ بِذِكْرِهِ الْأَكْوَانُ، وَابْتَهَجَتْ بِبِعْثَتِهِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرَضُوْنَ، وَاسْتَبْشَرَتْ بِرِسَالَتِهِ الْمَلَآئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ، وَفَرِحَ بِهُدَاهُ الْمُؤْمِنُوْنَ، وَ تَعَلَّقَتْ بِمَحَبَّتِهِ أَرْوَاحُ

الْعَارِفِيْنَ، وَهَامَتْ فِيْ جَمَالِ شَمَائِلِهٖ قُلُوْبُ الْمُحِبِّيْنَ، فَهُوَ بَدْرُ الْكَمَالِ، وَشَمْسُ الْجَلَالِ، وَقَمَرُ الْجَمَالِ، وَغَيْثُ الرَّحْمَةِ، وَبَحْرُ الْفَضْلِ، وَكَنْزُ الْحِكْمَةِ، وَمِنْهُ تَقْتَبِسُ الْقُلُوْبُ أَنْوَارَ الْمَحَبَّةِ، وَتَسْتَمِدُّ الْأَرْوَاحُ لَذَّةَ الْأُنْسِ، وَتَنَالُ النُّفُوْسُ شَرَفَ الْاِقْتِدَاءِ بِسَيِّدِ الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جن کے چہرۂ انور کے نور سے نورانیاں روشن ہوگئیں، جن کے ذکر سے کائنات مہک اٹھی، جن کی بعثت سے آسمان و زمین خوشیوں سے بھر گئے، جن کی رسالت کی خوشخبری سے مقرب فرشتے مسرور ہوئے، جن کی ہدایت سے اہلِ ایمان خوش ہوئے، جن کی محبت سے عارفین کی روحیں وابستہ ہوگئیں، اور جن کے حسین شمائل کے جمال میں محبت کرنے والوں کے دل محو ہو گئے۔ پس وہ کمال کا چاند، جلال کا سورج، جمال کا ماہتاب، رحمت کی بارش، فضل کا سمندر، اور حکمت کا خزانہ ہیں۔ انہی سے دل محبت کے انوار حاصل کرتے ہیں، روحیں انس و محبت کی لذت پاتی ہیں، اور نفوس کو تمام مخلوقات کے سردار کی اقتدا کا شرف نصیب ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ رحمتیں اور کامل سلام نازل فرمائے۔

4.اَلْمَنْزِلُ الرَّابِعُ

31. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِىْ وَهَبْتَهُ جَوَامِعَ الْفَضَآئِلِ، وَخَصَصْتَهُ بِكَامِلِ الْمَحَاسِنِ، وَجَعَلْتَ لَهُ أَجْمَلَ الْأَسْمَآءِ، وَأَشْرَفَ الْأَلْقَابِ، وَأَعْلَى الْمَنَاقِبِ، وَأَزْكَى الشَّمَائِلِ، وَأَطْهَرَ السَّرَائِرِ، وَأَنْوَرَ الْوُجُوْهِ، وَأَفْصَحَ الْأَلْسِنَةِ، وَأَصْدَقَ اللَّهَجَاتِ، وَأَكْمَلَ الْعُقُوْلِ، وَأَرْجَحَ الْأَحْلَامِ، وَأَعْظَمَ الْهِمَمِ، وَأَكْرَمَ النُّفُوْسِ، وَأَسْمَى الْمَقَاصِدِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زِيْنَةَ الْوُجُوْدِ، وَجَمَالَ الْكَوْنِ، وَبَهْجَةَ الْخَلْقِ، وَسِرَاجَ الْمُهْتَدِيْنَ، وَإِمَامَ الْمُحِبِّيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں اور سلام نازل

فرما، وہ عظیم ہستی جنہیں تو نے جامع فضائل عطا فرمائے، کامل محاسن کے ساتھ مخصوص فرمایا، اوران کے لیے بہترین نام، سب سے معزز القاب، بلند ترین مناقب، پاکیزہ ترین شمائل، نہایت پاکیزہ باطن، سب سے زیادہ نورانی چہرہ، سب سے زیادہ فصیح زبان، سب سے سچی گفتگو، کامل ترین عقلیں، سب سے مضبوط حلم، عظیم ترین بلند ہمتیاں، سب سے کریم نفوس، اور بلند ترین مقاصد عطا فرمائے۔ پس حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وجود کی زینت، کائنات کا جمال، مخلوقات کی خوشی و مسرت، ہدایت یافتہ لوگوں کے چراغ، اور محبت کرنے والوں کے امام ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ رحمتیں اور سلام نازل فرماتا رہے۔

32. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَ رُؤْيَةَ وَجْهِهٖ أُنْسًا لِّلْقُلُوْبِ، وَسَمَاعَ كَلَامِهٖ شِفَآءً لِّلصُّدُوْرِ، وَاتِّبَاعَ هَدْيِهٖ نَجَاةً لِّلْعِبَادِ، وَمَحَبَّتَهٗ رَوْحًا لِّلْأَرْوَاحِ، وَذِكْرَهٗ رَبِيْعًا لِّلْأَفْئِدَةِ، وَالصَّلَاةَ عَلَيْهِ زَادًا لِّلسَّائِرِيْنَ، وَالْاِقْتِدَاءَ بِأَخْلَاقِهٖ سُلَّمًا إِلٰى أَعَالِي الْكَمَالِ، وَجَعَلْتَهٗ أَحَبَّ خَلْقِكَ إِلَيْكَ، وَأَقْرَبَهُمْ مَنْزِلَةً عِنْدَكَ، وَأَعْظَمَهُمْ قَدْرًا لَّدَيْكَ،

وَأَجَلَّهُمْ شَأْنًا فِيْ مَلَكُوْتِكَ، وَأَكْرَمَهُمْ ذِكْرًا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا بِعَدَدِ مَا عَلِمْتَ، وَمِلْءَ مَا أَحْصَيْتَ، وَزِنَةَ مَا خَلَقْتَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جن کی زیارتِ چہرۂ انور کو تو نے دلوں کے لیے انس وسکون بنایا، جن کے کلام کو سننا سینوں کے لیے شفا قرار دیا، جن کی ہدایت کی پیروی کو بندوں کے لیے نجات کا ذریعہ بنایا، جن کی محبت کو روحوں کی زندگی بنایا، جن کے ذکر کو دلوں کے لیے بہار بنایا، جن پر درود بھیجنے کو راہِ سلوک کے مسافروں کا زادِ راہ بنایا، اور جن کے اخلاق کی پیروی کو اعلیٰ ترین کمالات تک پہنچنے کی سیڑھی بنایا۔ اور تو نے انہیں اپنی تمام مخلوق میں سب سے زیادہ محبوب، اپنی بارگاہ میں سب سے زیادہ قرب رکھنے والا، اپنے نزدیک سب سے عظیم مرتبہ والا، اپنی بادشاہی میں سب سے بلند شان والا، اور دنیا و آخرت میں سب سے زیادہ معزز ذکر والا بنایا۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ایسی دائمی رحمتیں اور سلام نازل فرمائے جو اس کے علم کے برابر، اس کے شمار کیے ہوئے تمام ذرات کے برابر، اور اس کی پیدا کی ہوئی تمام مخلوقات کے وزن کے برابر ہوں۔

33. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، وَ زَيَّنْتَهُ بِالْحِلْمِ الْعَمِيْمِ، وَ

خَصَصْتَهُ بِالرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ، وَجَعَلْتَهُ أَلْيَنَ النَّاسِ قَلْبًا، وَأَطْيَبَهُمْ كَلَامًا، وَأَحْسَنَهُمْ عِشْرَةً، وَأَوْفَاهُمْ ذِمَّةً، وَأَعْظَمَهُمْ أَمَانَةً، وَأَصْدَقَهُمْ لَهْجَةً، وَأَزْكَى النَّاسِ نَفْسًا، وَأَنْقَاهُمْ سَرِيْرَةً، وَأَجْمَلَهُمْ شَمَائِلَ، وَ أَكْمَلَهُمْ خَصَائِلَ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثَالَ الْكَمَالِ، وَغَايَةَ الْجَلَالِ، وَاٰيَةَ الْجَمَالِ، وَ مِصْبَاحَ الْهِدَايَةِ، وَ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جنہیں تو نے عظیم اخلاق سے نوازا، وسیع حلم سے آراستہ فرمایا، رأفت ورحمت کے ساتھ مخصوص فرمایا، اور انہیں لوگوں میں سب سے زیادہ نرم دل، سب سے پاکیزہ کلام کرنے والا، سب سے بہترین معاشرت والا، سب سے زیادہ عہد و ذمہ داری نبھانے والا، سب سے عظیم امانت دار، سب سے زیادہ سچی گفتگو کرنے والا، لوگوں میں سب سے پاکیزہ نفس والا، سب سے پاکیزہ باطن والا، سب سے حسین شمائل والا، اور سب سے کامل اوصاف والا بنایا۔ پس حضرت محمد ﷺ کمال کی کامل مثال، جلال کی انتہا، جمال کی نشانی، ہدایت کا چراغ، اور تمام جہانوں کے لیے رحمت

بن کر تشریف لائے۔

34. اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِیْ جَعَلْتَ مَحَبَّتَہٗ غِذَاءً لِّلْقُلُوْبِ، وَذِکْرَہٗ نُوْرًا لِّلصُّدُوْرِ، وَسِیْرَتَہٗ رَبِیْعًا لِّلْأَرْوَاحِ، وَشَمَائِلَہٗ جَنَّۃً لِّلْمُشْتَاقِیْنَ، وَأَخْلَاقَہٗ سَبِیْلًا لِّلْمُتَّبِعِیْنَ، وَسُنَّتَہٗ مَنَارًا لِّلْمُھْتَدِیْنَ، وَھَدْیَہٗ کَنْزًا لِّلْعَارِفِیْنَ، وَوَجْھَہٗ بَدْرًا مُّنِیْرًا، وَطَلْعَتَہٗ شَمْسًا مُشْرِقَۃً، وَحُضُوْرَہٗ أُنْسًا لِّلْمُؤْمِنِیْنَ، وَذِکْرَہٗ سَعَادَۃً لِّلْمُحِبِّیْنَ، وَالثَّنَاءَ عَلَیْہِ زِیْنَۃً لِّلْأَلْسِنَۃِ، فَھُوَ سَیِّدُنَا وَمَوْلَانَا، وَإِمَامُنَا وَقُدْوَتُنَا، وَأَکْرَمُ خَلْقِ اللّٰہِ أَجْمَعِیْنَ، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جن کی محبت کو تو نے دلوں کی غذا، جن کے ذکر کو سینوں کا نور، جن کی

سیرت کو روحوں کی بہار، جن کے شمائل کو مشتاقوں کے لیے جنت، جن کے اخلاق کو پیروی کرنے والوں کے لیے راستہ، جن کی سنت کو ہدایت یافتہ لوگوں کے لیے مینارِ نور، اور جن کی ہدایت کو عارفین کے لیے خزانہ بنایا۔ اور جن کے چہرۂ انور کو روشن چاند، جن کی طلعتِ مبارک کو چمکتا ہوا سورج، جن کی موجودگی کو اہلِ ایمان کے لیے انس، جن کے ذکر کو محبت کرنے والوں کے لیے سعادت، اور ان کی تعریف و ثنا کو زبانوں کی زینت بنایا۔ پس وہ ہمارے سردار و مولا، ہمارے امام و مقتدا، اور تمام مخلوقاتِ الٰہی میں سب سے زیادہ معزز و مکرم ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ رحمتیں اور کامل سلام نازل فرمائے۔

35 .اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَظْهَرْتَ بِهٖ كَمَالَ دِيْنِكَ، وَأَتْمَمْتَ بِهٖ نِعْمَتَكَ، وَأَقَمْتَ بِهٖ مَعَالِمَ الْحَقِّ، وَأَحْيَيْتَ بِهِ السُّنَنَ، وَأَمَتَّ بِهِ الْبِدَعَ، وَ نَوَّرْتَ بِهٖ سُبُلَ الْهِدَايَةِ، وَ فَتَحْتَ بِهٖ أَبْوَابَ الرَّحْمَةِ، وَجَعَلْتَهُ خَيْرَ مُعَلِّمٍ، وَأَفْضَلَ مُرَبٍّ، وَأَعْظَمَ هَادٍ، وَأَكْمَلَ مُبَلِّغٍ، وَأَصْدَقَ نَاصِحٍ، وَأَطْهَرَ مُزَكٍّ لِلنُّفُوْسِ، فَهُوَ مِصْبَاحُ الْهُدٰى، وَسَفِيْنَةُ النَّجَاةِ،

وَمِفْتَاحُ السَّعَادَةِ، وَرَائِدُ الْخَيْرِ، وَسَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جن کے ذریعے تو نے اپنے دین کے کمال کو ظاہر فرمایا، ان کے ذریعے اپنی نعمت کو مکمل فرمایا، ان کے ذریعے حق کی نشانیوں کو قائم فرمایا، ان کے ذریعے سنتوں کو زندہ فرمایا، ان کے ذریعے بدعات کو مٹایا، ان کے ذریعے ہدایت کے راستوں کو نور بخشا، اور ان کے ذریعے رحمت کے دروازے کھولے۔ اور انہیں بہترین معلم، سب سے افضل مربی، سب سے عظیم رہنما، سب سے کامل پیغام پہنچانے والا، سب سے سچا خیر خواہ، اور نفوس کی پاکیزگی فرمانے والا سب سے پاکیزہ مزکی بنایا۔ پس وہ ہدایت کا چراغ، نجات کی کشتی، سعادت کی کنجی، خیر کی طرف رہنمائی کرنے والے پیشوا، اور تمام رسولوں کے سردار ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرمائے۔

36. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَمَعْتَ لَهٗ نُوْرَ الْوَجْهِ، وَبَهَاءَ اللَّعَةِ، وَحُسْنَ الْخَلْقِ، وَكَمَالَ الْخُلُقِ، وَطِيْبَ الْعِشْرَةِ، وَسَعَةَ الصَّدْرِ، وَلِيْنَ الْجَانِبِ، وَعَظِيْمَ الرَّحْمَةِ،

وَغَزِيْرَ الْحِكْمَةِ، وَوَافِرَ الْحِلْمِ، وَ كَثِيْرَ الْعَفْوِ، وَجَمِيْلَ الصَّفْحِ، وَعَالِيَ الْهِمَّةِ، وَشَرَفَ الْهِمَمِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبَّ الْخَلْقِ إِلَى الْقُلُوْبِ، وَأَقْرَبَهُمْ إِلَى النُّفُوْسِ، وَأَعْذَبَهُمْ مَنْطِقًا، وَأَطْيَبَهُمْ ذِكْرًا، وَأَجْمَلَهُمْ وَجْهًا، وَأَعْظَمَهُمْ مَقَامًا، وَأَكْمَلَهُمْ فَضْلًا وَّإِحْسَانًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جن کے لیے تو نے چہرۂ انور کا نور، طلعتِ مبارک کا حسن و بہاء، بہترین خلقت، کامل ترین اخلاق، خوشگوار معاشرت، وسعتِ صدر، نرمی و شفقت، عظیم رحمت، فراواں حکمت، کامل حلم، کثرتِ عفو، حسین درگزر، بلند ہمت، اور ہمتوں کی شرافت کو جمع فرما دیا۔ پس حضرت محمد ﷺ تمام مخلوق میں دلوں کے سب سے زیادہ محبوب، نفوس کے سب سے زیادہ قریب، گفتگو میں سب سے زیادہ شیریں، ذکر میں سب سے زیادہ پاکیزہ، چہرے میں سب سے زیادہ حسین، مرتبے میں سب سے زیادہ بلند، اور فضل و احسان میں سب سے زیادہ کامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ رحمتیں اور سلام نازل فرماتا رہے۔

37. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِیْ جَعَلْتَهُ خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ، وَإِمَامَ الْمُرْسَلِيْنَ، وَسَيِّدَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَأَفْضَلَ مَنْ سَجَدَ لَكَ وَرَكَعَ، وَأَعْظَمَ مَنْ دَعَاكَ وَخَضَعَ، وَأَكْمَلَ مَنْ أَطَاعَكَ وَشَكَرَكَ، وَأَصْفٰى مَنْ أَخْلَصَ لَكَ، وَأَزْكٰى مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ، وَأَكْرَمَ مَنْ رَجَا فَضْلَكَ، وَأَقْرَبَ مَنْ نَالَ زُلْفَاكَ، وَأَشْرَفَ مَنْ حَازَ رِضْوَانَكَ، وَأَعْلٰى مَنْزِلَةً فِيْ مَلَكُوْتِكَ، وَأَرْفَعَ ذِكْرًا فِيْ خَلْقِكَ، فَهُوَ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ، وَإِمَامُ الثَّقَلَيْنِ، وَفَخْرُ الدَّارَيْنِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جنہیں تو نے تمام نبیوں کا خاتم، تمام رسولوں کا امام، اولین و آخرین کا سردار بنایا، اور اپنی بارگاہ میں سجدہ و رکوع کرنے والوں میں سب سے افضل، تجھ سے دعا کرنے اور تیرے حضور عاجزی اختیار کرنے والوں میں سب سے عظیم، تیری اطاعت کرنے اور تیرا شکر ادا کرنے والوں میں سب سے کامل، تیرے لیے اخلاص

اختیار کرنے والوں میں سب سے برگزیدہ، تجھ پر توکل کرنے والوں میں سب سے پاکیزہ، تیرے فضل کی امید رکھنے والوں میں سب سے زیادہ معزز، تیری قربت حاصل کرنے والوں میں سب سے زیادہ مقرب، تیری رضا پانے والوں میں سب سے زیادہ باعزت، اپنی سلطنت میں سب سے بلند مرتبہ رکھنے والے، اور اپنی مخلوق میں سب سے بلند ذکر والے بنایا۔ پس وہ دونوں جہانوں کے سردار، جن وانس کے امام، اور دنیا وآخرت کے فخر ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ رحمتیں اور کامل سلام نازل فرمائے۔

38. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِىْ خَلَقْتَ قَلْبَهُ مَعْدِنًا لِّلْحِكْمَةِ، وَلِسَانَهُ يَنْبُوْعًا لِّلْبَيَانِ، وَعَيْنَيْهِ مَنْبَعًا لِّلرَّأْفَةِ، وَيَدَيْهِ مِفْتَاحًا لِّلْإِحْسَانِ، وَخُطَاهُ دَلِيْلًا إِلَى الْهُدٰى، وَسِيْرَتَهُ نَمُوْذَجًا لِّلْكَمَالِ، وَشَمَائِلَهُ رَوْضَةً لِّلْمُحِبِّيْنَ، وَمَجْلِسَهُ مَدْرَسَةً لِّلْعِلْمِ، وَحُضُوْرَهُ سَكِيْنَةً لِّلْقُلُوْبِ، وَتَبَسُّمَهُ بَشَاشَةً لِّلْأَرْوَاحِ، وَذِكْرَهُ بَرَكَةً لِّلْأَلْسِنَةِ،

وَالصَّلَاةَ عَلَيْهِ سَبَبًا لِّلْقُرْبِ مِنْ رَّحْمَتِكَ، فَهُوَ نُوْرُ الْهُدٰى، وَسِرَاجُ التُّقٰى، وَجَمَالُ الْوُجُوْدِ، وَرَحْمَةُ الرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جن کے قلبِ مبارک کو تو نے حکمت کا خزانہ بنایا، جن کی زبان کو بیان کا چشمہ بنایا، جن کی آنکھوں کو رأفت و شفقت کا منبع بنایا، جن کے دستِ مبارک کو احسان کی کنجی بنایا، جن کے قدموں کو ہدایت کی راہ کا رہنما بنایا، جن کی سیرت کو کمال کا نمونہ بنایا، جن کے شمائل کو محبت کرنے والوں کے لیے گلشن بنایا، جن کی مجلس کو علم کا مدرسہ بنایا، جن کی موجودگی کو دلوں کے لیے سکون و اطمینان بنایا، جن کے تبسم کو روحوں کے لیے بشاشت و مسرت بنایا، جن کے ذکر کو زبانوں کے لیے برکت بنایا، اور جن پر درود بھیجنے کو اپنی رحمت کے قرب کا ذریعہ قرار دیا۔ پس وہ ہدایت کا نور، تقویٰ کا چراغ، کائنات کا جمال، اور ربِّ معبود کی رحمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرمائے۔

39. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الَّذِي جَعَلْتَهُ مَجْمَعَ الْفَضَآئِلِ، وَمَنْبَعَ الْمَكَارِمِ، وَمَعْدِنَ

الْحِكْمَةِ، وَخِزَانَةَ الرَّحْمَةِ، وَعَيْنَ الْهُدٰى، وَسِرَاجَ الدُّجٰى، وَإِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ، وَقُدْوَةَ الْمُحْسِنِيْنَ، وَزِيْنَةَ الْعَارِفِيْنَ، وَبَهْجَةَ الْمُحِبِّيْنَ، وَأُنْسَ الْمُشْتَاقِيْنَ، وَغَايَةَ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَأَكْمَلَ مَنْ تَحَلّٰى بِالْفَضْلِ وَالْإِحْسَانِ، وَأَجْمَلَ مَنْ تَزَيَّنَ بِالنُّوْرِ وَالْبَيَانِ، وَأَعْظَمَ مَنْ تَخَلَّقَ بِمَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَةَ اللهِ الْعُظْمٰى عَلَى الْعَالَمِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جنہیں تو نے تمام فضائل کا جامع، مکارمِ اخلاق کا سرچشمہ، حکمت کا خزانہ، رحمت کا مخزن، ہدایت کا چشمہ، تاریکیوں میں روشن چراغ، متقیوں کا امام، محسنین کا نمونہ، عارفین کی زینت، محبت کرنے والوں کی خوشی، مشتاقوں کا انس، مقربین کی منزلِ مقصود، فضل و احسان سے آراستہ ہونے والوں میں سب سے کامل، نور و بیان سے مزین ہونے والوں میں سب سے حسین، اور مکارمِ اخلاق سے متخلق ہونے والوں میں سب سے عظیم بنایا۔ پس حضرت محمد ﷺ تمام جہانوں پر اللہ تعالیٰ کی سب سے عظیم نعمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ رحمتیں اور سلام

نازل فرماتا رہے۔

40.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَجْرَيْتَ عَلٰى لِسَانِهٖ أَفْصَحَ الْبَيَانِ، وَأَوْدَعْتَ فِيْ كَلَامِهٖ جَوَامِعَ الْحِكْمَةِ، وَجَعَلْتَ مَوَاعِظَهُ شِفَآءً لِّلصُّدُوْرِ، وَتَعَالِيْمَهُ هِدَايَةً لِّلْخَلَآئِقِ، وَسُنَّتَهُ مِيْزَانًا لِّلْحَقِّ، وَسِيْرَتَهُ نُوْرًا لِّلسَّالِكِيْنَ، وَشَمَائِلَهُ رَبِيْعًا لِّلْمُحِبِّيْنَ، وَذِكْرَهُ حَيَاةً لِّلْقُلُوْبِ، وَالثَّنَاءَ عَلَيْهِ زِيْنَةً لِّلْمَجَالِسِ، وَالصَّلَاةَ عَلَيْهِ قُرْبَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، فَهُوَ أَشْرَفُ مَنْ نَطَقَ بِالْحَقِّ، وَأَعْظَمُ مَنْ دَلَّ عَلَى الرَّبِّ، وَأَكْمَلُ مَنْ نَشَرَ الْخَيْرَ، وَأَطْهَرُ مَنْ بَلَّغَ الرِّسَالَةَ، وَأَجَلُّ مَنْ تَوَّجَهُ اللهُ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالْكَرَامَةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلام نازل فرما، وہ عظیم ہستی جن کی زبانِ مبارک پر تو نے نہایت فصیح و بلیغ بیان جاری فرمایا، جن کے کلام میں جامع حکمتیں ودیعت فرمائیں، جن کی نصیحتوں کو سینوں کے لیے شفا بنایا، جن کی تعلیمات کو تمام مخلوقات کے لیے ہدایت قرار دیا، جن کی سنت کو حق و باطل میں امتیاز کا معیار بنایا، جن کی سیرت کو راہِ سلوک کے مسافروں کے لیے نور بنایا، جن کے شمائل کو محبت کرنے والوں کے لیے بہار بنایا، جن کے ذکر کو دلوں کی زندگی، ان کی ثنا کو مجالس کی زینت، اور ان پر درود بھیجنے کو اہلِ ایمان کے لیے ذریعۂ قرب بنایا۔ پس وہ حق بولنے والوں میں سب سے زیادہ معزز، رب تعالیٰ کی طرف رہنمائی کرنے والوں میں سب سے عظیم، خیر کو عام کرنے والوں میں سب سے کامل، رسالت کا حق ادا کرنے والوں میں سب سے زیادہ پاکیزہ، اور وہ عظیم ہستی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے عزت و کرامت کا تاج پہنایا۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ دائمی اور مسلسل رحمتیں اور سلام نازل فرماتا رہے۔

5.اَلْمَنْزِلُ الْخَامِسُ

41.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِیْ شَرَحْتَ صَدْرَهُ، وَوَضَعْتَ عَنْهُ وِزْرَهُ، وَرَفَعْتَ لَهُ ذِكْرَهُ، وَأَعْلَيْتَ قَدْرَهُ، وَأَكْمَلْتَ بِهِ دِيْنَكَ، وَأَتْمَمْتَ عَلٰى يَدَيْهِ نِعْمَتَكَ، وَجَعَلْتَهُ مِفْتَاحَ الْخَيْرِ، وَمِصْبَاحَ الْهُدٰى، وَسَبَبَ النَّجَاةِ، وَإِمَامَ الرَّحْمَةِ، وَدَلِيْلَ الْحَقِّ، وَأَسَاسَ الْفَضِيْلَةِ، وَمِثَالَ الْكَمَالِ، وَغَايَةَ الْجَلَالِ، وَزِيْنَةَ الْجَمَالِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمُ مَنْ أَكْرَمْتَ، وَأَفْضَلُ مَنِ اصْطَفَيْتَ، وَأَشْرَفُ مَنْ قَرَّبْتَ، وَأَجَلُّ مَنْ فَضَّلْتَ عَلَى الْعَالَمِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

رحمتیں، برکتیں اور سلام نازل فرما، وہ ہستی جن کا سینہ تو نے کشادہ فرمایا، ان سے بوجھ اتار دیا، ان کا ذکر بلند فرمایا، ان کا مرتبہ نہایت عظیم کر دیا، ان کے ذریعے اپنے دین کو کامل فرمایا، اور ان ہی کے ہاتھوں اپنی نعمت کو مکمل کر دیا۔ تو نے انہیں ہر خیر کی کنجی، ہدایت کا روشن چراغ، نجات کا وسیلہ، رحمت کا پیشوا، حق کا رہنما، فضیلت کی بنیاد، کمال کا نمونہ، جلال کی انتہا اور جمال کی زینت بنا دیا۔ پس وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے بڑھ کر وہ ہیں جنہیں تو نے عزت بخشی، سب سے افضل وہ ہیں جنہیں تو نے منتخب فرمایا، سب سے زیادہ شرف والے وہ ہیں جنہیں تو نے اپنے قرب سے نوازا، اور سب سے زیادہ جلیل القدر وہ ہیں جنہیں تو نے تمام جہانوں پر فضیلت عطا فرمائی۔

42. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَلْبَسْتَهُ حُلَلَ الْوَقَارِ، وَزَيَّنْتَهُ بِأَثْوَابِ الْجَلَالِ، وَجَمَّلْتَهُ بِأَنْوَارِ الْجَمَالِ، وَخَصَصْتَهُ بِكَامِلِ الْبَهَاءِ، وَأَغْنَيْتَ قُلُوْبَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِمَحَبَّتِهِ، وَ أَحْيَيْتَ أَرْوَاحَ الْعَارِفِيْنَ بِذِكْرِهِ، وَ أَسْعَدْتَ الْمُشْتَاقِيْنَ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ، وَجَعَلْتَ شَمَائِلَهُ بُسْتَانًا لِّلْفَضَآئِلِ، وَأَخْلَاقَهُ بَحْرًا لِّلْمَكَارِمِ، وَسِيرَتَهُ مَنَارًا لِّلْمُهْتَدِيْنَ،

وَهَدْيَهُ رَحْمَةً لِّلْخَلَآئِقِ أَجْمَعِيْنَ، فَلَا يَبْلُغُ وَاصِفٌ كُنْهَ مَحَامِدِهٖ، وَلَا يُحْيِ مُثْنٍ بِجَمِيْعِ فَضَآئِلِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں، برکتیں اور سلام نازل فرما، وہ ہستی جنہیں تو نے وقار کے لباس پہنائے، جلال کی پوشاکوں سے آراستہ فرمایا، جمال کے انوار سے مزین کیا، اور کامل حسن و بہاء کے ساتھ مخصوص فرمایا۔ تو نے مؤمنوں کے دلوں کو آپ کی محبت سے غنی کر دیا، عارفوں کی روحوں کو آپ کے ذکر سے زندگی عطا فرمائی، مشتاقوں کو آپ پر درود و سلام بھیجنے کی سعادت سے خوش نصیب بنایا، آپ کے شمائلِ مبارکہ کو فضائل کا گلستان، آپ کے اخلاقِ کریمہ کو مکارم کا بے کراں سمندر، آپ کی سیرتِ طیبہ کو ہدایت پانے والوں کے لیے روشن مینار، اور آپ کے طریقۂ مبارکہ کو تمام مخلوقات کے لیے سراپا رحمت بنا دیا۔ پس کوئی وصف بیان کرنے والا آپ کی حقیقی حمد و ثنا کی انتہا تک نہیں پہنچ سکتا، اور نہ ہی کوئی ثنا خواں آپ کے تمام فضائل و کمالات کا احاطہ کر سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ بے شمار رحمتیں اور کامل سلام نازل فرماتا رہے۔

43. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَظْهَرْتَ بِهٖ أَنْوَارَ الْإِيْمَانِ، وَأَطْفَأْتَ بِهٖ ظُلُمَاتِ

الْكُفْرِ، وَأَقَمْتَ بِهِ مَنَائِرَ الْيَقِيْنِ، وَنَشَرْتَ بِهِ أَلْوِيَةَ الْحَقِّ، وَأَعْلَيْتَ بِهِ كَلِمَةَ الْإِسْلَامِ، وَأَكْرَمْتَ بِهِ أَهْلَ الْإِيْمَانِ، وَجَعَلْتَهُ مِصْبَاحًا لِّلسَّائِرِيْنَ، وَهَادِيًا لِّلْمُتَّقِيْنَ، وَبُشْرٰى لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَاٰيَةً مِّنْ اٰيَاتِ جَلَالِكَ، وَدَلِيْلًا عَلٰى عَظَمَةِ فَضْلِكَ، وَمَظْهَرًا لِّإِحْسَانِكَ، وَغَايَةً فِي الْفَضْلِ وَالْإِكْرَامِ، فَلَا يَلْحَقُهُ لَاحِقٌ فِيْ شَرَفِهِ، وَلَا يُدَانِيْهِ أَحَدٌ فِيْ كَمَالِهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، وہ جن کے ذریعے تو نے ایمان کے انوار کو ظاہر فرمایا، جن کے ذریعے کفر کی تاریکیوں کو مٹا دیا، جن کے ذریعے یقین کے مینار قائم کیے، جن کے ذریعے حق کے جھنڈے بلند و منتشر فرمائے، جن کے ذریعے اسلام کے کلمے کو سربلند کیا، جن کے ذریعے اہلِ ایمان کو عزت و کرامت عطا فرمائی، اور جنہیں تو نے راہِ حق کے مسافروں کے لیے روشن چراغ، متقیوں کے لیے ہادی، مومنوں کے لیے خوشخبری، تمام جہانوں

کے لیے رحمت، اپنی جلالت کی نشانیوں میں سے ایک عظیم نشانی، اپنے فضلِ عظیم کی عظمت پر واضح دلیل، اپنے احسان کا کامل مظہر، اور فضل و اکرام کی انتہا بنا دیا۔ پس شرف و عظمت میں کوئی ان کے مرتبے کو نہیں پہنچ سکتا، اور کمال میں کوئی بھی ان کے ہم پلہ نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ اپنی رحمتیں اور سلام نازل فرماتا رہے۔

44. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَ سِيْرَتَهُ مِشْكَاةً لِّلنُّوْرِ، وَشَمَائِلَهُ رَوْضَةً لِّلسُّرُوْرِ، وَخِصَالَهُ كَنْزًا لِّلْفُضُوْلِ، وَمَجْدَهُ فَوْقَ كُلِّ مَجْدٍ، وَشَرَفَهُ أَعْلٰى مِنْ كُلِّ شَرَفٍ، وَفَضْلَهُ أَسْمٰى مِنْ كُلِّ فَضْلٍ، وَ ذِكْرَهُ أَعْذَبَ مَا تَلَهَّجَتْ بِهِ الْأَلْسِنَةُ، وَمَحَبَّتَهُ أَحْلٰى مَا اسْتَقَرَّ فِي الْأَفْئِدَةِ، وَالصَّلَاةَ عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا تَقَرَّبَ بِهِ الْمُؤْمِنُوْنَ، فَهُوَ سَيِّدُ الْأَخْيَارِ، وَإِمَامُ الْأَبْرَارِ، وَقُدْوَةُ الْأَطْهَارِ، وَحَبِيْبُ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ، وَنُوْرُ الْقُلُوْبِ، وَأُنْسُ

الْأَرْوَاحِ، وَبَهْجَةُ الْمُشْتَاقِيْنَ. صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، وہ جن کی سیرت کو تو نے نور کا روشن چراغ بنا دیا، جن کے شمائل کو خوشی و مسرت کا گلستان بنایا، جن کے اوصاف کو تمام فضائل کا خزانہ قرار دیا، جن کی بزرگی کو ہر بزرگی سے بلند فرمایا، جن کے شرف کو ہر شرف سے اعلیٰ رکھا، جن کے فضل کو ہر فضل سے برتر بنایا، جن کا ذکر ہر اس کلام سے زیادہ شیریں بنایا جسے زبانوں نے ادا کیا، جن کی محبت ہر اس چیز سے زیادہ لذیذ بنائی جو دلوں میں جاگزیں ہوئی، اور جن پر درود پڑھنے کو وہ بہترین عمل بنایا جس کے ذریعے مومن تیرے قرب کے طالب ہوتے ہیں۔ پس وہ نیک لوگوں کے سردار، ابرار کے امام، پاکیزہ لوگوں کے پیشوا، بادشاہِ جبار کے محبوب، دلوں کے نور، روحوں کے انس، اور مشتاقوں کی بہار ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھیجے۔

45 .اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ أَشْرَفَ مَنْ سَكَنَ الْأَرْضَ، وَأَكْرَمَ مَنْ أَظَلَّتْهُ السَّمَآءُ، وَأَعْظَمَ مَنْ حَمَلَ الْأَمَانَةَ، وَأَفْضَلَ مَنْ بَلَّغَ الرِّسَالَةَ، وَأَكْمَلَ مَنْ أَدَّى

النَّصِيْحَةَ، وَأَحْسَنَ مَنْ دَعَا إِلَى الْحَقِّ، وَأَعْدَلَ مَنْ حَكَمَ بَيْنَ الْخَلْقِ، وَأَرْحَمَ مَنْ رَأَفَ بِالضُّعَفَاءِ، وَأَكْرَمَ مَنْ أَحْسَنَ إِلَى الْفُقَرَآءِ، وَأَوْفٰى مَنْ حَفِظَ الْعُهُوْدَ، وَأَطْهَرَ مَنْ عَاشَ بِالْعِفَّةِ، وَأَصْدَقَ مَنْ نَطَقَ بِالْحَقِّ، وَأَكْمَلَ مَنْ تَحَلّٰى بِجَمِيْعِ الْفَضَآئِلِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زِيْنَةَ الدُّنْيَا، وَفَخْرَ الْاٰخِرَةِ، وَرَحْمَةَ اللهِ لِلْخَلَآئِقِ أَجْمَعِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، وہ جنہیں تو نے زمین پر بسنے والوں میں سب سے زیادہ شرف والا بنایا، آسمان کے سائے تلے رہنے والوں میں سب سے زیادہ باعزت قرار دیا، امانت کا بار اٹھانے والوں میں سب سے زیادہ عظیم بنایا، رسالت پہنچانے والوں میں سب سے افضل ٹھہرایا، نصیحت کا حق ادا کرنے والوں میں سب سے کامل بنایا، حق کی طرف دعوت دینے والوں میں سب سے زیادہ حسین اسلوب والا بنایا، مخلوق کے درمیان فیصلہ کرنے والوں میں سب سے زیادہ عادل قرار دیا، کمزوروں پر شفقت کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم دل بنایا، فقراء کے ساتھ احسان کرنے والوں میں سب سے زیادہ کریم بنایا، عہدوں کی حفاظت کرنے والوں میں سب سے زیادہ وفادار بنایا،

پاک دامنی کی زندگی گزارنے والوں میں سب سے زیادہ پاکیزہ بنایا، حق بولنے والوں میں سب سے زیادہ سچا بنایا، اور تمام فضائل سے آراستہ ہونے والوں میں سب سے زیادہ کامل بنایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا کی زینت، آخرت کا فخر، اور اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوقات کے لیے سراسر رحمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ رحمتیں اور سلام نازل فرماتا رہے۔

46. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَمَعْتَ لَهُ بَيْنَ جَلَالِ الْمَقَامِ وَجَمَالِ الْخِلْقَةِ، وَبَيْنَ عُلُوِّ الْمَنْزِلَةِ وَكَمَالِ الْعُبُوْدِيَّةِ، وَبَيْنَ سَعَةِ الرَّحْمَةِ وَعَظَمَةِ الْهَيْبَةِ، وَبَيْنَ حُسْنِ الْمُعَامَلَةِ وَصِدْقِ الْأَمَانَةِ، وَبَيْنَ كَمَالِ الْعِلْمِ وَغَزَارَةِ الْحِكْمَةِ، وَبَيْنَ نُوْرِ الْوَجْهِ وَنَقَاءِ الْقَلْبِ، وَبَيْنَ فَصَاحَةِ اللِّسَانِ وَبَلَاغَةِ الْبَيَانِ، فَصَارَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْمَعَ الْخَلْقِ لِمَحَامِدِ الْأَوْصَافِ، وَأَكْمَلَهُمْ فِيْ مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ، وَأَعْلَاهُمْ دَرَجَةً عِنْدَ رَبِّ

الْعَالَمِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، وہ جن کے لیے تو نے مقام کی جلالت اور خلقت کے جمال کو جمع فرما دیا، بلند مرتبے اور کامل بندگی کو یکجا کر دیا، وسعتِ رحمت اور عظمتِ ہیبت کو ایک ساتھ جمع فرما دیا، حسنِ معاملہ اور امانت کی سچائی کو یکجا کر دیا، کمالِ علم اور حکمت کی فراوانی کو جمع فرما دیا، چہرۂ انور کے نور اور قلبِ اطہر کی پاکیزگی کو یکجا کر دیا، اور زبان کی فصاحت اور بیان کی بلاغت کو ایک ساتھ عطا فرمایا۔ پس آپ ﷺ تمام مخلوق میں قابلِ تعریف اوصاف کے سب سے زیادہ جامع، مکارمِ اخلاق میں سب سے زیادہ کامل، اور رب العالمین کے نزدیک سب سے بلند درجے والے بن گئے۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ، قیامت کے دن تک، مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھیجتا رہے۔

47 .اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الَّذِيْ جَعَلْتَهُ نَبِيَّ الرَّحْمَةِ، وَرَسُوْلَ الْهِدَايَةِ، وَإِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ، وَسَيِّدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ، وَقَائِدَ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَخَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ، وَحَبِيْبَ رَبِّ

الْعَالَمِيْنَ، وَصَاحِبَ الْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ، وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى، وَالْمَنْزِلَةِ الْعُلْيَا، وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ، فَهُوَ سَيِّدُ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَإِمَامُ الْمُرْسَلِيْنَ، وَأَكْرَمُ الْخَلْقِ عَلٰى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، وہ جنہیں تو نے رحمت کا نبی، ہدایت کا رسول، متقیوں کا امام، روشن پیشانی اور نورانی اعضاء والے لوگوں کے سردار، مومنوں کے قائد، تمام نبیوں کے خاتم، رب العالمین کے محبوب، وسیلہ و فضیلت کے مالک، مقامِ محمود کے حامل، بندھے ہوئے لوائے حمد کے علمبردار، حوضِ کوثر کے مالک، شفاعتِ عظمٰی کے صاحب، بلند ترین منزلت کے حامل، اور نہایت رفیع درجے کے مالک بنایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اولین و آخرین سب کے سردار، تمام رسولوں کے امام، اور رب العالمین کے نزدیک تمام مخلوق میں سب سے زیادہ معزز و مکرم ہیں۔

48. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَمَعْتَ فِيْ وَجْهِهٖ نُوْرَ الْبَدْرِ، وَفِيْ جَبِيْنِهٖ ضِيَاءَ الْفَجْرِ،

وَفِيْ عَيْنَيْهِ لُطْفَ الرَّحْمَةِ، وَ فِي ابْتِسَامَتِهٖ بَهْجَةَ الْأُنْسِ، وَفِيْ مَنْطِقِهٖ حَلَاوَةَ الْحِكْمَةِ، وَفِيْ خُلُقِهٖ كَمَالَ الْفَضِيْلَةِ، وَ فِيْ تَوَاضُعِهٖ عِزَّ الْعُبُوْدِيَّةِ، وَفِيْ حِلْمِهٖ غَايَةَ الْكَرَمِ، وَفِيْ رَحْمَتِهٖ سَعَةَ الْإِحْسَانِ، وَفِيْ سِيْرَتِهٖ أَجْمَعَ مَعَالِمِ الْهُدٰى، فَلَا رَأَتِ الْعُيُوْنُ أَجْمَلَ مِنْهُ، وَلَا سَمِعَتِ الْاٰذَانُ أَعْذَبَ مِنْ ذِكْرِهٖ، وَلَا عَرَفَتِ الْقُلُوْبُ أَحَبَّ إِلَيْهَا مِنْ مَّحَبَّتِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، وہ جن کے چہرۂ انور میں تو نے بدر کے چاند کا نور جمع فرما دیا، جن کی پیشانی میں سپیدۂ سحر کی روشنی رکھ دی، جن کی آنکھوں میں رحمت کی لطافت ودیعت فرمائی، جن کی مسکراہٹ میں اُنس و مسرت کی بہار سمو دی، جن کی گفتگو میں حکمت کی شیرینی رکھ دی، جن کے اخلاق میں فضیلت کا کمال جمع فرما دیا، جن کے تواضع میں بندگی کی عزت رکھی، جن کے حلم میں کرم کی انتہا ودیعت فرمائی، جن کی رحمت میں احسان کی وسعت رکھ دی، اور جن کی سیرتِ طیبہ میں ہدایت کی تمام نشانیاں جمع فرما دیں۔ پس نہ آنکھوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ حسین کسی کو دیکھا، نہ کانوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے ذکر سے زیادہ شیریں کوئی آواز سنی، اور نہ دلوں نے آپ ﷺ کی محبت سے بڑھ کر کسی محبت کو محبوب پایا۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھیجے۔

49. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِى اخْتَصَصْتَهُ بِجَوَامِعِ الْكَمَالِ، وَأَغْدَقْتَ عَلَيْهِ مِنْ خَزَآئِنِ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ، وَجَعَلْتَهُ أَكْمَلَ الْخَلْقِ إِيْمَانًا، وَأَرْجَحَهُمْ عَقْلًا، وَأَطْهَرَهُمْ قَلْبًا، وَأَزْكَاهُمْ نَفْسًا، وَأَصْدَقَهُمْ لِسَانًا، وَأَوْفَاهُمْ عَهْدًا، وَ أَعْظَمَهُمْ حَيَاءً، وَأَوْسَعَهُمْ رَحْمَةً، وَأَسْخَاهُمْ كَفًّا، وَأَحْلَاهُمْ عِشْرَةً، وَأَكْمَلَهُمْ مَحَبَّةً لَكَ، وَأَشَدَّهُمْ خَشْيَةً مِّنْكَ، وَأَعْظَمَهُمْ شُكْرًا لِّنِعَمِكَ، فَهُوَ سَيِّدُ الْمُوَحِّدِيْنَ، وَإِمَامُ الْعَابِدِيْنَ، وَقُرَّةُ عُيُوْنِ الْمُحِبِّيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، وہ جنہیں تو نے تمام جامع کمالات کے ساتھ مخصوص فرمایا، ان پر اپنے جلال و جمال کے خزانوں میں سے بے شمار عطائیں نازل فرمائیں، انہیں تمام مخلوق میں ایمان کے اعتبار سے سب سے زیادہ کامل، عقل کے لحاظ سے سب سے زیادہ راجح، دل کے اعتبار سے سب سے زیادہ پاکیزہ، نفس کے لحاظ سے سب سے زیادہ ستھرا، زبان کے اعتبار سے سب سے زیادہ سچا، عہد پورا کرنے میں سب سے زیادہ وفادار، حیا میں سب سے بڑھ کر، رحمت میں سب سے زیادہ وسیع، سخاوت میں سب سے زیادہ فیاض، حسنِ معاشرت میں سب سے زیادہ خوش اخلاق، اپنی محبت میں سب سے زیادہ کامل، اپنے رب کے خوف میں سب سے بڑھ کر، اور تیری نعمتوں کا سب سے زیادہ شکر ادا کرنے والا بنایا۔ پس آپ ﷺ موحدین کے سردار، عبادت گزاروں کے امام، اور عاشقانِ رسول کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ اپنی رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھیجے۔

50. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَ فِيْ خُلُقِهٖ بَحْرًا لَّا يُدْرَكُ قَعْرُهٗ، وَفِيْ فَضْلِهٖ أُفُقًا لَّا يُبْلَغُ اٰخِرُهٗ، وَفِيْ نُوْرِهٖ ضِيَاءً تَسْتَنِيْرُ بِهِ الْقُلُوْبُ، وَفِيْ هَدْيِهٖ سَبِيْلًا تَهْتَدِيْ بِهِ الْأَرْوَاحُ، وَفِيْ ذِكْرِهٖ رَوْحًا تَحْيَا بِهِ النُّفُوْسُ، وَفِيْ مَحَبَّتِهٖ نَعِيْمًا تَلْتَذُّ بِهِ الْأَفْئِدَةُ، وَفِي

الْاِقْتِدَاءِ بِهٖ شَرَفٌ تَرْتَفِعُ بِهِ الدَّرَجَاتُ، وَفِي الثَّنَاءِ عَلَيْهِ سَعَادَةٌ تَفُوْقُ كُلَّ سَعَادَةٍ، فَهُوَ شَمْسُ الْهُدٰى، وَبَدْرُ الدُّجٰى، وَتَاجُ الْأَنْبِيَآءِ، وَفَخْرُ الْأَصْفِيَآءِ، وَرَحْمَةُ اللهِ الْمُهْدَاةُ إِلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، وہ جن کے اخلاقِ کریمہ میں تو نے ایسا بحرِ بیکراں رکھا جس کی گہرائی تک کسی کی رسائی نہیں، جن کے فضل میں ایسا وسیع افق عطا فرمایا جس کی انتہا تک کوئی نہیں پہنچ سکتا، جن کے نور میں ایسی روشنی رکھی جس سے دل منور ہوتے ہیں، جن کی ہدایت میں ایسا راستہ رکھا جس سے روحیں راہِ حق پاتی ہیں، جن کے ذکر میں ایسی روحانی زندگی رکھی جس سے نفوس زندہ ہو جاتے ہیں، جن کی محبت میں ایسی نعمت رکھی جس سے دل لذت اور سرور حاصل کرتے ہیں، جن کی پیروی میں ایسا شرف رکھا جس کے ذریعے درجات بلند ہوتے ہیں، اور جن کی ثنا و ستائش میں ایسی سعادت رکھی جو ہر سعادت سے بڑھ کر ہے۔ پس آپ ﷺ ہدایت کے آفتاب، تاریکیوں کے بدرِ کامل، تمام انبیاء علیہم السلام کے تاج، برگزیدہ ہستیوں کے فخر، اور اللہ تعالیٰ کی وہ رحمت ہیں جو تمام مخلوقات کی طرف بطورِ ہدیہ بھیجی گئی۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ دائمی، مسلسل اور بے پایاں رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھیجتا رہے۔

6.اَلْمَنْزِلُ السَّادِسُ

51.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِىْ جَعَلْتَهُ مِفْتَاحَ الرَّحْمَةِ، وَبَابَ الْهِدَايَةِ، وَمِصْبَاحَ الْحَقِّ، وَسِرَاجَ الْيَقِيْنِ، وَعَلَمَ الْمُهْتَدِيْنَ، وَإِمَامَ الْمُخْلِصِيْنَ، وَقُدْوَةَ الْمُتَّقِيْنَ، وَغُرَّةَ الْمُحَجَّلِيْنَ، وَزِيْنَةَ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَرَبِيْعَ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ، وَأُنْسَ أَرْوَاحِ الْمُحِبِّيْنَ، وَبَهْجَةَ أَعْيُنِ الْمُشْتَاقِيْنَ، وَأَكْمَلَ مَنْ جَمَعَ بَيْنَ جَلَالِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَجَمَالِ الرِّسَالَةِ، وَأَعْظَمَ مَنْ تَحَلّٰى بِجَمِيْعِ مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، وہ جنہیں تو نے اپنی رحمت کی کنجی، ہدایت کا دروازہ، حق کا روشن چراغ، یقین کا تابندہ آفتاب، ہدایت یافتہ لوگوں کا علَم، مخلص بندوں کا امام، متقیوں کا نمونہ

کامل، نورانی پیشانی اور روشن اعضاء والوں کے سردار، اپنے مقرب بندوں کی زینت، عارفین کے دلوں کی بہار، محبت کرنے والوں کی روحوں کا سکون، مشتاقوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک، اور ان تمام ہستیوں میں سب سے زیادہ کامل بنایا جنہوں نے بندگی کے جلال اور رسالت کے جمال کو یکجا کیا، نیز ان تمام لوگوں میں سب سے زیادہ عظیم بنایا جو مکارمِ اخلاق کے تمام اوصاف سے آراستہ ہوئے۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھیجے۔

52. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَ ذِكْرَهُ لِلْقُلُوْبِ غِذَاءً، وَمَحَبَّتَهُ لِلْأَرْوَاحِ دَوَاءً، وَسُنَّتَهُ لِلنُّفُوْسِ شِفَآءً، وَشَمَائِلَهُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ضِيَآءً، وَأَخْلَاقَهُ لِلسَّالِكِيْنَ مِيْزَانًا، وَسِيْرَتَهُ لِلْمُتَّقِيْنَ بُرْهَانًا، وَهَدْيَهُ لِلْعَالَمِيْنَ رَحْمَةً، وَوَجْهَهُ بَدْرًا مُّنِيْرًا، وَجَبِيْنَهُ نُوْرًا مُّسْتَطِيْرًا، وَكَلَامَهُ حِكْمَةً بَالِغَةً، وَصَمْتَهُ وَقَارًا، وَتَبَسُّمَهُ رَحْمَةً، وَمَجْلِسَهُ عِلْمًا، وَحُضُوْرَهُ سَكِيْنَةً، وَالثَّنَاءَ عَلَيْهِ

عِبَادَةً يَّتَقَرَّبُ بِهَا الْمُحِبُّوْنَ، فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا بِعَدَدِ مَا خَلَقَ اللّٰهُ وَبِعَدَدِ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَبِمِلْءِ مَا أَحْصٰى كِتَابُ اللّٰهِ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، وہ جن کے ذکر کو تو نے دلوں کی غذا بنایا، جن کی محبت کو روحوں کی دوا قرار دیا، جن کی سنت کو نفوس کے لیے شفا بنایا، جن کے شمائل کو مومنوں کے لیے روشنی بنایا، جن کے اخلاق کو سالکین کے لیے معیار قرار دیا، جن کی سیرت کو متقیوں کے لیے روشن دلیل بنایا، جن کی ہدایت کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنایا، جن کے چہرۂ انور کو روشن چاند بنایا، جن کی پیشانی کو پھیلتا ہوا نور قرار دیا، جن کے کلام کو کامل و بلیغ حکمت بنایا، جن کی خاموشی کو وقار کا مظہر بنایا، جن کی مسکراہٹ کو رحمت بنایا، جن کی مجلس کو علم کا سرچشمہ بنایا، جن کی موجودگی کو سکون و اطمینان کا سبب بنایا، اور جن پر درود و ثنا کو ایسی عبادت قرار دیا جس کے ذریعے محبت کرنے والے تیرے قرب کا شرف حاصل کرتے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ دائمی سلام نازل فرمائے، اپنی تمام مخلوق کی تعداد کے برابر، اپنے ازلی علم میں موجود تمام معلومات کی تعداد کے برابر، اور اس سب کے برابر جسے اللہ کی کتاب نے شمار کر رکھا ہے۔

53. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ مِفْتَاحَ الْجَنَّةِ لِمَنِ اتَّبَعَ هَدْيَهُ، وَسَبَبَ

النَّجَاةِ لِمَنِ اسْتَمْسَكَ بِسُنَّتِهِ، وَدَلِيْلَ الْعِزِّ لِمَنِ أَطَاعَهُ، وَعُنْوَانَ الْفَلَاحِ لِمَنِ أَحَبَّهُ، وَزِيْنَةَ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَإِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ، وَقُدْوَةَ الْمُخْلِصِيْنَ، وَأُسْوَةَ الصَّابِرِيْنَ، وَسَيِّدَ الشَّاكِرِيْنَ، وَأَكْمَلَ الْعَابِدِيْنَ، وَأَعْظَمَ الذَّاكِرِيْنَ، وَأَرْفَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَأَشْرَفَ مَنْ تَوَّجْتَهُ بِتَاجِ الْمَجْدِ وَالْكَرَامَةِ، وَخَصَصْتَهُ بِكَامِلِ الْفَضْلِ وَالسَّعَادَةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، وہ جنہیں تو نے اس شخص کے لیے جنت کی کنجی بنایا جو آپ ﷺ کی ہدایت کی پیروی کرے، اس شخص کے لیے نجات کا ذریعہ بنایا جو آپ ﷺ کی سنت کو مضبوطی سے تھام لے، اس شخص کے لیے عزت کی دلیل بنایا جو آپ ﷺ کی اطاعت کرے، اس شخص کے لیے کامیابی کا عنوان بنایا جو آپ ﷺ سے محبت کرے، مومنوں کی زینت، متقیوں کے امام، مخلصین کے پیشوا، صبر کرنے والوں کے بہترین نمونہ، شکر گزاروں کے سردار، تمام عبادت گزاروں میں سب سے زیادہ کامل، تمام ذکر کرنے والوں میں سب سے زیادہ عظیم، تمام مقرب بندوں میں سب سے بلند

مرتبہ، اوران تمام ہستیوں میں سب سے زیادہ شرف والے بنایا جنہیں تو نے عزت و عظمت کا تاج پہنایا، اور جنہیں تو نے کامل فضل اور کامل سعادت کے ساتھ مخصوص فرمایا۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھیجے۔

54. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِجَمَالِ الصُّوْرَةِ وَكَمَالِ السِّيْرَةِ، وَجَمَعْتَ لَهُ حُسْنَ الْمَنْظَرِ وَنُوْرَ الْمَخْبَرِ، وَجَعَلْتَ وَجْهَهُ أَنْوَرَ مِنَ الْقَمَرِ، وَجَبِيْنَهُ أَضْوَأَ مِنَ الْفَجْرِ، وَعَيْنَيْهِ أَحْلٰى مَا رَأَتِ الْعُيُوْنُ، وَابْتِسَامَتَهُ أَعْذَبَ مَا أَلِفَتِ الْقُلُوْبُ، وَمَنْطَقَهُ أَفْصَحَ الْكَلَامِ، وَخُلُقَهُ أَكْمَلَ الْأَخْلَاقِ، وَرَحْمَتَهُ أَعَمَّ الرَّحْمَاتِ، وَحِلْمَهُ أَوْسَعَ الْمَكَارِمِ، وَتَوَاضُعَهُ أَرْفَعَ دَرَجَاتِ الْعِبَادِ، فَلَا جَمَالَ يُشْبِهُ جَمَالَهُ، وَلَا كَمَالَ يُدَانِيْ كَمَالَهُ، وَلَا

مَحَبَّةً تَعْلُوْ عَلٰى مَحَبَّتِهٖ فِيْ قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ،
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، وہ جنہیں تو نے ظاہری حسن اور باطنی کمال سے سرفراز فرمایا، جن کے لیے ظاہری جمال اور باطنی نور کو یکجا کر دیا، جن کے چہرۂ انور کو چاند سے زیادہ روشن بنایا، جن کی پیشانی کو سپیدۂ سحر سے زیادہ تابناک فرمایا، جن کی آنکھوں کو ہر اس منظر سے زیادہ دلنشیں بنایا جسے آنکھوں نے دیکھا، جن کی مسکراہٹ کو ہر اس چیز سے زیادہ شیریں بنایا جس سے دل مانوس ہوئے، جن کی گفتگو کو سب سے زیادہ فصیح کلام بنایا، جن کے اخلاق کو تمام اخلاق میں سب سے زیادہ کامل فرمایا، جن کی رحمت کو تمام رحمتوں سے زیادہ عام اور وسیع بنایا، جن کے حلم کو تمام مکارمِ اخلاق سے زیادہ وسیع فرمایا، اور جن کے تواضع کو بندوں کے تمام درجات سے زیادہ بلند بنایا۔ پس نہ کوئی جمال آپ ﷺ کے جمال کے مشابہ ہے، نہ کوئی کمال آپ ﷺ کے کمال کے ہم پلہ ہے، اور نہ ہی سچے محبت کرنے والوں کے دلوں میں آپ ﷺ کی محبت سے بڑھ کر کوئی محبت ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ دائمی، مسلسل اور بے پایاں رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھیجتا رہے۔

55. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهٗ
صَاحِبَ لِوَآءِ الْحَمْدِ، وَمُقَدَّمَ الْأَنْبِيَآءِ
وَالْمُرْسَلِيْنَ، وَإِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ، وَقَآئِدَ الْغُرِّ

الْمُحَجَّلِيْنَ، وَشَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَنُوْرًا لِّلْمُهْتَدِيْنَ، وَبُشْرَى لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَزِيْنَةً لِّلصَّالِحِيْنَ، وَقُرَّةَ أَعْيُنِ الْعَارِفِيْنَ، وَأُنْسَ الْمُحِبِّيْنَ، وَمَطْمَحَ أَرْوَاحِ الْمُشْتَاقِيْنَ، وَأَعْظَمَ مَنْ أَكْرَمْتَهُ بِقُرْبِكَ، وَأَرْفَعَ مَنْ شَرَّفْتَهُ بِرِضْوَانِكَ، وَأَجَلَّ مَنْ خَصَصْتَهُ بِفَضْلِكَ وَإِحْسَانِكَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، وہ جنہیں تو نے لوائے حمد کا علمبردار بنایا، تمام انبیاء و مرسلین کا پیشوا بنایا، متقیوں کا امام، روشن پیشانی اور نورانی اعضاء والوں کا قائد، گناہ گاروں کا شفیع، تمام جہانوں کے لیے رحمت، ہدایت یافتہ لوگوں کے لیے نور، مومنوں کے لیے خوشخبری، صالحین کے لیے زینت، عارفین کی آنکھوں کی ٹھنڈک، محبت کرنے والوں کا انس، اور مشتاقوں کی روحوں کی سب سے بڑی آرزو بنایا۔ نیز تو نے انہیں ان تمام ہستیوں میں سب سے زیادہ عظمت والا بنایا جنہیں اپنے قرب سے سرفراز فرمایا، ان تمام لوگوں میں سب سے بلند مرتبہ عطا فرمایا جنہیں اپنی رضا سے مشرف کیا، اور ان تمام بندوں میں سب سے زیادہ جلیل القدر بنایا جنہیں اپنے فضل اور احسان کے ساتھ

مخصوص فرمایا۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھیجے۔

56.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَظْهَرْتَ فِيْ شَمَائِلِهِ أَسْنٰى مَعَالِمِ الْجَمَالِ، وَأَوْدَعْتَ فِيْ أَخْلَاقِهِ أَكْمَلَ مَعَانِي الْكَمَالِ، وَجَعَلْتَ وَجْهَهُ سِرَاجًا مُّنِيْرًا، وَطَلْعَتَهُ بَدْرًا مُّسْتَنِيْرًا، وَعَيْنَيْهِ مَنْبَعًا لِّلرَّحْمَةِ، وَابْتِسَامَتَهُ بُشْرَى لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَصَوْتَهُ رَاحَةً لِّلْقُلُوْبِ، وَكَلَامَهُ حِكْمَةً لِّلْعُقُوْلِ، وَخُلُقَهُ رَحْمَةً لِّلْوُجُوْدِ، وَسِيْرَتَهُ دَلِيْلًا إِلٰى كُلِّ خَيْرٍ، وَهَدْيَهُ سَبِيْلًا إِلٰى كُلِّ فَضْلٍ، فَلَا وَصَفَ الْوَاصِفُوْنَ كَمَالَهُ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ، وَلَا أَحَاطَ الْمُثْنُوْنَ بِبَعْضِ فَضَائِلِهِ، فَهُوَ

الْمُصْطَفٰى الْمُجْتَبٰى، وَالْحَبِيْبُ الْمُرْتَضٰى،
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، وہ جن کے شمائلِ مبارکہ میں تو نے حسن و جمال کی بلند ترین نشانیاں ظاہر فرمائیں، جن کے اخلاقِ کریمہ میں کمال کے کامل ترین معانی ودیعت فرمائے، جن کے چہرۂ انور کو روشن چراغ بنایا، جن کی طلعتِ مبارکہ کو نور بکھیرنے والا بدرِ کامل بنایا، جن کی آنکھوں کو رحمت کا سرچشمہ بنایا، جن کی مسکراہٹ کو مومنوں کے لیے خوشخبری بنایا، جن کی آواز کو دلوں کے لیے راحت بنایا، جن کے کلام کو عقلوں کے لیے حکمت بنایا، جن کے اخلاق کو تمام موجودات کے لیے رحمت بنایا، جن کی سیرت کو ہر خیر کی رہنمائی کا ذریعہ بنایا، اور جن کی ہدایت کو ہر فضیلت تک پہنچنے کا راستہ بنایا۔ پس وصف بیان کرنے والے آپ ﷺ کے کمال کا ویسا بیان نہ کر سکے جیسا آپ ﷺ اس کے حقیقی مستحق ہیں، اور ثنا کرنے والے آپ ﷺ کے بعض فضائل کا بھی احاطہ نہ کر سکے۔ پس آپ ﷺ ہی برگزیدہ، منتخب اور اللہ تعالیٰ کے محبوب و پسندیدہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ دائمی، مسلسل اور بے پایاں رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھیجتا رہے۔

57. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ
خَيْرَ مَنْ ذَكَرَكَ، وَأَفْضَلَ مَنْ شَكَرَكَ،
وَأَكْمَلَ مَنْ عَبَدَكَ، وَأَعْظَمَ مَنْ خَشِيَكَ،

وَأَصْدَقَ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ، وَأَزْكٰى مَنْ رَّجَا فَضْلَكَ، وَأَطْهَرَ مَنْ أَخْلَصَ لَكَ، وَأَوْفٰى مَنْ قَامَ بِحُقُوْقِكَ، وَأَكْرَمَ مَنْ دَعَا إِلٰى سَبِيْلِكَ، وَأَبْلَغَ مَنْ بَلَّغَ رِسَالَتَكَ، وَأَرْشَدَ مَنْ هَدٰى إِلٰى دِيْنِكَ، وَأَعْظَمَ مَنْ أَقَامَ شَعَآئِرَكَ، وَأَكْمَلَ مَنْ تَحَلّٰى بِحَقِيْقَةِ الْعُبُوْدِيَّةِ، وَأَرْفَعَ مَنْ نَالَ مَقَامَ الْقُرْبِ وَالْمَحَبَّةِ، فَهُوَ سَيِّدُ الْعَابِدِيْنَ، وَإِمَامُ الشَّاكِرِيْنَ، وَقُدْوَةُ الْمُخْلِصِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما؛ وہ عظیم ہستی جنہیں تو نے اپنا سب سے بہترین ذکر کرنے والا بنایا، اپنا سب سے زیادہ شکر ادا کرنے والا بنایا، اپنی کامل ترین عبادت بجالانے والا بنایا، سب سے بڑھ کر تجھ سے خشیت رکھنے والا بنایا، سب سے زیادہ تجھ پر توکل کرنے والا بنایا، تیرے فضل کی سب سے زیادہ امید رکھنے والا بنایا، تیرے لیے سب سے بڑھ کر اخلاص اختیار کرنے والا بنایا، تیرے حقوق کو سب سے کامل انداز میں ادا کرنے والا

بنایا، تیرے راستے کی طرف دعوت دینے والوں میں سب سے زیادہ معزز بنایا، تیری رسالت کو سب سے کامل طریقے سے پہنچانے والا بنایا، تیرے دین کی طرف سب سے بہترین رہنمائی کرنے والا بنایا، تیرے شعائر کو سب سے زیادہ عظمت کے ساتھ قائم کرنے والا بنایا، بندگی کی حقیقت سے سب سے کامل طور پر آراستہ فرمایا، اور اپنے قرب ومحبت کے بلند ترین مقام سے سرفراز فرمایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عبادت گزاروں کے سردار، شکر گزاروں کے پیشوا، اور مخلص بندوں کے بہترین نمونہ ومقتدا ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

58. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَ مَحَبَّتَهُ نُوْرًا يَّسْرِيْ فِي الْقُلُوْبِ، وَذِكْرَهُ عِطْرًا يَّفُوْحُ فِي الْأَرْوَاحِ، وَالثَّنَاءَ عَلَيْهِ زِيْنَةً لِّلْأَلْسِنَةِ، وَالصَّلَاةَ عَلَيْهِ مِفْتَاحًا لِّلْخَيْرَاتِ، وَ الْاِقْتِدَاءَ بِهٖ سَبِيْلًا إِلٰى أَعَالِي الدَّرَجَاتِ، وَجَعَلْتَ وَجْهَهُ أَشْرَقَ مِنَ الشَّمْسِ إِذَا أَشْرَقَتْ، وَأَبْهٰى مِنَ الْبَدْرِ إِذَا اكْتَمَلَ، وَأَطْيَبَ مِنَ الْمِسْكِ إِذَا فَاحَ، وَأَعْذَبَ مِنَ

الْمَاءِ الزُّلَالِ إِذَا جَرٰی، وَأَحَبَّ إِلَی الْقُلُوْبِ مِنْ کُلِّ مَحْبُوْبٍ، وَأَقْرَبَ إِلَی الْأَرْوَاحِ مِنْ کُلِّ مَأْلُوْفٍ، فَهُوَ جَمَالُ الْکَوْنِ، وَبَهَاءُ الْوُجُوْدِ، وَسِرُّ الْمَحَبَّةِ، وَرَحْمَةُ اللهِ الْمُهْدَاةُ لِلْعَالَمِیْنَ، صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا إِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما؛ وہ عظیم ہستی جن کی محبت کو تو نے ایسا نور بنا دیا جو دلوں میں سرایت کرتا ہے، جن کے ذکر کو ایسی خوشبو بنا دیا جو روحوں میں مہک بکھیرتی ہے، جن کی ثنا کو زبانوں کی زینت بنا دیا، جن پر درود بھیجنے کو تمام بھلائیوں کی کنجی قرار دیا، اور جن کی پیروی کو بلند ترین درجات تک پہنچنے کا راستہ بنایا۔ اور تو نے ان کے چہرۂ انور کو سورج کے طلوع ہونے پر اس سے بھی زیادہ روشن، چودھویں کے چاند کے کامل ہونے پر اس سے بھی زیادہ حسین و دل آویز، مشک کے مہکنے پر اس سے بھی زیادہ پاکیزہ و خوشبودار، رواں شفاف پانی سے بھی زیادہ شیریں، ہر محبوب سے بڑھ کر دلوں کا محبوب، اور ہر مانوس شے سے زیادہ روحوں کے قریب بنا دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کائنات کا جمال، وجود کی بہار، محبت کا راز، اور اللہ تعالیٰ کی وہ رحمت ہیں جو تمام جہانوں کے لیے بطورِ ہدیہ عطا کی گئی۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ، مسلسل، روزِ قیامت تک بے شمار رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرماتا رہے۔

59.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ، وَخَصَصْتَهُ بِبَلَاغَةِ الْبَيَانِ، وَأَيَّدْتَهُ بِصِدْقِ الْبُرْهَانِ، وَزَيَّنْتَهُ بِحُسْنِ الْخُلُقِ، وَأَغْنَيْتَهُ بِغِنَى النَّفْسِ، وَشَرَّفْتَهُ بِسَمَاحَةِ الطَّبْعِ، وَأَظْهَرْتَ فِيْهِ كَمَالَ الْحِلْمِ. وَغَايَةَ الرَّأْفَةِ، وَسِعَةَ الرَّحْمَةِ، وَ شِدَّةَ الْإِخْلَاصِ، وَتَمَامَ الْأَمَانَةِ، وَ كَمَالَ الْعَدْلِ، وَحُسْنَ الْعَفْوِ، وَجَمِيْلَ الصَّفْحِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْمَعَ الْمَحَامِدِ، وَمَنْبَعَ الْفَضَآئِلِ، وَغَايَةَ الْكَامِلِيْنَ، وَسَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما؛ وہ عظیم ہستی جنہیں تو نے جامع کلمات کی نعمت سے سرفراز فرمایا، فصاحت و بلاغتِ بیان کا خصوصی شرف عطا فرمایا، سچے اور روشن دلائل کے ساتھ ان

کی تائید فرمائی، حسنِ اخلاق سے آراستہ فرمایا، نفس کے حقیقی غنا اور بے نیازی سے مالا مال کیا، پاکیزہ اور کریمانہ طبیعت کا شرف عطا فرمایا، اور ان میں حلم کی کامل ترین شان، رأفت کی انتہا، رحمت کی وسعت، اخلاص کی شدت، امانت کی کامل ادائیگی، عدل کا کمال، عفو و درگزر کی شان، اور نہایت حسین چشم پوشی کو ظاہر فرمایا۔ پس آپ ﷺ تمام قابلِ تعریف اوصاف کا جامع، تمام فضائل کا سرچشمہ، کاملین کی غایت، اور تمام رسولوں کے سردار ہیں۔

60. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُوْرِ بَعْثَتِهِ، وَاسْتَنَارَتِ الْقُلُوْبُ بِهَدْيِهِ، وَاطْمَأَنَّتِ النُّفُوْسُ بِذِكْرِهِ، وَتَعَلَّقَتِ الْأَرْوَاحُ بِمَحَبَّتِهِ، وَتَزَيَّنَتِ الْمَجَالِسُ بِالثَّنَاءِ عَلَيْهِ، وَتَعَطَّرَتِ الْأَلْسِنَةُ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ، وَتَنَوَّرَتِ الْأَعْمَالُ بِاتِّبَاعِهِ، وَارْتَفَعَتِ الدَّرَجَاتُ بِسُنَّتِهِ، وَفَازَ الْمُؤْمِنُوْنَ بِشَفَاعَتِهِ، وَسَعِدَ الْمُحِبُّوْنَ بِقُرْبِهِ، فَهُوَ نُوْرُ الْهُدٰى، وَكَنْزُ التُّقٰى، وَبَحْرُ

الْوَفَاءِ، وَعَيْنُ الصَّفَاءِ، وَتَاجُ الْأَنْبِيَآءِ، وَفَخْرُ الْأَصْفِيَآءِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمت اور سلامتی نازل فرما، وہ جن کی بعثت کے نور سے زمین روشن ہوگئی، جن کی ہدایت سے دلوں نے روشنی حاصل کی، جن کے ذکر سے نفوس کو اطمینان نصیب ہوا، جن کی محبت سے روحیں وابستہ ہوگئیں، جن کی تعریف وثنا سے مجالس زینت پاتی ہیں، جن پر درود بھیجنے سے زبانیں معطر ہوجاتی ہیں، جن کی پیروی سے اعمال نورانی ہوجاتے ہیں، جن کی سنت سے درجات بلند ہوتے ہیں، جن کی شفاعت سے اہلِ ایمان کامیاب ہوتے ہیں اور جن کے قرب سے محبت کرنے والے سعادت پاتے ہیں۔ پس آپ ﷺ ہدایت کا نور، تقویٰ کا خزانہ، وفا کا سمندر، صفائی و پاکیزگی کا چشمہ، انبیائے کرام کا تاج اور برگزیدہ ہستیوں کا فخر ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

7.اَلْمَنْزِلُ السَّابِعُ

61.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِىْ جَعَلْتَهُ خَيْرَ مَنْ تَلَا كِتَابَكَ، وَأَفْضَلَ مَنْ فَسَّرَ وَحْيَكَ، وَأَعْظَمَ مَنْ بَيَّنَ شَرِيْعَتَكَ، وَأَكْمَلَ مَنْ أَدَّى أَمَانَتَكَ، وَأَصْدَقَ مَنْ دَعَا إِلٰى طَاعَتِكَ، وَأَرْحَمَ مَنْ رَحِمَ عِبَادَكَ، وَأَحْكَمَ مَنْ قَضٰى بِحَقِّكَ، وَأَعْدَلَ مَنْ أَقَامَ حُدُوْدَكَ، وَأَشْرَفَ مَنْ نَشَرَ دِيْنَكَ، وَأَجَلَّ مَنْ أَعْلٰى كَلِمَتَكَ، وَأَنْوَرَ مَنْ أَظْهَرَ هُدَاكَ، وَأَكْرَمَ مَنْ خَدَمَ رِسَالَتَكَ، وَأَسْمٰى مَنْ تَحَلّٰى بِأَوْصَافِ الْكَمَالِ، وَأَعْظَمَ مَنْ زَيَّنْتَهُ بِمَحَاسِنِ الْجَلَالِ، فَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً دَآئِمَةً مُّتَوَاصِلَةً لَّا انْقِطَاعَ لَهَا۔

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمت اور سلامتی نازل فرما، جنہیں تو نے اپنی کتاب کی تلاوت کرنے والوں میں سب سے بہتر، اپنی وحی کی تشریح فرمانے والوں میں سب سے افضل، اپنی شریعت کو واضح کرنے والوں میں سب سے عظیم، اپنی امانت کو ادا کرنے والوں میں سب سے کامل، اپنی اطاعت کی طرف بلانے والوں میں سب سے زیادہ سچے، اپنے بندوں پر رحم فرمانے والوں میں سب سے زیادہ رحم دل، اپنے حق کے مطابق فیصلے فرمانے والوں میں سب سے زیادہ حکمت والے، اپنی حدود قائم کرنے والوں میں سب سے زیادہ عادل، اپنے دین کو پھیلانے والوں میں سب سے زیادہ معزز، اپنے کلمے کو بلند کرنے والوں میں سب سے بلند مقام والا، اپنی ہدایت کو ظاہر کرنے والوں میں سب سے زیادہ روشن، اپنی رسالت کی خدمت کرنے والوں میں سب سے زیادہ کریم، کمال کی صفات سے آراستہ ہونے والوں میں سب سے بلند مرتبہ، اور جلال کی خوب صورتیوں سے مزین کیے جانے والوں میں سب سے عظیم بنایا۔ پس اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ایسی دائمی اور مسلسل رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے جن کا کبھی انقطاع نہ ہو۔

62. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَوْدَعْتَ فِيْ قَلْبِهٖ كَمَالَ الرَّحْمَةِ، وَفِيْ لِسَانِهٖ صِدْقَ الْحِكْمَةِ، وَفِيْ وَجْهِهٖ نُوْرَ الْمَهَابَةِ، وَفِيْ جَبِيْنِهٖ بَهَاءَ الْوَقَارِ، وَفِيْ عَيْنَيْهِ رِقَّةَ الرَّأْفَةِ، وَفِيْ يَدَيْهِ سَخَاءَ الْإِحْسَانِ، وَفِيْ خُطَاهُ بَرَكَةَ

الْهِدَايَةِ، وَفِيْ مَجْلِسِهِ سَكِيْنَةَ الْإِيْمَانِ، وَفِيْ شَمَائِلِهِ جَمِيْعَ مَحَاسِنِ الْفَضْلِ، وَفِيْ سِيْرَتِهِ أَكْمَلَ مَعَالِمِ الْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ، فَهُوَ جَمَالُ الْمُحِبِّيْنَ، وَأُنْسُ الْمُشْتَاقِيْنَ، وَإِمَامُ الْعَارِفِيْنَ، وَسَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ، وَحَبِيْبُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت اور سلامتی نازل فرما، جن کے دلِ مبارک میں تو نے رحمتِ کاملہ ودیعت فرمائی، جن کی زبانِ مبارک میں حکمت کی سچائی رکھی، جن کے چہرۂ انور میں ہیبت کا نور رکھا، جن کی پیشانیٔ مبارک میں وقار کی شان رکھی، جن کی آنکھوں میں شفقت ورحمت کی نرمی رکھی، جن کے دستِ مبارک میں احسان وسخاوت کی فراوانی رکھی، جن کے قدموں میں ہدایت کی برکت رکھی، جن کی مجلس میں ایمان کا سکون رکھا، جن کے اوصافِ مبارکہ میں فضیلت کی تمام خوبیاں جمع فرمائیں، اور جن کی سیرتِ طیبہ میں عدل واحسان کے کامل نمونے رکھے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محبت کرنے والوں کا جمال، مشتاقوں کا سکون و انس، عارفوں کے امام، تمام رسولوں کے سردار اور رب العالمین کے محبوب ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

63. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَظْهَرْتَ بِهٖ حَقَآئِقَ الْإِيْمَانِ، وَأَكْمَلْتَ بِهٖ مَكَارِمَ الْإِحْسَانِ، وَأَقَمْتَ بِهٖ مَنَاهِجَ الْقُرْاٰنِ، وَبَيَّنْتَ بِهٖ مَعَالِمَ الْفُرْقَانِ، وَأَحْيَيْتَ بِهٖ الْقُلُوْبَ بَعْدَ مَوْتِهَا، وَأَنْقَذْتَ بِهٖ الْأَرْوَاحَ مِنْ ظُلُمَاتِ الضَّلَالِ، وَجَعَلْتَهٗ أَمَانًا لِّلْأُمَّةِ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَنُوْرًا لِّلسَّالِكِيْنَ، وَبُشْرٰى لِّلْمُتَّقِيْنَ، وَمَلَاذًا لِّلْمُحِبِّيْنَ، وَإِمَامًا لِّلْمُخْلِصِيْنَ، وَسَيِّدًا لِّلْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَخَيْرَ مَنْ حَمَلَ لِوَآءَ الْحَمْدِ يَوْمَ الدِّيْنِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار، ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر رحمت اور سلامتی نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے ایمان کی حقیقتوں کو آشکار فرمایا، احسان کے اعلیٰ اخلاق و مراتب کو کامل کیا، قرآنِ مجید کے روشن راستوں کو قائم فرمایا، فرقانِ حکیم کی

واضح نشانیوں کو نمایاں کیا، جن کے ذریعے مردہ دلوں کو زندگی عطا فرمائی، گمراہی کی تاریکیوں سے روحوں کو نجات بخشی، اور انہیں امت کے لیے باعثِ امن، تمام جہانوں کے لیے رحمت، راہِ سلوک اختیار کرنے والوں کے لیے نور، اہلِ تقویٰ کے لیے بشارت، محبت کرنے والوں کے لیے جائے پناہ، مخلص بندوں کے لیے امام، اولین و آخرین کے لیے سردار، اور روزِ جزا لوائے حمد اٹھانے والوں میں سب سے برتر بنایا۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ ایسی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے جو دائمی، مسلسل اور کبھی منقطع نہ ہونے والی ہوں۔

64. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَمَعْتَ لَهٗ كُلَّ وَصْفٍ جَمِيْلٍ، وَخَصَصْتَهٗ بِكُلِّ خُلُقٍ نَبِيْلٍ، وَزَيَّنْتَهٗ بِحِلْيَةِ الصِّدْقِ وَالْأَمَانَةِ، وَأَلْبَسْتَهٗ ثَوْبَ الْوَقَارِ وَالْهَيْبَةِ، وَتَوَّجْتَهٗ بِتَاجِ الْمَجْدِ وَالْكَرَامَةِ، وَرَفَعْتَ ذِكْرَهٗ فَوْقَ ذِكْرِ الْخَلَآئِقِ، وَجَعَلْتَ الثَّنَاءَ عَلَيْهِ قُرْبَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَمَحَبَّتَهٗ حَيَاةً لِّلْقُلُوْبِ، وَاتِّبَاعَهٗ سَبِيْلًا إِلٰى رِضْوَانِكَ، وَالْاِقْتِدَاءَ بِهٖ مِفْتَاحًا

لِّلْفَوْزِ وَالْفَلَاحِ، فَلَا يُحْصِيْ أَحَدٌ مَحَاسِنَ شَمَائِلِهٖ، وَلَا يَبْلُغُ وَاصِفٌ غَايَةَ فَضَآئِلِهٖ، فَهُوَ الْمُصْطَفٰى الْمُجْتَبٰى، وَالْحَبِيْبُ الْمُرْتَضٰى، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمت اور سلامتی نازل فرما، جن کے لیے تو نے ہر حسین وصف جمع فرمایا، ہر اعلیٰ اور شریف خُلق کے ساتھ انہیں مخصوص کیا، انہیں صدق و امانت کے زیور سے آراستہ فرمایا، وقار اور ہیبت کا لباس پہنایا، عظمت اور کرامت کا تاج ان کے سر پر رکھا، تمام مخلوقات کے ذکر سے بلند ان کا ذکر فرمایا، ان پر درود و ثنا کو اہلِ ایمان کے لیے ذریعۂ قرب بنایا، ان کی محبت کو دلوں کی زندگی قرار دیا، ان کی پیروی کو اپنی رضا تک پہنچنے کا راستہ بنایا، اور ان کی اقتدا کو کامیابی اور فلاح کی کنجی ٹھہرایا۔ پس کوئی شخص ان کے شمائلِ مبارکہ کے محاسن کا احاطہ نہیں کر سکتا، اور نہ ہی کوئی وصف بیان کرنے والا ان کے فضائل کی انتہا تک پہنچ سکتا ہے۔ وہی برگزیدہ، منتخب اور پسندیدہ محبوب ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر بے شمار رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

65. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ رَفَعْتَ لَهٗ ذِكْرَهٗ فَوْقَ ذِكْرِ الْعَالَمِيْنَ، وَشَرَّفْتَهٗ بِالْقُرْبِ

مِنْ حَضْرَتِكَ، وَاخْتَصَصْتَهُ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَأَكْرَمْتَهُ بِالْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ، وَجَعَلْتَهُ صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى، وَحَامِلَ لِوَآءِ الْحَمْدِ، وَإِمَامَ الْأَنْبِيَآءِ يَوْمَ الْحَشْرِ، وَأَوَّلَ مَنْ تُفْتَحُ لَهُ أَبْوَابُ الْجِنَانِ، وَأَكْرَمَ مَنْ يَقِفُ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَأَقْرَبَ الْخَلْقِ إِلٰى رِضْوَانِكَ، وَأَشْرَفَهُمْ مَنْزِلَةً، وَأَعْلَاهُمْ دَرَجَةً، وَأَجَلَّهُمْ ذِكْرًا، فَهُوَ سَيِّدُ وَلَدِ اٰدَمَ، وَإِمَامُ الْمُرْسَلِيْنَ، وَحَبِيْبُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار، ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت اور سلامتی نازل فرما، جن کا ذکر تو نے تمام جہان والوں کے ذکر سے بلند فرمایا، جنہیں اپنی بارگاہِ قرب کی خصوصی عزت عطا فرمائی، مقامِ محمود کے ساتھ ممتاز فرمایا، وسیلہ اور فضیلت سے سرفراز کیا، انہیں شفاعتِ عظمیٰ کا مالک بنایا، لوائے حمد کا حامل مقرر فرمایا، روزِ حشر تمام انبیائے کرام کے امام بنایا، جنت کے دروازے سب سے پہلے جن کے لیے کھولے جائیں گے، اپنی بارگاہ میں حاضر ہونے والوں میں سب سے زیادہ معزز،

اپنی رضا کے سب سے زیادہ قریب، تمام مخلوق میں سب سے بلند مرتبہ، سب سے اعلیٰ درجہ، اور سب سے زیادہ عظمت والے ذکر کے حامل بنایا۔ پس وہ حضرت آدم علیہ السلام کی تمام اولاد کے سردار، تمام رسولوں کے امام، اور رب العالمین کے محبوب ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر بے شمار رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

66. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَ فِيْ وَجْهِهٖ أَنْوَارَ الْبَهَاءِ، وَفِيْ جَبِيْنِهٖ لَمَعَاتِ الْجَلَالِ، وَفِيْ عَيْنَيْهِ رَحْمَةً وَّحَنَانًا، وَفِي ابْتِسَامَتِهٖ بُشْرٰى وَأَمَانًا، وَفِيْ كَلَامِهٖ حِكْمَةً وَّبَيَانًا، وَفِيْ صَمْتِهٖ وَقَارًا وَإِحْسَانًا، وَفِيْ خُلُقِهٖ كَمَالًا لَّا يُدْرَكُ، وَفِيْ شَمَائِلِهٖ جَمَالًا لَّا يُوْصَفُ، وَفِيْ سِيْرَتِهٖ هِدَايَةً لَّا تَنْقَطِعُ، وَفِيْ مَحَبَّتِهٖ سَعَادَةً لَّا تَزُوْلُ، وَفِيْ ذِكْرِهٖ أُنْسًا لِّلْقُلُوْبِ، وَفِي الصَّلَاةِ عَلَيْهِ نُوْرًا لِّلْأَرْوَاحِ، فَلَا تَبْلُغُ الْعُقُوْلُ غَايَةَ فَضْلِهٖ، وَلَا تُحِيْطُ

الْأَلْسِنَةُ بِكَمَالِ وَصْفِهٖ، وَهُوَ أَجْمَلُ مَنْ أَشْرَقَ عَلَى الْوُجُوْدِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار، ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت اور سلامتی نازل فرما، جن کے چہرۂ انور میں تو نے حسن و جمال کے انوار رکھے، جن کی پیشانیٔ مبارک میں جلال کی چمکیں ودیعت فرمائیں، جن کی مبارک آنکھوں میں رحمت اور شفقت رکھی، جن کی مسکراہٹ میں بشارت اور اطمینان رکھا، جن کے کلام میں حکمت اور روشن بیان عطا فرمایا، جن کی خاموشی میں وقار اور احسان رکھا، جن کے اخلاق میں ایسا کمال رکھا جو ادراک سے بالاتر ہے، جن کے شمائلِ مبارکہ میں ایسا جمال رکھا جو بیان سے باہر ہے، جن کی سیرتِ طیبہ میں ایسی ہدایت رکھی جو کبھی منقطع نہیں ہوتی، جن کی محبت میں ایسی سعادت رکھی جو کبھی زائل نہیں ہوتی، جن کے ذکر میں دلوں کے لیے انس و سکون رکھا، اور جن پر درود و سلام بھیجنے میں روحوں کے لیے نور عطا فرمایا۔ پس عقلیں ان کے فضل کی انتہا تک نہیں پہنچ سکتیں، زبانیں ان کے اوصافِ کاملہ کا پورا احاطہ نہیں کر سکتیں، اور وہ تمام موجودات میں سب سے زیادہ حسین ہیں جن سے اس عالمِ وجود نے نور پایا۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ دائمی اور مسلسل رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

67. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَنْزَلْتَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ، وَجَعَلْتَهُ الْمُبَلِّغَ

الْأَمِيْنَ، وَالْمُفَسِّرَ الْحَكِيْمَ، وَالْمُعَلِّمَ الْكَرِيْمَ، وَالْمُزَكِّيَ الْعَظِيْمَ، وَالْمُرَبِّيَ الرَّحِيْمَ، وَالْهَادِيَ الْمُبِيْنَ، وَالدَّاعِيَ إِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ، وَالسِّرَاجَ الْمُنِيْرَ، وَالنِّعْمَةَ الْمُهْدَاةَ، وَالرَّحْمَةَ الْمُسْدَاةَ، وَالْبَشِيْرَ وَالنَّذِيْرَ، وَالْمُصْطَفٰى الْمُجْتَبٰى، وَالْحَبِيْبَ الْمُرْتَضٰى، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمُ مَنْ بَلَّغَ الرِّسَالَةَ، وَأَدَّى الْأَمَانَةَ، وَنَصَحَ الْأُمَّةَ، وَكَشَفَ الْغُمَّةَ، وَتَرَكَ الْخَلْقَ عَلَى الْمَحَجَّةِ الْبَيْضَآءِ.

اے اللہ! ہمارے سردار، ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت اور سلامتی نازل فرما، جن پر تو نے قرآنِ عظیم نازل فرمایا، انہیں اپنا امانت دار پیغام پہنچانے والا، حکمت والا مفسر، کریم معلم، عظیم تزکیہ فرمانے والا، نہایت مہربان مربی، روشن ہدایت دینے والا، اپنے سیدھے راستے کی طرف دعوت دینے والا، روشن چراغ، عطا کی ہوئی عظیم نعمت، بھیجی ہوئی رحمت، خوش خبری سنانے والا اور ڈر سنانے والا، برگزیدہ ومنتخب، اور پسندیدہ محبوب بنایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ عظیم ہستی ہیں جنہوں نے سب

سے کامل انداز میں اللہ کا پیغام پہنچایا، امانت کو پوری طرح ادا کیا، امت کی خیر خواہی فرمائی، گمراہی اور پریشانی کے اندھیروں کو دور کیا، اور مخلوق کو روشن، واضح اور سیدھے راستے پر چھوڑا۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر اپنی بے شمار رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

68. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَ حَيَاتَهُ كُلَّهَا رَحْمَةً، وَأَيَّامَهُ كُلَّهَا بَرَكَةً، وَأَقْوَالَهُ كُلَّهَا حِكْمَةً، وَأَفْعَالَهُ كُلَّهَا سُنَّةً، وَأَخْلَاقَهُ كُلَّهَا فَضِيْلَةً، وَشَمَائِلَهُ كُلَّهَا جَمَالًا، وَخِصَالَهُ كُلَّهَا كَمَالًا، وَسِيْرَتَهُ كُلَّهَا هُدًى، وَاٰثَارَهُ كُلَّهَا نُوْرًا، وَذِكْرَهُ كُلَّهُ شَرَفًا، وَمَحَبَّتَهُ كُلَّهَا سَعَادَةً، وَالصَّلَاةَ عَلَيْهِ كُلَّهَا قُرْبَةً، فَلَا يَزَالُ اسْمُهُ مُعَطَّرًا عَلَى الْأَلْسِنَةِ، وَلَا يَبْرَحُ حُبُّهُ مُسْتَقِرًّا فِي الْأَفْئِدَةِ، وَلَا تَفْتُرُ أَرْوَاحُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَنِ الشَّوْقِ إِلَيْهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ.

اے اللہ! ہمارے سردار، ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت اور سلامتی نازل فرما، جن کی پوری زندگی کو تو نے سراپا رحمت بنایا، جن کے تمام ایام کو برکت سے بھر دیا، جن کے تمام اقوال کو حکمت، تمام افعال کو سنت، تمام اخلاق کو فضیلت، تمام شمائل کو حسن و جمال، تمام خصائل کو کمال، تمام سیرت کو ہدایت، تمام آثار کو نور، ان کے پورے ذکر کو شرف، ان کی محبت کو سراسر سعادت، اور ان پر درود و سلام بھیجنے کو سراپا قربِ الٰہی کا ذریعہ بنا دیا۔ پس ان کا نامِ مبارک ہمیشہ زبانوں پر خوشبو بکھیرتا رہے، ان کی محبت ہمیشہ دلوں میں راسخ و قائم رہے، اور اہلِ ایمان کی روحیں کبھی ان کی زیارت و قرب کے شوق سے خالی نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر روزِ قیامت تک دائمی، مسلسل اور ہمیشہ رہنے والی رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرماتا رہے۔

69. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ سَمَّيْتَهُ فِيْ كِتَابِكَ مُحَمَّدًا، وَأَحْمَدَ، وَالْمُزَّمِّلَ، وَالْمُدَّثِّرَ، وَعَبْدَكَ وَرَسُوْلَكَ، وَالنَّبِيَّ الْأُمِّيَّ، وَالشَّاهِدَ، وَالْمُبَشِّرَ، وَالنَّذِيْرَ، وَالدَّاعِيَ إِلَى اللهِ بِإِذْنِكَ، وَالسِّرَاجَ الْمُنِيْرَ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَنِعْمَةً

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَاٰيَةً مِّنْ اٰيَاتِ فَضْلِكَ، وَحُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ، فَاجْتَمَعَتْ فِيْهِ أَوْصَافُ الْكَمَالِ، وَتَكَامَلَتْ فِيْهِ مَحَاسِنُ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار، ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمت اور سلامتی نازل فرما، جنہیں تو نے اپنی کتاب میں محمد، احمد، مزمل، مدثر، اپنا بندہ، اپنا رسول، نبیِ اُمی، گواہ، خوش خبری سنانے والا، ڈر سنانے والا، اپنے حکم سے اپنی طرف بلانے والا، روشن چراغ، تمام جہانوں کے لیے رحمت، اہلِ ایمان کے لیے نعمت، اپنے فضل کی نشانیوں میں سے ایک عظیم نشانی، اور اپنی مخلوق پر حجت قرار دے کر یاد فرمایا۔ پس آپ ﷺ کی ذاتِ اقدس میں کمال کی تمام صفات جمع ہوگئیں، اور جلال و جمال کی تمام حسین خوبیاں کامل طور پر جلوہ گر ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

70. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ غَايَةَ الْمَحَبَّةِ، وَنِهَايَةَ الْمَعْرِفَةِ، وَذُرْوَةَ الْفَضْلِ، وَمِصْبَاحَ الْهُدٰى، وَكَنْزَ الْحِكْمَةِ، وَبَحْرَ الرَّحْمَةِ، وَعَيْنَ الرَّأْفَةِ، وَرَبِيْعَ الْقُلُوْبِ،

وَأُنْسَ الْأَرْوَاحِ، وَبَهْجَةَ الْمُشْتَاقِينَ، وَإِمَامَ الْمُحِبِّينَ، وَسَيِّدَ الْعَارِفِينَ، وَأَجْمَلَ مَنْ تَحَلّٰى بِالْحَيَاءِ، وَأَكْمَلَ مَنْ تَخَلَّقَ بِمَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ، وَأَعْظَمَ مَنْ أَظْهَرَ اللهُ عَلٰى يَدَيْهِ أَنْوَارَ الْهُدٰى، فَهُوَ بَدْرُ التَّمَامِ، وَشَمْسُ الْإِسْلَامِ، وَتَاجُ الْكَرَامَةِ، وَفَخْرُ الْخَلِيقَةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا دَآئِمًا مُتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے محبت کی معراج، معرفت کی انتہا، فضیلت کی بلند ترین چوٹی، ہدایت کا روشن چراغ، حکمت کا خزانہ، رحمت کا بے کراں سمندر، شفقت و مہربانی کا سرچشمہ، دلوں کی بہار، روحوں کا اُنس، مشتاقوں کی خوشی، محبت کرنے والوں کے پیشوا، عارفوں کے سردار، حیا سے آراستہ ہونے والوں میں سب سے زیادہ حسین، مکارمِ اخلاق سے متصف ہونے والوں میں سب سے زیادہ کامل، اور وہ عظیم ہستی بنایا جس کے مبارک ہاتھوں پر اللہ تعالیٰ نے ہدایت کے انوار کو ظاہر فرمایا۔ پس وہ کمال کا بدرِ کامل، اسلام کا آفتاب، عزت و کرامت کا تاج، اور تمام مخلوق کا باعثِ فخر ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی اور مسلسل رحمتیں اور کامل سلام نازل فرماتا رہے۔

8.اَلْمَنْزِلُ الثَّامِنُ

71.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِخُلُقٍ عَظِيْمٍ، وَاصْطَفَيْتَهُ عَلٰى جَمِيْعِ الْعَالَمِيْنَ، وَجَعَلْتَهُ رَؤُوفًا رَّحِيْمًا بِالْمُؤْمِنِيْنَ، وَشَرَحْتَ لَهُ صَدْرَهُ، وَرَفَعْتَ لَهُ ذِكْرَهُ، وَأَتْمَمْتَ عَلَيْهِ نِعْمَتَكَ، وَأَكْمَلْتَ بِهِ دِيْنَكَ، وَجَعَلْتَ هَدْيَهُ أَقْوَمَ الْهُدٰى، وَسُنَّتَهُ أَشْرَفَ السُّنَنِ، وَشَمَآئِلَهُ أَكْمَلَ الشَّمَآئِلِ، وَخِصَالَهُ أَطْهَرَ الْخِصَالِ، وَفَضَآئِلَهُ أَعْلَى الْفَضَآئِلِ، وَمَحَاسِنَهُ فَوْقَ مَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ، وَأَوْصَافَهُ أَسْمٰى مِمَّا يَبْلُغُهُ الْمُثْنُوْنَ، فَهُوَ سَيِّدُ الْخَلْقِ، وَإِمَامُ الْحَقِّ، وَحَبِيْبُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے عظیم اخلاق سے سرفراز فرمایا، تمام جہانوں پر برگزیدہ بنایا، اہلِ ایمان کے لیے نہایت شفیق اور بے حد مہربان قرار دیا، اُن کا سینہ کشادہ فرمایا، اُن کا ذکر بلند کیا، اُن پر اپنی نعمت کو کامل فرمایا، اُن کے ذریعے اپنے دین کو مکمل کیا، اُن کی ہدایت کو سب سے سیدھی اور کامل ہدایت بنایا، اُن کی سنت کو تمام سنتوں میں سب سے زیادہ باعظمت قرار دیا، اُن کے اوصاف و شمائل کو تمام شمائل میں سب سے زیادہ کامل، اُن کی خصلتوں کو تمام خصلتوں میں سب سے زیادہ پاکیزہ، اُن کے فضائل کو تمام فضائل سے بلند تر، اور اُن کے محاسن کو ہر بیان کرنے والے کے بیان سے بالاتر رکھا، نیز اُن کے اوصاف کو ہر مدح کرنے والے کی تعریف سے کہیں زیادہ بلند و برتر بنایا۔ پس وہ تمام مخلوق کے سردار، حق کے امام، اور ربّ العالمین کے محبوب ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھیجتا رہے۔

72. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَ نُوْرَهٗ سِرَاجًا لِّلْقُلُوْبِ، وَذِكْرَهٗ رَبِيْعًا لِّلْأَرْوَاحِ، وَمَحَبَّتَهٗ حَيَاةً لِّلنُّفُوْسِ، وَطَاعَتَهٗ سَبَبًا لِّلْفَوْزِ، وَاتِّبَاعَهٗ مِفْتَاحًا لِّلْجِنَانِ، وَشَفَاعَتَهٗ أَمَلًا لِّلْمُذْنِبِيْنَ، وَقُرْبَهٗ نَعِيْمًا

لِّلْمُشْتَاقِينَ، وَالثَّنَاءَ عَلَيْهِ زِيْنَةً لِّلْمَجَالِسِ، وَالصَّلَاةَ عَلَيْهِ غُنْمًا لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَالْاِقْتِدَاءَ بِهٖ سَعَادَةً لِّلسَّالِكِيْنَ، فَهُوَ شَمْسُ الْهِدَايَةِ، وَبَدْرُ الْكَمَالِ، وَبَحْرُ الْفَضْلِ، وَمَعْدِنُ الْاِحْسَانِ، وَغَايَةُ الْجَمَالِ، وَنِهَايَةُ الْجَلَالِ، وَأَكْمَلُ مَنْ أَحَبَّهُ اللهُ وَاصْطَفَاهُ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جن کے نور کو تو نے دلوں کے لیے روشن چراغ بنایا، جن کے ذکر کو روحوں کی بہار قرار دیا، جن کی محبت کو جانوں کی زندگی بنایا، جن کی اطاعت کو کامیابی کا ذریعہ ٹھہرایا، جن کی پیروی کو جنتوں کی کنجی بنایا، جن کی شفاعت کو گناہ گاروں کی امید قرار دیا، جن کی قربت کو مشتاقوں کی نعمت بنایا، جن کی ثنا کو محفلوں کی زینت، ان پر درود و سلام کو اہلِ ایمان کے لیے عظیم نفع، اور ان کی اقتدا کو راہِ سلوک اختیار کرنے والوں کی سعادت قرار دیا۔ پس وہ ہدایت کا آفتاب، کمال کا بدرِ کامل، فضل کا بے کراں سمندر، احسان کا معدن، حسن و جمال کی انتہا، جلال و عظمت کی معراج، اور تمام محبوبانِ الٰہی میں سب سے زیادہ کامل ہیں، جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی محبت سے نوازا اور برگزیدہ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ اُن پر ہمیشہ دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھیجتا رہے۔

73. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِىْ جَعَلْتَهُ خَاتِمَ النُّبُوَّةِ، وَزِيْنَةَ الرِّسَالَةِ، وَكَمَالَ الْهِدَايَةِ، وَمِفْتَاحَ الرَّحْمَةِ، وَسِرَاجَ الْأُمَّةِ، وَإِمَامَ الْمِلَّةِ، وَعَلَمَ الْحَقِّ، وَمِصْبَاحَ الْيَقِيْنِ، وَقُدْوَةَ الْمُتَّقِيْنَ، وَإِمَامَ الْمُحْسِنِيْنَ، وَغَوْثَ الْمَلْهُوْفِيْنَ، وَرَجَاءَ الْمُذْنِبِيْنَ، وَفَخْرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرَضِيْنَ، وَأَشْرَفَ مَنْ خَلَقْتَ مِنَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْرُ الْأَنْوَارِ، وَسِرُّ الْأَسْرَارِ، وَجَمَالُ الْأَبْرَارِ، وَإِمَامُ الْأَخْيَارِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے نبوت کا خاتم، رسالت کی زینت، ہدایت کا کمال، رحمت کی کنجی، امت کا روشن چراغ، ملت کے امام، حق کا علَم، یقین کا درخشاں چراغ، اہلِ

تقویٰ کے پیشوا، اہلِ احسان کے امام، بے کسوں کے فریادرس، گناہ گاروں کی امید، آسمانوں اور زمینوں کی عزت وفخر، اور اولین وآخرین تمام مخلوق میں سب سے زیادہ شرف والا بنایا۔ پس وہ ﷺ نوروں کے نور، اسرار کے راز، نیکوکاروں کے جمال، اور برگزیدہ لوگوں کے امام ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھیجتا رہے۔

74. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَ فِيْ ذَاتِهٖ جَمَالَ الْخِلْقَةِ، وَفِيْ أَخْلَاقِهٖ كَمَالَ الْفِطْرَةِ، وَفِيْ أَقْوَالِهٖ نُوْرَ الْحِكْمَةِ، وَفِيْ أَفْعَالِهٖ حُسْنَ الْقُدْوَةِ، وَفِيْ هَدْيِهٖ صِدْقَ الْاِسْتِقَامَةِ، وَفِيْ عِبَادَتِهٖ كَمَالَ الْعُبُوْدِيَّةِ، وَفِيْ تَوَاضُعِهٖ عُلُوَّ الْمَنْزِلَةِ، وَفِيْ حِلْمِهٖ سَعَةَ الرَّحْمَةِ، وَفِيْ كَرَمِهٖ غَايَةَ الْجُوْدِ، وَفِيْ وَفَآئِهٖ تَمَامَ الْأَمَانَةِ، وَفِيْ حَيَآئِهٖ نُوْرَ الطَّهَارَةِ، وَفِيْ مَحَبَّتِهٖ رَبِيْعَ الْقُلُوْبِ، وَفِيْ ذِكْرِهٖ أُنْسَ الْأَرْوَاحِ، فَلَا تُدْرِكُ الْعُقُوْلُ غَايَةَ جَلَالِهٖ، وَلَا تُحِيْطُ

الْأَلْسِنَةُ بِكَمَالِ جَمَالِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جن کی ذاتِ اقدس میں تو نے حسنِ تخلیق کا کمال، جن کے اخلاق میں فطرت کی کامل پاکیزگی، جن کے اقوال میں حکمت کا نور، جن کے افعال میں بہترین نمونۂ عمل، جن کی سیرت و ہدایت میں راستی اور استقامت کی شان، جن کی عبادت میں بندگی کا کمال، جن کے تواضع میں رفعتِ منزلت، جن کے حلم میں رحمت کی وسعت، جن کے کرم میں جود و سخا کی انتہا، جن کی وفاداری میں امانت کی تکمیل، جن کے حیا میں طہارت کا نور، جن کی محبت میں دلوں کی بہار، اور جن کے ذکر میں روحوں کا اُنس رکھا۔ پس عقلیں ان کے جلال کی انتہا کو نہیں پا سکتیں، اور زبانیں ان کے حسن و جمال کے کامل اوصاف کا احاطہ نہیں کر سکتیں۔ اللہ تعالیٰ اُن پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی اور مسلسل رحمتیں اور کامل سلام نازل فرماتا رہے۔

75. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَظْهَرْتَ بِهٖ نُوْرَ التَّوْحِيْدِ، وَأَعْلَيْتَ بِهٖ كَلِمَةَ الْإِسْلَامِ، وَأَكْمَلْتَ بِهِ الدِّيْنَ، وَأَتْمَمْتَ بِهِ النِّعْمَةَ، وَهَدَيْتَ بِهِ الْخَلَآئِقَ إِلٰى صِرَاطِكَ

الْمُسْتَقِيْمِ، وَأَخْرَجْتَ بِهِ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ، وَجَعَلْتَهُ بَشِيْرًا لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَنَذِيْرًا لِّلْكَافِرِيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا، وَإِمَامًا لِّلْمُرْسَلِيْنَ، وَسَيِّدًا لِّلْمُتَّقِيْنَ، وَأَكْرَمَ مَنْ وَطِئَ الثَّرٰى، وَأَشْرَفَ مَنْ أَظَلَّتْهُ السَّمَآءُ، فَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً تَلِيْقُ بِعُلُوِّ قَدْرِهٖ، وَعَظِيْمِ مَنْزِلَتِهٖ، وَسُمُوِّ مَقَامِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جن کے ذریعے تو نے توحید کا نور ظاہر فرمایا، اسلام کے کلمے کو سربلند کیا، دین کو کامل فرمایا، اپنی نعمت کو مکمل کیا، تمام مخلوق کو اپنے سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرمائی، اور لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے آیا۔ تو نے انہیں اہلِ ایمان کے لیے خوشخبری سنانے والا، کافروں کے لیے ڈرانے والا، تمام جہانوں کے لیے سراپا رحمت، روشن چراغ، تمام رسولوں کے امام، اور اہلِ تقویٰ کے سردار بنایا، نیز انہیں ہر اس ہستی سے زیادہ مکرم بنایا جس نے زمین پر قدم رکھا، اور ہر اس شخصیت سے زیادہ اشرف بنایا جس پر آسمان نے سایہ کیا۔ پس اللہ تعالیٰ اُن پر ایسی رحمتیں اور سلام نازل فرمائے جو اُن کے بلند مرتبے، عظیم منزلت اور نہایت بلند مقام کے شایانِ

شان ہوں۔

76. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَحَبَّةِ الْمَلَآئِكَةِ، وَزَيَّنْتَ ذِكْرَهُ فِي السَّمٰوَاتِ، وَرَفَعْتَ شَأْنَهُ فِي الْأَرَضِيْنَ، وَجَعَلْتَ الثَّنَاءَ عَلَيْهِ قُرْبَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَالصَّلَاةَ عَلَيْهِ سَبَبًا لِّلرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَةِ، وَالْاِقْتِدَاءَ بِهٖ طَرِيْقًا إِلَى الْفَوْزِ وَالسَّعَادَةِ، وَمَحَبَّتَهُ عُنْوَانَ صِدْقِ الْإِيْمَانِ، وَهَدْيَهُ نُوْرًا لِّلسَّالِكِيْنَ، وَسِيْرَتَهُ رَبِيْعًا لِّلْعَارِفِيْنَ، وَشَمَآئِلَهُ بَهْجَةً لِّلْمُشْتَاقِيْنَ، وَأَخْلَاقَهُ مِيْزَانًا لِّلصَّالِحِيْنَ، فَهُوَ حَبِيْبُ الرَّحْمٰنِ، وَصَفِيُّ الدَّيَّانِ، وَخَيْرُ مَنْ ذَكَرَ اللهَ، وَأَعْظَمُ مَنْ عَبَدَ اللهَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے فرشتوں کی محبت سے سرفراز فرمایا، آسمانوں میں اُن کے ذکر کو زینت بخشی، زمینوں میں اُن کی شان کو بلند فرمایا، اُن پر درود و ثنا کو اہلِ ایمان کے لیے ذریعۂ قرب بنایا، اُن پر درود و سلام بھیجنے کو رحمت اور برکت کا سبب قرار دیا، اُن کی پیروی کو کامیابی اور سعادت تک پہنچنے کا راستہ بنایا، اُن کی محبت کو سچے ایمان کی علامت ٹھہرایا، اُن کی ہدایت کو راہِ سلوک اختیار کرنے والوں کے لیے نور بنایا، اُن کی سیرت کو اہلِ معرفت کے لیے بہار، اُن کے شمائل کو مشتاقانِ رسول کے لیے مسرت و شادمانی، اور اُن کے اخلاقِ کریمہ کو صالحین کے لیے معیار قرار دیا۔ پس وہ رحمٰن کے محبوب، روزِ جزا کے مالک کے برگزیدہ، اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑھ کر ذکر کرنے والے، اور اللہ تعالیٰ کی سب سے عظیم عبادت کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھیجتا رہے۔

77. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ أَوَّلَ مَنْ يَّنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرُ، وَأَوَّلَ شَافِعٍ وَّمُشَفَّعٍ، وَأَوَّلَ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ، وَصَاحِبَ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَصَاحِبَ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَحَامِلَ لِوَآءِ الْحَمْدِ، وَإِمَامَ النَّبِيِّيْنَ، وَسَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ، وَقُدْوَةَ

الْمُتَّقِيْنَ، وَزِينَةَ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَمَفْخَرَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَأَكْرَمَ مَنِ اصْطَفَيْتَ مِنْ جَمِيْعِ الْخَلَآئِقِ، وَأَرْفَعَ مَنْ أَعْلَيْتَ ذِكْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، فَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً تَلِيْقُ بِجَلَالِ قَدْرِهِ، وَعَظِيْمِ شَرَفِهِ، وَدَوَامِ فَضْلِهِ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے وہ عظیم مقام عطا فرمایا کہ وہ سب سے پہلے قبر سے اٹھائے جائیں گے، سب سے پہلے شفاعت کرنے والے اور جن کی شفاعت سب سے پہلے قبول کی جائے گی، سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے، مقامِ محمود کے صاحب، حوضِ کوثر کے مالک، لواءِ حمد کے علمبردار، تمام نبیوں کے امام، تمام رسولوں کے سردار، اہلِ تقویٰ کے نمونۂ کامل، مقرب بندوں کی زینت، اولین و آخرین کے لیے باعثِ فخر، اور تمام مخلوقات میں سب سے زیادہ معزز و برگزیدہ ہیں جنہیں تو نے منتخب فرمایا، نیز وہ سب سے بلند مرتبہ ہستی ہیں جن کا ذکر تو نے دنیا اور آخرت دونوں میں بلند فرمایا۔ پس اللہ تعالیٰ اُن پر ایسی رحمتیں اور سلام نازل فرمائے جو اُن کے عظیم مرتبے، بلند شرف اور دائمی فضل کے شایانِ شان ہوں۔

78. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِیْ جَعَلْتَ مَحَاسِنَ أَوْصَافِهٖ فَوْقَ الْوَصْفِ، وَمَكَارِمَ أَخْلَاقِهٖ فَوْقَ الْحَصْرِ، وَأَنْوَارَ وَجْهِهٖ سَبَبًا لِّاِنْشِرَاحِ الصُّدُوْرِ، وَحَلَاوَةَ ذِكْرِهٖ رَبِيْعًا لِّلْقُلُوْبِ، وَالصَّلَاةَ عَلَيْهِ نُوْرًا لِّلْأَرْوَاحِ، وَالْاِقْتِدَاءَ بِهٖ زِيْنَةً لِّلْأَعْمَالِ، وَمَحَبَّتَهُ أَصْلَ السَّعَادَةِ، وَطَاعَتَهُ عُنْوَانَ الْفَلَاحِ، وَهَدْيَهُ سَبِيْلَ النَّجَاحِ، وَشَمَآئِلَهُ مَدْرَسَةَ الْفَضَآئِلِ، وَسِيْرَتَهُ بُسْتَانَ الْمَكَارِمِ، وَذِكْرَهُ أَطْيَبَ الذِّكْرِ، وَاسْمَهُ أَعْذَبَ الْأَسْمَآءِ، فَهُوَ الْمُصْطَفَى الْمُجْتَبٰى، وَالْحَبِيْبُ الْمُرْتَضٰى، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور

سلامتی بھیج، جن کے اوصافِ حمیدہ کے محاسن کو تو نے ہر بیان سے بلند تر رکھا، جن کے مکارمِ اخلاق کو ہر شمار و احاطہ سے ماورا فرمایا، جن کے رخِ انور کے انوار کو سینوں کے انشراح کا سبب بنایا، جن کے ذکر کی شیرینی کو دلوں کی بہار قرار دیا، جن پر درود و سلام کو روحوں کا نور بنایا، جن کی پیروی کو اعمال کی زینت ٹھہرایا، جن کی محبت کو سعادت کی بنیاد، جن کی اطاعت کو فلاح کا عنوان، جن کی ہدایت کو کامیابی کا راستہ، جن کے شمائلِ کریمہ کو فضائل کا مدرسہ، جن کی سیرتِ طیبہ کو مکارمِ اخلاق کا گلستان، جن کے ذکر کو تمام اذکار سے زیادہ پاکیزہ، اور جن کے اسمِ مبارک کو تمام ناموں سے زیادہ شیریں و دل نشیں بنایا۔ پس وہ برگزیدہ و منتخب مصطفیٰ، پسندیدہ و مرتضیٰ حبیب ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن پر بے شمار، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھیجتا رہے۔

79. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ أَكْمَلَ الْخَلْقِ إِيْمَانًا، وَأَعْظَمَهُمْ إِيْقَانًا، وَأَطْهَرَهُمْ قَلْبًا، وَأَزْكَاهُمْ نَفْسًا، وَأَسْمَحَهُمْ خُلُقًا، وَأَوْسَعَهُمْ صَدْرًا، وَأَبْلَغَهُمْ بَيَانًا، وَأَفْصَحَهُمْ لِسَانًا، وَأَحْسَنَهُمْ عِبَادَةً، وَأَكْمَلَهُمْ عُبُوْدِيَّةً، وَأَعْظَمَهُمْ شُكْرًا، وَأَشَدَّهُمْ خَشْيَةً، وَأَوْفَاهُمْ عَهْدًا، وَأَتَمَّهُمْ

أَمَانَةً، فَهُوَ سَيِّدُ الْمُتَوَكِّلِيْنَ، وَإِمَامُ الصَّابِرِيْنَ، وَقُدْوَةُ الْمُحْسِنِيْنَ، وَحَبِيْبُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے تمام مخلوق میں ایمان کے اعتبار سے سب سے زیادہ کامل، یقین میں سب سے بڑھ کر عظیم، دل کے اعتبار سے سب سے زیادہ پاکیزہ، نفس کے لحاظ سے سب سے زیادہ ستھرا، اخلاق میں سب سے زیادہ کشادہ اور فیاض، سینہ کے اعتبار سے سب سے زیادہ وسیع، بیان میں سب سے زیادہ بلیغ، زبان کے لحاظ سے سب سے زیادہ فصیح، عبادت میں سب سے زیادہ حسین، بندگی میں سب سے زیادہ کامل، شکرگزاری میں سب سے بڑھ کر عظیم، خشیتِ الٰہی میں سب سے زیادہ کامل، عہد کی وفاداری میں سب سے بڑھ کر، اور امانت کی ادائیگی میں سب سے زیادہ مکمل بنایا۔ پس وہ توکل کرنے والوں کے سردار، صبر کرنے والوں کے امام، نیکی و احسان اختیار کرنے والوں کے نمونۂ کامل، اور ربّ العالمین کے محبوب ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھیجتا رہے۔

80. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَ طَلْعَتَهُ بَهَاءً لِّلْعُيُوْنِ، وَذِكْرَهُ شِفَآءً لِّلصُّدُوْرِ،

وَمَحَبَّتَهُ رَوْحًا لِّلْقُلُوْبِ، وَالصَّلَاةَ عَلَيْهِ سَبَبًا لِّرِضْوَانِكَ، وَالْاِقْتِدَاءَ بِهٖ مِفْتَاحًا لِّلْجِنَانِ، وَجَعَلْتَ فِيْ وَجْهِهٖ نُوْرًا يَّفُوْقُ نُوْرَ الْبَدْرِ، وَفِيْ جَبِيْنِهٖ إِشْرَاقًا يَّسْبِقُ ضِيَآءَ الْفَجْرِ، وَفِيْ عَيْنَيْهِ رَأْفَةً تَسْتَمِيْلُ الْقُلُوْبَ، وَفِيْ ابْتِسَامَتِهٖ بَهْجَةً تُحْيِي الْأَرْوَاحَ، وَفِيْ كَلَامِهٖ حِكْمَةً تُنِيْرُ الْعُقُوْلَ، وَفِيْ سِيْرَتِهٖ كَمَالًا يُبْهِرُ الْعَارِفِيْنَ، وَفِيْ شَمَائِلِهٖ جَلَالًا وَجَمَالًا لَّا يُحِيْ بِهٖ وَصْفُ الْوَاصِفِيْنَ، فَهُوَ زَيْنُ الْوُجُوْدِ، وَفَخْرُ الْمَوْجُوْدِ، وَرَحْمَةُ اللهِ الْمُهْدَاةُ لِلْعَالَمِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جن کے رخِ انور کو تو نے نگاہوں کے لیے حسن و جمال کا مظہر بنایا، جن کے ذکر کو سینوں کی شفا، جن کی محبت کو دلوں کی روح، جن پر درود و سلام کو اپنی رضا کا

ذریعہ، اور جن کی پیروی کو جنتوں کی کنجی قرار دیا۔ تو نے اُن کے چہرۂ اقدس میں ایسا نور رکھا جو چودھویں کے چاند کی روشنی سے بڑھ کر ہے، اُن کی پیشانی میں ایسی تابانی عطا فرمائی جو سپیدۂ سحر کی ضیا سے بھی آگے ہے، اُن کی آنکھوں میں ایسی شفقت رکھی جو دلوں کو اپنی طرف مائل کر لیتی ہے، اُن کی مسکراہٹ میں ایسی بشاشت ودیعت فرمائی جو روحوں کو تازگی بخشتی ہے، اُن کے کلام میں ایسی حکمت رکھی جو عقلوں کو منور کرتی ہے، اُن کی سیرتِ طیبہ میں ایسا کمال رکھا جو اہلِ معرفت کو حیران کر دیتا ہے، اور اُن کے شمائلِ کریمہ میں ایسا جلال و جمال جمع فرمایا جس کا احاطہ وصف کرنے والوں کی تعریف بھی نہیں کر سکتی۔ پس وہ تمام موجودات کی زینت، کائنات کا باعثِ فخر، اور تمام جہانوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ رحمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی اور مسلسل رحمتیں اور کامل سلام نازل فرماتا رہے۔

9.اَلْمَنْزِلُ التَّاسِعُ

81. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِىْ جَعَلْتَهُ نَبِيَّ الرَّحْمَةِ، وَإِمَامَ الْهِدَايَةِ، وَسَيِّدَ الْبَرِيَّةِ، وَخَيْرَ الْوَرٰى، وَصَاحِبَ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَصَاحِبَ الْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ، وَصَاحِبَ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَحَامِلَ لِوَآءِ الْحَمْدِ، وَشَفِيعَ الْخَلَآئِقِ، وَإِمَامَ الْمُرْسَلِيْنَ، وَخَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ، وَحَبِيْبَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَمَنْ جَعَلْتَ ذِكْرَهُ مَقْرُوْنًا بِذِكْرِكَ، وَطَاعَتَهُ مَقْرُوْنَةً بِطَاعَتِكَ، وَمَحَبَّتَهُ سَبِيْلًا إِلٰى مَحَبَّتِكَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے رحمت کا نبی، ہدایت کا امام، تمام مخلوق کا سردار، تمام جہانوں میں سب سے افضل، مقامِ محمود کے صاحب، وسیلہ وفضیلت کے مالک، حوضِ کوثر کے

صاحب، لواءِ حمد کے علمبردار، تمام مخلوقات کے شفیع، تمام رسولوں کے امام، تمام نبیوں کے خاتم، اور ربّ العالمین کے محبوب بنایا۔ اور جن کا ذکر تو نے اپنے ذکر کے ساتھ ملا دیا، جن کی اطاعت کو اپنی اطاعت کے ساتھ وابستہ فرمایا، اور جن کی محبت کو اپنی محبت تک پہنچنے کا ذریعہ قرار دیا۔ اللہ تعالیٰ اُن پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھیجتا رہے۔

82. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ نَبِيَّ الرَّحْمَةِ، وَإِمَامَ الْهِدَايَةِ، وَسَيِّدَ الْبَرِيَّةِ، وَخَيْرَ الْوَرٰى، وَصَاحِبَ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَصَاحِبَ الْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ، وَصَاحِبَ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَحَامِلَ لِوَآءِ الْحَمْدِ، وَشَفِيعَ الْخَلَآئِقِ، وَإِمَامَ الْمُرْسَلِيْنَ، وَخَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ، وَحَبِيْبَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَمَنْ جَعَلْتَ ذِكْرَهُ مَقْرُوْنًا بِذِكْرِكَ، وَطَاعَتَهُ مَقْرُوْنَةً بِطَاعَتِكَ، وَمَحَبَّتَهُ سَبِيْلًا إِلٰى مَحَبَّتِكَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے رحمت کا نبی، ہدایت کا امام، تمام مخلوق کا سردار، تمام جہانوں میں سب سے بہتر، مقامِ محمود کے صاحب، وسیلہ وفضیلت کے مالک، حوضِ کوثر کے صاحب، لواءِ حمد کے علمبردار، تمام مخلوقات کے شفیع، تمام رسولوں کے امام، تمام نبیوں کے خاتم، اور ربّ العالمین کے محبوب بنایا۔ اور جن کا ذکر تو نے اپنے ذکر کے ساتھ ملا دیا، جن کی اطاعت کو اپنی اطاعت کے ساتھ وابستہ فرمایا، اور جن کی محبت کو اپنی محبت تک پہنچنے کا ذریعہ قرار دیا۔ اللہ تعالیٰ اُن پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھیجتا رہے۔

83. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَمَعْتَ فِيْهِ جَمِيْعَ مَحَاسِنِ الْأَخْلَاقِ، وَأَكْمَلْتَ لَهُ جَمِيْعَ مَعَالِي الْأَوْصَافِ، وَزَيَّنْتَهُ بِجَمَالِ الْخِلْقَةِ وَالْخُلُقِ، وَخَصَصْتَهُ بِالْحِلْمِ وَالرَّحْمَةِ وَالْحَيَاءِ وَالْوَقَارِ، وَجَعَلْتَ لِسَانَهُ مَنْبَعَ الْحِكْمَةِ، وَقَلْبَهُ مَعْدِنَ الْمَعْرِفَةِ، وَرُوْحَهُ مَهْبِطَ الْأَنْوَارِ، وَسِيْرَتَهُ مِشْكَاةَ الْهُدٰى، وَشَمَائِلَهُ رَوْضَةَ الْفَضَآئِلِ، وَذِكْرَهُ أُنْسًا

لِّلْمُحِبِّيْنَ، وَالثَّنَاءَ عَلَيْهِ نَعِيْمًا لِّلْمُشْتَاقِيْنَ، فَلَا يَزَالُ حُبُّهُ يَزْدَادُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَلَا تَنْقَطِعُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ مَا دَامَتِ السَّمٰوَاتُ وَالْأَرَضُوْنَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جن میں تو نے تمام مکارمِ اخلاق کو جمع فرما دیا، جن کے لیے تمام بلند و برتر اوصاف کو کامل کر دیا، جنہیں حسنِ صورت اور حسنِ سیرت دونوں کی زینت عطا فرمائی، اور حلم، رحمت، حیا اور وقار جیسی عظیم صفات کے ساتھ خاص امتیاز بخشا۔ تو نے اُن کی زبان کو حکمت کا سرچشمہ، اُن کے قلبِ مبارک کو معرفت کا معدن، اُن کی روحِ مقدس کو انوارِ الٰہی کے نزول کا مرکز، اُن کی سیرتِ طیبہ کو ہدایت کا چراغ دان، اُن کے شمائلِ کریمہ کو فضائل کا گلستان، اُن کے ذکر کو محبانِ رسول کے لیے باعثِ اُنس، اور اُن پر ثنا و درود کو مشتاقانِ رسول کے لیے نعمت و سرور قرار دیا۔ پس اہلِ ایمان کے دلوں میں اُن کی محبت ہمیشہ بڑھتی ہی رہتی ہے، اور جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں اُن پر درود و سلام کا سلسلہ کبھی منقطع نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ اُن پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی اور مسلسل رحمتیں اور کامل سلام نازل فرماتا رہے۔

84. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الَّذِيْ جَعَلْتَهُ

صَاحِبَ الْوَجْهِ الْمُنِيْرِ، وَالْجَبِيْنِ الْمُسْتَنِيْرِ، وَالْخَدِّ الْمُشْرِقِ، وَالثَّغْرِ الْبَاسِمِ، وَالْعَيْنَيْنِ الْكَرِيمَتَيْنِ، وَاللِّحْيَةِ الْمُبَارَكَةِ، وَالشَّمَائِلِ الْكَامِلَةِ، وَالْخِلْقَةِ الْبَهِيَّةِ، وَالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، وَالْقَلْبِ السَّلِيْمِ، وَالرُّوْحِ الزَّكِيَّةِ، وَالنَّفْسِ الطَّاهِرَةِ، وَالْمَنْزِلَةِ الرَّفِيْعَةِ، وَالدَّرَجَةِ الْعَلِيَّةِ، فَهُوَ أَجْمَلُ مَنْ رَأَتِ الْعُيُوْنُ، وَأَكْمَلُ مَنْ عَرَفَتِ الْقُلُوْبُ، وَأَعْظَمُ مَنْ أَحَبَّهُ الصَّالِحُوْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے نورانی چہرے، روشن پیشانی، تابناک رخسار، مسکراتے ہوئے لبوں، کریم و مبارک آنکھوں، بابرکت داڑھی، کامل شمائل، حسین و دل آویز صورت، عظیم اخلاق، پاکیزہ قلب، نہایت مقدس روح، طاہر و مطہر نفس، بلند ترین منزلت اور عالی ترین درجے سے سرفراز فرمایا۔ پس وہ تمام انسانوں میں سب سے زیادہ حسین ہیں جنہیں آنکھوں نے دیکھا، سب سے زیادہ کامل ہیں جنہیں دلوں نے

پہچانا، اور سب سے زیادہ عظیم ہیں جن سے صالحین نے محبت کی۔ اللہ تعالیٰ اُن پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھیجتا رہے۔

85. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ خَصَصْتَهُ بِالْفَضَائِلِ الَّتِيْ لَا تُعَدُّ، وَشَرَّفْتَهُ بِالْمَنَاقِبِ الَّتِيْ لَا تُحَدُّ، وَرَفَعْتَهُ فَوْقَ جَمِيْعِ الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَجَعَلْتَهُ حَبِيْبَكَ الْأَعْظَمَ، وَصَفِيَّكَ الْأَكْرَمَ، وَخَلِيْلَ رَحْمَتِكَ لِلْعَالَمِيْنَ، وَأَظْهَرْتَ بِهٖ دِيْنَ الْحَقِّ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ، وَأَتْمَمْتَ بِهٖ نُوْرَ الْهِدَايَةِ، وَأَكْمَلْتَ بِهٖ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ، وَجَعَلْتَ حُبَّهٗ رَوْضَةً لِّلْقُلُوْبِ، وَذِكْرَهٗ عِطْرًا لِّلْأَلْسِنَةِ، وَالصَّلَاةَ عَلَيْهِ سَبَبًا لِّلرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ، فَلَا يَبْلُغُ أَحَدٌ كُنْهَ مَدْحِهٖ، وَلَا

يُحِيْ وَاصِفٌ بِجَمِيْعِ أَوْصَافِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے ایسے بے شمار فضائل سے مخصوص فرمایا جن کا شمار ممکن نہیں، ایسے بے مثال مناقب سے سرفراز کیا جن کی کوئی حد نہیں، اور مقامِ محمود کے ذریعے تمام انبیاء و مرسلین پر رفعت و فضیلت عطا فرمائی۔ تو نے انہیں اپنا سب سے عظیم محبوب، اپنا سب سے زیادہ برگزیدہ بندہ، اور تمام جہانوں کے لیے سراپا رحمت بنایا۔ انہی کے ذریعے تو نے دینِ حق کو تمام ادیان پر غالب فرمایا، ہدایت کے نور کو کامل کیا، اور مکارمِ اخلاق کو اپنی تکمیل تک پہنچایا۔ تو نے ان کی محبت کو دلوں کے لیے ایک سرسبز گلستان، ان کے ذکر کو زبانوں کے لیے خوشبو، اور ان پر درود و سلام کو رحمت اور اپنی رضا کے حصول کا ذریعہ قرار دیا۔ پس کوئی شخص ان کی مدح و ثنا کی حقیقت تک نہیں پہنچ سکتا، اور نہ ہی کوئی وصف بیان کرنے والا ان کے تمام اوصاف کا احاطہ کر سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی، مسلسل اور کامل رحمتیں اور سلام نازل فرماتا رہے۔

86. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهٗ خَيْرَ مَنْ ذَكَرَكَ، وَأَفْضَلَ مَنْ حَمِدَكَ، وَأَعْظَمَ مَنْ شَكَرَكَ، وَأَكْمَلَ مَنْ عَبَدَكَ، وَأَصْدَقَ

مَنْ دَعَا إِلَيْكَ، وَأَبْلَغَ مَنْ بَلَّغَ رِسَالَتَكَ، وَأَشْرَفَ مَنْ أَقَامَ دِيْنَكَ، وَأَزْكَى مَنْ دَلَّ عَلٰى سَبِيلِكَ، وَأَرْحَمَ مَنْ رَحِمَ عِبَادَكَ، وَأَكْرَمَ مَنْ عَفَا عَمَّنْ ظَلَمَهُ، وَأَصْبَرَ مَنْ احْتَمَلَ الْأَذٰى فِي سَبِيْلِكَ، وَأَوْفٰى مَنْ أَدَّى الْأَمَانَةَ، وَأَكْمَلَ مَنْ تَحَلّٰى بِمَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ، فَهُوَ سَيِّدُ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَإِمَامُ الْمُرْسَلِيْنَ، وَحَبِيْبُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے اپنا سب سے بڑھ کر ذکر کرنے والا، سب سے افضل حمد کرنے والا، سب سے زیادہ شکر ادا کرنے والا، سب سے کامل عبادت گزار، تیری طرف دعوت دینے والوں میں سب سے زیادہ سچا، تیرا پیغام سب سے زیادہ کامل طریقے سے پہنچانے والا، تیرے دین کو سب سے زیادہ سربلند کرنے والا، تیرے راستے کی سب سے زیادہ پاکیزہ رہنمائی کرنے والا، تیرے بندوں پر سب سے زیادہ رحم کرنے والا، اپنے اوپر ظلم کرنے والوں کو سب سے زیادہ معاف کرنے والا، تیری راہ میں اذیتوں پر سب سے زیادہ صبر کرنے والا، امانت کو سب سے کامل

طریقے سے ادا کرنے والا، اور مکارمِ اخلاق سے سب سے زیادہ آراستہ بندہ بنایا۔ پس وہ اولین و آخرین کے سردار، تمام رسولوں کے امام، اور ربّ العالمین کے محبوب ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھیجتا رہے۔

87. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَ ذِكْرَهُ حَيَاةً لِّلْقُلُوْبِ، وَمَحَبَّتَهُ نَعِيْمًا لِّلْأَرْوَاحِ، وَالصَّلَاةَ عَلَيْهِ رَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَالْاِقْتِدَاءَ بِهِ سَبِيْلًا لِّلْمُتَّقِيْنَ، وَشَمَائِلَهُ مَدَارِجَ لِّلْعَارِفِيْنَ، وَسِيْرَتَهُ رِيَاضًا لِّلصَّالِحِيْنَ، وَأَخْلَاقَهُ كَنْزًا لِّلْمُحْسِنِيْنَ، وَجَعَلْتَ وَجْهَهُ أَنْوَرَ الْوُجُوْهِ، وَخُلُقَهُ أَكْمَلَ الْأَخْلَاقِ، وَقَلْبَهُ أَطْهَرَ الْقُلُوْبِ، وَرُوْحَهُ أَزْكَى الْأَرْوَاحِ، وَ مَقَامَهُ أَعْلَى الْمَقَامَاتِ، وَدَرَجَتَهُ أَرْفَعَ الدَّرَجَاتِ، فَلَا يَزَالُ حُبُّهُ يَزِيْدُ فِيْ قُلُوْبِ

الصَّادِقِيْنَ، وَلَا يَفْتُرُ شَوْقُ الْمُشْتَاقِيْنَ إِلَيْهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جن کے ذکر کو تو نے دلوں کی زندگی، جن کی محبت کو روحوں کی نعمت، جن پر درود و سلام کو اہلِ ایمان کے لیے رحمت، اور جن کی پیروی کو اہلِ تقویٰ کے لیے راہِ نجات بنایا۔ تو نے اُن کے شمائلِ کریمہ کو اہلِ معرفت کی روحانی منازل کی سیڑھیاں، اُن کی سیرتِ طیبہ کو صالحین کے لیے گلزار، اور اُن کے اخلاقِ کریمہ کو اہلِ احسان کے لیے بے بہا خزانہ قرار دیا۔ تو نے اُن کے چہرۂ انور کو تمام چہروں سے زیادہ نورانی، اُن کے اخلاق کو تمام اخلاق سے زیادہ کامل، اُن کے قلبِ مبارک کو تمام دلوں سے زیادہ پاکیزہ، اُن کی روحِ مقدس کو تمام روحوں سے زیادہ پاکیزہ، اُن کے مقام کو تمام مقامات سے بلند تر، اور اُن کے درجے کو تمام درجات سے برتر بنایا۔ پس سچے اہلِ ایمان کے دلوں میں اُن کی محبت ہمیشہ بڑھتی رہتی ہے، اور مشتاقانِ رسول کے دلوں میں اُن کی ملاقات کا شوق کبھی ماند نہیں پڑتا۔ اللہ تعالیٰ اُن پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی اور مسلسل رحمتیں اور کامل سلام نازل فرماتا رہے۔

88. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ سَيِّدَ الْكَرَمَاءِ، وَإِمَامَ الْأَتْقِيَآءِ، وَقُدْوَةَ

الْأَصْفِيَآءِ، وَزِيْنَةَ الْأَوْلِيَآءِ، وَغَايَةَ الْعَارِفِيْنَ، وَأُنْسَ الْمُحِبِّيْنَ، وَرَبِيْعَ الْمُشْتَاقِيْنَ، وَمِفْتَاحَ الْخَيْرَاتِ، وَمِصْبَاحَ الظُّلُمَاتِ، وَبَابَ الرَّحْمَاتِ، وَدَلِيْلَ الْجَنّٰتِ، وَصَاحِبَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى، وَمَنْ جَعَلْتَ ذِكْرَهُ فِي الْعَالَمِيْنَ مَرْفُوْعًا، وَاسْمَهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرَضِيْنَ مَشْهُوْدًا، فَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنُ الْخَلَآئِقِ، وَتَاجُ الْمَفَاخِرِ، وَسِرُّ الْفَضَآئِلِ، وَغَايَةُ الْمَكَارِمِ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے سخیوں کے سردار، متقیوں کے امام، برگزیدہ بندوں کے نمونۂ کامل، اولیاء کرام کی زینت، اہلِ معرفت کی غایت، محبت کرنے والوں کا اُنس، مشتاقوں کی بہار، تمام بھلائیوں کی کنجی، تاریکیوں میں روشن چراغ، رحمتوں کا دروازہ، جنتوں کی راہ دکھانے والے، اور بلند ترین درجات کے مالک بنایا۔ اور جن کے ذکر کو تو نے تمام جہانوں میں بلند فرمایا، اور جن کے اسمِ مبارک کو آسمانوں اور زمینوں میں معروف اور مشہور کر دیا۔ پس وہ ﷺ تمام مخلوقات کی زینت، تمام عزت و شرف کا تاج، فضائل و کمالات کا راز، اور مکارمِ اخلاق و محاسن کی انتہا ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن پر

اپنی بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھیجتا رہے۔

89. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِىْ جَعَلْتَ فِىْ شَمَائِلِهٖ جَمَالَ الْوَقَارِ، وَ فِىْ أَخْلَاقِهٖ كَمَالَ الْإِيْثَارِ، وَفِىْ كَلَامِهٖ حَلَاوَةَ الْبَيَانِ، وَفِىْ نَظَرَاتِهٖ رَحْمَةَ الْإِحْسَانِ، وَ فِىْ تَوَاضُعِهٖ عِزَّ الْعَظَمَةِ، وَفِىْ صَبْرِهٖ أَسْمٰى دَرَجَاتِ الثَّبَاتِ، وَفِىْ شُكْرِهٖ أَكْمَلَ مَعَانِى الْعُبُوْدِيَّةِ، وَفِىْ دُعَائِهٖ رِقَّةَ الْخُشُوْعِ، وَفِىْ عِبَادَتِهٖ نُوْرَ الْقُرْبِ، وَفِىْ سِيْرَتِهٖ مِيْزَانَ الْعَدْلِ، وَفِىْ هَدْيِهٖ سَبِيْلَ الرَّشَادِ، وَفِىْ مَحَبَّتِهٖ حَيَاةَ الْقُلُوْبِ، وَفِى الصَّلَاةِ عَلَيْهِ فَتْحَ أَبْوَابِ الرَّحْمَةِ، فَهُوَ أَجْمَلُ مَنْ أَشْرَقَ نُوْرُهٗ، وَأَكْمَلُ مَنْ ظَهَرَ فَضْلُهٗ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جن کے شمائلِ کریمہ میں تو نے وقار کا جمال، جن کے اخلاقِ کریمہ میں ایثار کا کمال، جن کے کلامِ مبارک میں بیان کی شیرینی، جن کی نگاہوں میں رحمت و احسان، جن کے تواضع میں عظمت کی عزت، جن کے صبر میں ثابت قدمی کے اعلیٰ ترین مراتب، جن کے شکر میں عبودیت کے کامل ترین معانی، جن کی دعا میں خشوع کی نرمی، جن کی عبادت میں قربِ الٰہی کا نور، جن کی سیرتِ طیبہ میں عدل کا میزان، جن کے طریقۂ ہدایت میں رشد و راہنمائی کی شاہراہ، جن کی محبت میں دلوں کی زندگی، اور جن پر درود و سلام میں رحمت کے دروازوں کے کھلنے کا سبب رکھا۔ پس وہی ہیں جن کا نور سب سے زیادہ درخشاں ہے، اور وہی ہیں جن کا فضل و کمال سب سے زیادہ نمایاں ہوا۔ اللہ تعالیٰ اُن پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی، مسلسل اور کامل رحمتیں اور سلام نازل فرماتا رہے۔

90. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ مِفْتَاحَ الرَّحْمَةِ، وَخَازِنَ الْحِكْمَةِ، وَمَعْدِنَ الْفَضِيْلَةِ، وَمَنْبَعَ الرَّأْفَةِ، وَأَصْلَ الْإِحْسَانِ، وَغَايَةَ الْكَمَالِ، وَسِرَّ الْجَلَالِ، وَبَهَاءَ الْجَمَالِ، وَإِمَامَ الْهُدٰى، وَقَائِدَ التُّقٰى، وَمُعَلِّمَ الْخَيْرِ، وَمُرْشِدَ الْبَشَرِ، وَأَكْمَلَ مَنْ تَحَقَّقَ

بِالْعُبُوْدِيَّةِ، وَأَعْظَمَ مَنْ تَشَرَّفَ بِالْقُرْبِ مِنْ حَضْرَتِكَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْمَعُ الْفَضَآئِلِ، وَمَنْبَعُ الْمَكَارِمِ، وَغَايَةُ الْمَحَامِدِ، وَنُوْرُ الْعَالَمِيْنَ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے اپنی رحمت کی کنجی، حکمت کا خزینہ، فضیلت کا معدن، رأفت کا سرچشمہ، احسان کی اصل، کمال کی انتہا، جلال کا راز، جمال کا حسن، ہدایت کے امام، تقویٰ کے قائد، خیر کے معلم، اور تمام انسانوں کے رہنما بنایا۔ اور جنہیں تو نے عبودیت کے مقام کو سب سے کامل طور پر حاصل کرنے والا، اور اپنی بارگاہِ اقدس کے قرب سے سب سے زیادہ مشرف ہونے والا بنایا۔ پس وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام فضائل کا مرکز، تمام مکارم کا سرچشمہ، تمام قابلِ حمد اوصاف کی انتہا، اور تمام جہانوں کے لیے نور ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن پر اپنی بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور سلامتی بھیجتا رہے۔

10.اَلْمَنْزِلُ الْعَاشِرُ

91.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِىْ أَكْرَمْتَهُ بِالْقُرْبِ وَالزُّلْفٰى، وَخَصَصْتَهُ بِالْفَضْلِ وَالْعَطَاءِ، وَرَفَعْتَهُ إِلٰى أَعْلَى مَرَاتِبِ الْمَجْدِ وَالسَّنَاءِ، وَجَعَلْتَ لَهُ الْقَبُوْلَ فِى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَأَلْقَيْتَ مَحَبَّتَهُ فِىْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَجَعَلْتَ ذِكْرَهُ عِطْرًا لِّلْأَلْسِنَةِ، وَالثَّنَاءَ عَلَيْهِ زِيْنَةً لِّلْمَجَالِسِ، وَالصَّلَاةَ عَلَيْهِ سَبَبًا لِّلرَّحْمَةِ، وَالْاِقْتِدَاءَ بِهٖ سَبِيْلًا إِلَى الْجَنَّةِ، وَمَحَبَّتَهُ عَلَامَةً عَلٰى صِدْقِ الْإِيْمَانِ، وَهَدْيَهُ نُوْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ، وَسِيْرَتَهُ أُسْوَةً لِّلصَّالِحِيْنَ، فَهُوَ سَيِّدُ الْمُحِبِّيْنَ، وَإِمَامُ الْعَارِفِيْنَ، وَفَخْرُ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے اپنے خاص قرب اور زلفی سے سرفراز فرمایا، اپنے فضل وعطا کے ساتھ ممتاز کیا، اور عزت، بزرگی اور بلند ثنا کے اعلیٰ ترین مراتب عطا فرمائے۔ تو نے آسمانوں اور زمین میں اُن کے لیے عام قبولیت رکھی، اُن کی محبت اہلِ ایمان کے دلوں میں ڈال دی، اُن کے ذکر کو زبانوں کی خوشبو، اُن پر ثنا کو مجالس کی زینت، اُن پر درود وسلام کو رحمت کے حصول کا ذریعہ، اُن کی پیروی کو جنت تک پہنچنے کی راہ، اُن کی محبت کو ایمان کے سچا ہونے کی علامت، اُن کی ہدایت کو اہلِ تقویٰ کے لیے نور، اور اُن کی سیرتِ طیبہ کو صالحین کے لیے بہترین نمونہ بنا دیا۔ پس وہ محبت کرنے والوں کے سردار، اہلِ معرفت کے امام، اور اولین وآخرین کے لیے باعثِ فخر ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی، مسلسل اور کامل رحمتیں اور سلام نازل فرماتا رہے۔

92. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ أَشْرَفَ مَنْ سَجَدَ لَكَ، وَأَعْظَمَ مَنْ نَاجَاكَ، وَأَكْمَلَ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ، وَأَصْدَقَ مَنْ فَوَّضَ أَمْرَهُ إِلَيْكَ، وَأَزْكٰى مَنْ خَشَعَ لَكَ، وَأَنْقٰى مَنْ أَخْلَصَ فِيْ مَحَبَّتِكَ، وَأَتْقٰى مَنْ قَامَ

بِحَقِّ عُبُوْدِيَّتِكَ، وَأَوْفٰى مَنْ بَلَّغَ رِسَالَتَكَ، وَأَعْظَمَ مَنْ دَعَا إِلٰى سَبِيْلِكَ، وَأَكْمَلَ مَنْ تَحَمَّلَ الْأَذٰى فِيْ نُصْرَةِ دِيْنِكَ، وَأَجَلَّ مَنْ أَظْهَرَ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ، وَأَرْفَعَ مَنْ بَلَغَ ذُرْوَةَ الْكَمَالِ، فَهُوَ سَيِّدُ الْعَابِدِيْنَ، وَإِمَامُ الْمُخْلِصِيْنَ، وَقُرَّةُ أَعْيُنِ الْمُؤْمِنِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے اپنے حضور سجدہ کرنے والوں میں سب سے زیادہ اشرف، اپنی بارگاہ میں مناجات کرنے والوں میں سب سے زیادہ عظیم، تجھ پر توکل کرنے والوں میں سب سے زیادہ کامل، اپنا معاملہ تیرے سپرد کرنے والوں میں سب سے زیادہ سچا، تیرے سامنے خشوع اختیار کرنے والوں میں سب سے زیادہ پاکیزہ، تیری محبت میں اخلاص رکھنے والوں میں سب سے زیادہ خالص، تیری عبودیت کا حق ادا کرنے والوں میں سب سے زیادہ متقی، تیری رسالت پہنچانے والوں میں سب سے زیادہ وفادار، تیرے راستے کی دعوت دینے والوں میں سب سے زیادہ عظیم، تیرے دین کی نصرت میں اذیتیں برداشت کرنے والوں میں سب سے زیادہ کامل، مکارمِ اخلاق کو سب سے زیادہ نمایاں کرنے والوں میں سب سے زیادہ جلیل القدر، اور کمال کی بلند ترین چوٹی تک پہنچنے والوں میں سب سے زیادہ بلند مرتبہ بنایا۔ پس وہ

عبادت گزاروں کے سردار، مخلص بندوں کے امام، اور اہلِ ایمان کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھیجتا رہے۔

93. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَ مَجْلِسَهُ رَوْضَةً مِّنْ رِيَاضِ الْهِدَايَةِ، وَكَلَامَهُ يَنَابِيْعَ الْحِكْمَةِ، وَصَمْتَهُ وَقَارًا، وَتَبَسُّمَهُ بُشْرٰى، وَنَظَرَهُ رَحْمَةً، وَمُعَامَلَتَهُ إِحْسَانًا، وَسِيرَتَهُ نُورًا، وَشَمَآئِلَهُ جَمَالًا، وَهَدْيَهُ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا، وَذِكْرَهُ رَبِيعًا لِّلْقُلُوبِ، وَمَحَبَّتَهُ رُوْحًا لِّلْأَرْوَاحِ، وَالصَّلَاةَ عَلَيْهِ فَتْحًا لِّأَبْوَابِ الرَّحْمَةِ، وَالْاِقْتِدَاءَ بِهٖ نَجَاةً فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، فَلَا يَبْلُغُ الْمُحِبُّوْنَ غَايَةَ الثَّنَاءِ عَلَيْهِ، وَلَا يُحِيْطُ الْوَاصِفُوْنَ بِشَيْءٍ مِنْ كَمَالِ فَضَآئِلِهٖ إِلَّا بِمَا عَلَّمَهُمُ اللهُ، صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جن کی مجلس کو تو نے ہدایت کے باغوں میں سے ایک باغ، جن کے کلام کو حکمت کے چشمے، جن کی خاموشی کو وقار، جن کی مسکراہٹ کو بشارت، جن کی نگاہ کو سراپا رحمت، جن کے حسنِ معاشرت کو احسان، جن کی سیرتِ طیبہ کو نور، جن کے شمائلِ کریمہ کو جمال، جن کے طریقۂ مبارک کو سیدھا راستہ، جن کے ذکر کو دلوں کی بہار، جن کی محبت کو روحوں کی زندگی، جن پر درود و سلام کو رحمت کے دروازے کھلنے کا ذریعہ، اور جن کی پیروی کو دنیا و آخرت میں نجات کا سبب بنایا۔ پس محبت کرنے والے بھی آپ ﷺ کی کامل ثنا کی انتہا تک نہیں پہنچ سکتے، اور وصف بیان کرنے والے بھی آپ ﷺ کے فضائلِ کاملہ میں سے کسی وصف کا احاطہ نہیں کر سکتے، مگر اتنا ہی جتنا اللہ تعالیٰ نے انہیں سکھایا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی، مسلسل اور کامل رحمتیں اور سلام نازل فرماتا رہے۔

94. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ مِرْاٰةَ الْكَمَالِ، وَمَظْهَرَ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ، وَمَجْمَعَ الْفَضَآئِلِ وَالْمَحَامِدِ، وَمَنْبَعَ الْحِكْمَةِ وَالْفَوَآئِدِ، وَغَايَةَ الْأَدَبِ وَالْوَقَارِ، وَأَصْلَ الرَّحْمَةِ وَالْإِحْسَانِ، وَمِصْبَاحَ الْهُدٰى

وَالْبَيَانِ، وَعَلَمَ الْحَقِّ وَالْإِيْمَانِ، وَزَيْنَ الْأَرْضِ وَالسَّمَآءِ، وَفَخْرَ الْمَلَإِ الْأَعْلٰى، وَإِمَامَ أَهْلِ التُّقٰى، وَسَيِّدَ أَهْلِ النُّهٰى، وَأَعْظَمَ مَنْ تَحَلّٰى بِمَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ، وَأَجَلَّ مَنْ تَزَيَّنَ بِأَنْوَارِ الْعُبُوْدِيَّةِ، فَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً تَلِيْقُ بِجَلَالِ قَدْرِهٖ وَ كَمَالِ شَرَفِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے کمال کا آئینہ، اپنے جلال و جمال کا مظہر، تمام فضائل اور قابلِ حمد اوصاف کا مرکز، حکمت اور فوائد کا سرچشمہ، ادب و وقار کی انتہا، رحمت و احسان کی اصل، ہدایت و بیان کا روشن چراغ، حق و ایمان کا بلند نشان، زمین و آسمان کی زینت، ملأِ اعلیٰ کے لیے باعثِ فخر، اہلِ تقویٰ کے امام، اہلِ عقل و بصیرت کے سردار، مکارمِ اخلاق سے سب سے زیادہ آراستہ، اور انوارِ عبودیت سے سب سے زیادہ مزین ہستی بنایا۔ پس اے اللہ! اُن پر ایسی رحمت اور سلام نازل فرما جو اُن کے بلند مرتبے، عظیم قدر و منزلت اور کامل شرف کے شایانِ شان ہو۔

95. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الَّذِيْ جَعَلْتَ ذِكْرَهٗ أَعْذَبَ الذِّكْرِ، وَاسْمَهٗ أَطْيَبَ الْأَسْمَآءِ،

وَمَدْحَهُ أَشْرَفَ الْمَدَائِحِ، وَالثَّنَاءَ عَلَيْهِ أَفْضَلَ الْقُرُبَاتِ، وَمَحَبَّتَهُ كَنْزًا لِّلْعَارِفِيْنَ، وَشَوْقَ الْقُلُوْبِ إِلَيْهِ نَعِيْمًا لِّلْمُحِبِّيْنَ، وَالْاِقْتِدَاءَ بِهِ زِيْنَةً لِّلصَّالِحِيْنَ، وَسُنَّتَهُ نُوْرًا لِّلسَّالِكِيْنَ، وَهَدْيَهُ مِيْزَانًا لِّلْمُتَّقِيْنَ، وَخُلُقَهُ مِثَالًا لِّلْمُحْسِنِيْنَ، وَشَمَائِلَهُ بُسْتَانًا لِّلْمُتَأَمِّلِيْنَ، وَسِيْرَتَهُ بَحْرًا لَّا يَنْفَدُ مِنَ الْفَضَآئِلِ، فَهُوَ الْمُصْطَفٰى الْمُجْتَبٰى، وَالْحَبِيْبُ الْمُرْتَضٰى، وَالرَّحْمَةُ الْمُهْدَاةُ، وَالنِّعْمَةُ الْمُسْدَاةُ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا مُتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جن کا ذکر تو نے تمام اذکار سے زیادہ شیریں، جن کا نام تمام ناموں سے بڑھ کر پاکیزہ، جن کی مدح وستائش کو تمام تعریفوں سے زیادہ باعظمت، اور جن پر درود وثنا کو اپنی بارگاہ کی تمام قربتوں سے افضل قرار دیا۔ تو نے ان کی محبت کو اہلِ معرفت کے لیے ایک بے بہا خزانہ، ان کی ملاقات کے شوق کو عاشقانِ صادق کے لیے نعمتِ

جاودانی، ان کی پیروی کو صالحین کی زینت، ان کی سنت کو راہِ سلوک اختیار کرنے والوں کے لیے نور، ان کی ہدایت کو اہلِ تقویٰ کے لیے میزان، ان کے اخلاقِ کریمہ کو نیکوکاروں کے لیے کامل نمونہ، ان کے شمائلِ مبارکہ کو غور وفکر کرنے والوں کے لیے ایک سرسبز وشاداب گلشن، اور ان کی سیرتِ طیبہ کو ایسے بحرِ فضائل کا درجہ عطا فرمایا ہے جس کے خزانے کبھی ختم نہیں ہوتے۔ پس وہی برگزیدہ، منتخب، محبوبِ خدا، پسندیدہ، سراپا رحمت بنا کر بھیجے گئے، اور اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ عظیم نعمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ، بہت زیادہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرماتا رہے اور سلام بھیجتا رہے۔

96. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الَّذِيْ جَعَلْتَهُ نُوْرًا قَبْلَ خَلْقِ الْأَكْوَانِ، وَاصْطَفَيْتَهُ عَلٰى جَمِيْعِ الْإِنْسِ وَالْجَآنِّ، وَشَرَّفْتَهُ بِالْقُرْبِ وَالرِّضْوَانِ، وَأَكْرَمْتَهُ بِأَسْمٰى مَرَاتِبِ الْإِحْسَانِ، وَجَعَلْتَهُ مَظْهَرَ الرَّحْمَةِ، وَمَعْدِنَ الْحِكْمَةِ، وَمَنْبَعَ الْهِدَايَةِ، وَسَبَبَ النَّجَاةِ، وَدَلِيْلَ السَّعَادَةِ، وَإِمَامَ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَسَيِّدَ الْخَلَآئِقِ أَجْمَعِيْنَ، وَأَكْمَلَ مَنْ تَحَلّٰى بِأَوْصَافِ

الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ، وَأَعْظَمَ مَنْ أَشْرَقَتْ بِهٖ أَنْوَارُ الْإِيْمَانِ، فَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَفْخَرُ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَحَبِيْبُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَسَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے تمام جہانوں کی تخلیق سے پہلے نور بنایا، تمام انسانوں اور جنّات پر برگزیدہ فرمایا، اپنی قربت اور رضا سے سرفراز کیا، اور احسان کے بلند ترین مراتب سے مشرف فرمایا۔ تو نے انہیں اپنی رحمت کا مظہر، حکمت کا خزانہ، ہدایت کا سرچشمہ، نجات کا وسیلہ، سعادت کی راہ دکھانے والا، اہلِ جنت کا پیشوا، اور تمام مخلوقات کا سردار بنایا۔ تو نے انہیں جلال و جمال کے تمام اوصاف سے آراستہ ہونے والوں میں سب سے کامل، اور ایمان کے انوار سے عالم کو منور کرنے والوں میں سب سے عظیم مقام عطا فرمایا۔ پس وہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اولین و آخرین کے لیے باعثِ فخر، ربِّ العالمین کے محبوب، اور تمام رسولوں کے سردار ہیں۔

97. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَ فِيْ وَجْهِهٖ أَنْوَارَ الْمَحَبَّةِ، وَفِيْ جَبِيْنِهٖ هَيْبَةَ الْجَلَالِ، وَفِيْ عَيْنَيْهِ رَأْفَةَ الرَّحْمَةِ، وَفِيْ لِسَانِهٖ

صِدْقَ الْبَيَانِ، وَفِيْ قَلْبِهٖ كَمَالَ الْإِخْلَاصِ، وَفِيْ خُلُقِهٖ غَايَةَ الْفَضْلِ، وَفِيْ سِيْرَتِهٖ أَكْمَلَ مَعَالِمِ الْهُدٰى، وَفِيْ شَمَائِلِهٖ أَجْمَعَ مَحَاسِنِ الْوَقَارِ، وَفِيْ تَوَاضُعِهٖ عُلُوَّ الْمَقَامِ، وَفِيْ حِلْمِهٖ سَعَةَ الْإِحْسَانِ، وَفِيْ كَرَمِهٖ بَحْرَ الْجُوْدِ، وَفِيْ صَبْرِهٖ جَبَلَ الثَّبَاتِ، وَفِيْ ذِكْرِهٖ أُنْسَ الْمُحِبِّيْنَ، وَفِي الصَّلَاةِ عَلَيْهِ نُوْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، فَلَا تُدْرِكُ الْأَلْسِنَةُ كَمَالَ مَدْحِهٖ، وَلَا تُحِيْطُ الْعُقُوْلُ بِجَلَالِ قَدْرِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جن کے چہرۂ انور میں تو نے محبت کے انوار ودیعت فرمائے، جن کی پیشانی کو جلال کی ہیبت سے مزین کیا، جن کی مبارک آنکھوں میں رحمت کی شفقت رکھی، جن کی زبانِ اقدس کو سچائی اور حق بیانی کا سرچشمہ بنایا، جن کے قلبِ اطہر کو کامل اخلاص سے آراستہ فرمایا، جن کے اخلاقِ کریمہ کو فضیلت کی انتہا بنایا، جن کی سیرتِ طیبہ میں ہدایت کے کامل ترین نقوش ظاہر فرمائے، جن کے شمائلِ مبارکہ میں وقار کے

تمام حسین اوصاف جمع کر دیے، جن کے تواضع میں رفعتِ مقام، جن کے حلم میں احسان کی وسعت، جن کے کرم میں بحرِ جود، جن کے صبر میں پہاڑ جیسی استقامت، جن کے ذکر میں اہلِ محبت کے لیے انس، اور جن پر درود و سلام بھیجنے میں اہلِ ایمان کے لیے نور رکھا۔ پس کوئی زبان آپ ﷺ کی مدح و ثنا کا کمال بیان نہیں کر سکتی، اور نہ ہی عقلیں آپ ﷺ کے بلند و عظیم مقام کی حقیقت کا کامل احاطہ کر سکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائماً اور مسلسل رحمتیں نازل فرماتا رہے اور سلام بھیجتا رہے۔

98. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً مَّوْصُوْلَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَنِعْمَةً مَّبْذُوْلَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَهِدَايَةً بَاقِيَةً لِّلْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ، وَشَرَّفْتَهُ بِالْوَحْيِ الْمُبِيْنِ، وَأَيَّدْتَهُ بِالْبُرْهَانِ الْقَوِيْمِ، وَزَيَّنْتَهُ بِالصِّدْقِ وَالْأَمَانَةِ، وَرَفَعْتَ قَدْرَهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرَضِيْنَ، وَجَعَلْتَهُ مَنْبَعَ الْعِلْمِ وَالْيَقِيْنِ، وَمَظْهَرَ الْحِلْمِ وَالرَّحْمَةِ، وَإِمَامَ الْعَدْلِ وَالْحِكْمَةِ،

وَقُدْوَةَ أَهْلِ الطَّاعَةِ وَالِاسْتِقَامَةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلُ مَنْ تَحَقَّقَ بِمَعَانِي الْعُبُوْدِيَّةِ، وَأَرْفَعُ مَنْ تَحَلّٰى بِأَنْوَارِ الْمَحَبَّةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے دائمی اور پیوستہ رحمت، اہلِ ایمان کے لیے عام اور بے دریغ نعمت، اور تمام مخلوقات کے لیے ہمیشہ باقی رہنے والی ہدایت بنایا۔ تو نے انہیں روشن وحی سے سرفراز فرمایا، مضبوط اور روشن برہان سے ان کی تائید فرمائی، انہیں صدق و امانت کے زیور سے آراستہ کیا، اور آسمانوں اور زمینوں میں ان کے مقام و مرتبہ کو بلند فرمایا۔ تو نے انہیں علم و یقین کا سرچشمہ، حلم و رحمت کا مظہر، عدل و حکمت کا امام، اور اطاعت و استقامت اختیار کرنے والوں کے لیے کامل نمونہ بنایا۔ پس وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بندگیِ الٰہی کے معانی و حقائق کو سب سے زیادہ کمال کے ساتھ اپنانے والے، اور انوارِ محبت سے سب سے بلند درجہ حاصل کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور ہمیشہ سلام بھیجتا رہے۔

99. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِحُسْنِ الصُّوْرَةِ وَجَمَالِ السِّيْرَةِ، وَطَهَارَةِ

السَّرِيْرَةِ وَنَقَاءِ الضَّمِيْرِ، وَجَعَلْتَهُ أَحْسَنَ النَّاسِ خَلْقًا وَخُلُقًا، وَأَجْمَلَهُمْ مَنْطِقًا وَّ مَنْظَرًا، وَأَلْطَفَهُمْ مُعَامَلَةً وَّمَشْعَرًا، وَأَكْرَمَهُمْ نَفْسًا وَّأَعْظَمَهُمْ قَدْرًا، وَأَرْحَبَهُمْ صَدْرًا، وَأَرَقَّهُمْ قَلْبًا، وَأَطْيَبَهُمْ رُوْحًا، وَأَزْكَى الْخَلْقِ شَمَآئِلَ وَخِصَالًا، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرُ التَّمَامِ فِي الْجَمَالِ، وَشَمْسُ الْهِدَايَةِ فِي الْكَمَالِ، وَبَحْرُ الْفَضَآئِلِ وَالْمَحَامِدِ، وَمَعْدَنِ الْأَخْلَاقِ وَالْمَكَارِمِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار وآقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے حسین صورت، دل آویز سیرت، باطن کی پاکیزگی اور ضمیر کی طہارت سے سرفراز فرمایا۔ تو نے انہیں تمام انسانوں میں ظاہری و باطنی اوصاف کے اعتبار سے سب سے زیادہ حسین، اخلاق کے اعتبار سے سب سے بلند، گفتگو میں سب سے زیادہ شیریں، منظر میں سب سے زیادہ دلکش، معاملات میں سب سے زیادہ لطیف، احساس وشعور میں سب سے زیادہ نفیس، نفس کے اعتبار سے سب سے زیادہ

کریم، قدر و منزلت میں سب سے زیادہ عظیم، سینہ کے اعتبار سے سب سے زیادہ کشادہ، دل کے اعتبار سے سب سے زیادہ نرم، روح کے اعتبار سے سب سے زیادہ پاکیزہ، اور تمام مخلوق میں شمائل و خصائل کے لحاظ سے سب سے زیادہ پاکیزہ بنایا۔ پس وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسن و جمال میں بدرِ کامل، کمالِ ہدایت میں آفتابِ درخشاں، فضائل و محامد کے بے کنار سمندر، اور اعلیٰ اخلاق و مکارم کے عظیم خزانہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ، دائماً اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھیجتا رہے۔

100. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ أَفْصَحَ الْعَرَبِ لِسَانًا، وَأَبْلَغَ الْخَلْقِ بَيَانًا، وَأَحْكَمَ النَّاسِ مَنْطِقًا، وَأَصْدَقَهُمْ لَهْجَةً، وَأَعْذَبَهُمْ كَلَامًا، وَأَرْشَدَهُمْ قَوْلًا، وَأَنْوَرَهُمْ عِلْمًا، وَأَكْمَلَهُمْ حِلْمًا، وَأَطْهَرَهُمْ سَرِيْرَةً، وَأَزْكَى الْقُلُوْبِ نُوْرًا، وَأَعْظَمَهَا مَعْرِفَةً، فَكَلَامُهُ هُدًى، وَصَمْتُهُ عِبْرَةٌ، وَأَفْعَالُهُ سُنَّةٌ، وَأَخْلَاقُهُ مَدْرَسَةٌ، وَسِيْرَتُهُ مَنْهَجٌ لِّلْعَالَمِيْنَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْبَاحُ الْعُقُوْلِ،

وَرَوْضَةُ الْقُلُوْبِ، وَدَلِيْلُ السَّالِكِيْنَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے اہلِ عرب میں سب سے زیادہ فصیح زبان والا، تمام مخلوق میں سب سے زیادہ بلیغ بیان رکھنے والا، سب انسانوں میں سب سے زیادہ حکمت بھری گفتگو کرنے والا، سب سے زیادہ سچا لہجہ رکھنے والا، سب سے زیادہ شیریں کلام فرمانے والا، سب سے زیادہ راہِ راست دکھانے والی گفتگو کرنے والا، سب سے زیادہ روشن علم رکھنے والا، سب سے زیادہ کامل حلم والا، سب سے زیادہ پاکیزہ باطن رکھنے والا، دلوں میں سب سے زیادہ نور والا، اور معرفتِ الٰہی میں سب سے زیادہ بلند مقام والا بنایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہر کلام سراسر ہدایت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاموشی بھی اہلِ بصیرت کے لیے عبرت و حکمت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہر عمل سنت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق ایک مکمل درسگاہ ہیں، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت تمام جہانوں کے لیے ایک کامل دستورِ حیات ہے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عقلوں کے چراغ، دلوں کے گلستان، اور راہِ سلوک اختیار کرنے والوں کے رہنما ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور ہمیشہ سلام بھیجتا رہے۔

11. اَلْمَنْزِلُ الْحَادِيَ عَشَرَ

101. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ رَافِعَ رَايَةِ الْحَقِّ، وَكَاشِفَ ظُلُمَاتِ الْبَاطِلِ، وَمُحْيِيَ سُنَنِ الْهُدٰى، وَمُظْهِرَ مَعَالِمِ التُّقٰى، وَمُعَلِّمَ الْبَشَرِيَّةِ أَسْمٰى مَعَانِي الْكَرَامَةِ، وَمُرَبِّيَ النُّفُوْسِ عَلَى الطَّهَارَةِ وَالْاِسْتِقَامَةِ، وَمَنْهَلَ الْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ، وَبَابَ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ، وَسَبِيْلَ الْفَوْزِ وَالسَّعَادَةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ، وَهُدًى عَلٰى هُدًى، وَكَمَالٌ فَوْقَ كَمَالٍ، وَفَضْلٌ لَّا يَبْلُغُهُ وَصْفُ الْوَاصِفِيْنَ، وَلَا إِحَاطَةُ الْمَادِحِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے حق کا پرچم بلند کرنے والا، باطل کی تاریکیوں کو دور کرنے والا، ہدایت کی سنتوں کو زندہ کرنے والا، تقویٰ کے روشن نشانات کو ظاہر کرنے والا، پوری انسانیت کو عزت و کرامت کے اعلیٰ ترین معانی سکھانے والا، نفوس کی طہارت اور استقامت کا بہترین مربی، علم و معرفت کا سرچشمہ، رحمت و مغفرت کا دروازہ، اور کامیابی و سعادت کی راہ بنایا۔ پس آپ ﷺ نور پر نور ہیں، ہدایت پر ہدایت ہیں، کمال پر کمال ہیں، اور ایسے فضل و عظمت کے مالک ہیں کہ کسی بیان کرنے والے کا وصف آپ ﷺ کے کمالات کا احاطہ نہیں کر سکتا، اور نہ ہی کسی مدح کرنے والے کی تعریف آپ ﷺ کے مقامِ بلند کی حقیقت کو پوری طرح بیان کر سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائماً اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھیجتا رہے۔

102. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ أَكْرَمَ الْبَرِيَّةِ، وَأَطْهَرَ السَّجِيَّةِ، وَأَحْسَنَ الْخَلِيْقَةِ، وَأَرْفَعَ الْخَلِيْقَةِ قَدْرًا، وَأَعْظَمَهَا ذِكْرًا، وَأَشْرَفَهَا مَنْزِلَةً، وَأَجَلَّهَا مَقَامًا، وَأَزْكَى الْأَرْوَاحِ طَهَارَةً، وَأَكْمَلَهَا مَعْرِفَةً وَّعِبَادَةً، وَأَجْمَلَهَا صُوْرَةً وَّ سِيْرَةً، وَأَحْسَنَهَا

خُلُقًا وَّخَلْقًا، فَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرُ الْهُدٰى، وَشَمْسُ التُّقٰى، وَنُوْرُ الْوَرٰى، وَرَحْمَةُ اللّٰهِ لِلْعَالَمِيْنَ، وَسَيِّدُ الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے تمام مخلوقات میں سب سے زیادہ باعزت، سب سے زیادہ پاکیزہ خصلتوں والا، سب سے زیادہ حسین خلقت والا، تمام مخلوق میں سب سے بلند مرتبہ رکھنے والا، سب سے زیادہ عظیم ذکر والا، سب سے زیادہ بلند منزلت والا، سب سے زیادہ جلیل القدر مقام والا، تمام ارواح میں سب سے زیادہ پاکیزہ، معرفت و عبادت میں سب سے زیادہ کامل، صورت و سیرت میں سب سے زیادہ حسین، اور خلق و خُلق دونوں اعتبار سے سب سے زیادہ کامل بنایا۔ پس وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بدرِ ہدایت، آفتابِ تقویٰ، تمام مخلوقات کے لیے نور، اللہ تعالیٰ کی جانب سے تمام جہانوں کے لیے رحمت، اور تمام انبیاء و مرسلین کے سردار ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور ہمیشہ سلام بھیجتا رہے۔

103. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَمَعْتَ فِيْهِ مَحَاسِنَ الْأَوَّلِيْنَ وَفَضَآئِلَ الْاٰخِرِيْنَ،

وَأَلْبَسْتَهُ حُلَلَ الْكَمَالِ وَالْجَمَالِ، وَخَصَصْتَهُ بِأَنْوَارِ الْوَحْيِ وَالْإِكْرَامِ، وَزَيَّنْتَهُ بِالْحِلْمِ وَالْعِلْمِ وَالْكَرَمِ وَالْحَيَاءِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ أَطْهَرَ الْقُلُوْبِ، وَصَدْرَهُ أَوْسَعَ الصُّدُوْرِ، وَلِسَانَهُ أَصْدَقَ الْأَلْسِنَةِ، وَعَمَلَهُ أَزْكَى الْأَعْمَالِ، وَهَدْيَهُ أَكْمَلَ الْهَدْيِ، وَسُنَّتَهُ أَشْرَفَ الطُّرُقِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْبَعُ الْمَكَارِمِ، وَمَظْهَرُ الْفَضَآئِلِ، وَمِرْقَاةُ السَّالِكِيْنَ إِلٰى مَرَاتِبِ الْكَمَالِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جن میں تو نے اولین کے تمام محاسن اور آخرین کے تمام فضائل جمع فرما دیے، انہیں کمال اور جمال کے لباس سے آراستہ کیا، وحی اور اپنے خاص اکرام کے انوار سے ممتاز فرمایا، اور حلم، علم، کرم اور حیا کی زینت سے مزین کیا۔ تو نے ان کے قلبِ مبارک کو تمام دلوں سے زیادہ پاکیزہ، ان کے سینۂ اقدس کو تمام سینوں سے زیادہ کشادہ، ان کی زبانِ مبارک کو تمام زبانوں سے زیادہ سچا، ان کے اعمال کو تمام

اعمال سے زیادہ پاکیزہ، ان کی ہدایت کو کامل ترین ہدایت، اور ان کی سنتِ مطہرہ کو تمام راستوں سے زیادہ معزز اور برتر بنایا۔ پس وہ ﷺ مکارمِ اخلاق کا سرچشمہ، فضائل و کمالات کا مظہر، اور سالکین کے لیے مراتبِ کمال تک پہنچنے کی روشن سیڑھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائماً اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھیجتا رہے۔

104. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْقُرْبِ، وَرَفَعْتَ لَهُ رَايَةَ الْفَضْلِ، وَخَصَصْتَهُ بِكَمَالِ الْعَظَمَةِ وَالْجَلَالِ، وَجَمَعْتَ فِيْ شَمَآئِلِهٖ مَعَانِيَ الْكَمَالِ، وَفِيْ سِيْرَتِهٖ أَنْوَارَ الْهُدٰى، وَفِيْ كَلَامِهٖ أَسْرَارَ الْحِكْمَةِ، وَفِيْ أَفْعَالِهٖ أَحْكَامَ السُّنَّةِ، وَفِيْ أَخْلَاقِهٖ مَكَارِمَ الْفَضَآئِلِ، وَفِيْ رَحْمَتِهٖ لُطْفَ الْعِنَايَةِ، وَفِيْ تَوَاضُعِهٖ سُمُوَّ الْمَنْزِلَةِ، وَفِيْ صَبْرِهٖ عَظِيْمَ الْقُوَّةِ، وَفِيْ عَفْوِهٖ جَمَالَ الْكَرَمِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَظْهَرُ الْكَمَالِ

الْبَشَرِيِّ، وَقِمَّةُ الْفَضْلِ الْإِنْسَانِيِّ، وَإِمَامُ أَهْلِ الْمَحَبَّةِ وَالْعِرْفَانِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے اپنے خاص قرب کے مقام سے سرفراز فرمایا، جن کے لیے فضیلت کا پرچم بلند کیا، اور انہیں عظمت و جلال کے کامل ترین مراتب سے ممتاز فرمایا۔ تو نے ان کے شمائلِ مبارکہ میں کمال کے تمام معانی جمع فرما دیے، ان کی سیرتِ طیبہ میں ہدایت کے انوار ودیعت کیے، ان کے کلامِ مبارک میں حکمت کے اسرار رکھے، ان کے افعالِ مبارکہ میں سنت کے احکام نمایاں فرمائے، ان کے اخلاقِ کریمہ میں مکارمِ فضائل کو یکجا کیا، ان کی رحمت میں اپنی خاص عنایت کی لطافت رکھی، ان کے تواضع میں رفعتِ منزلت، ان کے صبر میں عظیم قوت، اور ان کے عفو و درگزر میں کرم و احسان کا حسین جمال ظاہر فرمایا۔ پس وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انسانی کمال کا کامل مظہر، انسانی فضیلت کی بلند ترین چوٹی، اور اہلِ محبت و عرفان کے پیشوا ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور ہمیشہ سلام بھیجتا رہے۔

105. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِ بِأَرْفَعِ الْمَقَامَاتِ، وَأَكْرَمْتَهُ بِأَعْلَى الدَّرَجَاتِ، وَجَعَلْتَ لَهُ مِنَ الْمَحَامِدِ مَا لَا

يَبْلُغُهُ وَصْفُ الْوَاصِفِيْنَ، وَمِنَ الْفَضَآئِلِ مَا تَعْجِزُ عَنْ إِحْصَائِهِ أَلْسِنَةُ الْمَادِحِيْنَ، وَمِنَ الْجَمَالِ مَا يَسْكُنُ بِهِ نَظَرُ الْمُحِبِّيْنَ، وَمِنَ الْجَلَالِ مَا تَهَابُهُ قُلُوْبُ الْعَارِفِيْنَ، وَمِنَ الرَّحْمَةِ مَا تَحْيَا بِهِ أَرْوَاحُ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَمِنَ الْهُدٰى مَا تَسْتَنِيْرُ بِهِ طُرُقُ السَّالِكِيْنَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْأَخْلَاقِ الْفَاضِلَةِ، وَصَاحِبُ الشَّمَآئِلِ الْبَاهِرَةِ، وَصَفْوَةُ الْخَلْقِ، وَخَيْرُ مَنْ أَشْرَقَ عَلَيْهِ نُوْرُ الْوُجُوْدِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے بلند ترین مقامات سے سرفراز فرمایا، اعلیٰ ترین درجات سے مشرف کیا، اور انہیں ایسی حمد و ثنا عطا فرمائی جس کی حقیقت تک کسی وصف بیان کرنے والے کی رسائی نہیں ہوسکتی۔ تو نے انہیں ایسے بے شمار فضائل عطا فرمائے جنہیں مدح کرنے والوں کی زبانیں شمار کرنے سے عاجز ہیں، ایسا حسن و جمال عطا فرمایا کہ

عاشقان کی نگاہیں اس کے مشاہدے سے سکون پاتی ہیں، ایسا جلال عطا فرمایا کہ اہلِ معرفت کے دل اس کے رعب وعظمت سے لبریز رہتے ہیں، ایسی رحمت عطا فرمائی کہ اہلِ ایمان کی روحیں اس سے زندگی پاتی ہیں، اور ایسی ہدایت عطا فرمائی کہ سالکین کی راہیں اس کے نور سے روشن ہوجاتی ہیں۔ پس وہ ﷺ اخلاقِ فاضلہ کے سردار، شمائلِ مبارکہ کے درخشاں پیکر، تمام مخلوقات کے برگزیدہ، اور تمام موجودات میں سب سے افضل ہیں جن پر نورِ وجود جلوہ گر ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائماً اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھیجتا رہے۔

106. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِىْ جَعَلْتَهُ مَظْهَرَ الْعَبْدِيَّةِ الْكَامِلَةِ، وَمَجْمَعَ الْأَخْلَاقِ الْفَاضِلَةِ، وَمَنْبَعَ الْعُلُوْمِ النَّافِعَةِ، وَمَصْدَرَ الْهُدٰى وَالْبَيِّنَةِ، وَقُدْوَةَ الْعُبَّادِ وَالزُّهَّادِ، وَإِمَامَ الْعَارِفِيْنَ وَالْمُحِبِّيْنَ، وَأَشْرَفَ مَنْ دَعَا إِلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ، وَأَرْحَمَ مَنْ أَشْفَقَ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ، وَأَكْرَمَ مَنْ عَفَا وَصَفَحَ، وَأَحْسَنَ مَنْ وَفٰى وَنَصَحَ، وَأَطْهَرَ مَنْ زَكّٰى

نَفْسَهُ بِالطَّاعَةِ وَالْإِخْلَاصِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَحْرُ الْمَعَارِفِ، وَنَهْرُ الْمَكَارِمِ، وَشَمْسُ الْفَضَآئِلِ، وَقَمَرُ الْهُدٰى، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے کامل بندگی کا مظہر، اعلیٰ اخلاق کا جامع، نفع بخش علوم کا سرچشمہ، ہدایت اور روشن دلیل کا منبع، عبادت گزاروں اور زاہدوں کے لیے بہترین نمونہ، عارفوں اور عاشقانِ حق کے امام، حقِ مبین کی طرف دعوت دینے والوں میں سب سے زیادہ معزز، تمام مخلوقات پر سب سے زیادہ شفقت فرمانے والے، معاف کرنے اور درگزر کرنے والوں میں سب سے زیادہ کریم، وعدہ پورا کرنے اور خیر خواہی کرنے والوں میں سب سے زیادہ کامل، اور اطاعت و اخلاص کے ذریعے اپنے نفس کو سب سے زیادہ پاکیزہ بنانے والا بنایا۔ پس وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معارفِ الٰہیہ کا بے کنار سمندر، مکارمِ اخلاق کا رواں دریا، فضائل کا آفتاب، اور ہدایت کا روشن چاند ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور ہمیشہ سلام بھیجتا رہے۔

107. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ زَيَّنْتَهُ بِحُسْنِ الْخَلْقِ وَ كَمَالِ الْخُلُقِ، وَجَمَعْتَ لَهُ بَهَاءَ

الصُّوْرَةِ وَنَقَاءَ السَّرِيْرَةِ، وَجَعَلْتَ فِيْ طَلْعَتِهٖ أُنْسَ الْقُلُوْبِ، وَفِي ابْتِسَامَتِهٖ رَوْحَ الْأَرْوَاحِ، وَفِيْ كَلَامِهٖ حَلَاوَةَ الْحِكْمَةِ، وَفِيْ صَمْتِهٖ عِبْرَةَ الْمُتَفَكِّرِيْنَ، وَفِيْ خُطُوَاتِهٖ نُوْرَ الْهِدَايَةِ، وَفِيْ مَجَالِسِهٖ بَرَكَةَ السَّكِيْنَةِ، وَفِيْ مُعَامَلَتِهٖ لُطْفَ الرَّحْمَةِ، وَفِيْ عَفْوِهٖ سَعَةَ الْكَرَمِ، وَفِيْ شَجَاعَتِهٖ قُوَّةَ الْيَقِيْنِ، وَفِيْ حَيَائِهٖ عِزَّ الطَّهَارَةِ، فَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْمَلُ مَنْ عَرَفَتِ الْبَشَرِيَّةُ، وَأَكْمَلُ مَنْ شَهِدَتْ لَهُ الْخَلَآئِقُ بِالْفَضْلِ وَالْكَمَالِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے حسنِ صورت اور کمالِ اخلاق سے آراستہ فرمایا، اور جن کے لیے ظاہری حسن و جمال اور باطنی پاکیزگی کو یکجا کر دیا۔ تو نے ان کے رخِ انور میں دلوں کے لیے اُنس و سکون رکھا، ان کی مسکراہٹ میں روحوں کی تازگی و شادابی رکھی، ان کے کلام میں حکمت کی شیرینی، ان کی خاموشی میں اہلِ فکر کے لیے عبرت، ان کے

ہر قدم میں ہدایت کا نور، ان کی مجالس میں سکون و برکت، ان کے حسنِ معاشرت میں رحمت کی لطافت، ان کے عفو و درگزر میں کرم کی وسعت، ان کی شجاعت میں یقین کی قوت، اور ان کے حیا میں طہارت کی عزت و وقار رکھا۔ پس وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام انسانیت کے نزدیک سب سے زیادہ حسین، اور تمام مخلوقات کی گواہی کے مطابق فضیلت و کمال کے اعتبار سے سب سے زیادہ کامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ، دائماً اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھیجتا رہے۔

108. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِىْ جَعَلْتَهُ سِرَاجًا مُّنِيْرًا، وَبَدْرًا مُّضِيْئًا، وَنُوْرًا سَاطِعًا، وَهَادِيًا إِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ، وَمُبَلِّغًا لِّشَرِيْعَتِكَ الْكَرِيْمَةِ، وَمُظْهِرًا لِّكَلِمَةِ الْحَقِّ، وَمُحْيِيًا لِمَعَالِمِ الْإِيْمَانِ، وَمُزَيِّنًا لِّأَهْلِ الْأَرْضِ بِأَنْوَارِ الْهُدٰى، وَجَعَلْتَ فِىْ قَلْبِهٖ أَسْرَارَ الْمَعْرِفَةِ، وَفِىْ صَدْرِهٖ أَنْوَارَ الْحِكْمَةِ، وَفِىْ لِسَانِهٖ عَذْبَ الْبَيَانِ، وَفِىْ أَخْلَاقِهٖ كَمَالَ الْإِحْسَانِ، وَفِىْ سِيْرَتِهٖ مَعَالِمَ الرَّشَادِ، فَهُوَ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْبَعُ الْخَيْرَاتِ، وَمَجْمَعُ الْبَرَكَاتِ، وَقِبْلَةُ قُلُوْبِ الْمُحِبِّيْنَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے روشن چراغ، چمکتا ہوا بدرِ کامل، درخشاں نور، اپنی سیدھی راہ کی طرف ہدایت دینے والا، اپنی کریم شریعت کا پہنچانے والا، کلمۂ حق کو سربلند کرنے والا، ایمان کی نشانیوں کو زندہ کرنے والا، اور اہلِ زمین کو ہدایت کے انوار سے آراستہ کرنے والا بنایا۔ تو نے ان کے قلبِ مبارک میں معرفت کے اسرار، ان کے سینۂ اقدس میں حکمت کے انوار، ان کی زبانِ مبارک میں شیریں اور مؤثر بیان، ان کے اخلاقِ کریمہ میں احسان کا کامل نمونہ، اور ان کی سیرتِ طیبہ میں رشد و ہدایت کے روشن نقوش ودیعت فرمائے۔ پس وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام بھلائیوں کا سرچشمہ، تمام برکتوں کا مرکز، اور اہلِ محبت کے دلوں کا قبلہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور ہمیشہ سلام بھیجتا رہے۔

109. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ، وَالْمَقَامِ الرَّفِيْعِ، وَالذِّكْرِ الْمَرْفُوْعِ، وَالْقَدْرِ الْمَحْفُوْظِ، وَالْحُبِّ

الْمَكْنُوْنِ، وَالْجَمَالِ الْمَصُوْنِ، وَالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، وَالْقَلْبِ الرَّحِيْمِ، وَالطَّبْعِ الْكَرِيْمِ، وَالسَّجِيَّةِ الطَّاهِرَةِ، وَالشَّمَائِلِ الزَّاهِرَةِ، وَالْخِصَالِ الْبَاهِرَةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلُ مَنْ عُرِفَ بِالْحَقِّ، وَأَجْمَلُ مَنِ اتَّصَفَ بِالْفَضْلِ، وَأَعْظَمُ مَنْ تَحَلّٰى بِالطَّهَارَةِ وَالْكَمَالِ، وَأَرْفَعُ مَنْ سَكَنَتْ مَحَبَّتُهُ فِيْ قُلُوْبِ أَهْلِ الْإِيْمَانِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے عظیم فضل، بلند مقام، بلند و رفعت والا ذکر، محفوظ و معزز مرتبہ، پوشیدہ محبت، محفوظ و پاکیزہ جمال، عظیم اخلاق، رحمت بھرے قلب، کریمانہ طبیعت، پاکیزہ خصلت، روشن شمائل اور درخشاں اوصاف سے نوازا۔ پس وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان تمام لوگوں میں سب سے زیادہ کامل ہیں جنہیں حق کے ساتھ پہچانا گیا، فضیلت سے متصف ہونے والوں میں سب سے زیادہ حسین و کامل ہیں، طہارت اور کمال کی زینت سے آراستہ ہونے والوں میں سب سے عظیم ہیں، اور ان بلند ترین ہستیوں میں سب سے اعلیٰ ہیں جن کی محبت اہلِ ایمان کے دلوں میں سکونت پذیر ہے۔ اللہ

تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ، دائماً اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھیجتا رہے۔

110. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ مَنْبَعَ الْهُدٰى، وَمَطْلَعَ الضِّيَآءِ، وَمَظْهَرَ الْحَقِّ، وَمِفْتَاحَ الْخَيْرِ، وَسَبَبَ الْفَوْزِ، وَإِمَامَ أَهْلِ الْيَقِيْنِ، وَقَآئِدَ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَشَفِيْعًا لِّلْمُذْنِبِيْنَ، وَقُدْوَةً لِّلسَّالِكِيْنَ، وَأُسْوَةً لِّلصَّالِحِيْنَ، وَجَعَلْتَ فِيْ سُنَّتِهٖ نُوْرَ الْبَصَآئِرِ، وَفِيْ هَدْيِهٖ كَمَالَ السَّعَادَةِ، وَفِيْ أَخْلَاقِهٖ أَسْمٰى مَعَانِي الْإِنْسَانِيَّةِ، وَفِيْ رَحْمَتِهٖ سِرَّ الْعِنَايَةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوْضَةُ الْمَحَاسِنِ، وَبَحْرُ الْفَضَآئِلِ، وَذُرْوَةُ الْكَمَالِ، وَمَجْمَعُ الْجَمَالِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے ہدایت کا سرچشمہ، روشنی کے طلوع ہونے کا مقام، حق کا مظہر، خیر کی کنجی، کامیابی کا ذریعہ، اہلِ یقین کا امام، اہلِ معرفت کا رہنما، تمام جہانوں کے لیے رحمت، گناہگاروں کے لیے شفیع، راہِ سلوک اختیار کرنے والوں کے لیے نمونہ، اور صالحین کے لیے بہترین اسوہ بنایا۔ تو نے ان کی سنتِ مبارکہ میں بصیرتوں کا نور، ان کی ہدایت میں کامل سعادت، ان کے اخلاقِ کریمہ میں انسانی عظمت کے بلند ترین معانی، اور ان کی رحمت میں اپنی خاص عنایت کا راز رکھا۔ پس وہ ﷺ خوبیوں اور محاسن کا گلستان، فضائل کا بے کنار سمندر، کمال کی بلند ترین چوٹی، اور جمال و حسن کے تمام کمالات کا جامع ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور ہمیشہ سلام بھیجتا رہے۔

12. اَلْمَنْزِلُ الثَّانِيَ عَشَرَ

111. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ شَرَّفْتَهُ بِالْعِلْمِ اللَّدُنِّيِّ، وَأَكْرَمْتَهُ بِالْوَحْيِ الْمُبِيْنِ، وَزَيَّنْتَهُ بِالْحِلْمِ وَالْحَيَاءِ، وَالْكَرَمِ وَالسَّخَاءِ، وَالصِّدْقِ وَالْوَفَاءِ، وَالْعَدْلِ وَالرَّحْمَةِ، وَالصَّبْرِ وَالثَّبَاتِ، وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ مَحَلَّ أَنْوَارِ الْمَعْرِفَةِ، وَصَدْرَهُ مَوْضِعَ أَسْرَارِ الْحِكْمَةِ، وَلِسَانَهُ مَنْهَلَ الْهُدٰى وَالْبَيَانِ، وَأَعْمَالَهُ مِثَالًا لِّكَمَالِ الْإِخْلَاصِ وَ الْإِحْسَانِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ أَهْلِ الْفَضْلِ، وَإِمَامُ أَهْلِ الْكَمَالِ، وَحَبِيْبُ الْمَلِكِ الْمُتَعَالِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے علمِ لدنی سے شرف بخشا، روشن وحی سے نوازا، اور حلم، حیا، کرم، سخاوت، صدق، وفاداری، عدل، رحمت، صبر، ثابت قدمی، عفو اور مغفرت جیسے عظیم اوصاف سے آراستہ فرمایا۔ تو نے ان کے قلبِ مبارک کو معرفت کے انوار کا محل، ان کے سینۂ اقدس کو حکمت کے اسرار کا مقام، ان کی زبانِ مبارک کو ہدایت اور بیان کا سرچشمہ، اور ان کے اعمالِ کریمہ کو کامل اخلاص اور احسان کا نمونہ بنایا۔ پس وہ ﷺ اہلِ فضل کے سردار، اہلِ کمال کے امام، اور بلند و برتر بادشاہِ حقیقی کے محبوب ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائماً اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھیجتا رہے۔

112. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الَّذِيْ جَعَلْتَهُ صَاحِبَ الْخَصَآئِلِ الْحَمِيْدَةِ، وَالْمَحَاسِنِ الْعَدِيْدَةِ، وَالشَّمَآئِلِ الْفَرِيْدَةِ، وَالْأَوْصَافِ الْمَجِيْدَةِ، وَالْأَخْلَاقِ الرَّشِيْدَةِ، وَالْأَفْعَالِ السَّدِيْدَةِ، وَالْهِمَمِ الْعَالِيَةِ، وَالنُّفُوْسِ الزَّاكِيَةِ، وَالْقُلُوْبِ الصَّافِيَةِ، وَالْأَرْوَاحِ النَّقِيَّةِ، وَجَعَلْتَ فِيْ سِيْرَتِهٖ أَجْمَلَ الْعِبَرِ، وَفِيْ

شَمَآئِلِهٖ أَكْمَلَ الدُّرَرِ، وَفِيْ كَلَامِهٖ أَبْلَغَ الْحِكَمِ، وَفِيْ هَدْيِهٖ أَقْوَمَ الطُّرُقِ، فَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَامُ الْمُهْتَدِيْنَ، وَقَآئِدُ الْمُتَّقِيْنَ، وَسَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے عمدہ ترین صفات کے مالک، بے شمار خوبیوں کے حامل، منفرد و بے مثال شمائل والے، عظمت و بزرگی کے اوصاف سے آراستہ، رشد و ہدایت والے اخلاق کے پیکر، درست اور بہترین اعمال والے، بلند ہمت، پاکیزہ نفوس، صاف و شفاف دلوں اور پاکیزہ روحوں والا بنایا۔ تو نے ان کی سیرتِ طیبہ میں بہترین نصیحتیں، ان کے شمائلِ مبارکہ میں کامل موتی، ان کے کلامِ پاک میں نہایت بلیغ حکمتیں، اور ان کی ہدایت میں سب سے سیدھے اور مضبوط راستے رکھے۔ پس وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدایت یافتہ لوگوں کے امام، اہلِ تقویٰ کے رہنما، اور تمام رسولوں کے سردار ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھیجتا رہے۔

113. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَظْهَرْتَ بِهٖ جَمَالَ الدِّيْنِ، وَكَمَالَ الْيَقِيْنِ، وَأَكْرَمْتَهٗ

بِالْخِصَالِ الْمُبَارَكَةِ، وَالطِّبَاعِ الْفَاضِلَةِ، وَالْأَخْلَاقِ الطَّاهِرَةِ، وَالْقَلْبِ الرَّؤُوْفِ، وَالصَّدْرِ الرَّحِيْبِ، وَالْجُوْدِ الْعَظِيْمِ، وَالْحِلْمِ الْكَرِيْمِ، وَالتَّوَاضُعِ الرَّفِيْعِ، وَالْوَقَارِ الْبَدِيْعِ، وَالْبَشَاشَةِ الدَّآئِمَةِ، وَالرَّحْمَةِ الشَّامِلَةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْمَعُ الْفَضَآئِلِ الْإِنْسَانِيَّةِ، وَمِرْقَاةُ الْمَعَارِفِ الرُّوْحَانِيَّةِ، وَأَعْلٰى مَثَلٍ فِي الْكَمَالِ وَالْجَمَالِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جن کے ذریعے تو نے دین کے حسن اور یقین کے کمال کو ظاہر فرمایا، اور جنہیں مبارک خصلتوں، عمدہ طبیعتوں، پاکیزہ اخلاق، شفقت بھرے دل، کشادہ سینے، عظیم سخاوت، کریمانہ حلم، بلند مرتبہ تواضع، بے مثال وقار، ہمیشہ رہنے والی خوش مزاجی اور تمام مخلوق کو شامل رحمت سے نوازا۔ پس وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انسانی فضائل کے جامع، روحانی معارف تک پہنچنے کی سیڑھی، اور کمال و جمال کے میدان میں سب سے اعلیٰ نمونہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ، دائماً اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھیجتا رہے۔

114. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْقَلْبِ الْمُنَوَّرِ، وَالصَّدْرِ الْمُطَهَّرِ، وَالسِّرِّ الْمُقَدَّسِ، وَالرُّوْحِ الْمُزَكَّاةِ، وَالنَّفْسِ الْمُطْمَئِنَّةِ، وَالْأَخْلَاقِ الْعَظِيْمَةِ، وَالصِّفَاتِ الْكَرِيْمَةِ، وَالشَّمَآئِلِ الْبَهِيَّةِ، وَالْخِصَالِ الْمَرْضِيَّةِ، وَالْأَقْوَالِ الْحَكِيْمَةِ، وَالْأَفْعَالِ الْحَمِيْدَةِ، وَالْهَيْئَةِ الْجَمِيْلَةِ، وَالطَّلْعَةِ الْبَهِيَّةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلُ مَنْ ظَهَرَ فِيْ صُوَرِ الْبَشَرِ، وَأَرْفَعُ مَنْ تَحَقَّقَ بِمَعَانِي الْكَمَالِ، وَأَجْمَلُ مَنْ تَحَلّٰى بِأَنْوَارِ الْجَلَالِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے نورانی قلب، پاکیزہ سینہ، مقدس راز، پاکیزہ روح، مطمئن نفس، عظیم اخلاق، کریمانہ صفات، حسین و دلکش شمائل، پسندیدہ خصلتوں، حکمت

بھرے اقوال، عمدہ اعمال، خوبصورت ہیئت اور روشن و تابناک چہرۂ انور سے نوازا۔ پس وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان تمام انسانوں میں سب سے زیادہ کامل ہیں جو انسانی صورت میں ظاہر ہوئے، کمال کی حقیقتوں سے متحقق ہونے والوں میں سب سے بلند ہیں، اور جلال کے انوار سے آراستہ ہونے والوں میں سب سے زیادہ حسین و کامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھیجتا رہے۔

115. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ شَهِدَتْ لَهُ الْكُتُبُ الْمُنَزَّلَةُ بِالْفَضْلِ، وَنَطَقَتْ بِمَحَاسِنِهِ أَلْسِنَةُ الْأَنْبِيَآءِ، وَتَعَطَّرَتْ بِذِكْرِهٖ مَجَالِسُ الْمَلَآئِكَةِ، وَامْتَلَأَتْ بِمَحَبَّتِهٖ قُلُوْبُ الْأَوْلِيَآءِ، وَجَعَلْتَهُ خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ، وَإِمَامَ الْمُرْسَلِيْنَ، وَصَاحِبَ الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، وَصَاحِبَ الْقَلْبِ الرَّحِيْمِ، وَصَاحِبَ الْمَقَامِ الرَّفِيْعِ، وَالذِّكْرِ الْمَرْفُوْعِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْرُ الْهُدٰى، وَسِرَاجُ التُّقٰى، وَرَحْمَةُ الْإِلٰهِ الْمُهْدَاةُ، وَنِعْمَةُ

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَلَى الْوَرٰى، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جن کی فضیلت کی گواہی آسمانی کتابوں نے دی، جن کے محاسن و کمالات کو انبیائے کرام علیہم السلام کی زبانوں نے بیان کیا، جن کے ذکرِ مبارک سے فرشتوں کی مجالس معطر ہوئیں، اور جن کی محبت سے اولیائے کرام کے دل بھر گئے۔ تو نے انہیں خاتم النبیین، رسولوں کے امام، عظیم اخلاق کے مالک، رحمت بھرے قلب والے، بلند مقام رکھنے والے اور رفعت والے ذکر کے حامل بنایا۔ پس وہ ﷺ ہدایت کا نور، تقویٰ کا روشن چراغ، اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ رحمت، اور تمام جہانوں کے رب کی مخلوق پر عظیم نعمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائماً اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھیجتا رہے۔

116. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْفَصَاحَةِ وَالْبَلَاغَةِ، وَأَنْطَقْتَهُ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ، وَجَعَلْتَ كَلَامَهُ نُوْرًا لِّلْقُلُوْبِ، وَذِكْرَهُ رَوْحًا لِّلْأَرْوَاحِ، وَسِيْرَتَهُ مِشْكَاةً لِّلْهُدٰى، وَشَمَآئِلَهُ بُرْهَانًا عَلٰى كَمَالِ

الْإِنْسَانِ، وَهَدْيَهُ مِيْزَانًا لِّلْحَقِّ وَالْإِيْمَانِ، وَأَخْلَاقَهُ مَدْرَسَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَرَحْمَتَهُ سَعَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَعَفْوَهُ بَابًا لِّلرَّاجِيْنَ، وَتَوَاضُعَهُ عِزًّا لِّلْمُتَّقِيْنَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَحْرُ الْبَيَانِ، وَمَعْدِنُ الْعِرْفَانِ، وَمَنْبَعُ الْإِحْسَانِ، وَسَيِّدُ أَهْلِ الْجَمَالِ وَالْكَمَالِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے فصاحت و بلاغت کی عظمت عطا فرمائی، حکمت اور نصیحت بھری باتوں سے نوازا، جن کے کلام کو دلوں کے لیے نور، ان کے ذکر کو روحوں کے لیے راحت، ان کی سیرت کو ہدایت کے لیے روشن چراغ، ان کے شمائل کو انسانی کمال کی دلیل، ان کی ہدایت کو حق اور ایمان کا میزان، ان کے اخلاق کو تمام جہانوں کے لیے تربیت گاہ، ان کی رحمت کو اہلِ ایمان کے لیے وسعت، ان کے عفو کو امید رکھنے والوں کے لیے دروازہ، اور ان کی تواضع کو اہلِ تقویٰ کے لیے عزت و سربلندی کا ذریعہ بنایا۔ پس وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیان کے سمندر، معرفت کے معدن، احسان کے سرچشمہ، اور جمال و کمال والوں کے سردار ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھیجتا رہے۔

117. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ صَاحِبَ الْقَلْبِ الرَّؤُوْفِ، وَالصَّدْرِ الْحَلِيْمِ، وَالنَّفْسِ الزَّكِيَّةِ، وَالطَّبْعِ الْكَرِيْمِ، وَالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، وَالْوَجْهِ الْمُنِيْرِ، وَالْجَبِيْنِ الْمُشْرِقِ، وَالطَّلْعَةِ الْبَهِيَّةِ، وَالْهَيْئَةِ الْجَمِيْلَةِ، وَالسَّجِيَّةِ الطَّاهِرَةِ، وَالْخَصْلَةِ الْفَاضِلَةِ، وَالْعَطِيَّةِ الْوَافِرَةِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْمَلَ الْخَلْقِ صُوْرَةً، وَأَكْمَلَهُمْ سِيْرَةً، وَأَطْيَبَهُمْ ذِكْرًا، وَأَرْفَعَهُمْ قَدْرًا، وَأَعْظَمَهُمْ مَحَبَّةً فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے شفقت و رحمت والے دل، بردبار سینے، پاکیزہ نفس، کریمانہ طبیعت، عظیم اخلاق، روشن چہرۂ انور، درخشاں پیشانی، حسین و دلکش طلعت،

خوبصورت ہیئت، پاکیزہ خصلت، عمدہ صفت اور فراواں عطیہ عطا فرمایا۔ پس وہ ﷺ تمام مخلوق میں سب سے زیادہ خوبصورت صورت والے، سب سے زیادہ کامل سیرت والے، سب سے زیادہ پاکیزہ ذکر والے، سب سے بلند مرتبہ رکھنے والے، اور اہلِ ایمان کے دلوں میں سب سے زیادہ محبوب ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائماً اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھیجتا رہے۔

118. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ خَيْرَ مَنْ عَرَفَكَ، وَأَكْمَلَ مَنْ عَبَدَكَ، وَأَفْضَلَ مَنْ شَكَرَكَ، وَأَصْدَقَ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ، وَأَعْظَمَ مَنْ خَافَكَ، وَأَرْجٰى مَنْ رَجَاكَ، وَأَحَبَّ مَنْ أَحَبَّكَ، وَأَشَدَّ مَنْ تَعَلَّقَ بِرَحْمَتِكَ، وَأَتَمَّ مَنْ أَقَامَ حُقُوْقَ عُبُوْدِيَّتِكَ، وَأَكْمَلَ مَنْ أَدّٰى أَمَانَةَ رِسَالَتِكَ، وَأَبْلَغَ مَنْ دَعَا إِلٰى سَبِيْلِكَ، وَأَنْوَرَ مَنْ أَرْشَدَ إِلٰى طَرِيْقِكَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِمَّةُ الْهُدٰى، وَذُرْوَةُ التُّقٰى، وَمَجْمَعُ الْفَضَآئِلِ

وَالْمَكَارِمِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے اپنی معرفت حاصل کرنے والوں میں سب سے بہتر، اپنی عبادت کرنے والوں میں سب سے کامل، اپنا شکر ادا کرنے والوں میں سب سے افضل، تجھ پر بھروسا کرنے والوں میں سب سے سچے، تجھ سے سب سے زیادہ خوف رکھنے والے، تجھ سے امید رکھنے والوں میں سب سے زیادہ امیدوار، تجھ سے محبت کرنے والوں میں سب سے زیادہ محبوب، تیری رحمت سے سب سے مضبوط تعلق رکھنے والے، بندگی کے حقوق سب سے کامل طور پر ادا کرنے والے، تیری رسالت کی امانت کو سب سے بہترین انداز میں پہنچانے والے، تیری راہ کی طرف دعوت دینے والوں میں سب سے زیادہ بلیغ، اور تیرے راستے کی طرف رہنمائی کرنے والوں میں سب سے زیادہ روشن چراغ بنایا۔ پس وہ ﷺ ہدایت کی بلندترین چوٹی، تقویٰ کی انتہا، اور تمام فضائل و مکارم کے جامع ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھیجتا رہے۔

119. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَنْزَلْتَ عَلَيْهِ أَعْظَمَ الْكُتُبِ، وَأَشْرَفَ الْوَحْيِ، وَأَتْمَمْتَ بِهٖ مَعَالِمَ الدِّيْنِ، وَأَظْهَرْتَ عَلٰى

يَدَيْهِ نُوْرَ الْيَقِيْنِ، وَجَعَلْتَ قُرْاٰنَهُ هُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ، وَشَرِيْعَتَهُ رَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَسُنَّتَهُ طَرِيْقًا لِّلسَّالِكِيْنَ، وَأَخْلَاقَهُ مِثَالًا لِّلْمُحْسِنِيْنَ، وَسِيْرَتَهُ بُرْهَانًا لِّلصَّادِقِيْنَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلُ رَايَةِ الْهِدَايَةِ، وَدَالُّ الْخَلْقِ عَلٰى سَبِيْلِ السَّعَادَةِ، وَمَنْبَعُ أَنْوَارِ الْمَعْرِفَةِ، وَمَظْهَرُ أَسْرَارِ الرَّحْمَةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جن پر تو نے عظیم ترین کتاب اور سب سے اشرف وحی نازل فرمائی، جن کے ذریعے دین کے نشانات و احکام کو کامل فرمایا، اور جن کے دستِ مبارک پر یقین کا نور ظاہر فرمایا۔ تو نے ان کے قرآن کو تمام جہانوں کے لیے ہدایت، ان کی شریعت کو اہلِ ایمان کے لیے رحمت، ان کی سنت کو راہِ سلوک اختیار کرنے والوں کے لیے راستہ، ان کے اخلاق کو اہلِ احسان کے لیے نمونہ، اور ان کی سیرت کو سچے لوگوں کے لیے روشن دلیل بنایا۔ پس وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدایت کا پرچم اٹھانے والے، مخلوق کو سعادت کی راہ دکھانے والے، معرفت کے انوار کا سرچشمہ، اور رحمت کے اسرار کے مظہر ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ، دائماً اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھیجتا

رہے۔

120. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَمَعْتَ لَهٗ مَحَاسِنَ الْخِلْقَةِ وَمَكَارِمَ الْخُلُقِ، وَخَصَصْتَهٗ بِجَمَالِ الْهَيْئَةِ وَ كَمَالِ السَّجِيَّةِ، وَجَعَلْتَ فِيْ وَجْهِهٖ أَنْوَارَ الْبَهَاءِ، وَفِيْ طَلْعَتِهٖ اٰيَاتِ الْجَمَالِ، وَفِيْ ابْتِسَامَتِهٖ بَشَآئِرَ السُّرُوْرِ، وَفِيْ نَظَرَاتِهٖ رَحْمَةَ الْحَنَانِ، وَفِيْ صَوْتِهٖ عَذْبَ الْبَيَانِ، وَفِيْ كَلَامِهٖ حِكَمَ الْعِرْفَانِ، وَفِيْ خُطُوَاتِهٖ وَقَارَ الْكِبْرِيَآءِ، وَفِيْ مَجَالِسِهٖ سَكِيْنَةَ الْأَنْبِيَآءِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْمَلُ الْخَلْقِ شَمَآئِلَ، وَأَطْهَرُهُمْ قَلْبًا، وَأَزْكٰىهُمْ رُوْحًا، وَأَرْفَعُهُمْ قَدْرًا، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جن کے لیے تو نے ظاہری تخلیق کے تمام محاسن اور باطنی اخلاق کی تمام

خوبیاں جمع فرمادیں، اور جنہیں حسنِ ہیئت اور کمالِ طبیعت وسیرت کے ساتھ خاص فرمایا۔تو نے ان کے چہرۂ انور میں جمال ورونق کے انوار رکھے، ان کی مبارک طلعت میں حسن کی نشانیاں ظاہر فرمائیں، ان کی مسکراہٹ میں خوشی اور مسرت کی بشارتیں رکھیں، ان کی نگاہوں میں شفقت ومحبت کی رحمت رکھی، ان کی آواز میں شیریں بیان کی تاثیر رکھی، ان کے کلام میں معرفت کی حکمتیں رکھیں، ان کے قدموں میں عظمت و وقار کی شان رکھی، اور ان کی مجالس میں انبیاء کرام کی سی سکون وطمانینت عطا فرمائی۔پس وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام مخلوق میں سب سے حسین شمائل والے، سب سے پاکیزہ دل رکھنے والے، سب سے زیادہ پاکیزہ روح والے، اور سب سے بلند مرتبہ ومقام والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھیجتا رہے۔

13. اَلْمَنْزِلُ الثَّالِثَ عَشَرَ

121. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِىْ أَكْرَمْتَهٗ بِصِدْقِ الْحَدِيْثِ، وَأَمَانَةِ التَّبْلِيْغِ، وَنُصْحِ الْعِبَادِ، وَرَحْمَةِ الْخَلْقِ، وَشَفَقَةِ الْقُلُوْبِ، وَحُسْنِ الْمُعَامَلَةِ، وَجَمَالِ الْمُعَاشَرَةِ، وَكَرَمِ الْعَطَاءِ، وَسَعَةِ الْعَفْوِ، وَرِفْقِ الْقَوْلِ، وَطِيْبِ الْمُجَالَسَةِ، وَنُبْلِ الْمَقْصِدِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْحَمَ النَّاسِ بِالنَّاسِ، وَأَشْفَقَهُمْ عَلَى الْخَلْقِ، وَأَكْرَمَهُمْ فِي الْمَجَالِسِ، وَأَطْيَبَهُمْ فِي الْمُعَامَلَاتِ، وَأَعْظَمَهُمْ فِي الصِّفَاتِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدْرَسَةُ الْأَخْلَاقِ، وَمَنْهَلُ الْاٰدَابِ، وَقِمَّةُ الْإِحْسَانِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے سچی گفتگو، امانتِ تبلیغ، بندوں کی خیر خواہی، تمام مخلوق کے لیے رحمت، دلوں کے لیے شفقت، بہترین معاملات، عمدہ معاشرت، سخاوت بھری عطا، وسیع عفو و درگزر، نرم گفتاری، پاکیزہ صحبت اور بلند مقاصد کی عظیم صفات سے نوازا۔ پس آپ ﷺ تمام انسانوں میں سب سے بڑھ کر انسانوں پر رحم فرمانے والے، تمام مخلوق پر سب سے زیادہ شفقت کرنے والے، مجالس میں سب سے زیادہ عزت و تکریم فرمانے والے، معاملات میں سب سے زیادہ پاکیزہ کردار رکھنے والے اور صفاتِ کمال میں سب سے بلند مقام رکھنے والے ہیں۔ پس آپ ﷺ اخلاق کی ایسی درسگاہ ہیں جہاں کمالاتِ اخلاق سکھائے جاتے ہیں، آداب کا ایسا سرچشمہ ہیں جہاں سے پاکیزہ خصلتوں کی نہریں جاری ہوتی ہیں، اور احسان و کمال کی سب سے بلند چوٹی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

122. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِأَشْرَفِ الْمَقَامَاتِ، وَأَرْفَعِ الدَّرَجَاتِ، وَأَجَلِّ الصِّفَاتِ، وَأَحْسَنِ السِّيْرَاتِ، وَجَمَعْتَ فِيْهِ نُوْرَ الْهُدٰى، وَكَمَالَ التُّقٰى،

وَجَمَالَ الْحَيَاءِ، وَعِزَّ الْوَفَاءِ، وَرِفْعَةَ الْعَطَاءِ، وَسَعَةَ الرَّحْمَةِ، وَعَظَمَةَ الْحِلْمِ، وَقُوَّةَ الْيَقِيْنِ، وَصِدْقَ الْإِخْلَاصِ، وَطَهَارَةَ الْقَلْبِ، وَنَقَاءَ السَّرِيْرَةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ أَهْلِ الْفَضَآئِلِ، وَإِمَامُ أَهْلِ الشَّمَآئِلِ، وَقُدْوَةُ أَهْلِ الْكَمَالِ، وَمَنْبَعُ أَنْوَارِ الْجَمَالِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے بلند ترین مقامات، اعلیٰ ترین درجات، عظیم ترین صفات اور بہترین سیرتوں سے سرفراز فرمایا۔ اور جن کی ذاتِ اقدس میں تو نے ہدایت کا نور، تقویٰ کا کمال، حیا کا حسن، وفاداری کی عزت، عطا و بخشش کی بلندی، رحمت کی وسعت، حلم و بردباری کی عظمت، یقین کی قوت، اخلاص کی سچائی، قلب کی پاکیزگی اور باطن کی صفائی جمع فرما دی۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فضائل والوں کے سردار، اعلیٰ اخلاق و شمائل رکھنے والوں کے امام، اہلِ کمال کے لیے بہترین نمونہ اور جمال و حسن کے انوار کے سرچشمہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

123. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِیْ جَعَلْتَهٗ مَحْبُوْبَكَ الْمُصْطَفٰى، وَخَلِيْلَكَ الْمُجْتَبٰى، وَصَفِيَّكَ الْمُرْتَضٰى، وَخَاتَمَ أَنْبِيَآئِكَ، وَسَيِّدَ رُسُلِكَ، وَرَفَعْتَ لَهٗ ذِكْرَهٗ فِي الْعَالَمِيْنَ، وَأَظْهَرْتَ فَضْلَهٗ فِي الْكِتَابِ الْمُبِيْنِ، وَزَيَّنْتَ بِهِ الْأَرْضَ وَالسَّمَاوَاتِ، وَأَلْقَيْتَ مَحَبَّتَهٗ فِيْ قُلُوْبِ أَهْلِ الْإِيْمَانِ، وَجَعَلْتَ اتِّبَاعَهٗ سَبِيْلَ الرِّضْوَانِ، وَمَحَبَّتَهٗ عَلَامَةَ صِدْقِ الْإِيْمَانِ، وَذِكْرَهٗ سَبَبًا لِّطُمَأْنِيْنَةِ الْقُلُوْبِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْرُ الْأُمَّةِ، وَرَحْمَةُ الْبَشَرِيَّةِ، وَإِمَامُ أَهْلِ الْمَحَبَّةِ وَالْعِرْفَانِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں

نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے اپنا محبوبِ برگزیدہ، اپنا خلیلِ منتخب، اپنا پسندیدہ اور پاکیزہ بندہ، اپنے انبیاء کے خاتم اور اپنے رسولوں کے سردار بنایا۔ اور جن کے ذکر کو تو نے تمام جہانوں میں بلند فرمایا، اور روشن کتاب قرآنِ کریم میں ان کی فضیلت کو ظاہر فرمایا، اور ان کے ذریعے زمین و آسمانوں کو زینت عطا فرمائی۔ اور اہلِ ایمان کے دلوں میں ان کی محبت ڈال دی، اور ان کی پیروی کو اپنی رضا کا راستہ قرار دیا، اور ان کی محبت کو سچے ایمان کی علامت بنایا، اور ان کے ذکر کو دلوں کے اطمینان و سکون کا سبب بنا دیا۔ پس آپ ﷺ امت کے لیے نور ہیں، پوری انسانیت کے لیے رحمت ہیں، اور محبت و معرفت رکھنے والوں کے امام ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

124. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِكَمَالِ الْعُبُوْدِيَّةِ، وَجَمَالِ الْعِرْفَانِ، وَطَهَارَةِ الْإِيْمَانِ، وَرِفْعَةِ الْإِحْسَانِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهٗ مَحَلَّ مَعَارِفِكَ، وَصَدْرَهٗ مَوْضِعَ أَسْرَارِ وَحْيِكَ، وَلِسَانَهٗ مَظْهَرَ حِكْمَتِكَ، وَأَفْعَالَهٗ دَلِيْلًا عَلٰى رِضْوَانِكَ، وَأَخْلَاقَهٗ شَاهِدًا عَلٰى عَظَمَةِ فَضْلِكَ، وَسِيْرَتَهٗ مَنْهَجًا لِّعِبَادِكَ

الصَّالِحِيْنَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلُ الْعُبَّادِ خُشُوْعًا، وَأَرْفَعُ الْخَلْقِ مَقَامًا، وَأَطْهَرُ النُّفُوْسِ زَكَاءً، وَأَعْظَمُ الْقُلُوْبِ نُوْرًا، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے کامل بندگی، معرفت کے حسن، ایمان کی پاکیزگی اور احسان کی بلندی سے سرفراز فرمایا۔ اور جن کے قلبِ مبارک کو اپنی معرفتوں کا محل بنایا، ان کے سینۂ اقدس کو اپنے وحی کے اسرار کا مقام عطا فرمایا، ان کی زبانِ مبارک کو اپنی حکمتوں کا مظہر بنایا، ان کے اعمالِ مبارکہ کو اپنی رضا کی نشانی قرار دیا، ان کے اخلاقِ عالیہ کو اپنے فضل و کرم کی عظمت کا گواہ بنایا، اور ان کی سیرتِ طیبہ کو اپنے نیک بندوں کے لیے راستۂ ہدایت اور نمونۂ عمل بنا دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عبادت گزاروں میں سب سے بڑھ کر خشوع و خضوع رکھنے والے، تمام مخلوق میں سب سے بلند مقام رکھنے والے، پاکیزہ نفوس میں سب سے زیادہ پاکیزہ اور روشن دلوں میں سب سے زیادہ نورانی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

125. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَشْرَقَتْ بِهٖ أَنْوَارُ الْهِدَايَةِ، وَانْكَشَفَتْ بِهٖ ظُلُمَاتُ

الْجَهَالَةِ، وَتَزَيَّنَتْ بِهٖ مَعَالِمُ الْعَدَالَةِ، وَظَهَرَتْ بِهٖ مَحَاسِنُ الشَّرِيْعَةِ، وَتَحَقَّقَتْ بِهٖ مَعَانِي الرَّحْمَةِ، وَعَرَفَتِ الْقُلُوْبُ بِهٖ طَرِيْقَ الْمَحَبَّةِ، وَاهْتَدَتِ الْأَرْوَاحُ بِهٖ إِلٰى مَقَامِ الْقُرْبِ، فَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَمُ الْهُدٰى، وَرَايَةُ التُّقٰى، وَدَلِيْلُ السَّعَادَةِ، وَسَبِيْلُ النَّجَاةِ، وَمَنْهَلُ الْفَضَآئِلِ، وَمَجْمَعُ الْمَكَارِمِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جن کے سبب ہدایت کے انوار روشن ہوئے، اور جن کے ذریعے جہالت کی تاریکیاں دور ہوئیں۔ اور جن کی برکت سے عدل و انصاف کی نشانیاں آراستہ ہوئیں، شریعتِ پاک کے محاسن ظاہر ہوئے، رحمت کے معانی حقیقت میں جلوہ گر ہوئے، دلوں نے ان کے ذریعے محبت کا راستہ پہچانا، اور روحوں نے ان کے وسیلے سے مقامِ قرب کی طرف ہدایت پائی۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدایت کے علمبردار، تقویٰ کے نشان، سعادت کے رہنما، نجات کے راستے، فضائل کے سرچشمے اور بزرگیوں و کمالات کے جامع ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ

کے لیے مسلسل اور دائمی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

126. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْعِلْمِ وَالْحِلْمِ، وَالْفَهْمِ وَالْحِكْمَةِ، وَالنُّطْقِ بِالْحَقِّ، وَالدَّلَالَةِ عَلَى الْخَيْرِ، وَجَعَلْتَهٗ مَنْبَعَ الْمَعَارِفِ، وَمَطْلَعَ الْأَنْوَارِ، وَمِفْتَاحَ أَبْوَابِ الْهِدَايَةِ، وَسَبِيْلَ أَهْلِ السَّعَادَةِ، وَقُدْوَةَ أَهْلِ الْإِيْمَانِ، وَإِمَامَ أَهْلِ الْإِحْسَانِ، وَزَيَّنْتَهٗ بِكُلِّ خُلُقٍ كَرِيْمٍ، وَوَصْفٍ عَظِيْمٍ، وَشَمَآئِلَ حَمِيْدَةٍ، وَخِصَالٍ مَجِيْدَةٍ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَحْرُ الْعِلْمِ، وَمَعْدِنُ الْحِلْمِ، وَمَظْهَرُ الرَّحْمَةِ، وَإِمَامُ أَهْلِ الْفَضْلِ وَالْمَكْرُمَةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے علم وحلم، فہم وحکمت، حق بات بیان کرنے، اور خیر کی طرف رہنمائی کرنے کی عظیم صفات سے نوازا۔ اور جنہیں تو نے معارف کا سرچشمہ، انوار کا طلوع ہونے والا مقام، ہدایت کے دروازوں کی کنجی، اہلِ سعادت کا راستہ، اہلِ ایمان کے لیے نمونہ اور اہلِ احسان کے امام بنایا۔ اور جنہیں تو نے ہر عمدہ اخلاق، ہر عظیم صفت، ہر پسندیدہ شمائل اور ہر بلند ومجید خصلت سے آراستہ فرمایا۔ پس آپ ﷺ علم کا سمندر، حلم وبردباری کا معدن، رحمت کا مظہر اور اہلِ فضل وبزرگی کے امام ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

127. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَضَأْتَ بِهٖ قُلُوْبَ الْعَارِفِيْنَ، وَ نَوَّرْتَ بِهٖ طُرُقَ السَّالِكِيْنَ، وَأَحْيَيْتَ بِهٖ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَرَفَعْتَ بِهٖ رَايَةَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ، وَجَعَلْتَ مَحَبَّتَهٗ سَكِيْنَةً لِّلْقُلُوْبِ، وَذِكْرَهٗ رَاحَةً لِّلنُّفُوْسِ، وَاتِّبَاعَهٗ فَوْزًا وَنَجَاةً، وَهَدْيَهٗ نُوْرًا وَّبَصِيْرَةً، وَسُنَّتَهٗ طَرِيْقًا مُّسْتَقِيْمًا، وَأَخْلَاقَهٗ

مِثَالًا رَّفِيْعًا لِّلْكَمَالِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْأَنْوَارِ، وَمَنْبَعُ الْأَسْرَارِ، وَقُرَّةُ عُيُوْنِ الْمُحِبِّيْنَ، وَرَبِيْعُ قُلُوْبِ الْعَاشِقِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جن کے ذریعے تو نے عارفین کے دلوں کو روشن فرمایا، سالکین کے راستوں کو نور سے منور فرمایا، اور مومنوں کی روحوں کو زندگی عطا فرمائی۔ اور جن کے ذریعے تو نے روشن حق کا پرچم بلند فرمایا، اور ان کی محبت کو دلوں کے لیے سکون واطمینان، ان کے ذکر کو نفوس کے لیے راحت، ان کی پیروی کو کامیابی اور نجات، ان کی ہدایت کو نور اور بصیرت، ان کی سنت کو سیدھا راستہ، اور ان کے اخلاقِ کریمہ کو کمال کے لیے ایک بلند ترین نمونہ بنا دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انوار کے سردار، اسرار کے سرچشمہ، محبت کرنے والوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور عاشقوں کے دلوں کی بہار ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

128. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالرِّفْعَةِ وَالْكَرَامَةِ، وَالْعِزِّ وَالْمَكَانَةِ،

وَالْقَبُوْلِ وَالْمَحَبَّةِ، وَجَعَلْتَهٗ أَشْرَفَ مَنْ نَطَقَ بِالْحَقِّ، وَأَفْضَلَ مَنْ دَعَا إِلَى الْخَيْرِ، وَأَرْحَمَ مَنْ رَحِمَ الْخَلْقَ، وَأَحْلَمَ مَنْ عَفَا وَصَفَحَ، وَأَكْرَمَ مَنْ جَادَ وَمَنَحَ، وَأَطْهَرَ مَنْ عَبَدَ وَخَشَعَ، وَأَصْدَقَ مَنْ وَفٰى وَبَلَّغَ، وَأَجْمَلَ مَنْ تَحَلَّى بِالْأَخْلَاقِ الْعَظِيْمَةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْمَعُ الْمَحَامِدِ، وَمَظْهَرُ الْفَضَآئِلِ، وَسَيِّدُ أَهْلِ الْكَمَالِ، وَقُرَّةُ عُيُوْنِ أَهْلِ الْمَحَبَّةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے بلندی وعزت، عظمت ومقام، قبولیت اور محبت سے سرفراز فرمایا۔ اور جنہیں تو نے حق بات کہنے والوں میں سب سے زیادہ شرف والا، خیر کی طرف بلانے والوں میں سب سے افضل، مخلوق پر رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحمت والا، معاف کرنے اور درگزر فرمانے والوں میں سب سے زیادہ بردبار، عطا وبخشش کرنے والوں میں سب سے زیادہ کریم، عبادت اور خشوع اختیار کرنے والوں میں سب سے زیادہ پاکیزہ، وفا نبھانے اور پیغام پہنچانے والوں میں سب سے زیادہ سچے، اور عظیم اخلاق سے آراستہ ہونے والوں میں سب سے

حسین و کامل بنایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام خوبیوں اور تعریفوں کے جامع، فضائل و کمالات کے مظہر، اہلِ کمال کے سردار اور اہلِ محبت کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

129. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَمَعْتَ فِيْهِ أَنْوَارَ الْكَمَالِ، وَأَسْرَارَ الْجَمَالِ، وَمَعَانِيَ الْجَلَالِ، وَرَفَعْتَ لَهٗ لِوَآءَ الْحَمْدِ، وَأَكْرَمْتَهٗ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَخَصَصْتَهٗ بِالْفَضْلِ الْمَوْفُوْرِ، وَالشَّرَفِ الْمَذْكُوْرِ، وَجَعَلْتَهٗ مِفْتَاحَ الرَّحْمَةِ، وَعُنْوَانَ الْهِدَايَةِ، وَسَبِيْلَ السَّعَادَةِ، وَمَنْهَجَ النَّجَاةِ، وَقُدْوَةَ الْأُمَّةِ، وَإِمَامَ الْمِلَّةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْرُ الْقُلُوْبِ، وَحَيَاةُ الْأَرْوَاحِ، وَرَوْحُ الْمُحِبِّيْنَ، وَبَهْجَةُ الْعَارِفِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جن کی ذاتِ اقدس میں تو نے کمال کے انوار، جمال کے اسرار اور جلال کے معانی جمع فرما دیے۔ اور جن کے لیے تو نے لواءِ حمد بلند فرمایا، انہیں مقامِ محمود سے سرفراز فرمایا، انہیں بے شمار فضل اور ہمیشہ یاد رکھے جانے والے شرف کے ساتھ خاص فرمایا۔ اور جنہیں تو نے رحمت کی کنجی، ہدایت کا عنوان، سعادت کا راستہ، نجات کا طریقہ، امت کے لیے نمونہ اور ملت کے امام بنایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دلوں کا نور، روحوں کی زندگی، محبت کرنے والوں کی راحت اور عارفین کی خوشی و مسرت ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

130. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْقَلْبِ الْمُطَهَّرِ، وَالسِّرِّ الْمُنَوَّرِ، وَالرُّوْحِ الْمُزَكَّاةِ، وَالنَّفْسِ الْمُطْمَئِنَّةِ، وَالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، وَالْقَوْلِ الْحَكِيْمِ، وَالْعَمَلِ الصَّالِحِ، وَالْهَدْيِ الْمُبِيْنِ، وَجَعَلْتَ فِيْ سِيْرَتِهٖ مَعَالِمَ الْكَمَالِ، وَفِيْ شَمَآئِلِهٖ جَمَالَ الْخِصَالِ، وَفِيْ أَخْلَاقِهٖ أَسْرَارَ الْجَلَالِ، وَفِيْ رَحْمَتِهٖ مَعَانِيَ

الْإِحْسَانِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ الْخَلْقِ قَلْبًا، وَأَزْكَاهُمْ رُوْحًا، وَأَكْمَلُهُمْ عِلْمًا، وَأَرْفَعُهُمْ مَقَامًا، وَأَعْظَمُهُمْ شَرَفًا، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے پاکیزہ قلب، نورانی باطن، پاکیزہ روح، مطمئن نفس، عظیم اخلاق، حکمت بھری گفتگو، نیک اعمال اور روشن و واضح ہدایت سے سرفراز فرمایا۔ اور جن کی سیرتِ مبارکہ میں تو نے کمال کی نشانیاں، ان کے شمائلِ کریمہ میں عمدہ خصلتوں کا حسن، ان کے اخلاقِ عالیہ میں جلال کے اسرار، اور ان کی رحمت میں احسان کے معانی رکھ دیے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام مخلوق میں سب سے زیادہ پاکیزہ قلب رکھنے والے، سب سے زیادہ پاکیزہ روح والے، سب سے کامل علم رکھنے والے، سب سے بلند مقام والے اور سب سے عظیم شرف والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

14. اَلْمَنْزِلُ الرَّابِعَ عَشَرَ

131. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِىْ جَعَلْتَهٗ رَحْمَةً مُّهْدَاةً، وَنِعْمَةً مُّسْدَاةً، وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا، وَبَدْرًا مُّضِيْئًا، وَمَصْدَرًا لِّأَنْوَارِ الْهُدٰى، وَمَنْبَعًا لِّأَسْرَارِ التُّقٰى، وَمَظْهَرًا لِّمَحَاسِنِ الشَّرِيْعَةِ، وَدَلِيْلًا لِّطَرِيْقِ الْحَقِيْقَةِ، وَمُعَلِّمًا لِأَهْلِ الْبَصِيْرَةِ، وَمُرَبِّيًا لِّلنُّفُوْسِ عَلَى الطَّهَارَةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابُ الرَّحْمَةِ، وَمِفْتَاحُ الْهِدَايَةِ، وَعَلَمُ السَّعَادَةِ، وَقِبْلَةُ قُلُوْبِ أَهْلِ الْمَحَبَّةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے رحمتِ عطا کردہ، نعمتِ بخشا ہوا، روشن چراغ، چمکتا ہوا چودھویں کا چاند، ہدایت کے انوار کا سرچشمہ، تقویٰ کے اسرار کا

معدن، شریعت کے محاسن کا مظہر، حقیقت کے راستے کا رہنما، اہلِ بصیرت کے معلم اور نفوس کو پاکیزگی کی تربیت دینے والا بنایا۔ پس آپ ﷺ رحمت کا دروازہ، ہدایت کی کنجی، سعادت کا نشان اور اہلِ محبت کے دلوں کا مرکز و قبلہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

132. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالنُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ، وَخَصَصْتَهٗ بِالْفَضْلِ وَالْكَرَامَةِ، وَرَفَعْتَ قَدْرَهٗ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَجَعَلْتَ ذِكْرَهٗ مَقْرُوْنًا بِذِكْرِكَ، وَمَحَبَّتَهٗ سَبَبًا لِّمَحَبَّتِكَ، وَاتِّبَاعَهٗ طَرِيْقًا لِّرِضْوَانِكَ، وَهَدْيَهٗ سَبِيْلًا لِّلسَّعَادَةِ، وَسِيْرَتَهٗ مِصْبَاحًا لِّأَهْلِ الْهِدَايَةِ، وَشَمَآئِلَهٗ مَنْبَعًا لِّأَهْلِ الْمَعْرِفَةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبُ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالْفَضْلِ

الْمَوْفُوْرِ، وَالذِّكْرِ الْمَرْفُوْعِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے نبوت و رسالت کے عظیم منصب سے سرفراز فرمایا، اور فضل و کرامت کے ساتھ خاص فرمایا۔ اور جن کا مقام تو نے آسمانوں اور زمین میں بلند فرمایا، ان کے ذکر کو اپنے ذکر کے ساتھ ملا دیا، ان کی محبت کو اپنی محبت کا سبب بنایا، ان کی پیروی کو اپنی رضا تک پہنچنے کا راستہ قرار دیا، ان کی ہدایت کو سعادت کا ذریعہ بنایا، ان کی سیرت کو اہلِ ہدایت کے لیے روشن چراغ بنایا، اور ان کے شمائلِ مبارکہ کو اہلِ معرفت کے لیے سرچشمہ قرار دیا۔ پس آپ ﷺ وہ عظیم ہستی ہیں جن کے لیے بندھا ہوا لواء، مقامِ محمود، حوضِ کوثر اور وافر فضل مخصوص فرمایا گیا، اور جن کا ذکر بلند و عظیم ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

133. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِحُسْنِ الْخَلْقِ وَالْخُلُقِ، وَجَمَالِ الْمَنْظَرِ وَالْمَخْبَرِ، وَنُوْرِ الْوَجْهِ وَطَهَارَةِ الْقَلْبِ، وَسَكِيْنَةِ الرُّوْحِ وَرِقَّةِ الطَّبْعِ، وَكَمَالِ

الْعَقْلِ وَرُشْدِ الْقَوْلِ، وَحُسْنِ الْفِعَالِ وَصِدْقِ الْمَقَالِ، وَجَعَلْتَهٗ مَثَلًا أَعْلٰى فِي الْكَمَالِ الْبَشَرِيِّ، وَنَمُوْذَجًا أَرْفَعَ فِي الْعُبُوْدِيَّةِ وَالطَّاعَةِ، فَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَزْكَى الْبَرِيَّةِ نَفْسًا، وَأَطْهَرُهُمْ قَلْبًا، وَأَجْمَلُهُمْ صُوْرَةً، وَأَحْسَنُهُمْ سِيْرَةً، وَّ أَعْظَمُهُمْ رَأْفَةً وَّرَحْمَةً، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے بہترین ظاہری و باطنی حسن، اعلیٰ اخلاق و کردار، خوبصورتیِ منظر و پاکیزگیِ باطن، چہرۂ انور کی روشنی، دل کی طہارت، روح کے سکون، طبیعت کی نرمی، عقل کے کمال، گفتگو کی راستی، اعمال کی خوبصورتی اور بات کی سچائی سے نوازا۔ اور جنہیں تو نے انسانی کمال کی سب سے بلند مثال اور بندگی و اطاعت کے اعلیٰ ترین نمونے کے طور پر قرار دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام مخلوق میں سب سے زیادہ پاکیزہ نفس رکھنے والے، سب سے زیادہ پاکیزہ قلب والے، سب سے حسین صورت والے، سب سے بہترین سیرت والے اور سب سے بڑھ کر شفقت و رحمت فرمانے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور

دائمی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

134. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْقُرْبِ وَالْوِصَالِ، وَرَفَعْتَ لَهٗ مَنَازِلَ الْجَلَالِ، وَأَحْيَيْتَ بِذِكْرِهٖ قُلُوْبَ الْمُحِبِّيْنَ، وَزَيَّنْتَ بِهَدْيِهٖ طُرُقَ السَّالِكِيْنَ، وَجَعَلْتَ سُنَّتَهٗ مِفْتَاحَ الْفَلَاحِ، وَشَرِيْعَتَهٗ سَبِيْلَ النَّجَاحِ، وَأَخْلَاقَهٗ مِرْاٰةَ الْكَمَالِ، وَشَمَآئِلَهٗ مَجْمَعَ الْجَمَالِ، وَرَحْمَتَهٗ ظِلًّا لِّلْعَالَمِيْنَ، وَهَدْيَهٗ نُوْرًا لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ، وَإِمَامُ الْمُتَّقِيْنَ، وَرَحْمَةُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَخَيْرُ مَنْ عَرَفَتْهُ الْخَلَآئِقُ أَجْمَعِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے قرب و وصال کی نعمت سے سرفراز فرمایا، اور

ان کے لیے جلال کے بلند مقامات بلند فرمائے۔ اور جن کے ذکرِ مبارک کے ذریعے تو نے محبت کرنے والوں کے دلوں کو زندگی عطا فرمائی، ان کی ہدایت و رہنمائی سے سالکین کے راستوں کو زینت بخشی، ان کی سنت کو کامیابی وفلاح کی کنجی بنایا، ان کی شریعت کو کامیابی وکامرانی کا راستہ قرار دیا۔ اور ان کے اخلاقِ کریمہ کو کمال کا آئینہ، ان کے شمائلِ مبارکہ کو حسن و جمال کا جامع، ان کی رحمت کو تمام جہانوں کے لیے سایۂ رحمت، اور ان کی ہدایت کو اہلِ ایمان کے لیے نور بنا دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رسولوں کے سردار، متقی لوگوں کے امام، رب العالمین کی رحمت اور تمام مخلوقات میں سب سے بہترین ہستی ہیں جنہیں تمام جہانوں نے پہچانا۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

135. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَمَعْتَ فِيْهِ كَمَالَ الْعِلْمِ وَنُوْرَ الْعَمَلِ، وَجَمَالَ الْعِبَادَةِ وَسُمُوَّ الْمُعَامَلَةِ، وَرِقَّةَ الْقَلْبِ وَعَظَمَةَ الْهِمَّةِ، وَصِدْقَ التَّوَجُّهِ وَحُسْنَ الْقَصْدِ، وَقُوَّةَ الْيَقِيْنِ وَثَبَاتَ الْإِيْمَانِ، وَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْحَمَ النَّاسِ بِالضُّعَفَآءِ، وَأَكْرَمَهُمْ لِلْفُقَرَآءِ، وَأَحْلَمَهُمْ

عِنْدَ الْغَضَبِ، وَأَعْفَاهُمْ عِنْدَ الْقُدْرَةِ، وَأَشَدَّهُمْ شَوْقًا إِلٰى رِضْوَانِ رَبِّهٖ، فَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدِيْنَةُ الْمَكَارِمِ، وَبَحْرُ الْمَحَاسِنِ، وَرَوْضَةُ الْفَضَآئِلِ، وَذُرْوَةُ مَعَانِي الْكَمَالِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جن کی ذاتِ اقدس میں تو نے علم کے کمال، عمل کے نور، عبادت کے حسن، معاملات کی بلندی، دل کی نرمی، بلند ہمتی، سچی توجہ، عمدہ نیت، یقین کی قوت اور ایمان کی پختگی کو جمع فرما دیا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام لوگوں میں کمزوروں پر سب سے زیادہ رحم فرمانے والے، فقیروں کے ساتھ سب سے زیادہ کریم و مہربان، غصے کے وقت سب سے زیادہ بردبار، قدرت رکھنے کے باوجود سب سے زیادہ معاف فرمانے والے اور اپنے رب کی رضا کی طلب میں سب سے زیادہ شوق رکھنے والے تھے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بزرگیوں اور مکارم کا شہر، خوبیوں اور محاسن کا سمندر، فضائل کی بہار اور کمال کے معانی کی بلند ترین چوٹی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

136 .اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِرِفْعَةِ الْقَدْرِ، وَعُلُوِّ الشَّأْنِ، وَعَظِيْمِ الْمَنْزِلَةِ، وَجَمِيْلِ الْخِصَالِ، وَحَسَنِ الْخِلَالِ، وَنُوْرِ الْجَمَالِ، وَكَمَالِ الْجَلَالِ، وَجَعَلْتَهٗ أَكْمَلَ مَنْ تَحَقَّقَ بِالْعُبُوْدِيَّةِ، وَأَتَمَّ مَنْ قَامَ بِحُقُوْقِ الرُّبُوْبِيَّةِ، وَأَفْضَلَ مَنْ بَلَّغَ رِسَالَتَكَ، وَأَصْدَقَ مَنْ أَدَّى أَمَانَتَكَ، وَأَرْحَمَ مَنْ دَعَا إِلٰى سَبِيْلِكَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ أَهْلِ الْمَحَبَّةِ، وَإِمَامُ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ، وَمَنْبَعُ أَنْوَارِ الْهِدَايَةِ، وَمَظْهَرُ أَسْرَارِ الرَّحْمَةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے بلند مرتبہ، اونچا مقام، عظیم منزلت، خوبصورت خصلتوں، عمدہ عادات، جمال کے نور اور جلال کے کمال سے سرفراز

فرمایا۔اور جنہیں تو نے بندگی کے مقام کو سب سے زیادہ حقیقت کے ساتھ حاصل کرنے والا، ربوبیت کے حقوق کو سب سے کامل طور پر ادا کرنے والا، تیری رسالت کو سب سے بہترین انداز میں پہنچانے والا، تیری امانت کو سب سے زیادہ سچائی کے ساتھ ادا کرنے والا اور تیری راہ کی طرف دعوت دینے والوں میں سب سے زیادہ رحمت فرمانے والا بنایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہلِ محبت کے سردار، اہلِ معرفت کے امام، ہدایت کے انوار کے سرچشمہ اور رحمت کے اسرار کے مظہر ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

137. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَظْهَرْتَ عَلٰى يَدَيْهِ اٰيَاتِ الْهُدٰى، وَأَجْرَيْتَ عَلٰى لِسَانِهٖ كَلِمَاتِ التُّقٰى، وَزَيَّنْتَهٗ بِالْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ، وَالْفَصَاحَةِ وَالْإِحْسَانِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهٗ مَوْطِنَ الْيَقِيْنِ، وَصَدْرَهٗ مَحَلَّ أَنْوَارِ الْمَعْرِفَةِ، وَهَدْيَهٗ طَرِيْقَ السَّالِكِيْنَ، وَسُنَّتَهٗ سَبِيْلَ الْفَآئِزِيْنَ، وَأَخْلَاقَهٗ مِرْقَاةَ الْمُحْسِنِيْنَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْرَاسُ الْهُدٰى،

وَمِشْكَاةُ التُّقٰى، وَبَحْرُ الْفَضَآئِلِ، وَمَعْدِنُ الْمَكَارِمِ، وَصَاحِبُ الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جن کے دستِ مبارک پر تو نے ہدایت کی نشانیاں ظاہر فرمائیں، اور جن کی زبانِ مبارک پر تقویٰ کی باتیں جاری فرمائیں۔ اور جنہیں تو نے حکمت و بیان، فصاحت و احسان کی خوبیوں سے آراستہ فرمایا، ان کے قلبِ مبارک کو یقین کا مقام بنایا، ان کے سینۂ اقدس کو معرفت کے انوار کا محل قرار دیا، ان کی ہدایت کو سالکین کے لیے راستہ، ان کی سنت کو کامیاب لوگوں کے لیے طریقہ اور ان کے اخلاقِ کریمہ کو محسنین کے لیے ترقی کا زینہ بنایا۔ پس آپ ﷺ ہدایت کے روشن چراغ، تقویٰ کے نورانی طاق، فضائل کے سمندر، مکارمِ اخلاق کے معدن اور عظیم اخلاق کے مالک ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

138. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِصِفَاتِ الْكَمَالِ، وَخَصَصْتَهٗ بِمَحَاسِنِ الْأَفْعَالِ، وَرَفَعْتَهٗ فَوْقَ سَآئِرِ الْأَنَامِ،

وَجَعَلْتَهٗ مَظْهَرًا لِّأَنْوَارِ الْإِكْرَامِ، وَمَجْمَعًا لِّمَعَانِي الْجَمَالِ وَالْجَلَالِ، وَمَحَلًّا لِّأَسْرَارِ الْفَضْلِ وَالْكَمَالِ، وَزَيَّنْتَهٗ بِالصِّدْقِ وَالْأَمَانَةِ، وَالْحَيَاءِ وَالطَّهَارَةِ، وَالرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ، وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ، فَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْرَفُ الْخَلْقِ خِلْقَةً، وَأَعْظَمُهُمْ خُلُقًا، وَأَرْفَعُهُمْ قَدْرًا، وَأَكْمَلُهُمْ وَصْفًا، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے کمال کی صفات سے نوازا، اور عمدہ اعمال و بہترین کردار کی خوبیوں کے ساتھ خاص فرمایا۔ اور جنہیں تو نے تمام مخلوقات پر بلند مقام عطا فرمایا، انہیں اپنے اکرام کے انوار کا مظہر بنایا، جمال و جلال کے معانی کا جامع قرار دیا، اور فضل و کمال کے اسرار کا محل بنایا۔ اور جنہیں تو نے سچائی، امانت، حیا، پاکیزگی، شفقت، رحمت، حلم اور سخاوت جیسی عظیم صفات سے آراستہ فرمایا۔ پس آپ ﷺ تمام مخلوقات میں سب سے زیادہ شرف و حسنِ خلقت والے، سب سے عظیم اخلاق والے، سب سے بلند مرتبہ رکھنے والے اور صفاتِ کمال میں سب سے کامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ رحمتیں اور کامل سلامتی نازل

فرمائے۔

139. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِىْ انْتَجَبْتَهٗ لِحَمْلِ أَعْظَمِ رِسَالَةٍ، وَاصْطَفَيْتَهٗ لِتَبْلِيْغِ أَكْمَلِ شَرِيْعَةٍ، وَجَعَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَهَادِيًا لِّلضَّالِّيْنَ، وَمُرْشِدًا لِّلْحَائِرِيْنَ، وَمُعَلِّمًا لِّلْجَاهِلِيْنَ، وَمُزَكِّيًا لِّلنُّفُوْسِ، وَمُطَهِّرًا لِّلْقُلُوْبِ، وَمُرَبِّيًا لِّلْأَرْوَاحِ، وَدَالًّا عَلٰى سَبِيْلِ الْفَلَاحِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابُ الْهِدَايَةِ، وَعُنْوَانُ السَّعَادَةِ، وَمِفْتَاحُ الْمَعْرِفَةِ، وَسِرَاجُ الْقُلُوْبِ، وَنُوْرُ الْأَرْوَاحِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے سب سے عظیم پیغام کی ذمہ داری اٹھانے

کے لیے منتخب فرمایا، اور کامل ترین شریعت پہنچانے کے لیے برگزیدہ فرمایا۔ اور جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، گمراہ لوگوں کے لیے ہادی، حیران و پریشان لوگوں کے لیے رہنما، جاہلوں کے لیے معلم، نفوس کی پاکیزگی کا ذریعہ، دلوں کی طہارت کا وسیلہ، روحوں کے مربی اور کامیابی و فلاح کے راستے کی طرف رہنمائی کرنے والا بنایا۔ پس آپ ﷺ ہدایت کا دروازہ، سعادت کا عنوان، معرفت کی کنجی، دلوں کا چراغ اور روحوں کا نور ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

140. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالشَّرَفِ الْمُتَمَيِّزِ، وَالْفَضْلِ الْمُتَزَايِدِ، وَالْقَدْرِ الرَّفِيْعِ، وَالذِّكْرِ الْمَرْفُوْعِ، وَجَعَلْتَهٗ مَجْمَعَ الْمَحَاسِنِ، وَمَنْبَعَ الْفَضَآئِلِ، وَمَطْلَعَ الْأَنْوَارِ، وَمَظْهَرَ الْأَسْرَارِ، وَزَيَّنْتَهٗ بِالْعَقْلِ الْكَامِلِ، وَالْفَهْمِ الثَّاقِبِ، وَالْقَلْبِ الرَّحِيْمِ، وَالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، وَالْهَدْيِ الْمُسْتَقِيْمِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ

الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَإِمَامُ الْمُرْسَلِيْنَ، وَرَحْمَةُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے ممتاز شرف، بڑھتے ہوئے فضل، بلند مرتبہ اور بلند و عظیم ذکر سے سرفراز فرمایا۔ اور جنہیں تو نے خوبیوں کا جامع، فضائل کا سرچشمہ، انوار کے طلوع ہونے کا مقام اور اسرار کے ظاہر ہونے کا مظہر بنایا۔ اور جنہیں تو نے کامل عقل، گہری بصیرت، رحمت بھرے دل، عظیم اخلاق اور سیدھی و روشن ہدایت سے آراستہ فرمایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اولین و آخرین کے سردار، تمام رسولوں کے امام اور رب العالمین کی رحمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

15. اَلْمَنْزِلُ الْخَامِسَ عَشَرَ

141. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْحُسْنِ الظَّاهِرِ وَالْجَمَالِ الْبَاهِرِ، وَالطَّهَارَةِ الْبَاطِنَةِ وَالنُّوْرِ الْبَاطِنِ، وَجَعَلْتَ فِيْ وَجْهِهِ الْكَرِيْمِ بَهَاءَ الْمَحَبَّةِ، وَفِيْ كَلَامِهٖ عَذْبَ الْحِكْمَةِ، وَفِيْ نَظَرَاتِهٖ رَحْمَةَ الشَّفَقَةِ، وَفِيْ ابْتِسَامَتِهٖ بَشَاشَةَ الْكَرَمِ، وَفِيْ مَشْيِهٖ وَقَارَ الْعِزِّ، وَفِيْ صَمْتِهٖ هَيْبَةَ الْمَعْرِفَةِ، وَفِيْ مَجَالِسِهٖ سَكِيْنَةَ الْإِيْمَانِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْمَلُ الْخَلْقِ شَمَآئِلًا، وَأَطْهَرُهُمْ سَرِيْرَةً، وَأَرْفَعُهُمْ مَقَامًا، وَأَكْمَلُهُمْ كَمَالًا، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں

نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے ظاہری حسن، دل موہ لینے والے جمال، باطنی پاکیزگی اور اندرونی نور سے نوازا۔ اور جن کے چہرۂ انور میں تو نے محبت کی رونق، ان کے کلام میں حکمت کی شیرینی، ان کی نگاہوں میں شفقت و رحمت، ان کی مسکراہٹ میں سخاوت کی خوش دلی، ان کی چال میں عزت و وقار، ان کی خاموشی میں معرفت کی ہیبت اور ان کی مجالس میں ایمان کی سکون و طمانیت رکھ دی۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام مخلوق میں شمائل کے اعتبار سے سب سے زیادہ حسین، باطن کے لحاظ سے سب سے زیادہ پاکیزہ، مقام و مرتبے میں سب سے بلند اور کمال میں سب سے کامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

142 .اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْفَضَآئِلِ الْعُلْيَا، وَالْمَنَاقِبِ الزُّهْرٰى، وَالْمَكَارِمِ الْكُبْرٰى، وَ جَمَعْتَ لَهٗ مَحَاسِنَ الْأَخْلَاقِ، وَمَعَالِيَ الْأَوْصَافِ، وَ كَمَالَ الْخِصَالِ، وَجَلَالَ الْأَفْعَالِ، وَجَعَلْتَهٗ مِثَالًا لِّلرَّحْمَةِ، وَعُنْوَانًا لِّلْكَرَمِ، وَمَنْهَلًا لِّلْعِلْمِ، وَمَشْرَبًا لِّلْحِكْمَةِ، وَمَظْهَرًا لِّلنُّبُوَّةِ،

وَمَجْمَعًا لِّأَنْوَارِ الرِّسَالَةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْمُخْلِصِيْنَ، وَقُدْوَةُ الْعَابِدِيْنَ، وَإِمَامُ الْعَارِفِيْنَ، وَمَحْبُوْبُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے بلند ترین فضائل، روشن و تابناک مناقب اور عظیم ترین بزرگیوں سے نوازا۔ اور جن کے لیے تو نے عمدہ اخلاق، بلند صفات، کامل خصلتیں اور عظمت والے اعمال جمع فرما دیے۔ اور جنہیں تو نے رحمت کی مثال، سخاوت کا عنوان، علم کا سرچشمہ، حکمت کا چشمہ، نبوت کا مظہر اور رسالت کے انوار کا جامع بنایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مخلص بندوں کے سردار، عبادت گزاروں کے لیے بہترین نمونہ، عارفین کے امام اور رب العالمین کے محبوب ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

143. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَشْرَقَتْ بِقُدُوْمِهٖ أَنْوَارُ الْهُدٰى، وَتَزَيَّنَتْ بِذِكْرِهٖ مَجَالِسُ التُّقٰى، وَعَطِرَتْ بِسِيْرَتِهِ الْقُلُوْبُ، وَابْتَهَجَتْ بِمَحَبَّتِهِ الْأَرْوَاحُ، وَجَعَلْتَ فِيْ

شَمَآئِلِهٖ سِرَّ الْجَمَالِ، وَفِيْ أَخْلَاقِهٖ عِزَّ الْكَمَالِ، وَفِيْ هَدْيِهٖ طَرِيْقَ الْفَلَاحِ، وَفِيْ سُنَّتِهٖ مَنْهَجَ النَّجَاحِ، وَفِيْ ذِكْرِهٖ رَاحَةَ الْقُلُوْبِ، فَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوْضَةُ الْمَحَامِدِ، وَبَحْرُ الْمَكَارِمِ، وَشَمْسُ الْفَضَآئِلِ، وَقَمَرُ الْمَنَاقِبِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جن کے تشریف لانے سے ہدایت کے انوار روشن ہوئے، جن کے ذکر سے تقویٰ کی مجالس زینت پاتی ہیں، جن کی سیرتِ مبارکہ سے دل معطر ہو جاتے ہیں، اور جن کی محبت سے روحیں خوشی و مسرت حاصل کرتی ہیں۔ اور جن کے شمائلِ مبارکہ میں تو نے جمال کا راز، ان کے اخلاقِ کریمہ میں کمال کی عزت، ان کی ہدایت میں فلاح کا راستہ، ان کی سنت میں کامیابی کا طریقہ اور ان کے ذکر میں دلوں کا سکون رکھ دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حمد و تعریفوں کی بہار، مکارمِ اخلاق کا سمندر، فضائل کا سورج اور مناقب کا چاند ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

144. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ

بِالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ، وَالْمَقَامِ الْكَرِيْمِ، وَالذِّكْرِ الْحَمِيْدِ، وَالْوَصْفِ الْمَجِيْدِ، وَجَعَلْتَهٗ مَحَلَّ أَنْوَارِ الْوَحْيِ، وَمَظْهَرَ أَسْرَارِ الْهُدٰى، وَمَنْبَعَ عُلُوْمِ الشَّرِيْعَةِ، وَمِفْتَاحَ أَبْوَابِ الْحَقِيْقَةِ، وَزَيَّنْتَهٗ بِالصِّدْقِ وَالْوَفَاءِ، وَالْعَدْلِ وَالْحَيَاءِ، وَالرَّأْفَةِ وَالْعَطَاءِ، وَالْحِلْمِ وَالْوَقَارِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلُ الْخَلْقِ فِي الْمَحَامِدِ، وَأَعْلَاهُمْ فِي الْمَرَاتِبِ، وَأَجَلُّهُمْ فِي الْمَنَاقِبِ، وَأَطْهَرُهُمْ فِي السَّرَآئِرِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے عظیم فضل، بزرگی والے مقام، قابلِ تعریف ذکر اور بلند و عظیم اوصاف سے سرفراز فرمایا۔ اور جنہیں تو نے وحی کے انوار کا محل، ہدایت کے اسرار کا مظہر، شریعت کے علوم کا سرچشمہ اور حقیقت کے دروازوں کی کنجی بنایا۔ اور جنہیں تو نے سچائی، وفاداری، عدل، حیا، شفقت، عطا، حلم اور وقار کی صفات سے آراستہ فرمایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام مخلوق میں محامد و خوبیوں کے اعتبار سے سب

سے کامل، مرتبوں میں سب سے بلند، مناقب وفضائل میں سب سے عظیم اور باطنی پاکیزگی واسرار کے اعتبار سے سب سے زیادہ پاکیزہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

145. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَظْهَرْتَ بِهٖ مَعَالِمَ الرُّشْدِ، وَأَقَمْتَ بِهٖ مَنَارَاتِ الْحَقِّ، وَفَتَحْتَ بِهٖ قُلُوْبَ الْعِبَادِ لِمَعْرِفَتِكَ، وَهَدَيْتَ بِهِ الْأَرْوَاحَ إِلٰى مَحَبَّتِكَ، وَجَعَلْتَ فِيْ سُنَّتِهٖ نُوْرَ السَّالِكِيْنَ، وَفِيْ أَخْلَاقِهٖ كَمَالَ الْمُحْسِنِيْنَ، وَفِيْ شَمَآئِلِهٖ جَمَالَ الْعَارِفِيْنَ، وَفِيْ سِيْرَتِهٖ دَلَالَةَ الْمُهْتَدِيْنَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرُ الْهُدٰى فِيْ لَيْلِ الْحَيَاةِ، وَشَمْسُ الْمَعْرِفَةِ فِيْ اٰفَاقِ الْإِيْمَانِ، وَرَوْضَةُ الْمَحَبَّةِ فِيْ قُلُوْبِ الْمُحِبِّيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جن کے ذریعے تو نے ہدایت و راستی کی نشانیاں ظاہر فرمائیں، حق کے مینار قائم فرمائے، اور بندوں کے دلوں کو اپنی معرفت کے لیے کھول دیا۔ اور جن کے ذریعے تو نے روحوں کو اپنی محبت کی طرف رہنمائی عطا فرمائی، ان کی سنت میں سالکین کے لیے نور رکھا، ان کے اخلاقِ کریمہ میں محسنین کا کمال رکھا، ان کے شمائلِ مبارکہ میں عارفین کا جمال رکھا، اور ان کی سیرتِ طیبہ میں ہدایت یافتہ لوگوں کے لیے رہنمائی رکھی۔ پس آپ ﷺ زندگی کی رات میں ہدایت کا چودھویں رات کا چاند، ایمان کے آفاق میں معرفت کا سورج اور محبت کرنے والوں کے دلوں میں محبت کی بہار ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

146. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْعَطَايَا الْعَظِيْمَةِ، وَالْمَوَاهِبِ الْجَلِيْلَةِ، وَالْخَصَآئِلِ الْحَمِيْدَةِ، وَالشَّمَآئِلِ الْمَجِيْدَةِ، وَجَمَعْتَ فِيْهِ مَعَانِيَ الْكَمَالِ، وَأَسْرَارَ الْجَمَالِ، وَأَنْوَارَ الْجَلَالِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهٗ مَحَلًّا لِلرَّحْمَةِ، وَلِسَانَهٗ مَنْبَعًا لِّلْحِكْمَةِ، وَأَخْلَاقَهٗ مِثَالًا

لِّلْفَضِيْلَةِ، وَسِيْرَتَهٗ طَرِيْقًا لِّلْهُدٰى، فَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ الْبَرِيَّةِ سِيْرَةً، وَأَزْكَى الْخَلْقِ سَرِيْرَةً، وَأَرْفَعُهُمْ مَقَامًا، وَأَكْمَلُهُمْ خُلُقًا، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے عظیم عطاؤں، جلیل القدر بخششوں، پسندیدہ خصلتوں اور بزرگی والی شمائل سے نوازا۔ اور جن کی ذاتِ اقدس میں تو نے کمال کے معانی، جمال کے اسرار اور جلال کے انوار جمع فرما دیے۔ اور جن کے دلِ مبارک کو رحمت کا مقام، ان کی زبانِ مبارک کو حکمت کا سرچشمہ، ان کے اخلاقِ کریمہ کو فضیلت کا نمونہ اور ان کی سیرتِ طیبہ کو ہدایت کا راستہ بنا دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام مخلوقات میں سیرت کے اعتبار سے سب سے پاکیزہ، باطن کے لحاظ سے سب سے زیادہ پاک، مقام و مرتبے میں سب سے بلند اور اخلاق کے اعتبار سے سب سے کامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

147. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهٗ رَايَةَ الْحَقِّ الْمَرْفُوْعَةَ، وَكَلِمَةَ الْهُدٰى الْمَسْمُوْعَةَ، وَحُجَّةَ الدِّيْنِ الْوَاضِحَةَ، وَبُرْهَانَ

الرَّحْمَةِ السَّاطِعَةِ، وَمِصْبَاحَ الْقُلُوْبِ الْمُظْلِمَةِ، وَدَلِيْلَ النُّفُوْسِ الْحَآئِرَةِ، وَمُرَبِّيَ الْأَرْوَاحِ بِأَخْلَاقِهِ الزَّاكِيَةِ، وَمُزَكِّيَ النُّفُوْسِ بِهَدْيِهِ الْكَرِيْمِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْبَعُ الْفَيْضِ، وَمَجْمَعُ الْفَضْلِ، وَسَبِيْلُ الْوَصْلِ، وَإِمَامُ أَهْلِ الْحُبِّ وَالْوَفَاءِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے بلند کیا ہوا حق کا پرچم، سنی جانے والی ہدایت کی آواز، دین کی واضح حجت، روشن و تابناک رحمت کی دلیل، تاریک دلوں کے لیے چراغ، حیران و پریشان نفوس کے لیے رہنما، اپنے پاکیزہ اخلاق کے ذریعے روحوں کے مربی اور اپنی کریم ہدایت کے ذریعے نفوس کو پاک کرنے والا بنایا۔ پس آپ ﷺ فیض کا سرچشمہ، فضل و کرم کا جامع، قرب و وصال کا راستہ اور محبت و وفاداری رکھنے والوں کے امام ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

148. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ

بِالْفَضْلِ الْمُبِيْنِ، وَالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، وَالْمَنْزِلَةِ الرَّفِيْعَةِ، وَالسِّيَادَةِ الْمُطْلَقَةِ، وَجَعَلْتَهٗ مِفْتَاحَ خَيْرَاتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، وَمَظْهَرَ أَنْوَارِ الرَّحْمَةِ، وَمَنْبَعَ أَسْرَارِ الْحِكْمَةِ، وَمَحَلَّ عُلُوْمِ الْوَحْيِ، وَصَاحِبَ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْرَمُ الْخَلْقِ شَمَآئِلًا، وَأَطْيَبُهُمْ سَرَآئِرَ، وَأَعْظَمُهُمْ فَضَآئِلَ، وَأَرْفَعُهُمْ دَرَجَاتٍ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے واضح فضل، عظیم اخلاق، بلند مرتبہ اور کامل سیادت سے نوازا۔ اور جنہیں تو نے دنیا و آخرت کی تمام بھلائیوں کی کنجی، رحمت کے انوار کا مظہر، حکمت کے اسرار کا سرچشمہ، وحی کے علوم کا امین، مقامِ محمود کے صاحب، بلند پرچم کے حامل اور حوضِ کوثر کے وارث بنایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام مخلوقات میں شمائل کے اعتبار سے سب سے زیادہ کریم، باطن و سیرت کے لحاظ سے سب سے زیادہ

پاکیزہ، فضائل میں سب سے عظیم اور درجات میں سب سے بلند ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

149. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَضَأْتَ بِهٖ سُبُلَ الْهُدٰى، وَزَيَّنْتَ بِهٖ مَعَالِمَ التُّقٰى، وَجَعَلْتَ ذِكْرَهٗ فِي الْأَرْضِ مَرْفُوْعًا، وَاسْمَهٗ فِي السَّمَآءِ مَسْمُوْعًا، وَمَحَبَّتَهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ مَوْضُوْعًا، وَهَدْيَهٗ لِلنَّاسِ مَتْبُوْعًا، وَسِيْرَتَهٗ نَهْجًا مَشْرُوْعًا، وَأَخْلَاقَهٗ دَرْبًا مَرْغُوْبًا، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْرُ الْعَيْنِ، وَرَوْحُ الْقَلْبِ، وَبَهْجَةُ الرُّوْحِ، وَسَعَادَةُ الْمُحِبِّيْنَ، وَقُرَّةُ عُيُوْنِ الْعَاشِقِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جن کے ذریعے تو نے ہدایت کے راستوں کو روشن فرمایا، اور جن کے ذریعے تقویٰ کی نشانیوں کو زینت بخشی۔ اور جن کے ذکر کو زمین میں بلند و

محترم بنایا، ان کے نام کو آسمانوں میں بلند مقام عطا فرمایا، ان کی محبت کو اہلِ ایمان کے دلوں میں قائم فرمایا، ان کی ہدایت کو تمام انسانوں کے لیے قابلِ اتباع بنایا، ان کی سیرت کو ایک واضح اور پسندیدہ راستہ قرار دیا، اور ان کے اخلاقِ کریمہ کو ایک محبوب طریقہ بنا دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آنکھوں کا نور، دل کی زندگی، روح کی خوشی، محبت کرنے والوں کی سعادت اور عاشقوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

150. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالنُّوْرِ الْمُبِيْنِ، وَالْهَدْيِ الْمُسْتَبِيْنِ، وَالْقَوْلِ السَّدِيْدِ، وَالْخُلُقِ الْحَمِيْدِ، وَالْقَلْبِ السَّلِيْمِ، وَالصَّدْرِ الرَّحِيْبِ، وَالرُّوْحِ الطَّاهِرَةِ، وَالنَّفْسِ الزَّاكِيَةِ، وَجَعَلْتَهٗ مَظْهَرًا لِرَحْمَتِكَ فِي الْعَالَمِيْنَ، وَدَلِيْلًا لِعِبَادِكَ إِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ، وَمِصْبَاحًا لِّلسَّائِرِيْنَ فِيْ طَرِيْقِ الْيَقِيْنِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْفَى الْخَلْقِ قَلْبًا، وَأَطْهَرُهُمْ سَرِيْرَةً، وَأَكْمَلُهُمْ

عِلْمًا، وَأَعْظَمُهُمْ حِلْمًا، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے روشن و واضح نور، کھلی ہوئی ہدایت، درست اور حق بات کہنے والی زبان، پسندیدہ اخلاق، پاکیزہ دل، کشادہ سینہ، پاک روح اور پاکیزہ نفس سے نوازا۔ اور جنہیں تو نے تمام جہانوں میں اپنی رحمت کا مظہر، اپنے بندوں کے لیے اپنی سیدھی راہ کی طرف رہنمائی کرنے والا، اور یقین کے راستے پر چلنے والوں کے لیے چراغِ ہدایت بنایا۔ پس آپ ﷺ تمام مخلوقات میں سب سے زیادہ پاکیزہ دل والے، سب سے زیادہ پاکیزہ باطن رکھنے والے، سب سے زیادہ کامل علم والے اور سب سے زیادہ بردبار ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

16. اَلْمَنْزِلُ السَّادِسَ عَشَرَ

151. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِىْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْجَمَالِ الْبَاهِرِ، وَالْوَجْهِ الْمُنِيْرِ، وَاللَّطَافَةِ الْبَهِيَّةِ، وَالْهَيْئَةِ الزَّاهِرَةِ، وَالْبَهَاءِ الْعَظِيْمِ، وَالْوَقَارِ الْكَرِيْمِ، وَالْحُسْنِ الَّذِىْ أَسَرَ قُلُوْبَ الْمُحِبِّيْنَ، وَالْكَمَالِ الَّذِىْ أَذْهَلَ عُقُوْلَ الْعَارِفِيْنَ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَجْهًا، وَأَجْمَلَهُمْ خَلْقًا، وَ أَطْيَبَهُمْ رِيْحًا، وَأَلْطَفَهُمْ مَعْشَرًا، وَأَكْرَمَهُمْ خُلُقًا، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنُ الْوُجُوْهِ، وَجَمَالُ الْأَرْوَاحِ، وَبَهَاءُ الْأَخْلَاقِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں

نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے دل آویز و چمک دار جمال، روشن و منور چہرہ، حسین لطافت، نورانی ہیئت، عظیم بہار و حسن، باوقار شخصیت اور ایسی خوبصورتی عطا فرمائی جس نے محبت کرنے والوں کے دلوں کو اپنا اسیر بنا لیا، اور ایسا کمال بخشا جس نے عارفین کی عقلوں کو حیران کر دیا۔ پس آپ ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ خوبصورت چہرے والے، سب سے حسین و متوازن خلقت والے، سب سے زیادہ پاکیزہ خوشبو والے، سب سے زیادہ نرم خو و خوش معاشرت اور سب سے زیادہ اعلیٰ اخلاق والے تھے۔ پس آپ ﷺ چہروں کی زینت، روحوں کا جمال اور اخلاق کی رونق ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

152 .اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِسَعَةِ الصَّدْرِ، وَطِيْبِ الْقَلْبِ، وَرِقَّةِ الْجَانِبِ، وَحُسْنِ الْمُعَاشَرَةِ، وَكَرَمِ الْمُعَامَلَةِ، وَجَمَالِ الْمُرَافَقَةِ، وَلِيْنِ الْكَلَامِ، وَعَذْبِ الْبَيَانِ، وَرَحْمَةِ الْعِبَادِ، وَالشَّفَقَةِ عَلَى الْخَلْقِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْحَمُ عِبَادِكَ بِعِبَادِكَ، وَأَكْرَمُ الْكُرَمَاءِ فِي

خَلْقِكَ، وَأَحْلَمُ الْحُلَمَآءِ، وَأَفْضَلُ الْأَنْبِيَآءِ، وَسَيِّدُ الْأَصْفِيَآءِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے کشادہ سینہ، پاکیزہ دل، نرم خوئی، عمدہ معاشرت، کریمانہ معاملہ، خوبصورت رفاقت، نرم گفتگو، شیریں بیان، بندوں پر رحمت اور تمام مخلوق پر شفقت سے نوازا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے بندوں میں تیرے بندوں پر سب سے زیادہ رحم فرمانے والے، تیری مخلوق میں سب سے زیادہ کریم لوگوں میں سب سے زیادہ کریم، سب سے زیادہ بردبار، تمام انبیاء علیہم السلام میں افضل اور برگزیدہ ہستیوں کے سردار ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

153. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهٗ خَيْرَ مَنْ قَامَ بِحَقِّ الْعُبُوْدِيَّةِ، وَأَتَمَّ مَنْ أَدَّى وَظِيْفَةَ الرِّسَالَةِ، وَأَرْفَعَ مَنْ بَلَّغَ أَمَانَةَ الْهُدٰى، وَأَصْدَقَ مَنْ دَعَا إِلَى الْحَقِّ، وَأَزْكٰى مَنْ زَكَّى النُّفُوْسَ، وَأَنْقٰى مَنْ طَهَّرَ الْقُلُوْبَ،

وَأَكْمَلَ مَنْ عَلَّمَ الْبَشَرِيَّةَ مَعَالِمَ الْخَيْرِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرْقَاةُ الْكَمَالِ، وَمَنْهَجُ الْفَلَاحِ، وَطَرِيْقُ الرَّشَادِ، وَمَجْمَعُ الْأَخْلَاقِ الْحَمِيْدَةِ، وَمَظْهَرُ الْأَوْصَافِ الْمَجِيْدَةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے سب سے بہتر بندہ بنایا جو بندگی کے حق کو ادا کرنے والا ہے، سب سے کامل ہستی بنایا جس نے رسالت کی ذمہ داری کو پورا فرمایا، سب سے بلند مرتبہ والا بنایا جس نے ہدایت کی امانت پہنچائی، سب سے زیادہ سچا بنایا جس نے حق کی دعوت دی، سب سے زیادہ پاکیزہ بنایا جس نے نفوس کا تزکیہ فرمایا، سب سے زیادہ پاکیزہ باطن والا بنایا جس نے دلوں کو پاک کیا، اور سب سے کامل بنایا جس نے انسانیت کو بھلائی کے راستے سکھائے۔ پس آپ ﷺ کمال تک پہنچنے کی سیڑھی، فلاح کا راستہ، ہدایت و راستی کی راہ، عمدہ اخلاق کا جامع اور بلند و عظیم اوصاف کا مظہر ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

154 .اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْحُبِّ وَالْقَبُوْلِ، وَرَفَعْتَ لَهٗ أَعْلٰى مَقَامَاتِ الْوُدِّ وَالْجَلَالِ، وَخَصَصْتَهٗ بِأَسْنٰى مَرَاتِبِ الْكَمَالِ، وَجَعَلْتَهٗ مَحْبُوْبًا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَمَذْكُوْرًا بِالثَّنَاءِ فِيْ مَلَكُوْتِكَ الْأَعْلٰى، وَزَيَّنْتَهٗ بِالْعِلْمِ وَالْحِلْمِ، وَالْوَفَاءِ وَالْكَرَمِ، وَالْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ، وَالْعِبَادَةِ وَالطَّاعَةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ أَهْلِ الْمَحَبَّةِ، وَإِمَامُ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ، وَقُدْوَةُ أَهْلِ السُّلُوْكِ، وَمَنْبَعُ أَنْوَارِ الْهِدَايَةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے محبت اور قبولیت سے نوازا، اور جن کے لیے محبت وجلال کے بلند ترین مقامات کو رفعت عطا فرمائی، اور جنہیں کمال کے اعلیٰ ترین مراتب کے ساتھ مخصوص فرمایا۔ اور جنہیں تو نے آسمانوں اور زمین میں محبوب بنایا، اور اپنی بلند و بالا بادشاہی میں تعریف وثنا کے ساتھ یاد فرمایا، اور انہیں علم وحلم،

وفاداری و سخاوت، عفو و رحمت، عبادت و فرمانبرداری کی صفات سے آراستہ فرمایا۔ پس آپ ﷺ اہلِ محبت کے سردار، اہلِ معرفت کے امام، اہلِ سلوک کے لیے نمونۂ عمل اور ہدایت کے انوار کا سرچشمہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

155. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَنْزَلْتَ عَلَيْهِ سَكِيْنَتَكَ، وَأَحَطْتَهٗ بِعِنَايَتِكَ، وَأَيَّدْتَهٗ بِنَصْرِكَ، وَحَفِظْتَهٗ بِرِعَايَتِكَ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهٗ مَشْرِقَ أَنْوَارِ الْيَقِيْنِ، وَصَدْرَهٗ مَحَلَّ أَسْرَارِ الْحِكْمَةِ، وَلِسَانَهٗ نَاطِقًا بِالْحَقِّ وَالْهُدٰى، وَأَفْعَالَهٗ شَاهِدَةً عَلَى الْكَمَالِ وَالتُّقٰى، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْهَرُ الْخَلْقِ مَحْضَرًا، وَأَزْكَى الْبَرِيَّةِ مَخْبَرًا، وَأَرْفَعُهُمْ قَدْرًا، وَأَعْظَمُهُمْ ذِكْرًا، وَأَكْمَلُهُمْ وَصْفًا، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں

نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جن پر تو نے اپنی سکینت نازل فرمائی، اپنی عنایت سے انہیں گھیر لیا، اپنی نصرت سے ان کی تائید فرمائی اور اپنی حفاظت کے ذریعے ان کی نگہبانی فرمائی۔ اور جن کے دلِ مبارک کو یقین کے انوار کا مشرق، سینۂ اقدس کو حکمت کے اسرار کا مقام، زبانِ مبارک کو حق اور ہدایت بیان کرنے والی اور ان کے اعمالِ مبارکہ کو کمال اور تقویٰ کی گواہی دینے والا بنایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام مخلوقات میں سب سے زیادہ پاکیزہ ظاہر والے، تمام انسانوں میں سب سے زیادہ پاکیزہ باطن والے، سب سے بلند مرتبہ، سب سے زیادہ بلند ذکر والے اور اوصاف کے اعتبار سے سب سے کامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

156 .اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْعِزِّ وَالنَّصْرِ، وَأَيَّدْتَهُ بِالْحَقِّ وَالظَّفَرِ، وَجَعَلْتَ رِسَالَتَهُ نُوْرًا لِّلْبَشَرِيَّةِ، وَشَرِيْعَتَهُ رَحْمَةً لِّلْخَلَآئِقِ، وَسِيْرَتَهُ مِصْبَاحًا لِّلسَّالِكِيْنَ، وَهَدْيَهُ مَنْهَجًا لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَأَخْلَاقَهُ دَلِيْلًا لِّلْمُحْسِنِيْنَ، وَمَحَبَّتَهُ سَبَبًا لِقُرْبِكَ وَرِضْوَانِكَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ صَاحِبُ الْخِصَالِ الْحَمِيْدَةِ، وَ الْمَنَاقِبِ الْفَرِيْدَةِ، وَالْأَوْصَافِ الْمَجِيْدَةِ، وَالْمَرَاتِبِ الرَّفِيْعَةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے عزت اور نصرت سے نوازا، حق اور کامیابی کے ذریعے ان کی تائید فرمائی، ان کی رسالت کو انسانیت کے لیے نور بنایا، ان کی شریعت کو تمام مخلوقات کے لیے رحمت بنایا، ان کی سیرت کو راہِ سلوک اختیار کرنے والوں کے لیے چراغِ ہدایت بنایا، ان کی ہدایت کو اہلِ ایمان کے لیے راستہ بنایا، ان کے اخلاق کو اہلِ احسان کے لیے رہنما بنایا، اور ان کی محبت کو اپنے قرب اور رضا تک پہنچنے کا سبب بنایا۔ پس وہ ﷺ عمدہ خصلتوں کے مالک، بے مثال فضائل کے حامل، بلند صفات کے مظہر اور عظیم مراتب پر فائز ہیں۔ اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر بہت زیادہ درود و سلام نازل فرما۔

157. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ بَابًا لِّرَحْمَتِكَ، وَدَلِيْلًا عَلٰى مَعْرِفَتِكَ، وَسَبَبًا لِّهِدَايَةِ عِبَادِكَ، وَمَظْهَرًا لِّكَمَالِ فَضْلِكَ،

وَمِرْاٰةً لِّأَنْوَارِ جَلَالِكَ، وَمَحَلًّا لِّمَحَبَّتِكَ وَرِضْوَانِكَ، وَجَعَلْتَ فِيْ ذِكْرِهٖ طُمَأْنِيْنَةَ الْقُلُوْبِ، وَ فِي اتِّبَاعِهٖ نَجَاةَ النُّفُوْسِ، وَ فِيْ سُنَّتِهٖ كَمَالَ السَّعَادَةِ، فَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْرُ الْهُدٰى، وَرُوْحُ التُّقٰى، وَسِرَاجُ الْمُحِبِّيْنَ، وَقُرَّةُ أَعْيُنِ الْعَارِفِيْنَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے اپنی رحمت کا دروازہ، اپنی معرفت کی رہنمائی کا ذریعہ، اپنے بندوں کی ہدایت کا سبب، اپنے فضلِ کامل کا مظہر، اپنے جلال کے انوار کا آئینہ، اور اپنی محبت و رضا کا مرکز بنایا۔ تو نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر میں دلوں کا اطمینان، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی میں جانوں کی نجات، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت میں کامل سعادت رکھ دی۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدایت کے نور، تقویٰ کی روح، اہلِ محبت کے چراغ، اور اہلِ معرفت کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں اور کامل سلام نازل فرماتا رہے۔

158. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ

بِمَحَاسِنِ الْأَخْلَاقِ، وَمَكَارِمِ الْأَعْرَاقِ، وَزَيَّنْتَهُ بِالْحِلْمِ وَالْوَقَارِ، وَالصَّبْرِ وَالْإِيْثَارِ، وَالْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ، وَالْجُوْدِ وَالْإِحْسَانِ، وَجَعَلْتَ فِيْ كَلَامِهِ الْحِكْمَةَ، وَفِيْ أَفْعَالِهِ الْقُدْوَةَ، وَ فِيْ سِيْرَتِهِ الْعِبْرَةَ، وَ فِيْ شَمَآئِلِهِ الْبَهْجَةَ وَالسُّرُوْرَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ أَبْوَابِ الْخَيْرِ، وَدَلِيْلُ طُرُقِ الْبِرِّ، وَإِمَامُ أَهْلِ الصِّدْقِ وَالطُّهْرِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر اپنی بے شمار رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے بہترین اخلاق، عالی نسبی، بلند کردار اور پاکیزہ اوصاف سے سرفراز فرمایا، اور حلم و وقار، صبر و ایثار، عفو و درگزر، سخاوت و احسان سے مزین کیا۔ تو نے آپ ﷺ کے کلام میں حکمت، آپ ﷺ کے افعال میں بہترین نمونۂ عمل، آپ ﷺ کی سیرت میں اہلِ ایمان کے لیے عبرت و رہنمائی، اور آپ ﷺ کے شمائلِ مبارکہ میں خوشی، دل آویزی اور مسرت رکھ دی۔ پس آپ ﷺ بھلائی کے تمام دروازوں کی کنجی، نیکی کی راہوں کے رہبر، اور صدق و طہارت والوں کے پیشوا ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر نہایت کثرت کے ساتھ رحمتیں نازل

فرمائے اور ہمیشہ سلامتی عطا فرماتا رہے۔

159. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِىْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّإِحْيَاءِ الْقُلُوْبِ، وَنُوْرًا لِّتَبْصِرَةِ النُّفُوْسِ، وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَهُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ، وَجَعَلْتَ مَحَبَّتَهٗ فِى الْقُلُوْبِ سَكِيْنَةً، وَذِكْرَهٗ فِى الْأَرْوَاحِ طُمَأْنِيْنَةً، وَالصَّلَاةَ عَلَيْهِ قُرْبَةً وَّفَضِيْلَةً، وَاتِّبَاعَ سُنَّتِهٖ سَعَادَةً وَّوَسِيْلَةً، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرُ التَّمَامِ، وَشَمْسُ الْهِدَايَةِ، وَرَوْضَةُ الْمَحَبَّةِ، وَمَنْبَعُ الْفَيْضِ وَالْبَرَكَةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے دلوں کی زندگی کا سبب، نفوس کی بصیرت کا نور، اہلِ ایمان کے لیے سراسر رحمت، اور تمام جہانوں کے لیے ہدایت بنایا۔ تو نے آپ ﷺ کی محبت کو دلوں کا سکون، آپ ﷺ کے ذکر کو روحوں کا اطمینان، آپ ﷺ پر درود

بھیجنے کو اپنے قرب اور عظیم فضیلت کا ذریعہ، اور آپ ﷺ کی سنت کی پیروی کو حقیقی سعادت اور بارگاہِ الٰہی تک پہنچنے کا وسیلہ قرار دیا۔ پس آپ ﷺ کمال کے بدرِ کامل، ہدایت کے آفتاب، محبت کے گلشن، اور فیض و برکت کے سرچشمہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور کامل سلامتی عطا فرماتا رہے۔

160. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْهُدٰى وَالتُّقٰى، وَالْعَفَافِ وَالْغِنٰى، وَالْقَلْبِ الْمُنِيْرِ، وَالسِّرِّ الْمُطَهَّرِ، وَالرُّوْحِ الْمُزَكّٰى، وَالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، وَجَعَلْتَهُ مِفْتَاحًا لِّأَبْوَابِ الرَّحْمَةِ، وَسَبَبًا لِّوُصُوْلِ الْخَيْرِ إِلَى الْأُمَّةِ، وَدَلِيْلًا لِّلسَّائِرِيْنَ إِلٰى مَرْضَاتِكَ، وَإِمَامًا لِّأَهْلِ الْإِيْمَانِ وَالْيَقِيْنِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلُ الْخَلْقِ خِصَالًا، وَأَرْفَعُهُمْ مَقَامًا، وَأَعْظَمُهُمْ شَأْنًا، وَأَجَلُّهُمْ قَدْرًا، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے ہدایت و تقویٰ، پاک دامنی و بے نیازی، نورانی قلب، پاکیزہ باطن، تزکیہ یافتہ روح، اور عظیم ترین اخلاق سے سرفراز فرمایا۔ تو نے آپ ﷺ کو رحمت کے دروازوں کی کنجی، امت تک خیر پہنچنے کا ذریعہ، اپنی رضا کی منزل کی طرف چلنے والوں کا رہنما، اور اہلِ ایمان و یقین کا پیشوا بنایا۔ پس آپ ﷺ تمام مخلوق میں اخلاق و اوصاف کے اعتبار سے سب سے زیادہ کامل، مرتبے میں سب سے بلند، شان میں سب سے عظیم، اور قدر و منزلت میں سب سے زیادہ جلیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ کامل سلامتی عطا فرماتا رہے۔

17. اَلْمَنْزِلُ السَّابِعَ عَشَرَ

161. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْمَحَبَّةِ الْخَالِصَةِ، وَالطَّاعَةِ الْكَامِلَةِ، وَالْعِبَادَةِ الْخَاشِعَةِ، وَالْمُعَامَلَةِ الْحَسَنَةِ، وَالرَّحْمَةِ الشَّامِلَةِ، وَالْهَيْبَةِ الْعَظِيْمَةِ، وَالْجَمَالِ الْبَاهِرِ، وَالْكَمَالِ الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ، وَجَعَلْتَهُ قُدْوَةً لِّكُلِّ مَنْ أَرَادَ رِضْوَانَكَ، وَمَنْهَجًا لِّكُلِّ مَنْ طَلَبَ قُرْبَكَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْرُ الْعُيُوْنِ، وَحَيَاةُ الْقُلُوْبِ، وَرَاحَةُ الْأَرْوَاحِ، وَبَهْجَةُ الْمُحِبِّيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور

سلامتی بھیج، جنہیں تو نے خالص محبت، کامل اطاعت، خشوع سے بھرپور عبادت، بہترین حسنِ معاشرت، ہمہ گیر رحمت، عظیم ہیبت، بے مثال جمال، اور ظاہر و باطن کے کامل ترین اوصاف سے سرفراز فرمایا۔ تو نے آپ ﷺ کو ہر اس شخص کے لیے بہترین نمونہ بنایا جو تیری رضا کا طالب ہو، اور ہر اس بندے کے لیے روشن طریقہ مقرر فرمایا جو تیرے قرب کا خواہاں ہو۔ پس آپ ﷺ نگاہوں کا نور، دلوں کی زندگی، روحوں کا سکون، اور اہلِ محبت کی خوشی و مسرت ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور کامل سلامتی عطا فرماتا رہے۔

162. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالنُّبُوَّةِ الْعُظْمٰى، وَالرِّسَالَةِ الْكُبْرٰى، وَالْمِنَّةِ الْعُلْيَا، وَالْفَضِيْلَةِ الْأَسْمٰى، وَجَعَلْتَهُ خَاتَمَ الْأَنْبِيَآءِ، وَسَيِّدَ الْأَصْفِيَآءِ، وَإِمَامَ الْأَتْقِيَآءِ، وَقَآئِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ، وَرَحْمَةً مُّهْدَاةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَأَحْيَيْتَ بِهٖ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَهَدَيْتَ بِهِ الْحَآئِرِيْنَ إِلٰى سَبِيْلِكَ الْمُسْتَقِيْمِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ سِرَاجُ الْهُدٰى، وَبَدْرُ الدُّجٰى، وَنُوْرُ الْمَعْرِفَةِ، وَعَلَمُ الْهِدَايَةِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے عظیم ترین نبوت، کبریٰ رسالت، بلند ترین عطا و احسان، اور اعلیٰ ترین فضیلت سے سرفراز فرمایا۔ تو نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام انبیاء کے خاتم، برگزیدہ بندوں کے سردار، اہلِ تقویٰ کے امام، روشن پیشانی اور نورانی اعضا والے اہلِ ایمان کے قائد، اور تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ تو نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے اہلِ ایمان کی روحوں کو حیاتِ تازہ عطا فرمائی اور حیرت و گمراہی میں بھٹکنے والوں کو اپنی سیدھی راہ کی ہدایت نصیب فرمائی۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدایت کے چراغ، تاریکیوں میں چودھویں کے چاند، معرفتِ الٰہی کے نور، اور راہِ ہدایت کے بلند نشان ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ کامل سلامتی عطا فرماتا رہے۔

163. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالصِّدْقِ وَالْأَمَانَةِ، وَالْحَيَاءِ وَالْعِفَّةِ، وَالْحِلْمِ وَ الرَّحْمَةِ، وَالْجُوْدِ وَالْكَرَمِ، وَالْعَفْوِ

وَالْإِحْسَانِ، وَجَعَلْتَ سِيْرَتَهٗ مَدْرَسَةً لِّلْأَخْلَاقِ الْفَاضِلَةِ، وَهَدْيَهٗ طَرِيْقًا لِّلسَّعَادَةِ الدَّآئِمَةِ، وَسُنَّتَهٗ نُوْرًا لِّأَهْلِ الْإِيْمَانِ، فَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْدِنُ الْفَضَآئِلِ، وَمَجْمَعُ الْمَحَاسِنِ، وَبَحْرُ الْمَكَارِمِ، وَمَنْبَعُ أَسْرَارِ الرَّحْمَةِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے صدق و امانت، حیا و پاک دامنی، حلم و رحمت، جود و کرم، اور عفو و احسان کے اعلیٰ ترین اوصاف سے سرفراز فرمایا۔ تو نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرتِ طیبہ کو اعلیٰ اخلاق کی درسگاہ، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقۂ مبارک کو دائمی سعادت کی شاہراہ، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنتِ مطہرہ کو اہلِ ایمان کے لیے نور بنا دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام فضائل کا خزانہ، تمام محاسن کا مرکز، مکارمِ اخلاق کا بحرِ بے کراں، اور اسرارِ رحمت کا سرچشمہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور کامل سلامتی عطا فرماتا رہے۔

164. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ

بِالْمَقَامِ الْأَعْلٰى، وَالْمَنْزِلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْفَضْلِ الَّذِيْ لَا يُحْصٰى، وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً مَّوْصُوْلَةً، وَنِعْمَةً مَّوْفُوْرَةً، وَهُدًى لِّلْبَشَرِيَّةِ، وَنُوْرًا لِّلْقُلُوْبِ الْمُؤْمِنَةِ، وَمِفْتَاحًا لِّأَبْوَابِ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْأَنْبِيَآءِ، وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِيْنَ، وَإِمَامُ الْعَارِفِيْنَ، وَقَآئِدُ الْمُحِبِّيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے بلند ترین مقام، عظیم ترین منزلت، اور ایسا بے پایاں فضل عطا فرمایا جس کا شمار ممکن نہیں۔ تو نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دائمی رحمت، کامل نعمت، تمام انسانیت کے لیے ہدایت، اہلِ ایمان کے دلوں کے لیے نور، اور خیر و برکت کے دروازوں کی کنجی بنایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام انبیائے کرام کے سردار، تمام رسولوں کے خاتم، اہلِ معرفت کے امام، اور اہلِ محبت کے پیشوا ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ کامل سلامتی عطا فرماتا رہے۔

165. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَ فِيْ سِيْرَتِهٖ أَسْمٰى دُرُوْسِ الْإِيْمَانِ، وَ فِيْ أَقْوَالِهٖ أَنْفَعَ مَعَانِي الْحِكْمَةِ، وَفِيْ أَفْعَالِهٖ أَرْفَعَ مَرَاتِبِ الْإِحْسَانِ، وَفِيْ شَمَآئِلِهٖ أَجْمَلَ صُوَرِ الْكَمَالِ، وَ فِيْ رَحْمَتِهٖ سَعَةَ فَضْلِكَ وَإِكْرَامِكَ، وَفِيْ تَعْلِيْمِهٖ هِدَايَةَ الْأُمَّةِ وَصَلَاحَ الْأَنْفُسِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدْرَسَةُ الْأَخْلَاقِ، وَمَنْهَجُ السَّعَادَةِ، وَطَرِيْقُ الْفَلَاحِ، وَرَوْضَةُ الْمُحِبِّيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جن کی سیرتِ طیبہ میں تو نے ایمان کے بلند ترین اسباق، جن کے اقوالِ مبارکہ میں حکمت کے سب سے زیادہ نفع بخش معانی، جن کے افعالِ مبارکہ میں احسان کے اعلیٰ ترین مراتب، جن کے شمائلِ مبارکہ میں کمال کی حسین ترین صورتیں، جن کی رحمت میں اپنے فضل و کرم کی وسعت، اور جن کی تعلیمات میں امت کی ہدایت اور نفوس کی اصلاح رکھ دی۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اخلاقِ حسنہ کی عظیم درسگاہ،

سعادت کا کامل منہج، فلاح کی روشن راہ، اور اہلِ محبت کے لیے گلستانِ انس ومحبت ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور کامل سلامتی عطا فرماتا رہے۔

166. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْعُبُوْدِيَّةِ الْكَامِلَةِ، وَالْمَحَبَّةِ الصَّادِقَةِ، وَالْيَقِيْنِ الرَّاسِخِ، وَالطَّاعَةِ الْخَالِصَةِ، وَالْقِيَامِ بِحُقُوْقِكَ عَلٰى أَتَمِّ وَجْهٍ، وَجَعَلْتَهُ قُدْوَةً لِّلسَّاجِدِيْنَ، وَإِمَامًا لِّلذَّاكِرِيْنَ، وَأُسْوَةً لِّلسَّالِكِيْنَ، وَمَنْهَجًا لِّلْعَابِدِيْنَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَفُ الْخَلْقِ بِرَبِّهٖ، وَأَخْشَاهُمْ لَهٗ، وَأَقْرَبُهُمْ إِلَيْهِ، وَأَحَبُّهُمْ عِنْدَهٗ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار وآقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے کامل بندگی، سچی محبت، پختہ یقین، خالص اطاعت، اور اپنے

حقوق کو کامل ترین انداز سے ادا کرنے کی توفیق وعظمت عطا فرمائی۔ تو نے آپ ﷺ کو سجدہ کرنے والوں کے لیے بہترین نمونہ، ذکر کرنے والوں کا امام، راہِ سلوک کے مسافروں کے لیے بہترین اسوہ، اور عبادت گزاروں کے لیے کامل منہج بنایا۔ پس آپ ﷺ اپنی ذاتِ اقدس کے اعتبار سے تمام مخلوق میں اپنے رب کو سب سے زیادہ جاننے والے، اس سے سب سے زیادہ خشیت رکھنے والے، اس کے سب سے زیادہ مقرب، اور اس کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور کامل سلامتی عطا فرماتا رہے۔

167. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْقُرْبِ وَالزُّلْفٰى، وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ فِي الْمَلَإِ الْأَعْلٰى، وَجَعَلْتَ لَهُ الْمَحَبَّةَ فِيْ قُلُوْبِ الْأَوْلِيَآءِ وَالْأَصْفِيَآءِ، وَأَفَضْتَ عَلَيْهِ مِنْ أَنْوَارِ الْكَمَالِ وَالْجَمَالِ، وَخَصَصْتَهُ بِالْفَضَآئِلِ الَّتِيْ لَا تُدْرَكُ بِالْأَوْهَامِ، وَ الْمَنَاقِبِ الَّتِيْ تَعْجِزُ عَنْ وَصْفِهَا الْأَقْلَامُ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفْوَةُ الْبَرِيَّةِ،

وَخَيْرُ الْخَلِيْقَةِ، وَأَكْرَمُ الْوَرٰى، وَأَحَبُّ الْخَلْقِ إِلَيْكَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے اپنے خاص قرب اور بلند ترین مقامِ زلفیٰ سے سرفراز فرمایا، جن کا ذکر تو نے ملأِ اعلیٰ میں بلند کیا، اور جن کی محبت اولیاء اور اصفیاء کے دلوں میں راسخ فرما دی۔ تو نے ان پر کمال و جمال کے انوار کی بارش فرمائی، اور انہیں ایسے فضائل سے مخصوص فرمایا جن کی حقیقت وہم و گمان کی رسائی سے ماورا ہے، اور ایسی مناقب عطا فرمائیں جن کے بیان سے قلم عاجز رہتے ہیں۔ پس آپ ﷺ تمام مخلوق کا منتخب جوہر، ساری خلقت میں سب سے بہتر، تمام جہان والوں میں سب سے زیادہ معزز، اور تیری بارگاہ میں تمام مخلوق سے زیادہ محبوب ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ کامل سلامتی عطا فرماتا رہے۔

168. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ مَظْهَرَ الرَّحْمَةِ، وَمَعْدِنَ الْحِكْمَةِ، وَمَنْبَعَ الْهُدٰى، وَسَبَبَ الْفَلَاحِ، وَنُوْرًا يَّهْدِي الْقُلُوْبَ إِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ، وَرَوْضَةً

تَسْكُنُ فِيْهَا أَرْوَاحُ الْمُحِبِّيْنَ، وَدَلِيْلًا يَقُوْدُ السَّالِكِيْنَ إِلٰى مَرْضَاتِكَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الْخَيْرِ، وَبَابُ الْبِرِّ، وَإِمَامُ الْهُدٰى، وَسَيِّدُ أَهْلِ التَّقْوٰى، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے اپنی رحمت کا مظہر، حکمت کا خزانہ، ہدایت کا سرچشمہ، کامیابی کا سبب، اور ایسا نور بنایا جو دلوں کو تیری سیدھی راہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ تو نے آپ ﷺ کو ایسا گلستان بنایا جس میں اہلِ محبت کی روحیں سکون پاتی ہیں، اور ایسا رہنما مقرر فرمایا جو راہِ سلوک کے مسافروں کو تیری رضا کی منزل تک پہنچاتا ہے۔ پس آپ ﷺ خیر کی کنجی، نیکی کا دروازہ، ہدایت کے امام، اور اہلِ تقویٰ کے سردار ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور کامل سلامتی عطا فرماتا رہے۔

169. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ، وَالْعَطَاءِ الْجَسِيْمِ، وَالْمَنْزِلَةِ الرَّفِيْعَةِ، وَالْمَكَانَةِ الْمَنِيْعَةِ،

وَجَعَلْتَهُ سَيِّدَ الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ، وَإِمَامَ الْمُرْسَلِيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَشَفِيْعًا لِّلْمُذْنِبِيْنَ، وَقَائِدًا لِّأَهْلِ الْإِيْمَانِ إِلٰى جَنّٰتِ النَّعِيْمِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلُ مَنْ عَرَفَكَ، وَأَعْرَفُ مَنْ عَبَدَكَ، وَأَحَبُّ مَنْ تَقَرَّبَ إِلَيْكَ، وَأَطْهَرُ مَنْ سَجَدَ بَيْنَ يَدَيْكَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے عظیم فضل، بے پایاں عطا، بلند ترین منزلت، اور نہایت رفیع و محفوظ مقام سے سرفراز فرمایا۔ تو نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام مخلوقات کا سردار، تمام رسولوں کا امام، تمام جہانوں کے لیے رحمت، گناہ گاروں کے لیے شفیع، اور اہلِ ایمان کو جنتِ نعیم تک پہنچانے والا قائد بنایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام مخلوق میں اپنے رب کی سب سے زیادہ کامل معرفت رکھنے والے، سب سے بڑھ کر اس کی عبادت کرنے والے، اس کی بارگاہ کے سب سے زیادہ محبوب مقرب، اور اس کے حضور سجدہ کرنے والوں میں سب سے زیادہ پاکیزہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ کامل سلامتی عطا فرماتا رہے۔

170. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِجَمَالِ السِّيْرَةِ، وَطِيْبِ السَّرِيْرَةِ، وَحُسْنِ الْمُعَاشَرَةِ، وَرِفْقِ الْمُعَامَلَةِ، وَسَمَاحَةِ النَّفْسِ، وَعَظَمَةِ الْقَلْبِ، وَسَعَةِ الرَّحْمَةِ، وَكَمَالِ الشَّفَقَةِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّاسِ أَبًا رَّحِيْمًا، وَمُعَلِّمًا كَرِيْمًا، وَهَادِيًا أَمِيْنًا، وَنَاصِحًا شَفِيْقًا، يَدُلُّ الْخَلْقَ عَلٰى طَرِيْقِ الْحَقِّ، وَيَقُوْدُ الْقُلُوْبَ إِلٰى مَحَبَّتِكَ وَرِضْوَانِكَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوْضَةُ الْهُدٰى، وَمَنْهَلُ التُّقٰى، وَمَظْهَرُ الْكَمَالِ، وَسِرَاجُ الْأُمَّةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے حسنِ سیرت، پاکیزگیِ باطن، بہترین معاشرت، نرم خوئی و حسنِ معاملہ، کشادہ دلی، عظمتِ قلب، رحمت کی وسعت، اور کامل شفقت سے سرفراز

فرمایا۔ پس آپ ﷺ لوگوں کے لیے نہایت مہربان باپ، کریم معلم، امانت دار رہنما، اور انتہائی خیر خواہ و شفیق ناصح بنے۔ آپ ﷺ مخلوق کو راہِ حق کی طرف رہنمائی فرماتے ہیں اور دلوں کو تیری محبت اور تیری رضا کی منزل تک پہنچاتے ہیں۔ پس آپ ﷺ ہدایت کا گلشن، تقویٰ کا سرچشمہ، کمال کا مظہر، اور امت کے لیے روشن چراغ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور کامل سلامتی عطا فرماتا رہے۔

18. اَلْمَنْزِلُ الثَّامِنَ عَشَرَ

171. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ، وَالْجَلَالِ وَالْمَحَبَّةِ، وَالْقَبُوْلِ وَالْكَرَامَةِ، وَجَعَلْتَ لَهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ مَحَبَّةً لَّا تَزُوْلُ، وَذِكْرًا لَّا يَفْنٰى، وَمَقَامًا لَّا يُدْرَكُ، وَفَضْلًا لَّا يُحْصٰى، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْرَفُ مَنْ مَّشٰى عَلَى الْأَرْضِ، وَأَكْرَمُ مَنْ عَرَجَ إِلَى السَّمَآءِ، وَأَفْضَلُ مَنْ دَعَا إِلٰى سَبِيْلِ رَبِّهٖ، وَأَرْحَمُ مَنْ أَرْشَدَ الْخَلْقَ إِلَى الْحَقِّ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے عظمت و ہیبت، جلال و محبت، قبولیت و کرامت سے سرفراز فرمایا۔ تو نے اہلِ ایمان کے دلوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایسی محبت ودیعت فرمائی جو

کبھی زائل نہیں ہوتی، ایسا ذکر عطا فرمایا جو کبھی مٹنے والا نہیں، ایسا بلند مقام بخشا جس کی حقیقت تک کسی کی رسائی نہیں، اور ایسا بے پایاں فضل عطا فرمایا جس کا شمار ممکن نہیں۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمین پر چلنے والوں میں سب سے زیادہ شرف والے، آسمانوں کی طرف عروج فرمانے والوں میں سب سے زیادہ معزز، اپنے رب کی راہ کی طرف دعوت دینے والوں میں سب سے افضل، اور مخلوق کو حق کی راہ دکھانے والوں میں سب سے زیادہ رحم فرمانے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ کامل سلامتی عطا فرماتا رہے۔

172. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْحُضُوْرِ مَعَكَ، وَالْقُرْبِ مِنْكَ، وَالْمَعْرِفَةِ بِكَ، وَالْإِخْلَاصِ لَكَ، وَجَعَلْتَهُ أُسْوَةً لِّمَنْ أَرَادَ طَرِيْقَ الْوُصُوْلِ، وَقُدْوَةً لِّمَنْ طَلَبَ مَقَامَ الْإِحْسَانِ، وَمِرْاٰةً لِّكَمَالِ الْعُبُوْدِيَّةِ، وَمَنْهَجًا لِّأَهْلِ الْمَحَبَّةِ وَالْعِرْفَانِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْرُ السَّالِكِيْنَ، وَدَلِيْلُ الْعَارِفِيْنَ، وَإِمَامُ الْمُحِبِّيْنَ، وَقُرَّةُ أَعْيُنِ

الْمُشْتَاقِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے اپنے خاص قرب، اپنی بارگاہ کی حضوری، اپنی معرفت، اور اپنے لیے کامل اخلاص سے سرفراز فرمایا۔ تو نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہر اس شخص کے لیے بہترین نمونہ بنایا جو وصالِ الٰہی کی راہ کا طالب ہو، مقامِ احسان کا خواہش مند ہو، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کامل عبودیت کا آئینہ اور اہلِ محبت و عرفان کے لیے روشن منہج قرار دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راہِ سلوک کے مسافروں کے نور، اہلِ معرفت کے رہنما، عاشقانِ حق کے امام، اور مشتاقانِ دیدار کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور کامل سلامتی عطا فرماتا رہے۔

173. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْعِلْمِ وَالْحِلْمِ، وَالْحُكْمِ وَالْحِكْمَةِ، وَالنُّوْرِ وَالْبَصِيْرَةِ، وَالْفَهْمِ وَالْفِرَاسَةِ، وَجَعَلْتَهُ بَحْرًا لِّلْمَعَارِفِ، وَمَنْبَعًا لِّلْحِكَمِ، وَمِصْبَاحًا لِّلْعُقُوْلِ، وَنُوْرًا لِّلْقُلُوْبِ، وَهَادِيًا لِّلْأَرْوَاحِ،

فَبِهَدْيِهٖ اهْتَدَى الْحَآئِرُوْنَ، وَبِسُنَّتِهٖ سَلَكَ الْمُؤْمِنُوْنَ، وَبِمَحَبَّتِهٖ فَازَ الْمُحِبُّوْنَ، فَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَامُ أَهْلِ الْعِلْمِ، وَقَائِدُ أَهْلِ الْعَمَلِ، وَسَيِّدُ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے علم و حلم، فیصلہ و حکمت، نور و بصیرت، فہم و فراست کے عظیم ترین کمالات سے سرفراز فرمایا۔ تو نے آپ ﷺ کو معارفِ الٰہیہ کا بحرِ بے کراں، حکمتوں کا سرچشمہ، عقلوں کا چراغ، دلوں کا نور، اور روحوں کا رہنما بنایا۔ پس آپ ﷺ کی ہدایت سے حیران و سرگرداں لوگ راہ پا گئے، آپ ﷺ کی سنت پر چل کر اہلِ ایمان منزلِ مقصود تک پہنچے، اور آپ ﷺ کی محبت کے ذریعے عاشقانِ رسول ﷺ کامیاب و بامراد ہوئے۔ پس آپ ﷺ اہلِ علم کے امام، اہلِ عمل کے قائد، اور اہلِ معرفت کے سردار ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ کامل سلامتی عطا فرماتا رہے۔

174. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْعُبُوْدِيَّةِ الْخَالِصَةِ، وَالطَّاعَةِ الْمُطْلَقَةِ،

وَالْمَحَبَّةِ الصَّادِقَةِ، وَالْعِبَادَةِ الْكَامِلَةِ، وَجَعَلْتَهُ عَبْدَكَ الْمُصْطَفٰى، وَرَسُوْلَكَ الْمُجْتَبٰى، وَحَبِيْبَكَ الْمُرْتَضٰى، وَخَلِيْلَكَ الْمُكَرَّمَ، فَكَانَ أَعْظَمَ النَّاسِ شُكْرًا، وَأَكْثَرَهُمْ ذِكْرًا، وَأَشَدَّهُمْ خَوْفًا، وَ أَعْظَمَهُمْ رَجَاءً، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِمَّةُ الْكَمَالِ فِي الْعُبُوْدِيَّةِ، وَذِرْوَةُ الْجَمَالِ فِي الْبَشَرِيَّةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے خالص ترین بندگی، کامل و مطلق اطاعت، سچی محبت، اور کامل عبادت کی نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ تو نے انہیں اپنا برگزیدہ بندہ، منتخب رسول، پسندیدہ حبیب، اور مکرم خلیل بنایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام لوگوں میں سب سے بڑھ کر شکرگزار، سب سے زیادہ تیرا ذکر کرنے والے، سب سے زیادہ تجھ سے خوف رکھنے والے، اور سب سے بڑھ کر تجھ سے امید رکھنے والے ہیں۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بندگی میں کمال کی بلند ترین چوٹی، اور بشریت میں حسن و جمالِ کمال کی معراج ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور کامل سلامتی عطا

فرماتا رہے۔

175. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْقَلْبِ الْمُطَهَّرِ، وَالسِّرِّ الْمُنَوَّرِ، وَالرُّوْحِ الْمُقَدَّسَةِ، وَالنَّفْسِ الْمُطْمَئِنَّةِ، وَجَعَلْتَهُ مَظْهَرًا لِّأَنْوَارِ الْعِنَايَةِ، وَمَحَلًّا لِّأَسْرَارِ الرِّعَايَةِ، وَمَجْمَعًا لِّكَمَالَاتِ الْعُبُوْدِيَّةِ، وَمَنْبَعًا لِّفُيُوْضَاتِ الرَّحْمَةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْهَرُ الْقُلُوْبِ، وَأَزْكَى النُّفُوْسِ، وَأَرْفَعُ الْأَرْوَاحِ، وَأَكْمَلُ الْعِبَادِ فِي الْمَعْرِفَةِ وَالطَّاعَةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے پاکیزہ قلب، منور باطن، مقدس روح، اور نفسِ مطمئنہ کی نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ تو نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی عنایت کے انوار کا مظہر، اپنی رعایت کے اسرار کا مرکز، کمالاتِ عبودیت کا جامع، اور اپنی رحمت کے فیوض و

برکات کا سرچشمہ بنایا۔ پس آپ ﷺ تمام دلوں میں سب سے زیادہ پاک، تمام نفوس میں سب سے زیادہ ستھرے، تمام ارواح میں سب سے زیادہ بلند، اور معرفتِ الٰہی اور اطاعتِ ربانی میں تمام بندگانِ خدا سے زیادہ کامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ کامل سلامتی عطا فرماتا رہے۔

176. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْحَيَاءِ وَالْوَفَاءِ، وَالْعَدْلِ وَالْإِنْصَافِ، وَالرِّفْقِ وَاللُّطْفِ، وَالْعَطْفِ وَالرَّأْفَةِ، وَجَعَلْتَ مَجْلِسَهٗ مَجْلِسَ رَحْمَةٍ، وَكَلَامَهٗ كَلَامَ هِدَايَةٍ، وَنَظَرَهٗ نَظَرَ شَفَقَةٍ، وَسُكُوْتَهٗ سَكِيْنَةً وَّوَقَارًا، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسْوَةُ الْعَالَمِيْنَ، وَقُدْوَةُ السَّالِكِيْنَ، وَرَحْمَةُ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَ دَلِيْلُ الْمُحِبِّيْنَ إِلٰى رِضْوَانِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے حیا و وفا، عدل و انصاف، نرمی و لطف، اور شفقت و رأفت کے اعلیٰ ترین اوصاف سے سرفراز فرمایا۔ تو نے آپ ﷺ کی مجلس کو رحمت کی مجلس، آپ ﷺ کے کلام کو ہدایت کا سرچشمہ، آپ ﷺ کی نگاہ کو سراسر شفقت، اور آپ ﷺ کے سکوت کو سکینت اور وقار کا مظہر بنا دیا۔ پس آپ ﷺ تمام جہان والوں کے لیے بہترین نمونہ، راہِ سلوک کے مسافروں کے لیے کامل رہنما، اہلِ ایمان کے لیے سراسر رحمت، اور عاشقانِ حق کو ربُّ العالمین کی رضا تک پہنچانے والے رہبر ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور کامل سلامتی عطا فرماتا رہے۔

177. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْفَتْحِ الْمُبِيْنِ، وَالنَّصْرِ الْعَزِيْزِ، وَالذِّكْرِ الرَّفِيْعِ، وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَجَعَلْتَ أُمَّتَهُ خَيْرَ أُمَّةٍ، وَشَرِيْعَتَهُ أَكْمَلَ شَرِيْعَةٍ، وَهَدْيَهُ أَتَمَّ هَدْيٍ، وَسُنَّتَهُ أَزْكٰى سُنَّةٍ، فَبِهٖ أَظْهَرْتَ الْحَقَّ، وَأَزَلْتَ الْبَاطِلَ، وَأَنَرْتَ سُبُلَ الْهُدٰى، وَأَحْيَيْتَ قُلُوْبَ الْعِبَادِ بِنُوْرِ الْإِيْمَانِ، فَهُوَ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْهُدَاةِ، وَإِمَامُ الدُّعَاةِ، وَقَآئِدُ أَهْلِ الْجَنَّةِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے روشن فتح، غالب نصرت، بلند و بالا ذکر، اور مقامِ محمود سے سرفراز فرمایا۔ تو نے آپ ﷺ کی امت کو بہترین امت بنایا، آپ ﷺ کی شریعت کو کامل ترین شریعت، آپ ﷺ کی ہدایت کو سب سے مکمل ہدایت، اور آپ ﷺ کی سنت کو سب سے زیادہ پاکیزہ سنت قرار دیا۔ آپ ﷺ ہی کے ذریعے تو نے حق کو غالب و آشکار فرمایا، باطل کو مٹا دیا، ہدایت کی راہوں کو روشن کر دیا، اور ایمان کے نور سے بندوں کے دلوں کو زندگی عطا فرمائی۔ پس آپ ﷺ تمام ہدایت دینے والوں کے سردار، تمام داعیانِ حق کے امام، اور اہلِ جنت کے قائد ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ کامل سلامتی عطا فرماتا رہے۔

178. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى، وَالْوَسِيْلَةِ الْكُبْرٰى، وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ، وَالْمَنْزِلَةِ الْعَلِيَّةِ،

وَجَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّرَحْمَتِكَ عَلَى الْعَالَمِيْنَ، وَبَابًا لِّفَضْلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ، وَنُوْرًا لِّمَنْ طَلَبَ الْهِدَايَةَ، وَأَمَانًا لِّمَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِهٖ، فَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاحَةُ الْقُلُوْبِ، وَسُرُوْرُ الْأَرْوَاحِ، وَبَهْجَةُ الْمُحِبِّيْنَ، وَغَايَةُ أَمَانِيِّ الْعَارِفِيْنَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے عظیم ترین شفاعت، سب سے بڑی وسیلہ، بلند ترین درجہ، اور اعلیٰ ترین مقام عطا فرمایا۔ تو نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام جہانوں پر اپنی رحمت کے نزول کا سبب، اہلِ ایمان پر اپنے فضل کے دروازے، ہدایت کے طالبوں کے لیے نور، اور ان لوگوں کے لیے امان بنایا جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کو مضبوطی سے تھام لیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دلوں کا سکون، روحوں کی خوشی، اہلِ محبت کی مسرت، اور اہلِ معرفت کی بلند ترین آرزوؤں کی انتہا ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور کامل سلامتی عطا فرماتا رہے۔

179. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ

بِالْأَسْمَآءِ الشَّرِيْفَةِ، وَالْأَوْصَافِ الْعَظِيْمَةِ، وَالْمَقَامَاتِ الرَّفِيْعَةِ، وَالْخِصَالِ الْحَمِيْدَةِ، وَجَعَلْتَ ذِكْرَهٗ مَقْرُوْنًا بِذِكْرِكَ، وَطَاعَتَهٗ سَبَبًا لِّمَحَبَّتِكَ، وَاتِّبَاعَهٗ طَرِيْقًا لِّلْفَوْزِ بِرِضْوَانِكَ، وَمَحَبَّتَهٗ نُوْرًا فِيْ قُلُوْبِ أَهْلِ الْإِيْمَانِ، فَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَاجُ الْمُهْتَدِيْنَ، وَ رَوْضَةُ الْمُحِبِّيْنَ، وَقُدْوَةُ السَّالِكِيْنَ، وَإِمَامُ الْعَارِفِيْنَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے عظیم و شریف ناموں، بلند اوصاف، اعلیٰ مقامات اور قابلِ حمد خصلتوں سے سرفراز فرمایا۔ تو نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کو اپنے ذکر کے ساتھ وابستہ فرمایا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کو اپنی محبت کا سبب بنایا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کو اپنی رضا حاصل کرنے کا راستہ قرار دیا، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کو اہلِ ایمان کے دلوں میں نور بنا دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدایت یافتہ لوگوں کے چراغ، عاشقانِ حق کے لیے محبت بھری جنت کی مانند باغ، راہِ سلوک کے مسافروں کے لیے بہترین نمونہ، اور اہلِ معرفت کے امام ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور

کثرت کے ساتھ کامل سلامتی عطا فرماتا رہے۔

180. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالرِّفْعَةِ وَالسُّمُوِّ، وَالْعِزِّ وَالظُّهُوْرِ، وَجَعَلْتَ رِسَالَتَهٗ نُوْرًا يَّمْتَدُّ فِي الْاٰفَاقِ، وَدَعْوَتَهٗ هِدَايَةً تَصِلُ إِلَى الْقُلُوْبِ، وَكَلَامَهٗ حِكْمَةً تُنِيْرُ الْعُقُوْلَ، وَسِيْرَتَهٗ مِشْكَاةً يَّهْتَدِيْ بِهَا السَّآئِرُوْنَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلُ الْأَئِمَّةِ هَدْيًا، وَأَعْظَمُ الْقَادَةِ رَحْمَةً، وَأَطْيَبُ الْخَلْقِ سِيْرَةً، وَأَزْكَى الْبَرِيَّةِ سَرِيْرَةً، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے بلندی و رفعت، سربلندی و غلبہ عطا فرمایا۔ تو نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کو ایسا نور بنایا جو تمام آفاق میں پھیلتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کو ایسی ہدایت بنایا جو دلوں تک پہنچتی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلام کو ایسی حکمت بنایا جو عقلوں کو روشن کرتی ہے، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو ایسا چراغِ راہ بنایا جس سے چلنے والے

ہدایت پاتے ہیں۔ پس آپ ﷺ تمام پیشواؤں میں سب سے کامل ہدایت والے، تمام قائدین میں سب سے بڑھ کر رحمت فرمانے والے، تمام مخلوق میں سب سے پاکیزہ سیرت والے، اور تمام انسانوں میں سب سے زیادہ پاکیزہ باطن والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور کامل سلامتی عطا فرماتا رہے۔

19. اَلْمَنْزِلُ التَّاسِعَ عَشَرَ

181. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ، وَالْوَحْيِ الْكَرِيْمِ، وَالْعِلْمِ الْحَكِيْمِ، وَالْبَيَانِ الْمُبِيْنِ، وَجَعَلْتَهُ خَازِنَ أَسْرَارِ الشَّرِيْعَةِ، وَمُبَلِّغَ أَحْكَامِ الدِّيْنِ، وَمُعَلِّمَ الْخَلْقِ سُبُلَ الْيَقِيْنِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْبَعُ الْهُدٰى، وَمَجْمَعُ الْكَمَالِ، وَمِرْقَاةُ الْفَلَاحِ، وَدَلِيْلُ الْوُصُوْلِ إِلٰى رِضْوَانِكَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے عظیم قرآن، مقدس وحی، حکمت بھرے علم، اور روشن و واضح بیان کی نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ تو نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شریعت کے اسرار کا امین، دین کے احکام پہنچانے والا، اور مخلوق کو یقین کی راہوں کی تعلیم دینے والا بنایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدایت کا سرچشمہ، کمال کا جامع، کامیابی و فلاح تک پہنچنے کی سیڑھی، اور تیری

رضا کے حصول کی طرف رہنمائی کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ کامل سلامتی عطا فرماتا رہے۔

182. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْعَطْفِ وَالرَّحْمَةِ، وَالشَّفَقَةِ وَالرَّأْفَةِ، وَالْحِلْمِ وَالصَّفْحِ، وَالْكَرَمِ وَالسَّخَاءِ، وَجَعَلْتَهُ لِكُلِّ مَكْرُوْبٍ أَمَلًا، وَلِكُلِّ حَائِرٍ دَلِيْلًا، وَلِكُلِّ طَالِبِ حَقٍّ مُرْشِدًا، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ الضَّعِيْفَ، وَيُكْرِمُ الْفَقِيْرَ، وَيَعْفُوْ عَنِ الْمُسِيْءِ، وَيَهْدِي الْغَافِلَ، فَهُوَ رَحْمَةُ اللهِ الْمُهْدَاةُ، وَنِعْمَةُ اللهِ الْعُظْمٰى، وَفَضْلُهُ الْمُتَجَدِّدُ عَلَى الْبَرِيَّةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے شفقت و رحمت، محبت بھری ہمدردی و رأفت، حلم و درگزر، سخاوت و فیاضی کے عظیم اوصاف سے سرفراز فرمایا۔ تو نے آپ ﷺ کو ہر غم زدہ

کے لیے امید، ہر حیران و سرگرداں کے لیے رہنما، اور ہر طالبِ حق کے لیے راہ دکھانے والا بنایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کمزوروں پر رحم فرمانے والے، فقیروں کی عزت کرنے والے، برائی کرنے والوں کو معاف فرمانے والے، اور غفلت میں پڑے لوگوں کو ہدایت کی طرف بلانے والے تھے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ رحمت، اللہ کی عظیم ترین نعمت، اور مخلوق پر اس کے مسلسل جاری رہنے والے فضل کا مظہر ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور کامل سلامتی عطا فرماتا رہے۔

183. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالنُّوْرِ وَالظُّهُوْرِ، وَالْفَضْلِ وَالْحُضُوْرِ، وَجَعَلْتَ فِيْ قَلْبِهٖ أَنْوَارَ الْمَعْرِفَةِ، وَفِيْ صَدْرِهٖ أَسْرَارَ الْحِكْمَةِ، وَفِيْ لِسَانِهٖ كَلِمَاتِ الْهُدٰى، وَفِيْ أَفْعَالِهٖ مَعَالِمَ التُّقٰى، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَلِّمُ الْإِنْسَانِيَّةِ، وَمُرَبِّي الْأُمَّةِ، وَقَائِدُ الْخَيْرِ، وَدَلِيْلُ السَّعَادَةِ، وَمَنْهَلُ الْعَطَاءِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور

سلامتی بھیج، جنہیں تو نے نور وظہور، فضل وحضوری کی عظیم نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ تو نے آپ ﷺ کے قلبِ مبارک میں معرفت کے انوار، آپ ﷺ کے سینۂ اقدس میں حکمت کے اسرار، آپ ﷺ کی زبانِ مبارک پر ہدایت کے کلمات، اور آپ ﷺ کے اعمال میں تقویٰ کی روشن نشانیاں رکھ دیں۔ پس آپ ﷺ انسانیت کے معلم، امت کے مربی، خیر کے قائد، سعادت کے رہنما، اور عطا وبخشش کے سرچشمہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ کامل سلامتی عطا فرماتا رہے۔

184. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِرَفْعِ الذِّكْرِ، وَعُلُوِّ الْقَدْرِ، وَعَظَمَةِ الشَّأْنِ، وَكَمَالِ الْمَكَانَةِ، وَجَعَلْتَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ سَبَبًا لِّرَحْمَتِكَ، وَذِكْرَهٗ سَبَبًا لِّطُمَأْنِيْنَةِ الْقُلُوْبِ، وَمَحَبَّتَهٗ سَبَبًا لِّقُرْبِكَ، وَاتِّبَاعَهٗ سَبَبًا لِّلْفَلَاحِ وَالنَّجَاةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرُ الْكَمَالِ، وَشَمْسُ الْجَمَالِ، وَنُوْرُ الْهُدٰى، وَرَحْمَةُ الرَّحْمٰنِ لِلْعَالَمِيْنَ، صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جنہیں تو نے بلند و اعلیٰ ذکر، بلند مرتبہ، عظمتِ شان، اور کامل مقام و منزلت سے سرفراز فرمایا۔ تو نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کو اپنی رحمت کے حصول کا ذریعہ بنایا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کو دلوں کے اطمینان کا سبب قرار دیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کو اپنے قرب کا وسیلہ بنایا، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کو کامیابی اور نجات کا راستہ بنایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کمال کا چودھویں رات کا چاند، جمال کا سورج، ہدایت کا نور، اور تمام جہانوں کے لیے رحمان کی رحمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور کامل سلامتی عطا فرماتا رہے۔

185. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْعِبَادَةِ وَالطَّاعَةِ، وَالْخُشُوْعِ وَالْإِنَابَةِ، وَالذِّكْرِ وَالْمُنَاجَاةِ، وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ لَيْلِهِ قِيَامًا، وَ مِنْ نَهَارِهِ دَعْوَةً وَّتَبْلِيْغًا، وَ مِنْ عُمْرِهِ نُوْرًا وَّهِدَايَةً، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمَ الْعَابِدِيْنَ، وَأَشْكَرَ الْعَارِفِيْنَ، وَأَخْشَى الْمُتَّقِيْنَ، وَأَكْمَلَ الْمُقَرَّبِيْنَ، صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے عبادت، اطاعت، خشوع، رجوعِ کامل، اپنے ذکر اور مناجات کی عظیم نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ تو نے ان کی راتوں کو قیامِ عبادت سے آراستہ کیا، ان کے دنوں کو دعوتِ حق اور تبلیغِ دین کے لیے وقف فرمایا، اور ان کی پوری حیاتِ مبارکہ کو نور اور ہدایت کا سرچشمہ بنا دیا۔ پس وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام عبادت گزاروں سے بڑھ کر عبادت کرنے والے، تمام اہلِ معرفت سے بڑھ کر شکر گزار، تمام اہلِ تقویٰ سے بڑھ کر اللہ سے ڈرنے والے، اور تمام مقرب بندوں میں سب سے کامل و بلند مرتبہ تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھی بھیجتا رہے۔

186. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِرُؤْيَةِ الْاٰيَاتِ الْكُبْرٰى، وَالْمُعْجِزَاتِ الْبَاهِرَةِ، وَالْكَرَامَاتِ الظَّاهِرَةِ، وَجَعَلْتَ فِيْ مَسِيْرَتِهٖ عِبَرًا لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَ فِيْ سِيْرَتِهٖ دُرُوْسًا لِّلسَّالِكِيْنَ، وَ فِيْ شَمَائِلِهٖ مَعَانِيَ الْجَمَالِ وَ الْكَمَالِ، فَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آيَةُ رَبِّهِ الْعُظْمٰى، وَحُجَّةُ دِيْنِهِ الْبَاقِيَةُ، وَنُوْرُهُ الَّذِيْ أَضَآءَ طُرُقَ الْهُدٰى، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے اپنی عظیم ترین نشانیوں کے مشاہدے، درخشاں معجزات اور ظاہر و روشن کرامات سے سرفراز فرمایا۔ تو نے ان کی حیاتِ طیبہ کے سفر کو اہلِ ایمان کے لیے عبرت و بصیرت کا سرچشمہ بنایا، ان کی سیرتِ مبارکہ کو راہِ سلوک کے مسافروں کے لیے درسِ ہدایت قرار دیا، اور ان کے شمائلِ کریمہ میں جمال و کمال کے بلند ترین معانی جمع فرما دیے۔ پس وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے رب کی عظیم نشانی، اس کے دین کی دائمی و روشن حجت، اور وہ نور ہیں جس نے ہدایت کے راستوں کو منور کر دیا۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ، مسلسل اور بے انتہا رحمتیں نازل فرمائے اور دائمی سلام بھی بھیجتا رہے۔

187. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْأَمَانَةِ وَالصِّدْقِ، وَالْوَفَاءِ وَالْحَقِّ، وَجَعَلْتَهُ مَحَلَّ ثِقَتِكَ، وَمُبَلِّغَ وَحْيِكَ، وَحَامِلَ رِسَالَتِكَ، وَنَاشِرَ رَحْمَتِكَ، فَأَدَّى الْأَمَانَةَ،

وَبَلَّغَ الرِّسَالَةَ، وَنَصَحَ الْأُمَّةَ، وَ كَشَفَ اللهُ بِهِ الْغُمَّةَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْدَقُ النَّاسِ لَهْجَةً، وَأَطْهَرُهُمْ قَلْبًا، وَأَعْظَمُهُمْ أَمَانَةً، وَأَكْمَلُهُمْ نُصْحًا، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے امانت، صدق، وفاداری اور حق پر کامل استقامت کی عظیم نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ تو نے انہیں اپنی امانت کا امین، اپنی وحی کا پہنچانے والا، اپنی رسالت کا حامل، اور اپنی رحمت کا پھیلانے والا بنایا۔ چنانچہ آپ ﷺ نے امانت کا حق پوری طرح ادا فرمایا، رسالت کو کامل طور پر پہنچا دیا، امت کی خیر خواہی میں کوئی کسر نہ چھوڑی، اور اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے ذریعے گمراہی، جہالت اور مصیبت کی تاریکی کو دور فرما دیا۔ پس آپ ﷺ تمام انسانوں میں سب سے زیادہ سچے گفتار، سب سے زیادہ پاکیزہ دل، سب سے بڑھ کر امانت دار، اور سب سے کامل خیر خواہ تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھی بھیجتا رہے۔

188. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ

بِالرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ، وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ مَلِيْئًا بِالشَّفَقَةِ عَلَى الْخَلْقِ، وَصَدْرَهُ وَاسِعًا لِّاحْتِمَالِ الْأَذٰى، وَنَفْسَهُ مُطْمَئِنَّةً بِالرِّضَا، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْفُو عَمَّنْ ظَلَمَهُ، وَيَصِلُ مَنْ قَطَعَهُ، وَيُحْسِنُ إِلٰى مَنْ أَسَاءَ إِلَيْهِ، وَيَدْعُوْ لِمَنْ خَالَفَهُ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدْرَسَةُ الرَّحْمَةِ، وَإِمَامُ الْمَحَبَّةِ، وَمِثَالُ الْإِحْسَانِ، وَقُدْوَةُ أَهْلِ الْعِرْفَانِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے رأفت، رحمت، حلم اور کرم کے اعلیٰ اوصاف سے سرفراز فرمایا۔ تو نے ان کے قلبِ مبارک کو تمام مخلوق کے لیے شفقت سے لبریز کر دیا، ان کے سینۂ اقدس کو لوگوں کی اذیتوں کو برداشت کرنے کے لیے نہایت کشادہ بنایا، اور ان کے نفسِ مبارک کو اپنی رضا پر کامل اطمینان عطا فرمایا۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس شخص کو بھی معاف فرما دیتے تھے جو آپ پر ظلم کرتا، اس سے بھی صلۂ رحمی فرماتے جو تعلق توڑ دیتا،

اس کے ساتھ بھی احسان کرتے جو آپ کے ساتھ بدسلوکی کرتا، اور جو آپ کی مخالفت کرتا اس کے لیے بھی خیر و ہدایت کی دعا فرماتے۔ پس آپ ﷺ رحمت کی عظیم درسگاہ، محبت کے پیشوا، احسان کا کامل نمونہ، اور اہلِ عرفان کے لیے بہترین اسوہ و مقتدا ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھی بھیجتا رہے۔

189. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْيَقِيْنِ وَالطُّمَأْنِيْنَةِ، وَالثِّقَةِ بِكَ وَالتَّفْوِيْضِ إِلَيْكَ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ مُمْتَلِئًا بِمَعْرِفَتِكَ، وَلِسَانَهُ عَامِرًا بِذِكْرِكَ، وَ جَوَارِحَهُ مُسْتَعْمَلَةً فِيْ طَاعَتِكَ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ، وَأَصْدَقَ الْمُفَوِّضِيْنَ، وَأَكْمَلَ أَهْلِ الرِّضَا وَالتَّسْلِيْمِ، فَهُوَ قُدْوَةُ أَهْلِ الْيَقِيْنِ، وَمَنْهَجُ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ، وَسَبِيْلُ أَهْلِ الْقُرْبِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے یقین، قلبی اطمینان، اپنے اوپر کامل بھروسا اور اپنے سپرد کر دینے کی دولت سے سرفراز فرمایا۔ تو نے ان کے قلبِ مبارک کو اپنی معرفت سے بھر دیا، ان کی زبانِ اقدس کو اپنے ذکر سے ہمیشہ آباد رکھا، اور ان کے تمام اعضاء و جوارح کو اپنی اطاعت میں مصروف و منہمک فرمایا۔ چنانچہ آپ ﷺ تمام توکل کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر متوکل، تمام اپنے معاملات اللہ کے سپرد کرنے والوں میں سب سے زیادہ سچے، اور اہلِ رضا و تسلیم میں سب سے زیادہ کامل تھے۔ پس آپ ﷺ اہلِ یقین کے لیے بہترین نمونہ، اہلِ معرفت کے لیے روشن راہ، اور اہلِ قربِ الٰہی کے لیے سیدھا اور مبارک راستہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھی بھیجتا رہے۔

190. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْقُرْبِ وَالْوُدِّ، وَخَصَصْتَهُ بِالْعِنَايَةِ وَالْفَضْلِ، وَرَفَعْتَ لَهُ لِوَآءَ الْحَمْدِ، وَأَعْطَيْتَهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ، وَجَعَلْتَهُ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا، وَدَاعِيًا إِلَى اللهِ بِإِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيْنُ وَحْيِكَ،

وَحَبِيْبُكَ الْمُصْطَفٰى، وَصَفِيُّكَ الْمُجْتَبٰى، وَخِيَرَتُهُ خَلْقِكَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے اپنے قرب، اپنی محبت، اپنی خاص عنایت اور بے پایاں فضل سے سرفراز فرمایا۔ تو نے ان کے لیے لواءِ حمد بلند فرمایا، انہیں مقامِ محمود عطا کیا، اور انہیں گواہ، خوشخبری سنانے والا، ڈر سنانے والا، اپنے حکم سے اپنی طرف بلانے والا، اور روشن چراغ بنا کر مبعوث فرمایا۔ پس آپ ﷺ تیری وحی کے امین، تیرے محبوبِ برگزیدہ، تیرے چنے ہوئے صفی، اور تیری تمام مخلوق کے بہترین اور منتخب فرد ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھی بھیجتا رہے۔

20.اَلْمَنْزِلُ الْعِشْرُونَ

191.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْجَمَالِ وَ الْجَلَالِ، وَ الْكَمَالِ وَالْبَهَاءِ، وَ جَمَعْتَ فِيْهِ مَحَاسِنَ الْأَخْلَاقِ، وَمَكَارِمَ الْأَعْمَالِ، وَفَضَآئِلَ الْأَقْوَالِ، وَزَيَّنْتَهُ بِالصِّدْقِ وَالْعِفَّةِ، وَالْحِلْمِ وَالرَّحْمَةِ، وَالْكَرَمِ وَالْوَفَاءِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْمَلُ الْخَلْقِ خُلُقًا، وَأَطْهَرُهُمْ قَلْبًا، وَأَرْفَعُهُمْ قَدْرًا، وَأَعْظَمُهُمْ ذِكْرًا، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے جمال وجلال، کمال و بہاء کی نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ تو نے ان کی ذاتِ اقدس میں اعلیٰ اخلاق، بہترین اعمال اور فضیلت سے بھرپور اقوال کو جمع فرما دیا، اور انہیں صدق، عفت، حلم، رحمت، کرم اور وفاداری کے زیور سے آراستہ فرمایا۔ پس آپ ﷺ تمام مخلوق میں اخلاق کے اعتبار سے سب سے زیادہ حسین، دل کے

اعتبار سے سب سے زیادہ پاکیزہ، مرتبے کے لحاظ سے سب سے زیادہ بلند، اور ذکر و شہرت کے اعتبار سے سب سے زیادہ عظیم ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھی بھیجتا رہے۔

192. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْهِمَّةِ الْعَالِيَةِ، وَالْعَزِيْمَةِ الصَّادِقَةِ، وَالصَّبْرِ الْجَمِيْلِ، وَالثَّبَاتِ الْمَتِيْنِ، وَجَعَلْتَهُ ثَابِتًا عَلَى الْحَقِّ، قَآئِمًا بِأَمْرِكَ، دَاعِيًا إِلٰى سَبِيْلِكَ، مُبَلِّغًا لِّرِسَالَتِكَ، حَامِلًا لِّأَمَانَتِكَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثَالُ الصَّبْرِ، وَرَمْزُ الثَّبَاتِ، وَقُدْوَةُ الْمُجَاهِدِيْنَ، وَإِمَامُ الدُّعَاةِ إِلَى الْخَيْرِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے بلند ہمت، سچی عزیمت، حسین صبر اور مضبوط ثابت قدمی کی عظیم نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ تو نے انہیں حق پر ہمیشہ ثابت قدم رکھا، اپنے حکم کو قائم

کرنے والا، اپنی راہ کی طرف دعوت دینے والا، اپنی رسالت کو پوری امانت کے ساتھ پہنچانے والا، اور اپنی امانت کا حامل بنایا۔ پس آپ ﷺ صبر کا کامل نمونہ، ثابت قدمی کی روشن علامت، مجاہدین کے لیے بہترین اسوہ، اور خیر کی طرف دعوت دینے والوں کے امام ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھی بھیجتا رہے۔

193. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْفَهْمِ وَالْحِكْمَةِ، وَالْبَصِيْرَةِ وَالْفِرَاسَةِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ مَخْزَنَ أَنْوَارِ الْعِلْمِ، وَصَدْرَهُ مَوْضِعَ أَسْرَارِ الْوَحْيِ، وَلِسَانَهُ نَاطِقًا بِالْحَقِّ وَالْهُدٰى، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْبَعُ الْحِكَمِ، وَمَعْدِنُ الْمَعَارِفِ، وَمِصْبَاحُ الْعُقُوْلِ، وَنُوْرُ الْقُلُوْبِ، وَدَلِيْلُ الْأَرْوَاحِ إِلٰى طَرِيْقِ الرَّشَادِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام

بھیج، جنہیں تو نے گہری سمجھ، کامل حکمت، روشن بصیرت اور سچی فراست سے سرفراز فرمایا۔ تو نے ان کے قلبِ مبارک کو علم کے انوار کا خزانہ بنایا، ان کے سینۂ اقدس کو وحیِ الٰہی کے اسرار کا مرکز قرار دیا، اور ان کی زبانِ مبارک کو حق اور ہدایت کے اظہار کا ذریعہ بنایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حکمتوں کا سرچشمہ، معارفِ الٰہیہ کی کان، عقلوں کے لیے روشن چراغ، دلوں کے لیے نور، اور روحوں کو راہِ رشد و ہدایت تک پہنچانے والے رہنما ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھی بھیجتا رہے۔

194. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْحُبِّ وَالْقَبُوْلِ، وَ رَفَعْتَ لَهُ أَعْلَى مَرَاتِبِ الْمَحْبُوْبِيَّةِ، وَجَعَلْتَ قُلُوْبَ الْمُؤْمِنِيْنَ تَشْتَاقُ إِلٰى ذِكْرِهٖ، وَأَلْسِنَتَهُمْ تَلْهَجُ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ، وَأَرْوَاحَهُمْ تَسْكُنُ فِيْ مَحَبَّتِهٖ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبِيْبُ الرَّحْمٰنِ، وَشَفِيْعُ الْأُمَّةِ، وَرَحْمَةُ اللهِ الْمُهْدَاةُ، وَنُوْرُ الْهِدَايَةِ لِأَهْلِ الْإِيْمَانِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے اپنی محبت اور مقبولیتِ کاملہ سے سرفراز فرمایا، اور جن کے لیے محبوبیت کے بلند ترین مراتب عطا فرمائے۔ تو نے اہلِ ایمان کے دلوں کو ان کے ذکر کا مشتاق بنایا، ان کی زبانوں کو ان پر درود و سلام پڑھنے میں مشغول رکھا، اور ان کی روحوں کو آپ ﷺ کی محبت میں سکون اور اطمینان عطا فرمایا۔ پس آپ ﷺ رحمن کے محبوب، امت کے شفیع، اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ رحمت، اور اہلِ ایمان کے لیے نورِ ہدایت ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھی بھیجتا رہے۔

195. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْعِلْمِ وَالْعَمَلِ، وَالْحَالِ وَالْمَقَامِ، وَالظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ، وَجَعَلْتَهُ جَامِعًا لِّكَمَالَاتِ الْإِنْسَانِيَّةِ، وَمَجْمَعًا لِّمَحَاسِنِ الْعُبُوْدِيَّةِ، وَمِرْاٰةً لِّأَنْوَارِ الرُّبُوْبِيَّةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلُ مَنْ عَرَفَكَ، وَأَفْضَلُ مَنْ عَبَدَكَ، وَأَرْشَدُ مَنْ دَعَا إِلَيْكَ، وَأَرْحَمُ

مَنْ هَدٰی إِلٰی سَبِیْلِكَ، صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے علم و عمل، حال و مقام، اور ظاہر و باطن کے کامل اوصاف سے سرفراز فرمایا۔ تو نے انہیں تمام انسانی کمالات کا جامع، عبودیت کی تمام خوبیوں کا مرکز، اور اپنی ربوبیت کے انوار کا آئینہ بنا دیا۔ پس آپ ﷺ وہ ہستی ہیں جنہوں نے سب سے بڑھ کر تیری معرفت حاصل کی، سب سے افضل انداز میں تیری عبادت کی، سب سے زیادہ حکمت کے ساتھ تیری طرف دعوت دی، اور نہایت رحمت و شفقت کے ساتھ لوگوں کو تیرے راستے کی ہدایت عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھی بھیجتا رہے۔

196. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهُ بِالْعَطَاءِ الْوَاسِعِ، وَالْفَضْلِ الدَّآئِمِ، وَالنِّعْمَةِ الْعَظِیْمَةِ، وَجَعَلْتَ فِیْ وُجُوْدِهٖ بَرَكَةً، وَفِیْ سِیْرَتِهٖ هِدَایَةً، وَفِیْ كَلَامِهٖ شِفَآءً، وَفِیْ سُنَّتِهٖ نَجَاةً، فَهُوَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاحَةُ الْمُتْعَبِیْنَ، وَأَمَانُ الْخَآئِفِیْنَ، وَأَمَلُ

الْيَائِسِيْنَ، وَدَلِيْلُ السَّآئِرِيْنَ إِلٰى رِضْوَانِكَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے بے پایاں عطا، دائمی فضل اور عظیم نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ تو نے ان کے وجودِ اقدس کو سراپا برکت بنایا، ان کی سیرتِ طیبہ کو ہدایت کا سرچشمہ قرار دیا، ان کے کلامِ مبارک میں شفا رکھی، اور ان کی سنتِ مطہرہ میں نجات کا راستہ ودیعت فرمایا۔ پس آپ ﷺ تھکے ماندوں کے لیے راحت، خوف زدہ لوگوں کے لیے امن، ناامیدوں کے لیے امید، اور تیرے رضوان کی طرف سفر کرنے والوں کے لیے روشن رہنما ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھی بھیجتا رہے۔

197. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْحُبِّ وَالْوِدَادِ، وَالْقُرْبِ وَالْإِرْشَادِ، وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعِبَادِ، وَنُوْرًا لِّلْبِلَادِ، وَسَبَبًا لِّهُدَايَةِ الْقُلُوْبِ، وَإِحْيَاءِ النُّفُوْسِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْبَعُ الْأَخْلَاقِ الْحَمِيْدَةِ، وَمَجْمَعُ الْخِصَالِ الْمَجِيْدَةِ، وَمِفْتَاحُ أَبْوَابِ

السَّعَادَةِ، وَسَبِيْلُ أَهْلِ الْمَحَبَّةِ وَالْعِبَادَةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے محبت، دائمی مودّت، اپنے قرب اور رشد و ہدایت کی نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ تو نے انہیں اپنے بندوں کے لیے سراپا رحمت، شہروں اور بستیوں کے لیے نور، دلوں کی ہدایت کا وسیلہ، اور روحوں کی زندگی و بیداری کا سبب بنا دیا۔ پس آپ ﷺ پسندیدہ اخلاق کے سرچشمہ، بلند و عظیم خصائل کے جامع، سعادت کے دروازوں کی کنجی، اور محبت و عبادت کی راہ پر چلنے والوں کے لیے روشن راستہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھی بھیجتا رہے۔

198. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْخَشْيَةِ وَالْمَهَابَةِ، وَالطُّمَأْنِيْنَةِ وَالسَّكِيْنَةِ، وَجَعَلْتَهُ أَعْظَمَ النَّاسِ ذِكْرًا لَّكَ، وَأَشَدَّهُمْ خَوْفًا مِّنْكَ، وَأَكْثَرَهُمْ شُكْرًا لِّنِعَمِكَ، وَأَرْفَعَهُمْ مَقَامًا فِيْ عُبُوْدِيَّتِكَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثَالُ الْعُبَّادِ فِي التَّقْوٰى،

وَقُدْوَةُ الْعَارِفِيْنَ فِي الْمَعْرِفَةِ، وَإِمَامُ الْمُحِبِّيْنَ فِي الْقُرْبِ وَالْوَلَاءِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے خشیت، ہیبت، قلبی اطمینان اور سکینت کی عظیم نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ تو نے انہیں اپنا سب سے زیادہ ذکر کرنے والا، سب سے بڑھ کر تجھ سے ڈرنے والا، اپنی نعمتوں کا سب سے زیادہ شکر ادا کرنے والا، اور اپنی بندگی میں سب سے بلند مقام رکھنے والا بنایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تقویٰ میں عبادت گزاروں کے لیے بہترین نمونہ، معرفتِ الٰہی میں اہلِ عرفان کے لیے کامل مقتدا، اور قربِ الٰہی و وفاداری کے مقام میں اہلِ محبت کے امام ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھی بھیجتا رہے۔

199. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْحِلْمِ وَالْوَقَارِ، وَالسَّكِيْنَةِ وَالْأَنْوَارِ، وَجَعَلْتَ فِيْ كَلَامِهٖ حِكْمَةً، وَفِيْ صَمْتِهٖ عِبْرَةً، وَفِيْ نَظَرِهٖ رَحْمَةً، وَفِيْ مَجْلِسِهٖ بَرَكَةً، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدَبُ الْعَارِفِيْنَ، وَخُلُقُ

الْمُتَّقِيْنَ، وَمَنْهَجُ الصَّالِحِيْنَ، وَقُدْوَةُ أَهْلِ الْيَقِيْنِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے حلم، وقار، سکینت اور نورانیت کی عظیم نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ تو نے ان کے کلامِ مبارک میں حکمت، ان کی خاموشی میں عبرت، ان کی نگاہِ رحمت میں شفقت، اور ان کی مجلسِ مبارک میں برکت رکھ دی۔ پس آپ ﷺ اہلِ معرفت کے لیے ادب کا کامل نمونہ، اہلِ تقویٰ کے لیے اعلیٰ اخلاق کا پیکر، صالحین کے لیے روشن طریقہ، اور اہلِ یقین کے لیے بہترین اسوہ و مقتدا ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھی بھیجتا رہے۔

200. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْعِلْمِ النَّافِعِ، وَالْعَمَلِ الصَّالِحِ، وَالْخُلُقِ الْفَاضِلِ، وَالسُّلُوْكِ الْمُسْتَقِيْمِ، وَجَعَلْتَهُ بَابًا لِّمَعْرِفَتِكَ، وَطَرِيْقًا لِّمَحَبَّتِكَ، وَدَلِيْلًا إِلٰى رِضْوَانِكَ، فَمَنْ تَمَسَّكَ بِهَدْيِهِ فَقَدْ فَازَ، وَمَنْ أَحَبَّهُ فَقَدْ سَعِدَ، وَمَنِ اتَّبَعَ سُنَّتَهُ فَقَدِ

اهْتَدٰی، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْرُ الْهُدٰی، وَسَبِيْلُ النَّجَاةِ، وَرَحْمَةُ اللهِ الْمُهْدَاةُ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے نفع بخش علم، نیک عمل، بلند اخلاق اور سیدھے و درست طرزِ زندگی سے سرفراز فرمایا۔ تو نے انہیں اپنی معرفت کا دروازہ، اپنی محبت تک پہنچنے کا راستہ، اور اپنی رضا و خوشنودی کی طرف رہنمائی کرنے والا بنایا۔ پس جس نے آپ ﷺ کی ہدایت کو مضبوطی سے تھام لیا وہ یقیناً کامیاب ہو گیا، جس نے آپ ﷺ سے محبت کی وہ حقیقی سعادت پا گیا، اور جس نے آپ ﷺ کی سنتِ مطہرہ کی پیروی کی وہ راہِ ہدایت پا گیا۔ پس آپ ﷺ ہدایت کا نور، نجات کا راستہ، اور اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ رحمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھی بھیجتا رہے۔

21. اَلْمَنْزِلُ الْحَادِي وَالْعِشْرُونَ

201. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْعِلْمِ وَالْهُدٰى، وَالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى، وَ الْإِخْلَاصِ وَالْوَفَاءِ، وَجَعَلْتَهُ مَصْدَرَ الْأَنْوَارِ، وَمَنْبَعَ الْأَسْرَارِ، وَمَظْهَرَ الْأَخْلَاقِ الْكَرِيْمَةِ، وَقُدْوَةَ الْأُمَّةِ الْمُسْتَقِيْمَةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الْهُدٰى، وَمِصْبَاحُ الدُّجٰى، وَسَبِيْلُ الرَّشَادِ، وَطَرِيْقُ السَّعَادَةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے علم و ہدایت، نیکی و تقویٰ، اخلاص و وفاداری کی عظیم نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ تو نے انہیں انوارِ ہدایت کا سرچشمہ، اسرارِ معرفت کا منبع، اخلاقِ کریمہ کا روشن مظہر، اور راہِ راست پر قائم امت کے لیے کامل نمونہ بنا دیا۔ پس آپ ﷺ ہدایت کی کنجی، تاریکیوں میں روشن چراغ، رشد و راستی کا راستہ، اور حقیقی سعادت کی شاہراہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے

ساتھ سلام بھی بھیجتا رہے۔

202. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالصَّبْرِ وَ الثَّبَاتِ، وَ الْحُبِّ وَالثِّقَةِ، وَالْقُرْبِ وَ الْمُنَاجَاةِ، وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ فَرَجًا، وَمِنْ كُلِّ شِدَّةٍ نَصْرًا، وَمِنْ كُلِّ مِحْنَةٍ حِكْمَةً، فَحَمَلَ رِسَالَتَكَ بِصِدْقٍ، وَأَدّٰى أَمَانَتَكَ بِإِخْلَاصٍ، وَبَلَّغَ دِيْنَكَ بِرَحْمَةٍ وَّحِكْمَةٍ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَامُ الصَّابِرِيْنَ، وَقُدْوَةُ الْمُخْلِصِيْنَ، وَسَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے صبر و استقامت، محبت و کامل اعتماد، اور اپنے قرب و مناجات کی عظیم نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ تو نے ان کے لیے ہر تنگی میں کشادگی، ہر سختی میں نصرت، اور ہر آزمائش میں حکمت عطا فرمائی۔ چنانچہ انہوں نے تیری رسالت کو کامل صدق کے ساتھ اٹھایا، تیری امانت کو پوری اخلاص کے ساتھ ادا فرمایا، اور تیرے

دین کو رحمت اور حکمت کے ساتھ لوگوں تک پہنچایا۔ پس آپ ﷺ صبر کرنے والوں کے امام، مخلص بندوں کے لیے بہترین نمونہ، اور تمام رسولوں کے سردار ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھی بھیجتا رہے۔

203. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَعْرِفَةِ، وَالْقُرْبِ وَالْمُشَاهَدَةِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ مَحَلَّ أَنْوَارِ الْهِدَايَةِ، وَصَدْرَهُ مَخْزَنَ أَسْرَارِ الْحِكْمَةِ، وَرُوْحَهُ مَشْرَقَ أَنْوَارِ الرَّحْمَةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَلِيْلُ الْعَارِفِيْنَ، وَ مُرَبِّي السَّالِكِيْنَ، وَإِمَامُ الْمُحِبِّيْنَ، وَسَبِيْلُ الْوَاصِلِيْنَ إِلٰى رِضْوَانِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے اپنی محبت، اپنی معرفت، اپنے قرب اور مشاہدۂ حق کی بلند نعمتوں

سے سرفراز فرمایا۔ تو نے ان کے قلبِ مبارک کو انوارِ ہدایت کا مرکز، ان کے سینۂ اقدس کو اسرارِ حکمت کا خزانہ، اور ان کی روحِ پاک کو انوارِ رحمت کا مشرق بنا دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہلِ معرفت کے رہنما، سالکینِ راہِ حق کے مربی، اہلِ محبت کے امام، اور رضوانِ ربِّ العالمین تک پہنچنے والوں کے لیے روشن راستہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھی بھیجتا رہے۔

204. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْهَيْبَةِ وَالْوَقَارِ، وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ، وَجَعَلْتَ لَهُ قَبُوْلًا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَآءِ، وَرَفَعْتَ قَدْرَهُ بَيْنَ الْأَنْبِيَآءِ، وَخَصَصْتَهُ بِالذِّكْرِ الْمَرْفُوْعِ وَالثَّنَاءِ الْعَظِيْمِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَخَيْرُ الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ، وَرَحْمَةُ اللهِ الْمُهْدَاةُ لِلْعَالَمِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام

بھیج، جنہیں تو نے ہیبت و وقار، جلال و جمال کے بے مثال اوصاف سے سرفراز فرمایا۔ تو نے ان کے لیے زمین و آسمان میں قبولیت عطا فرمائی، ان کا مرتبہ تمام انبیائے کرام علیہم السلام کے درمیان بلند فرمایا، اور انہیں بلند ذکر اور عظیم ثنا کے ساتھ مخصوص فرمایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اولین و آخرین کے سردار، تمام مخلوقات میں سب سے افضل، اور تمام جہانوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ رحمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھی بھیجتا رہے۔

205. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالنُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ، وَخَصَصْتَهُ بِالْفَضْلِ وَالْكَرَامَةِ، وَرَفَعْتَ لَهُ الرَّايَةَ الْعَالِيَةَ، وَأَظْهَرْتَ بِهٖ مَعَالِمَ الْهُدٰى، وَأَخْرَجْتَ بِهِ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ، وَنَبِيُّ الْهُدٰى، وَإِمَامُ أَهْلِ التَّقْوٰى، وَسَيِّدُ الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے نبوت اور رسالت کے عظیم منصب سے سرفراز فرمایا، اپنے خاص فضل و کرامت کے لیے منتخب فرمایا، ان کا پرچمِ عزت و سربلندی بلند کیا، ان کے ذریعے ہدایت کی روشن نشانیاں ظاہر فرمائیں، اور ان ہی کے وسیلے سے لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر نورِ ہدایت کی طرف لے آیا۔ پس آپ ﷺ رحمت کے رسول، ہدایت کے نبی، اہلِ تقویٰ کے امام، اور تمام انبیائے کرام و مرسلین علیہم السلام کے سردار ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھی بھیجتا رہے۔

206. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْعُبُوْدِيَّةِ الْخَالِصَةِ، وَالْمَحَبَّةِ الصَّافِيَةِ، وَالطَّاعَةِ الْكَامِلَةِ، وَالْقُرْبِ الْعَظِيْمِ، وَجَعَلْتَهُ مِرْاٰةً لِّكَمَالِ عِبَادَتِكَ، وَمَظْهَرًا لِّجَمَالِ طَاعَتِكَ، وَقُدْوَةً لِّكُلِّ مَنْ أَرَادَ طَرِيْقَكَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْعَابِدِيْنَ، وَإِمَامُ الشَّاكِرِيْنَ، وَقُرَّةُ أَعْيُنِ الْمُحِبِّيْنَ، وَنُوْرُ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ، صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے خالص عبودیت، بے شائبہ محبت، کامل اطاعت اور عظیم قربِ الٰہی کی نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ تو نے انہیں اپنی کامل عبادت کا آئینہ، اپنی اطاعت کے جمال کا مظہر، اور ہر اس شخص کے لیے بہترین نمونہ بنا دیا جو تیری راہ اختیار کرنا چاہے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام عبادت گزاروں کے سردار، شکر گزار بندوں کے امام، اہلِ محبت کی آنکھوں کی ٹھنڈک، اور اہلِ معرفت کے دلوں کا نور ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھی بھیجتا رہے۔

207. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالنُّوْرِ وَالْبُرْهَانِ، وَالْحُجَّةِ وَالْبَيَانِ، وَجَعَلْتَهُ عَلَمًا لِّأَهْلِ الْإِيْمَانِ، وَمَنْهَجًا لِّأَهْلِ الْعِرْفَانِ، وَدَلِيْلًا لِّلسَّائِرِيْنَ فِيْ طَرِيْقِكَ، وَ مُرْشِدًا لِّلطَّالِبِيْنَ رِضْوَانَكَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْرُ الْبَصَآئِرِ، وَحَيَاةُ الضَّمَآئِرِ، وَرُوْحُ الْقُلُوْبِ، وَسَكِيْنَةُ الْأَرْوَاحِ، صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے نور، برہان، حجت اور روشن بیان کی نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ تو نے انہیں اہلِ ایمان کے لیے علمِ ہدایت، اہلِ عرفان کے لیے روشن طریقہ، تیری راہ کے مسافروں کے لیے کامل رہنما، اور تیری رضا کے طلب گاروں کے لیے بہترین مرشد بنا دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بصیرتوں کا نور، ضمیروں کی زندگی، دلوں کی روح، اور ارواح کے لیے سکینت و اطمینان ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھی بھیجتا رہے۔

208. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالرِّفْقِ وَاللُّطْفِ، وَالْحِلْمِ وَالصَّفْحِ، وَالْجُوْدِ وَالْكَرَمِ، وَجَعَلْتَهُ مِثَالًا فِيْ حُسْنِ الْمُعَامَلَةِ، وَقُدْوَةً فِيْ صِدْقِ الْمَحَبَّةِ، وَإِمَامًا فِيْ حُسْنِ الْخُلُقِ، فَكَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْحَمَ النَّاسِ بِالنَّاسِ، وَأَلْيَنَهُمْ قَلْبًا، وَأَطْيَبَهُمْ كَلَامًا، وَأَزْكَاهُمْ سِيْرَةً، فَهُوَ مَدْرَسَةُ الرَّحْمَةِ،

وَمِشْكَاةُ الْأَخْلَاقِ، وَمَنْهَلُ الْفَضَآئِلِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے نرمی، لطف، حلم، درگزر، جود و کرم کے اعلیٰ اوصاف سے سرفراز فرمایا۔ تو نے انہیں حسنِ معاشرت کا بہترین نمونہ، سچی محبت کا کامل اسوہ، اور حسنِ اخلاق کا امام بنایا۔ چنانچہ آپ ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ لوگوں پر رحم فرمانے والے، سب سے زیادہ نرم دل، سب سے زیادہ پاکیزہ گفتار، اور سب سے زیادہ پاکیزہ سیرت والے تھے۔ پس آپ ﷺ رحمت کی عظیم درسگاہ، اخلاقِ حسنہ کا روشن چراغ، اور تمام فضائل و کمالات کا فیض رساں سرچشمہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھی بھیجتا رہے۔

209. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْقَلْبِ النَّقِيِّ، وَالصَّدْرِ الرَّحِيْبِ، وَالنَّفْسِ الزَّكِيَّةِ، وَالسِّيْرَةِ الطَّيِّبَةِ، وَجَعَلْتَهُ مَثَلًا أَعْلٰى فِي الْعِفَّةِ وَالطَّهَارَةِ، وَالْحَيَاءِ وَالْكَرَامَةِ، فَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْهَرُ الْخَلْقِ سَرِيْرَةً، وَأَزْكَاهُمْ سِيْرَةً، وَأَكْمَلُهُمْ أَدَبًا،

وَأَرْفَعُهُمْ خُلُقًا، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے پاکیزہ دل، کشادہ سینہ، پاک نفس اور نہایت عمدہ سیرت سے سرفراز فرمایا۔ تو نے انہیں عفت وطہارت، حیا و کرامت میں سب سے اعلیٰ نمونہ بنایا۔ پس آپ ﷺ تمام مخلوق میں باطن کے اعتبار سے سب سے زیادہ پاک، سیرت کے لحاظ سے سب سے زیادہ ستھرے، ادب میں سب سے زیادہ کامل، اور اخلاق میں سب سے بلند مرتبہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھی بھیجتا رہے۔

210. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ، وَالْحِكْمَةِ وَالْبَصِيْرَةِ، وَجَعَلْتَهُ يَرْفَعُ رَايَةَ الْحَقِّ، وَيَدْعُوْ إِلٰى سَبِيْلِكَ بِالْحِكْمَةِ، وَيَهْدِى الْقُلُوْبَ إِلٰى طَرِيْقِكَ الْمُسْتَقِيْمِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَامُ الْهُدَاةِ، وَقَآئِدُ السُّعَدَاءِ، وَمَنْهَجُ أَهْلِ

الْحَقِّ وَالْوَفَاءِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے عفو و درگزر، حکمت و بصیرت کی عظیم نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ تو نے انہیں حق کا پرچم بلند کرنے والا، اپنی راہ کی طرف حکمت کے ساتھ دعوت دینے والا، اور دلوں کو اپنی سیدھی راہ کی طرف ہدایت عطا کرنے والا بنایا۔ پس آپ ﷺ ہدایت دینے والوں کے امام، سعادت مندوں کے قائد، اور اہلِ حق و وفا کے لیے روشن اور کامل طریقۂ حیات ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھی بھیجتا رہے۔

22.اَلْمَنْزِلُ الثَّانِي وَالْعِشْرُونَ

211.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْإِحْسَانِ وَالْإِيْقَانِ، وَالْعِلْمِ وَالْعِرْفَانِ، وَجَعَلْتَهُ مِفْتَاحًا لِّأَبْوَابِ الْهُدٰى، وَسَبَبًا لِّوُصُوْلِ الْعِبَادِ إِلٰى مَرْضَاتِكَ، وَمَصْدَرًا لِّأَنْوَارِ الْإِيْمَانِ، وَمَنْهَلًا لِّأَسْرَارِ الْقُرْاٰنِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسْوَةُ الْمُتَّقِيْنَ، وَقُدْوَةُ الْمُحْسِنِيْنَ، وَإِمَامُ أَهْلِ الْيَقِيْنِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے احسان و یقین، علم و عرفان کی عظیم نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ تو نے انہیں ہدایت کے دروازوں کی کنجی، اپنے بندوں کو اپنی رضا تک پہنچنے کا ذریعہ، ایمان کے انوار کا سرچشمہ، اور قرآنِ مجید کے اسرار و معارف کا منبع بنا دیا۔ پس آپ ﷺ اہلِ تقویٰ کے بہترین نمونہ، اہلِ احسان کے کامل پیشوا، اور اہلِ یقین کے امام ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھی

بھیجتا رہے۔

212. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْحَيَاةِ الطَّيِّبَةِ، وَالذِّكْرِ الْمُبَارَكِ، وَالْأَثَرِ الْخَالِدِ، وَجَعَلْتَ سِيْرَتَهُ مَشْعَلًا لِّلسَّائِرِيْنَ، وَأَخْلَاقَهُ نُوْرًا لِّلطَّالِبِيْنَ، وَأَقْوَالَهُ حِكْمَةً لِّلسَّامِعِيْنَ، وَأَفْعَالَهُ مِيْزَانًا لِّأَهْلِ الْإِيْمَانِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوْضَةُ الْمَحَبَّةِ، وَبَحْرُ الرَّحْمَةِ، وَسِرَاجُ الْأُمَّةِ، وَدَلِيْلُ الْخَلْقِ إِلٰى سَبِيْلِ السَّلَامِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے پاکیزہ زندگی، بابرکت ذکر، اور ہمیشہ باقی رہنے والے اثر سے سرفراز فرمایا۔ تو نے ان کی سیرتِ طیبہ کو راہِ حق کے مسافروں کے لیے روشن مشعل، ان کے اخلاقِ کریمہ کو طالبانِ حق کے لیے نور، ان کے ارشادات کو سننے والوں کے لیے حکمت، اور ان کے افعالِ مبارکہ کو اہلِ ایمان کے لیے معیار بنا دیا۔ پس آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محبت کا گلستان، رحمت کا بے کنار سمندر، امت کا روشن چراغ، اور تمام مخلوق کو سلامتی کے راستے کی طرف رہنمائی کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھی بھیجتا رہے۔

213. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْقُرْبِ وَالْوُدِّ، وَالْعِنَايَةِ وَالْفَضْلِ، وَجَعَلْتَهُ مَظْهَرًا لِّرَحْمَتِكَ، وَدَلِيْلًا عَلٰى مَعْرِفَتِكَ، وَبَابًا لِّوُصُوْلِ عِبَادِكَ إِلٰى رِضْوَانِكَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْرُ الْقُلُوْبِ، وَحَيَاةُ الْأَرْوَاحِ، وَرُوْحُ السَّالِكِيْنَ، وَأَمَلُ الْمُحِبِّيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے اپنے قرب، محبت، خصوصی عنایت اور بے پایاں فضل سے سرفراز فرمایا۔ تو نے انہیں اپنی رحمت کا عظیم مظہر، اپنی معرفت کی طرف رہنمائی کرنے والا، اور اپنے بندوں کے لیے اپنی رضا و خوشنودی تک پہنچنے کا دروازہ بنایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دلوں کا نور، ارواح کی زندگی، سالکینِ راہِ حق کی روحِ رواں، اور اہلِ محبت کی سب سے بڑی امید ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے

اور کثرت کے ساتھ سلام بھی بھیجتا رہے۔

214. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْهُدٰى وَالدِّيْنِ الْحَقِّ، وَجَعَلْتَهُ دَاعِيًا إِلَيْكَ، وَمُبَلِّغًا لِّرِسَالَتِكَ، وَنَاصِحًا لِّخَلْقِكَ، وَرَحِيْمًا بِأُمَّتِهِ، فَقَامَ بِأَمْرِكَ، وَصَبَرَ عَلٰى أَذٰى قَوْمِهِ، وَحَمَلَ أَمَانَةَ الدَّعْوَةِ، وَنَشَرَ أَنْوَارَ الْإِيْمَانِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِشْكَاةُ الْهِدَايَةِ، وَمَنْبَعُ الْعِنَايَةِ، وَسَبِيْلُ الْفَلَاحِ وَالنَّجَاةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ سرفراز فرمایا۔ تو نے انہیں اپنی طرف دعوت دینے والا، اپنی رسالت پہنچانے والا، اپنی مخلوق کا خیر خواہ، اور اپنی امت پر نہایت مہربان بنایا۔ چنانچہ انہوں نے تیرے حکم کو پوری طرح قائم کیا، اپنی قوم کی طرف سے پہنچنے والی اذیتوں پر صبر فرمایا، دعوتِ حق کی امانت کو ادا کیا، اور ایمان کے انوار کو دنیا بھر میں پھیلا دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدایت کا روشن چراغ، عنایتِ الٰہی کا سرچشمہ، اور فلاح و نجات کی راہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل

رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھی بھیجتا رہے۔

215. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْأَدَبِ الرَّفِيْعِ، وَالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، وَالْقَلْبِ الرَّحِيْمِ، وَاللِّسَانِ الْحَكِيْمِ، وَجَعَلْتَهُ مَظْهَرًا لِّجَمَالِ الْإِنْسَانِيَّةِ، وَمِثَالًا لِّكَمَالِ الْعُبُوْدِيَّةِ، وَقُدْوَةً لِّأَهْلِ الْإِيْمَانِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْأَخْلَاقِ، وَإِمَامُ الْأَذْوَاقِ، وَمَنْبَعُ الْفَضَآئِلِ، وَمَجْمَعُ الْمَحَاسِنِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے بلند ادب، عظیم اخلاق، رحم سے لبریز قلب، اور حکمت سے آراستہ زبان عطا فرمائی۔ تو نے انہیں انسانی کمال و جمال کا روشن مظہر، کامل عبودیت کا اعلیٰ نمونہ، اور اہلِ ایمان کے لیے بہترین اسوہ بنایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اخلاقِ حسنہ کے سردار، اہلِ ذوق کے امام، تمام فضائل و کمالات کے سرچشمہ، اور تمام محاسن و خوبیوں کے جامع ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھی بھیجتا رہے۔

216. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالنَّصْرِ وَالتَّأْيِيْدِ، وَالْحِفْظِ وَالتَّسْدِيْدِ، وَجَعَلْتَ مَعَهُ رِعَايَتَكَ فِيْ كُلِّ خُطْوَةٍ، وَعِنَايَتَكَ فِيْ كُلِّ لَحْظَةٍ، فَحَمَلَ رِسَالَتَكَ بِقَلْبٍ ثَابِتٍ، وَدَعَا إِلَيْكَ بِحِكْمَةٍ وَّ مَوْعِظَةٍ حَسَنَةٍ، وَأَحْيَا الْقُلُوْبَ بِنُوْرِ الْإِيْمَانِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَمُ الْهُدٰى، وَرَايَةُ الْحَقِّ، وَقَآئِدُ أَهْلِ الْفَلَاحِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے نصرت و تائید، حفاظت و رہنمائی کی نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ تو نے ہر قدم پر اپنی نگہبانی اور ہر لمحہ اپنی خصوصی عنایت ان کے ساتھ رکھی۔ چنانچہ انہوں نے تیرے پیغام کو ثابت قدم دل کے ساتھ اٹھایا، تیری طرف حکمت اور بہترین نصیحت کے ساتھ دعوت دی، اور ایمان کے نور سے دلوں کو زندگی عطا فرمائی۔ پس آپ ﷺ ہدایت کا علَم، حق کا پرچم، اور اہلِ فلاح و کامیابی کے قائد ہیں۔ اللہ

تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھی بھیجتا رہے۔

217. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْعَفَافِ وَالطَّهَارَةِ، وَالزُّهْدِ وَالْقَنَاعَةِ، وَالْوَرَعِ وَالْخَشْيَةِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ مَعْدِنَ الْإِخْلَاصِ، وَرُوْحَهُ مَحَلَّ الْأَنْوَارِ، وَسِيْرَتَهُ مِشْعَلًا لِّلسَّالِكِيْنَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْهَرُ الْبَرِيَّةِ، وَأَزْكَى الْخَلْقِ، وَأَرْفَعُ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ، وَأَكْمَلُ أَهْلِ الْعُبُوْدِيَّةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے پاک دامنی، طہارت، زہد، قناعت، ورع اور خشیتِ الٰہی کی عظیم نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ تو نے ان کے قلبِ مبارک کو اخلاص کا معدن، ان کی روحِ پاک کو انوارِ الٰہی کا مرکز، اور ان کی سیرتِ طیبہ کو راہِ حق کے سالکوں کے لیے روشن مشعل بنا دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام مخلوق میں سب سے زیادہ پاکیزہ، سب سے زیادہ باکمال اور پاک نفس، اہلِ معرفت میں سب سے بلند مرتبہ، اور اہلِ عبودیت

میں سب سے زیادہ کامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھی بھیجتا رہے۔

218. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْحُبِّ وَالْإِخْلَاصِ، وَالْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ، وَجَعَلْتَهُ مَحْبُوْبًا لَّدَيْكَ، مَقْبُوْلًا عِنْدَكَ، مَرْضِيًّا فِيْ أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ، فَاجْتَمَعَتْ فِيْهِ مَحَاسِنُ الْكَمَالِ، وَجَلَالُ الْجَمَالِ، وَبَهَاءُ الْجَمَالِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْمُحِبِّيْنَ، وَإِمَامُ الْعَاشِقِيْنَ، وَمَقْصِدُ الْعَارِفِيْنَ، وَغَايَةُ أَمَانِي السَّالِكِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے محبت، اخلاص، عہد کی پاسداری اور وفاداری کی عظیم نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ تو نے انہیں اپنے حضور محبوب، اپنی بارگاہ میں مقبول، اور اپنی زمین و آسمان میں پسندیدہ و برگزیدہ بنایا۔ پس آپ ﷺ کی ذاتِ اقدس میں کمال کی

تمام خوبیاں، جلال و جمال کی شان، اور حسن و جمال کی تمام دل آویزی جمع ہو گئیں۔ پس آپ ﷺ اہلِ محبت کے سردار، عشاق کے امام، اہلِ معرفت کی منزلِ مقصود، اور راہِ سلوک کے مسافروں کی آرزوؤں کی آخری منزل ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھی بھیجتا رہے۔

219. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْهُدٰى وَالتُّقٰى، وَالْعِفَّةِ وَالزُّهْدِ، وَالْيَقِيْنِ وَالرِّضَا، وَجَعَلْتَهُ مِثَالًا لِّكُلِّ مَنْ أَرَادَ طَرِيْقَكَ، وَدَلِيْلًا لِّكُلِّ مَنِ ابْتَغٰى مَرْضَاتَكَ، وَسِرَاجًا لِّكُلِّ قَلْبٍ طَالِبٍ لِنُوْرِكَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْدِنُ الْفَضَآئِلِ، وَمَنْبَعُ الْمَكَارِمِ، وَمَجْمَعُ الْكَمَالَاتِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی، زہد، یقین اور رضا کی دولت سے سرفراز فرمایا۔ تو نے انہیں ہر اس شخص کے لیے بہترین نمونہ بنایا جو تیری راہ اختیار کرنا چاہے، ہر اس طالبِ حق کے لیے رہنما بنایا جو تیری رضا کا خواہاں ہو، اور ہر اس دل

کے لیے روشن چراغ بنایا جو تیرے نور کا متلاشی ہو۔ پس آپ ﷺ تمام فضائل کے معدن، تمام مکارمِ اخلاق کے سرچشمہ، اور ہر قسم کے کمالات کے جامع ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھی بھیجتا رہے۔

220. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْحِلْمِ عِنْدَ الْغَضَبِ، وَالْعَفْوِ عِنْدَ الْقُدْرَةِ، وَالْكَرَمِ عِنْدَ الْحَاجَةِ، وَالرَّحْمَةِ عِنْدَ الْقُوَّةِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْحَمَ النَّاسِ بِالْخَلْقِ، وَأَشْفَقَهُمْ عَلَى الْعِبَادِ، وَأَكْرَمَهُمْ فِي الْمُعَامَلَةِ، وَأَحْسَنَهُمْ فِي الْمُعَاشَرَةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيْزَانُ الْأَخْلَاقِ، وَقُدْوَةُ ذَوِي الْأَخْلَاقِ، وَمَشْعَلُ الْمَحَبَّةِ وَالسَّلَامِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے غضب کے موقع پر حلم، قدرت کے وقت عفو و درگزر، حاجت کے

وقت سخاوت، اور قوت و اقتدار کے باوجود رحمت و شفقت سے سرفراز فرمایا۔ چنانچہ آپ ﷺ تمام مخلوق پر سب سے زیادہ رحم فرمانے والے، بندگانِ خدا پر سب سے زیادہ مہربان، معاملات میں سب سے زیادہ کریم، اور معاشرت میں سب سے زیادہ حسنِ اخلاق رکھنے والے تھے۔ پس آپ ﷺ اخلاقِ حسنہ کا معیار، اہلِ اخلاق کے لیے بہترین نمونہ، اور محبت و سلامتی کے روشن چراغ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھی بھیجتا رہے۔

23.اَلْمَنْزِلُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُونَ

221.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْفَتْحِ وَالنَّصْرِ، وَالتَّمْكِيْنِ وَالظُّهُوْرِ، وَجَعَلْتَ دَعْوَتَهُ مُنْتَشِرَةً فِي الْاٰفَاقِ، وَذِكْرَهُ مَرْفُوْعًا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَآءِ، وَأَحْيَيْتَ بِهِ الْقُلُوْبَ بَعْدَ مَوْتِهَا، وَأَنْعَشْتَ بِهِ الْعُقُوْلَ بَعْدَ ظُلُمَاتِ الْجَهْلِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَايَةُ الْهُدٰى، وَإِمَامُ الْوَرٰى، وَسَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے فتح، نصرت، غلبہ اور سربلندی سے سرفراز فرمایا۔ تو نے ان کی دعوت کو آفاق میں پھیلا دیا، ان کے ذکر کو زمین و آسمان میں بلند فرمایا، ان کے ذریعے مردہ دلوں کو حیاتِ ایمان عطا کی، اور جہالت کی تاریکیوں میں ڈوبی ہوئی عقلوں کو تازگی، بیداری اور روشنی بخشی۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدایت کا پرچم، تمام مخلوقات کے امام، اور

تمام رسولوں کے سردار ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھی بھیجتا رہے۔

222. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْقَلْبِ الْمُتَوَاضِعِ، وَالنَّفْسِ الْمُطْمَئِنَّةِ، وَالرُّوْحِ الْمُشْرِقَةِ بِأَنْوَارِكَ، وَجَعَلْتَهُ أَعْلٰى مِثَالٍ فِي الْعُبُوْدِيَّةِ وَالْإِخْلَاصِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَكَ الْمُصْطَفٰى، وَرَسُوْلَكَ الْمُجْتَبٰى، وَحَبِيْبَكَ الْمُرْتَضٰى، وَخَيْرَ مَنْ سَجَدَ وَرَكَعَ وَدَعَا. صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے عاجزی سے بھرے ہوئے دل، اطمینان یافتہ نفس، اور اپنے انوار سے منور روح عطا فرمائی، اور انہیں عبودیت اور اخلاص کا سب سے اعلیٰ نمونہ بنایا۔ چنانچہ آپ ﷺ تیرے برگزیدہ بندے، تیرے منتخب رسول، تیرے پسندیدہ محبوب، اور تمام سجدہ کرنے والوں، رکوع کرنے والوں اور دعا کرنے والوں میں سب سے افضل ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل

فرمائے اور سلام بھی بھیجتا رہے۔

223. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالرَّحْمَةِ الْعَامَّةِ، وَالشَّفَقَةِ الْخَاصَّةِ، وَالْقَلْبِ الْمُطَهَّرِ، وَالسِّرِّ الْمُنَوَّرِ، وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَ بَشِيْرًا لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَ نَذِيْرًا لِّلْغَافِلِيْنَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَظْهَرُ رَحْمَتِكَ، وَدَلِيْلُ عِنَايَتِكَ، وَبَابُ فَضْلِكَ، وَسَبَبُ هِدَايَةِ خَلْقِكَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے عام رحمت، خصوصی شفقت، پاکیزہ قلب اور اپنے انوار سے منور باطن کی نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ تو نے انہیں تمام جہانوں کے لیے سراسر رحمت، اہلِ ایمان کے لیے خوشخبری سنانے والا، اور غفلت میں پڑے ہوئے لوگوں کے لیے تنبیہ فرمانے والا بنایا۔ پس آپ ﷺ تیری رحمت کے روشن مظہر، تیری عنایت کے رہنما، تیرے فضل کے دروازہ، اور تیری مخلوق کی ہدایت کا عظیم ذریعہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھی بھیجتا

رہے۔

224. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْقُرْبِ وَالْاِصْطِفَاءِ، وَالْعِزِّ وَالْكَرَامَةِ، وَجَعَلْتَهُ خَيْرَ مَنْ عَبَدَكَ، وَأَفْضَلَ مَنْ ذَكَرَكَ، وَأَعْظَمَ مَنْ شَكَرَكَ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَّةَ أَعْيُنِ الْمُحِبِّيْنَ، وَرَاحَةَ قُلُوْبِ الْمُشْتَاقِيْنَ، وَمَنْهَجَ أَهْلِ الصِّدْقِ وَالْيَقِيْنِ، وَطَرِيْقَ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ وَالتَّمْكِيْنِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے اپنے قرب، برگزیدگی، عزت اور عظیم کرامت سے سرفراز فرمایا۔ تو نے انہیں اپنا سب سے بہترین عبادت گزار، اپنا سب سے افضل ذکر کرنے والا، اور اپنی نعمتوں کا سب سے زیادہ شکر ادا کرنے والا بنایا۔ چنانچہ آپ ﷺ اہلِ محبت کی آنکھوں کی ٹھنڈک، مشتاق دلوں کا سکون، اہلِ صدق و یقین کا روشن منہج، اور اہلِ معرفت و تمکین کی راہِ مستقیم ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھی بھیجتا رہے۔

225. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْعِلْمِ اللَّدُنِّيِّ، وَالْفَهْمِ الرَّبَّانِيِّ، وَالْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ، وَالْبَصِيْرَةِ النَّافِذَةِ، وَجَعَلْتَ فِيْ قَوْلِهٖ هُدًى، وَفِيْ فِعْلِهٖ سُنَّةً، وَفِيْ سِيْرَتِهٖ مَوْعِظَةً، وَفِيْ أَخْلَاقِهٖ كَمَالًا، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَلِّمُ الْبَشَرِيَّةِ، وَمُرَبِّي الْأُمَّةِ، وَكَاشِفُ سُبُلِ الْخَيْرِ وَالرَّشَادِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے علمِ لدنی، ربانی فہم، کامل حکمت اور نافذ بصیرت سے سرفراز فرمایا۔ تو نے ان کے ارشادات میں ہدایت، ان کے اعمال میں امت کے لیے سنت، ان کی سیرتِ طیبہ میں نصیحت، اور ان کے اخلاقِ کریمہ میں کمال ودیعت فرمایا۔ پس آپ ﷺ پوری انسانیت کے عظیم معلم، امت کے بہترین مربی، اور خیر و ہدایت کی راہوں کو واضح کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھی بھیجتا رہے۔

226. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْعِزَّةِ وَالْكَرَامَةِ، وَالْمَحَبَّةِ وَالسِّيَادَةِ، وَجَعَلْتَهُ أَرْفَعَ الْخَلْقِ مَقَامًا، وَ أَطْيَبَهُمْ ذِكْرًا، وَأَعْظَمَهُمْ قَدْرًا، وَأَشْرَفَهُمْ نَسَبًا، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ، وَفَخْرُ الثَّقَلَيْنِ، وَإِمَامُ الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ، وَرَحْمَةُ اللهِ الْمُهْدَاةُ لِلْعَالَمِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے عزت، کرامت، محبت اور سیادتِ عظمیٰ سے سرفراز فرمایا۔ تو نے انہیں تمام مخلوقات میں سب سے بلند مقام عطا فرمایا، ان کا ذکر سب سے زیادہ پاکیزہ اور خوشبودار بنایا، ان کا مرتبہ سب سے عظیم رکھا، اور ان کا نسب سب سے زیادہ شریف و معزز قرار دیا۔ پس آپ ﷺ دونوں جہانوں کے سردار، جنّ و انس کے لیے باعثِ فخر، تمام انبیاء و مرسلین کے امام، اور تمام جہانوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ رحمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھی بھیجتا رہے۔

227. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْعُبُوْدِيَّةِ الْكَامِلَةِ، وَالْمَعْرِفَةِ الْعَظِيْمَةِ، وَالْمَحَبَّةِ الصَّادِقَةِ، وَالطَّاعَةِ الدَّآئِمَةِ، وَجَعَلْتَهُ عَبْدَكَ الْمُصْطَفٰى، وَرَسُوْلَكَ الْمُجْتَبٰى، وَحَبِيْبَكَ الْمُرْتَضٰى، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلَ النَّاسِ فِي الْعِبَادَةِ، وَأَرْفَعَهُمْ فِي الْعِرْفَانِ، وَأَعْظَمَهُمْ فِي الْإِحْسَانِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے کامل عبودیت، عظیم معرفت، سچی محبت اور دائمی اطاعت کی نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ تو نے انہیں اپنا برگزیدہ بندہ، اپنا منتخب رسول، اور اپنا پسندیدہ محبوب بنایا۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عبادت میں تمام انسانوں سے زیادہ کامل، عرفانِ الٰہی میں سب سے بلند مرتبہ، اور مقامِ احسان میں سب سے عظیم ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلام بھی بھیجتا رہے۔

228. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ، وَالْوَحْيِ الْمُبِيْنِ، وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ، وَجَعَلْتَهُ مُبَلِّغَ هُدَايَتِهِ، وَمُبَيِّنَ شَرِيْعَتِهِ، وَمُعَلِّمَ أَحْكَامِهِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمَ مَنْ تَلَا الْقُرْاٰنَ، وَأَحْسَنَ مَنْ عَمِلَ بِهِ، وَأَجْمَلَ مَنْ تَخَلَّقَ بِأَخْلَاقِهِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُدْوَةُ أَهْلِ الْقُرْاٰنِ، وَإِمَامُ أَهْلِ الْإِيْمَانِ، وَنُوْرُ أَهْلِ الْعِرْفَانِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے قرآنِ عظیم، روشن وحی، اور حکمت سے بھرپور ذکر عطا فرمایا۔ تو نے انہیں اپنی ہدایت کا پہنچانے والا، اپنی شریعت کا بہترین بیان کرنے والا، اور اپنے احکام کا معلم بنایا۔ چنانچہ آپ ﷺ قرآنِ کریم کی سب سے عظیم تلاوت کرنے والے، اس پر سب سے بہتر عمل کرنے والے، اور اس کے اخلاق سے سب سے زیادہ

متخلّق تھے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہلِ قرآن کے لیے بہترین نمونہ، اہلِ ایمان کے امام، اور اہلِ عرفان کے لیے نورِ ہدایت ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں نازل فرمائے اور سلام بھی بھیجتا رہے۔

229. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالنُّوْرِ وَالسُّرُوْرِ، وَالْبَهَاءِ وَالظُّهُوْرِ، وَجَعَلْتَ فِيْ ذِكْرِهٖ طُمَأْنِيْنَةً لِّلْقُلُوْبِ، وَفِيْ مَحَبَّتِهٖ حَيَاةً لِّلْأَرْوَاحِ، وَ فِيْ اتِّبَاعِهٖ سَعَادَةً لِّلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَحْرُ الْجُوْدِ، وَمَعْدِنُ الْكَرَمِ، وَمَنْبَعُ الرَّحْمَةِ، وَمَظْهَرُ الْفَضْلِ وَالْإِحْسَانِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے نور، سرور، حسن اور ظہورِ کامل سے سرفراز فرمایا، اور جن کے ذکر کو دلوں کے لیے اطمینان، جن کی محبت کو روحوں کی زندگی، اور جن کی اتباع کو دنیا و آخرت کی سعادت بنا دیا۔ پس وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سخاوت کا سمندر، کرم کا خزانہ، رحمت کا سرچشمہ اور تیرے فضل و احسان کا روشن مظہر ہیں۔ اے اللہ! ان پر ہمیشہ بہت زیادہ

سلامتی کے ساتھ رحمتیں نازل فرما۔

230. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْفَصَاحَةِ وَالْبَيَانِ، وَالْحِكْمَةِ وَالْبُرْهَانِ، وَجَعَلْتَ كَلَامَهُ هُدًى لِّلسَّامِعِيْنَ، وَ نُوْرًا لِّلْمُهْتَدِيْنَ، وَشِفَاءً لِّقُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْلَغَ النَّاسِ نُطْقًا، وَأَحْسَنَهُمْ مَنْطِقًا، وَأَصْدَقَهُمْ لَهْجَةً، وَأَعْظَمَهُمْ نُصْحًا، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَائِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے فصاحت و بیان، حکمت و برہان سے سرفراز فرمایا، اور جن کے کلام کو سننے والوں کے لیے ہدایت، ہدایت پانے والوں کے لیے نور، اور مؤمنوں کے دلوں کے لیے شفا بنا دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ بلیغ گفتگو کرنے والے، سب سے بہترین اندازِ بیان رکھنے والے، سب سے زیادہ سچے لہجے والے، اور سب سے بڑھ کر خیر خواہی فرمانے والے ہیں۔ اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ دائمی اور مسلسل سلامتی کے ساتھ رحمتیں نازل فرما۔

24.. اَلْمَنْزِلُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ

231. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالسَّكِيْنَةِ وَ الطُّمَأْنِيْنَةِ، وَالْخُشُوْعِ وَ الْخُضُوْعِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ مَحَلَّ مَعْرِفَتِكَ، وَصَدْرَهُ مَوْضِعَ حِكْمَتِكَ، وَرُوْحَهُ مَشْرِقَ أَنْوَارِكَ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَفَ الْخَلْقِ بِكَ، وَأَخْشَاهُمْ لَكَ، وَأَقْرَبَهُمْ مِنْكَ، وَأَحَبَّهُمْ إِلَيْكَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے سکینت، اطمینان، خشوع اور خضوع سے سرفراز فرمایا، اور جن کے دل کو اپنی معرفت کا مقام، سینے کو اپنی حکمت کا مرکز، اور روح کو اپنے انوار کے طلوع ہونے کا مقام بنا دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام مخلوق میں سب سے بڑھ کر تیری معرفت رکھنے والے، تجھ سے سب سے زیادہ خشیت رکھنے والے، تجھ سے سب سے زیادہ قریب، اور تیرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہیں۔ اے اللہ! ان پر بہت

زیادہ سلامتی کے ساتھ رحمتیں نازل فرما۔

232. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْأَمَانَةِ وَالصِّدْقِ، وَالْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ، وَجَعَلْتَهُ مَوْضِعَ ثِقَةِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَالسَّمَآءِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيْنًا عَلٰى وَحْيِكَ، وَحَافِظًا لِّشَرِيْعَتِكَ، وَمُبَلِّغًا لِّرِسَالَتِكَ، وَنَاصِحًا لِّعِبَادِكَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُدْوَةُ الصَّادِقِيْنَ، وَإِمَامُ الْأُمَنَاءِ، وَمَثَلُ الْمُخْلِصِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے امانت، سچائی اور عہد کی کامل وفاداری کے شرف سے سرفراز فرمایا، اور انہیں زمین و آسمان والوں کے اعتماد اور بھروسے کا مرکز بنا دیا۔ چنانچہ وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے وحی کے امین، تیری شریعت کے محافظ، تیرے پیغام کے کامل مبلغ اور تیرے بندوں کے نہایت خیر خواہ بن کر رہے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سچائی اختیار کرنے والوں

کے لیے بہترین نمونہ، امانت داروں کے امام اور اخلاص رکھنے والوں کے اعلیٰ ترین مثالی پیشوا ہیں۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی، مسلسل اور بے انتہا صلوٰۃ وسلام نازل فرماتا رہ۔

233. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْحَيَاءِ وَالْوَقَارِ، وَالتَّوَاضُعِ وَالْإِكْرَامِ، وَجَعَلْتَهُ مِثَالًا فِيْ حُسْنِ الْخُلُقِ، وَمَظْهَرًا لِّجَمَالِ السِّيَرِ، وَقُدْوَةً لِّمَنْ أَرَادَ طَرِيْقَ الْكَمَالِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ النَّاسِ قَلْبًا، وَأَحْسَنُهُمْ مُعَامَلَةً، وَأَكْرَمُهُمْ طَبْعًا، وَأَرْفَعُهُمْ شَأْنًا، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے حیا، وقار، عاجزی اور عزت و تکریم کی اعلیٰ صفات سے سرفراز فرمایا، اور انہیں بہترین اخلاق کا نمونہ، پاکیزہ سیرتوں کے حسن و جمال کا مظہر، اور ہر اس شخص کے لیے نمونۂ اقتدا بنا دیا جو کمال کی راہ اختیار کرنا چاہتا ہے۔ پس بے شک آپ ﷺ لوگوں میں سب سے پاکیزہ دل رکھنے والے، سب سے بہتر معاملہ فرمانے

والے، سب سے زیادہ کریم طبیعت کے حامل اور سب سے بلند مرتبہ وشان والے ہیں۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر بہت زیادہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما۔

234. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْعَطَاءِ وَالْجُوْدِ، وَالْكَرَمِ وَالسَّخَاءِ، وَجَعَلْتَ يَدَهُ مُبَارَكَةً بِالْخَيْرِ، وَقَلْبَهُ مَفْتُوْحًا بِالرَّحْمَةِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ، وَأَكْرَمَ النَّاسِ، وَأَرْحَمَ النَّاسِ، وَأَنْفَعَ النَّاسِ لِلنَّاسِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابُ الْفَضْلِ، وَسَبِيْلُ الْخَيْرِ، وَمَنْهَلُ الرَّحْمَةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے عطا، سخاوت، بزرگی اور کشادہ دلی کی عظیم صفات سے سرفراز فرمایا، اور جن کے دستِ مبارک کو خیر و برکت کا سرچشمہ اور جن کے قلبِ مبارک کو رحمت سے معمور فرما دیا۔ پس آپ ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ سخی، سب سے زیادہ کریم، سب سے زیادہ رحم فرمانے والے اور انسانوں کے لیے سب سے زیادہ نفع بخش و خیر خواں تھے۔ بے شک آپ ﷺ فضل و کرم کا دروازہ، خیر و بھلائی کا راستہ

اور رحمت کا چشمہ جاری ہیں۔ اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی، مسلسل اور بے شمار صلوٰۃ وسلام نازل فرما۔

235. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْيَقِيْنِ وَالتَّوَكُّلِ، وَالرِّضَا وَالتَّسْلِيْمِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ مُعَلَّقًا بِكَ، وَرُوْحَهُ مُطْمَئِنَّةً بِذِكْرِكَ، وَنَفْسَهُ رَاضِيَةً بِقَضَآئِكَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَامُ الْمُتَوَكِّلِيْنَ، وَقُدْوَةُ الرَّاضِيْنَ، وَمَنْهَجُ الْمُسَلِّمِيْنَ لِأَمْرِكَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے یقین، توکل، رضا اور کامل تسلیم و رضا کی عظیم صفات سے سرفراز فرمایا، اور جن کے قلبِ مبارک کو اپنی ذات سے وابستہ، روحِ اقدس کو اپنے ذکر سے مطمئن اور نفسِ مبارک کو اپنے فیصلوں پر راضی و خوشنود فرما دیا۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم توکل کرنے والوں کے امام، رضا اختیار کرنے والوں کے لیے بہترین نمونہ اور تیرے حکم کے سامنے سرِ تسلیم خم کرنے والوں کے لیے روشن راستہ ہیں۔ اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما۔

236. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْقِيَامِ وَالسُّجُوْدِ، وَالذِّكْرِ وَالشُّكْرِ، وَالْمُنَاجَاةِ وَالْعِبَادَةِ، وَجَعَلْتَ لَهُ مِنَ اللَّيْلِ نَصِيْبًا، وَمِنَ الدُّعَآءِ قُرْبًا، وَمِنَ الْخُشُوْعِ مَقَامًا عَظِيْمًا، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا شَاكِرًا، وَنَبِيًّا ذَاكِرًا، وَرَسُوْلًا صَابِرًا، وَحَبِيْبًا مُّقَرَّبًا، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے قیام، سجدہ، ذکر، شکر، مناجات اور عبادت کی عظیم نعمتوں سے سرفراز فرمایا، اور جن کے لیے رات کے اوقات میں ایک خاص حصہ، دعا میں اپنی بارگاہ کا قرب اور خشوع و خضوع میں ایک عظیم مقام مقرر فرمایا۔ پس بے شک آپ ﷺ شکر گزار بندے، کثرت سے ذکر کرنے والے نبی، صبر و استقامت والے رسول اور مقرب و محبوب ہستی ہیں۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی، مسلسل اور پیہم صلوٰۃ و سلام نازل فرما۔

237. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهُ بِالْعِلْمِ وَالْحِكْمَةِ، وَالْفَهْمِ وَالْفِطْنَةِ، وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ لَّدُنْكَ نُوْرًا يَهْدِیْ بِهِ الْقُلُوْبَ، وَبَصِيْرَةً يُّنِيْرُ بِهَا الطُّرُقَ، وَحِكْمَةً يُّرْشِدُ بِهَا الْعِبَادَ. فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَلِّمُ الْخَيْرِ، وَدَلِيْلُ الْحَقِّ، وَمُرْشِدُ الْخَلْقِ إِلٰى سَبِيْلِ الرَّشَادِ. صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے علم، حکمت، فہم اور دانائی کی عظیم نعمتوں سے سرفراز فرمایا، اور اپنی خاص بارگاہ سے انہیں ایسا نور عطا فرمایا جس کے ذریعے وہ دلوں کی رہنمائی فرماتے ہیں، ایسی بصیرت عطا فرمائی جس سے راستے روشن ہوتے ہیں، اور ایسی حکمت عطا فرمائی جس کے ذریعے وہ بندوں کی رہنمائی فرماتے ہیں۔ پس بے شک آپ ﷺ خیر و بھلائی کے معلم، حق کے رہبر اور تمام مخلوق کو راہِ ہدایت و راستی کی طرف رہنمائی فرمانے والے ہیں۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر بہت زیادہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما۔

238 .اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهُ بِالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى، وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَ الرِّفْعَةِ الْكُبْرٰى، وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّأُمَّتِهِ، وَشَفِيْعًا لِّمُحِبِّيْهِ، وَقَآئِدًا لِّأَهْلِ الْإِيْمَانِ إِلٰى جِنَانِكَ، فَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الشُّفَعَآءِ، وَإِمَامُ الْأَنْبِيَآءِ، وَخَيْرُ مَنْ وَطِئَ الثَّرٰى، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے عظیم ترین شفاعت، مقامِ محمود اور سب سے بلند مرتبہ و رفعت عطا فرمائی، اور انہیں اپنی امت کے لیے سراپا رحمت، اپنے محبین کے لیے شفیع اور اہلِ ایمان کو اپنی جنتوں کی طرف لے جانے والا رہبر و قائد بنایا۔ پس بے شک آپ ﷺ شفاعت فرمانے والوں کے سردار، انبیائے کرام کے امام اور تمام مخلوق میں سب سے افضل ہستی ہیں جن کے قدموں نے زمین کو چھوا۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی، مسلسل اور پیہم صلوٰۃ و سلام نازل فرما۔

239. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهُ

بِالْحُبِّ وَالْمَوَدَّةِ، وَالْقُرْبِ وَالزُّلْفٰى، وَجَعَلْتَ فِيْ قَلْبِهٖ مِنْ أَنْوَارِ مَحَبَّتِكَ مَا لَمْ تَجْعَلْ لِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ، فَكَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ النَّاسِ حُبًّا لَّكَ، وَأَعْظَمَهُمْ ذِكْرًا لَّكَ، وَأَكْمَلَهُمْ عُبُوْدِيَّةً بَيْنَ يَدَيْكَ، فَهُوَ إِمَامُ الْمُحِبِّيْنَ، وَقُدْوَةُ الْعَاشِقِيْنَ، وَسَيِّدُ الْعَارِفِيْنَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے اپنی محبت، مودّت، قرب اور خصوصی نزدیکی کے شرف سے نوازا، اور ان کے قلبِ مبارک میں اپنی محبت کے ایسے انوار رکھے جو اپنی مخلوق میں سے کسی اور کو عطا نہیں فرمائے۔ پس آپ ﷺ تمام لوگوں میں سب سے زیادہ تجھ سے محبت کرنے والے، سب سے زیادہ تیرا ذکر کرنے والے اور تیری بارگاہ میں سب سے کامل بندگی اختیار کرنے والے ہیں۔ بے شک آپ ﷺ محبت کرنے والوں کے امام، عشق و محبت رکھنے والوں کے لیے نمونۂ اقتدا اور معرفت والوں کے سردار ہیں۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر بہت زیادہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما۔

240. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهُ بِالصِّدْقِ وَالْأَمَانَةِ، وَالْوَفَاءِ وَالطَّهَارَةِ، وَجَعَلْتَ سِيْرَتَهُ مِرْاٰةً لِّكَمَالِ الْإِنْسَانِيَّةِ، وَحَيَاتَهُ مَدْرَسَةً لِّأَهْلِ الْإِيْمَانِ، وَأَخْلَاقَهُ نُوْرًا لِّلسَّالِكِيْنَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْهَجُ الصَّالِحِيْنَ، وَقَآئِمُ اللَّيْلِ، وَرَحِيْمُ النَّهَارِ، وَرَحْمَةُ اللهِ الْمُهْدَاةُ لِلْعَالَمِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے سچائی، امانت، وفاداری اور پاکیزگی کی عظیم صفات سے سرفراز فرمایا، اور جن کی سیرتِ مبارکہ کو انسانیت کے کمال کا آئینہ، ان کی حیاتِ طیبہ کو اہلِ ایمان کے لیے ایک درس گاہ اور ان کے اخلاقِ کریمہ کو راہِ سلوک اختیار کرنے والوں کے لیے نور بنا دیا۔ پس بے شک آپ ﷺ صالحین کے لیے کامل نمونۂ راہ، راتوں کو قیام فرمانے والے، دن کے وقت مخلوق پر سراپا رحمت و شفقت فرمانے والے اور تمام جہانوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ رحمت ہیں۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی، مسلسل اور پیہم صلوٰۃ و سلام نازل فرما۔

25۔ اَلْمَنْزِلُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُونَ

241. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهُ بِالرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ، وَاللِّيْنِ وَالْحِلْمِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ مَفْتُوْحًا لِرَحْمَةِ عِبَادِكَ، وَصَدْرَهُ وَاسِعًا لِّمَشَقَّاتِ أُمَّتِهِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيْمًا بِالضُّعَفَآءِ، مُشْفِقًا عَلَى الْفُقَرَآءِ، نَاصِحًا لِّلْخَلْقِ، دَالًّا عَلٰى سَبِيْلِ الْحَقِّ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَحْرُ الرَّحْمَةِ، وَمَنْبَعُ الشَّفَقَةِ، وَسِرَاجُ الْهِدَايَةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے شفقت، رحمت، نرمی اور بردباری کی عظیم صفات سے سرفراز فرمایا، اور جن کے قلبِ مبارک کو اپنے بندوں کے لیے رحمت کا خزینہ اور جن کے سینۂ اقدس کو اپنی امت کی مشقتوں اور تکلیفوں کو برداشت کرنے کے لیے وسیع فرما دیا۔ پس بے شک آپ ﷺ کمزوروں پر نہایت مہربان، فقیروں پر بہت شفیق، تمام مخلوق

کے خیر خواہ اور حق کے راستے کی طرف رہنمائی فرمانے والے ہیں۔ بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحمت کا سمندر، شفقت کا سرچشمہ اور ہدایت کا روشن چراغ ہیں۔ اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما۔

242 .اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالصَّبْرِ وَالثَّبَاتِ، وَالْعَزْمِ وَالْقُوَّةِ، وَجَعَلْتَهُ يَحْمِلُ أَعْظَمَ رِسَالَةٍ بِقَلْبٍ ثَابِتٍ وَّنَفْسٍ مُّطْمَئِنَّةٍ، فَصَبَرَ عَلَى الْأَذٰى، وَعَفَا عَنِ الْجَفَا، وَدَعَا إِلَى الْهُدٰى، وَبَلَّغَ الْأَمَانَةَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَامُ الصَّابِرِيْنَ، وَقُدْوَةُ الْمُجَاهِدِيْنَ، وَسَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے صبر، ثابت قدمی، عزم اور قوت کی عظیم صفات سے سرفراز فرمایا، اور جنہیں تو نے سب سے عظیم پیغام کی ذمہ داری ایک ثابت قدم دل اور مطمئن نفس کے ساتھ عطا فرمائی۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکالیف پر صبر فرمایا، سختیوں اور بے رخیوں کو معاف فرمایا، ہدایت کی طرف دعوت دی اور امانتِ رسالت کو کامل طور پر پہنچا دیا۔

بے شک آپ ﷺ صبر کرنے والوں کے امام، جہاد و جدوجہد کرنے والوں کے لیے بہترین نمونہ اور تمام رسولوں کے سردار ہیں۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی، مسلسل اور پیہم صلوٰۃ وسلام نازل فرما۔

243. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْإِخْلَاصِ وَالْخُشُوْعِ، وَالْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ مُمْتَلِئًا بِمَعْرِفَتِكَ، وَلِسَانَهُ عَامِرًا بِذِكْرِكَ، وَجَوَارِحَهُ قَآئِمَةً بِطَاعَتِكَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَفُ الْخَلْقِ بِجَلَالِكَ، وَأَشْكَرُهُمْ لِنِعَمِكَ، وَأَخْشَاهُمْ لِمَقَامِكَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے اخلاص، خشوع، خوف اور امید کی عظیم صفات سے سرفراز فرمایا، اور جن کے قلبِ مبارک کو اپنی معرفت سے معمور، زبانِ اقدس کو اپنے ذکر سے تر اور اعضاء و جوارح کو اپنی اطاعت میں قائم و مصروف فرما دیا۔ پس بے شک آپ ﷺ اپنی شان و جلال کی معرفت رکھنے میں تمام مخلوق سے بڑھ کر، تیری نعمتوں کا سب سے

زیادہ شکر ادا کرنے والے اور تیری بارگاہ کے سب سے زیادہ خوف رکھنے والے ہیں۔
اے اللہ! آپ ﷺ پر بہت زیادہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما۔

244. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْفَقْرِ إِلَيْكَ وَالْغِنٰى بِكَ، وَالتَّوَاضُعِ وَالْاِسْتِكَانَةِ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَ جَعَلْتَهُ أَعْظَمَ مَنْ عَرَفَ حَقِيْقَةَ الْعُبُوْدِيَّةِ، وَأَرْفَعَ مَنْزِلَةٍ فِيْ مَقَامِ الْعَبْدِيَّةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ الْكَامِلُ، وَحَبِيْبُكَ الْفَاضِلُ، وَرَسُوْلُكَ الْمُكَرَّمُ، وَنَبِيُّكَ الْمُعَظَّمُ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے اپنی ذات کا محتاج ہونے اور اپنی عطا سے بے نیاز ہونے کی شان، عاجزی اور اپنی بارگاہ میں کامل فروتنی کی عظیم صفات سے سرفراز فرمایا، اور جنہیں تو نے حقیقتِ بندگی کو سب سے زیادہ پہچاننے والا اور مقامِ عبدیت میں سب سے بلند مرتبہ عطا فرمایا۔ پس بے شک آپ ﷺ تیرے کامل بندے، تیرے برگزیدہ محبوب، تیرے معزز رسول اور تیرے عظمت والے نبی ہیں۔ اے اللہ! آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی، مسلسل اور پیہم صلوٰۃ وسلام نازل فرما۔

245. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْعِلْمِ وَالْعَمَلِ، وَالْقَوْلِ وَالْفِعْلِ، وَجَعَلْتَ سِيْرَتَهُ شَاهِدَةً عَلٰى كَمَالِ الْإِيْمَانِ، وَأَخْلَاقَهُ دَلِيْلًا عَلٰى صِدْقِ الْإِحْسَانِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْبَعُ الْحِكْمَةِ، وَمَصْدَرُ الْمَوْعِظَةِ، وَمُعَلِّمُ الْبَشَرِيَّةِ بِالْهُدٰى وَالرَّشَادِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے علم و عمل، قول و فعل کی کامل ہم آہنگی کی نعمت سے سرفراز فرمایا، اور جن کی سیرتِ مبارکہ کو کامل ایمان کی گواہی، اور جن کے اخلاقِ کریمہ کو سچی کیفیتِ احسان کی دلیل بنا دیا۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حکمت کا سرچشمہ، نصیحت و موعظت کا منبع اور پوری انسانیت کو ہدایت و راہِ راست کی تعلیم دینے والے ہیں۔ اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما۔

246. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْعَدْلِ وَالْإِنْصَافِ، وَالْحَقِّ وَالْوَفَاءِ، وَجَعَلْتَهُ قَآئِدًا لِّلْعَادِلِيْنَ، وَأُسْوَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ، فَحَكَمَ بِالْحَقِّ، وَعَامَلَ بِالرَّحْمَةِ، وَرَبّٰى بِالْحِكْمَةِ، وَأَرْشَدَ بِالْمَوْعِظَةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيْزَانُ الْعَدْلِ، وَرَايَةُ الْهُدٰى، وَإِمَامُ أَهْلِ الْفَضْلِ وَالتُّقٰى، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے عدل و انصاف، حق پسندی اور وفاداری کی عظیم صفات سے سرفراز فرمایا، اور انہیں انصاف کرنے والوں کا رہبر اور نیکی و احسان کرنے والوں کے لیے بہترین نمونہ بنا دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ حق کے مطابق فیصلے فرمائے، رحمت و شفقت کے ساتھ معاملات فرمائے، حکمت کے ذریعے تربیت فرمائی اور بہترین نصیحت کے ذریعے رہنمائی فرمائی۔ بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عدل کا میزان، ہدایت کا پرچم اور اہلِ فضل و تقویٰ کے امام ہیں۔ اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی، مسلسل اور پیہم صلوٰۃ و سلام نازل فرما۔

247. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهُ بِالزُّهْدِ وَالْقَنَاعَةِ، وَالْوَرَعِ وَالطَّهَارَةِ، وَجَعَلْتَ الدُّنْيَا فِيْ يَدِهٖ وَلَمْ تَجْعَلْهَا فِيْ قَلْبِهٖ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَزْهَدَ النَّاسِ فِيْ فَانِيَاتِ الدُّنْيَا، وَ أَرْغَبَهُمْ فِيْ بَاقِيَاتِ الْاٰخِرَةِ، وَأَعْرَفَهُمْ بِقَدْرِ النِّعَمِ وَحَقِيْقَةِ الْعُبُوْدِيَّةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے دنیا سے بے رغبتی، قناعت، تقویٰ، احتیاط اور پاکیزگی کی عظیم صفات سے سرفراز فرمایا، اور دنیا کو ان کے دستِ مبارک میں رکھا لیکن ان کے قلبِ مبارک میں جگہ نہ دی۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا کی فانی چیزوں سے سب سے زیادہ بے نیاز، آخرت کی باقی رہنے والی نعمتوں کے سب سے زیادہ طلب گار اور نعمتوں کی قدر و حقیقتِ بندگی کو سب سے زیادہ پہچاننے والے ہیں۔ اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما۔

248. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْوَفَاءِ وَالْعَهْدِ، وَالْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ، وَجَعَلْتَهُ أَوْفَى الْخَلْقِ ذِمَّةً، وَأَطْيَبَهُمْ مُعَاشَرَةً، وَأَرْحَمَهُمْ بِأَهْلِهِ وَأَصْحَابِهٖ وَأُمَّتِهٖ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمُوْذَجَ الْوَفَاءِ، وَعَلَامَةَ الْمَحَبَّةِ، وَدَلِيْلَ الْمُؤَاخَاةِ فِي اللهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے وفاداری، عہد کی پاسداری، محبت اور مودّت کی عظیم صفات سے سرفراز فرمایا، اور انہیں تمام مخلوق میں سب سے بڑھ کر عہد و ذمہ داری نبھانے والا، بہترین معاشرت رکھنے والا اور اپنے اہلِ خانہ، صحابۂ کرام اور اپنی امت پر سب سے زیادہ رحم فرمانے والا بنایا۔ پس بے شک آپ ﷺ وفاداری کا بہترین نمونہ، محبت کی روشن علامت اور اللہ کی رضا کے لیے باہمی اخوت و بھائی چارے کے رہبر و نشان ہیں۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی، مسلسل اور پیہم صلوٰۃ و سلام نازل فرما۔

249. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهُ بِالْحُسْنِ وَالْجَمَالِ، وَالْهَيْبَةِ وَالْوَقَارِ، وَجَعَلْتَ فِیْ وَجْهِهٖ أَنْوَارَ الْمَحَبَّةِ، وَ فِیْ كَلَامِهٖ أَسْرَارَ الْحِكْمَةِ، وَفِیْ مَجْلِسِهٖ رَوْحَ السَّكِيْنَةِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ خَلْقًا وَّخُلُقًا، وَأَكْمَلَهُمْ أَدَبًا وَّرِفْقًا، وَأَعْظَمَهُمْ قَبُوْلًا فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے حسن و جمال، ہیبت اور وقار کی عظیم صفات سے سرفراز فرمایا، اور جن کے چہرۂ انور میں محبت کے انوار، ان کے کلامِ مبارک میں حکمت کے اسرار اور ان کی مجلسِ پاک میں سکون و اطمینان کی روح رکھ دی۔ پس بے شک آپ ﷺ صورت و سیرت دونوں اعتبار سے لوگوں میں سب سے زیادہ حسین، اخلاق کے اعتبار سے سب سے کامل، ادب و نرمی میں سب سے اعلیٰ اور اہلِ ایمان کے دلوں میں سب سے زیادہ مقبول ہیں۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر بہت زیادہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما۔

250. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْحِفْظِ وَالرِّعَايَةِ، وَالْعِنَايَةِ وَالْكَلَاءَةِ، وَجَعَلْتَهُ مَحْفُوظًا بِحِفْظِكَ، مُؤَيَّدًا بِنَصْرِكَ، مُسَدَّدًا بِتَوْفِيْقِكَ، فَمَا زَاغَ عَنْ طَرِيْقِكَ، وَلَا مَالَ عَنْ حَقِّكَ، بَلْ بَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَأَدّٰى أَمَانَتَكَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيْنُ الْوَحْيِ، وَدَلِيْلُ الْخَلْقِ، وَرَحْمَةُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے اپنی حفاظت، نگہبانی، خصوصی عنایت اور کامل نگرانی سے سرفراز فرمایا، اور انہیں اپنی حفاظت کے ذریعے محفوظ، اپنی مدد کے ذریعے مؤید اور اپنی توفیق کے ذریعے راہِ حق پر ثابت قدم رکھا۔ پس وہ کبھی تیری راہ سے منحرف نہ ہوئے اور نہ تیرے حق سے دور ہوئے، بلکہ انہوں نے تیرے پیغام کو پہنچایا اور تیری امانت کو کامل طور پر ادا فرمایا۔ پس بے شک آپ ﷺ وحی کے امین، مخلوق کی رہنمائی کرنے والے اور ربّ العالمین کی رحمت ہیں۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی، مسلسل اور پیہم صلوٰۃ وسلام نازل فرما۔

26.. اَلْمَنْزِلُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُونَ

251. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْعِلْمِ وَالْحِلْمِ، وَالْفَهْمِ وَالْحُكْمِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ مَخْزَنَ أَسْرَارِ الْحِكْمَةِ، وَلِسَانَهُ مِفْتَاحَ أَبْوَابِ الْهُدٰى، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمَ النَّاسِ بِمَا يُقَرِّبُ إِلَيْكَ، وَأَرْشَدَهُمْ إِلٰى مَا يُرْضِيْكَ، وَأَحْكَمَهُمْ فِيْ دَلَالَةِ الْخَلْقِ عَلٰى سَبِيْلِكَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے علم، حلم، فہم اور حکمتِ فیصلہ کی عظیم صفات سے سرفراز فرمایا، اور جن کے قلبِ مبارک کو حکمت کے اسرار کا خزینہ اور زبانِ اقدس کو ہدایت کے دروازوں کی کنجی بنا دیا۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ جاننے والے ہیں کہ کون سی چیزیں تیری قربت تک پہنچانے والی ہیں، اور سب سے زیادہ رہنمائی فرمانے والے ہیں ان امور کی طرف جو تیری رضا کا سبب بنتے ہیں، اور مخلوق کو تیری

راہ کی طرف رہنمائی فرمانے میں سب سے زیادہ حکمت وبصیرت رکھنے والے ہیں۔
اے اللہ! آپ ﷺ پر بہت زیادہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما۔

252 .اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْقُوَّةِ فِي الْحَقِّ، وَالثَّبَاتِ عَلَى الْهُدٰى، وَالشَّجَاعَةِ فِيْ نُصْرَةِ الدِّيْنِ، وَجَعَلْتَهُ مِثَالًا فِي الصَّبْرِ وَالْعَزْمِ، فَحَمَلَ أَعْبَاءَ الرِّسَالَةِ بِثَبَاتٍ، وَوَاجَهَ الْمِحَنَ بِإِيْمَانٍ، وَنَشَرَ نُوْرَ الْإِسْلَامِ بِحِكْمَةٍ وَّرَحْمَةٍ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَامُ الْمُجَاهِدِيْنَ، وَقُدْوَةُ الثَّابِتِيْنَ، وَسَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار وآقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے حق کے لیے قوت، ہدایت پر ثابت قدمی اور دین کی نصرت میں شجاعت کی عظیم صفات سے سرفراز فرمایا، اور جنہیں صبر اور عزم کا بہترین نمونہ بنا دیا۔ پس آپ ﷺ نے رسالت کی عظیم ذمہ داریوں کو ثابت قدمی کے ساتھ اٹھایا،

آزمائشوں کا ایمان ویقین کے ساتھ مقابلہ فرمایا، اور حکمت ورحمت کے ساتھ اسلام کے نور کو پھیلایا۔ بے شک آپ ﷺ مجاہدین کے امام، ثابت قدم رہنے والوں کے لیے بہترین نمونہ اور تمام رسولوں کے سردار ہیں۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی، مسلسل اور پیہم صلوٰۃ وسلام نازل فرما۔

253. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْقُرْبِ وَالْمَحَبَّةِ، وَرَفَعْتَ قَدْرَهُ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَآءِ، وَجَعَلْتَ ذِكْرَهُ مَقْرُوْنًا بِذِكْرِكَ، وَاسْمَهُ مَرْفُوْعًا بِفَضْلِكَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمُ مَنْ حَمِدَكَ، وَأَفْضَلُ مَنْ عَبَدَكَ، وَأَكْمَلُ مَنْ دَعَا إِلَيْكَ، وَأَقْرَبُ الْخَلْقِ مَنْزِلَةً لَّدَيْكَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار وآقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے اپنی قربت اور محبت کے شرف سے نوازا، اور زمین وآسمان میں ان کا مرتبہ بلند فرمایا، اور ان کے ذکر کو اپنے ذکر کے ساتھ وابستہ کر دیا، اور ان کے نام کو اپنے فضل سے بلند وسربلند فرما دیا۔ پس بے شک آپ ﷺ وہ عظیم ترین ہستی ہیں

جنہوں نے تیری سب سے زیادہ حمد بیان کی، وہ سب سے افضل ہیں جنہوں نے تیری عبادت کی، وہ سب سے کامل ہیں جنہوں نے تیری طرف دعوت دی، اور تمام مخلوق میں تیرے حضور سب سے بلند مقام رکھنے والے ہیں۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر بہت زیادہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما۔

254. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْبَشَاشَةِ وَاللَّيَاقَةِ، وَحُسْنِ الْمُعَاشَرَةِ وَالْمُعَامَلَةِ، وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً تَمْشِيْ بَيْنَ النَّاسِ، وَنُوْرًا يَدْخُلُ إِلَى الْقُلُوْبِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْبُرُ الْخَوَاطِرَ، وَيَرْفَعُ الْمَعَانِيَ، وَيُحْيِي الْقُلُوْبَ بِكَلِمَاتِ الْحَقِّ وَالرَّحْمَةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْبَاحُ الْأَرْوَاحِ، وَ سَكِيْنَةُ النُّفُوْسِ، وَرَاحَةُ الْمُحِبِّيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام

بھیج، جنہیں تو نے خوش روئی، خوش اخلاقی، عمدہ معاشرت اور بہترین معاملہ کرنے کی عظیم صفات سے سرفراز فرمایا، اور انہیں ایسی رحمت بنا دیا جو لوگوں کے درمیان چلتی پھرتی ہے، اور ایسا نور بنا دیا جو دلوں میں داخل ہو جاتا ہے۔ پس بے شک آپ ﷺ دلوں کی ٹوٹ پھوٹ کو جوڑنے والے، اعلیٰ معانی و اقدار کو بلند کرنے والے اور حق و رحمت کے کلمات کے ذریعے دلوں کو زندہ کرنے والے ہیں۔ پس آپ ﷺ روحوں کے چراغ، نفوس کی راحت و سکون اور محبت رکھنے والوں کے لیے باعثِ اطمینان ہیں۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی، مسلسل اور پیہم صلوٰۃ و سلام نازل فرما۔

255. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالطُّمَأْنِيْنَةِ وَالسَّكِيْنَةِ، وَالْوَقَارِ وَالْهَيْبَةِ، وَجَعَلْتَ فِيْ حُضُوْرِهٖ رَاحَةً لِّلْقُلُوْبِ، وَفِيْ كَلَامِهٖ شِفَآءً لِّلصُّدُوْرِ، وَ فِيْ هَدْيِهٖ نُوْرًا لِّلسَّائِرِيْنَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْبَعُ السَّكِيْنَةِ، وَمَظْهَرُ الْحِكْمَةِ، وَدَلِيْلُ الْعِبَادِ إِلٰى مَرَاضِيْكَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے اطمینان، سکون، وقار اور ہیبت کی عظیم صفات سے سرفراز فرمایا، اور جن کی مقدس حضوری میں دلوں کے لیے راحت، جن کے کلامِ مبارک میں سینوں کے لیے شفا اور جن کی ہدایت میں راہ چلنے والوں کے لیے نور رکھ دیا۔ پس بے شک آپ ﷺ سکون و اطمینان کا سرچشمہ، حکمت کا مظہر اور بندوں کو تیری رضا و خوشنودی کے راستوں کی طرف رہنمائی فرمانے والے ہیں۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر بہت زیادہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما۔

256. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْحُسْنِ وَالْبَهَاءِ، وَالْجَلَالِ وَالْكَمَالِ، وَجَمَعْتَ فِيْهِ مَحَاسِنَ الْأَخْلَاقِ وَفَضَآئِلَ الْأَعْمَالِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيْمًا فِيْ قُوَّتِهِ، مُتَوَاضِعًا فِيْ رِفْعَتِهِ، كَرِيْمًا فِيْ عَطَائِهِ، صَابِرًا فِيْ بَلَآئِهِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسْوَةُ الْكَمَالِ، وَ مِثَالُ الْجَمَالِ، وَقُدْوَةُ أَهْلِ الْفَضْلِ وَ الْجَلَالِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے حسن و جمال، رونق و شکوہ، جلال اور کمال کی عظیم صفات سے سرفراز فرمایا، اور جن کی ذاتِ مبارک میں بہترین اخلاق اور اعلیٰ اعمال کی فضیلتیں جمع فرما دیں۔ پس بے شک آپ ﷺ اپنی قوت کے باوجود سراپا رحمت و شفقت والے، اپنی بلندی و رفعت کے باوجود انتہائی متواضع، اپنی عطا میں نہایت کریم اور اپنی آزمائشوں میں بے مثال صبر کرنے والے ہیں۔ پس بے شک آپ ﷺ کمال کا بہترین نمونہ، جمال کی روشن مثال اور اہلِ فضل و جلال کے لیے بہترین مقتدا ہیں۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی، مسلسل اور پیہم صلوٰۃ و سلام نازل فرما۔

257. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْإِرْشَادِ وَالتَّبْلِيْغِ، وَالْحِكْمَةِ وَالتَّعْلِيْمِ، وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَمُرَبِّيًا لِّلْأُمَمِ، وَمُخْرِجًا لِّلنَّاسِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ، فَبَلَّغَ رِسَالَتَكَ، وَأَدّٰى أَمَانَتَكَ، وَنَصَحَ لِخَلْقِكَ، وَ دَعَا إِلٰى سَبِيْلِكَ بِالْحِكْمَةِ وَ

الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے رہنمائی، پیغام پہنچانے، حکمت اور تعلیم کی عظیم صفات سے سرفراز فرمایا، اور انہیں تمام جہانوں کے لیے رحمت، امتوں کے لیے بہترین مربی اور لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے جانے والا بنا دیا۔ پس آپ ﷺ نے تیرے پیغام کو کامل طور پر پہنچایا، تیری امانت کو ادا فرمایا، تیری مخلوق کی خیر خواہی فرمائی اور حکمت و بہترین نصیحت کے ساتھ تیری راہ کی طرف دعوت دی۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر بہت زیادہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما۔

258. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِحُسْنِ الْجِوَارِ وَالْمُعَاشَرَةِ، وَطِيْبِ الْكَلَامِ وَالْمُعَامَلَةِ، وَجَعَلْتَهُ مِثَالًا فِيْ رِعَايَةِ الْحُقُوْقِ، وَحِفْظِ الْعُهُوْدِ، وَإِكْرَامِ الْخَلْقِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْفَقَ النَّاسِ بِأَهْلِهِ، وَأَلْطَفَهُمْ بِأَصْحَابِهِ، وَأَرْحَمَهُمْ بِأُمَّتِهِ،

فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدْرَسَةُ الْأَدَبِ، وَمَنْهَجُ الْمَحَبَّةِ، وَطَرِيْقُ الرَّحْمَةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے حسنِ ہمسائیگی اور بہترین معاشرت، پاکیزہ گفتگو اور عمدہ معاملے کی صفات سے سرفراز فرمایا، اور جنہیں حقوق کی رعایت، عہدوں کی حفاظت اور مخلوق کی عزت و تکریم میں بہترین نمونہ بنا دیا۔ پس بے شک آپ ﷺ اپنے اہلِ خانہ کے ساتھ سب سے زیادہ نرمی فرمانے والے، اپنے صحابۂ کرام کے ساتھ سب سے زیادہ شفقت فرمانے والے اور اپنی امت پر سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے ہیں۔ پس آپ ﷺ ادب کی درسگاہ، محبت کا راستہ اور رحمت کی راہ ہیں۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی، مسلسل اور پیہم صلوٰۃ و سلام نازل فرما۔

259. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْفَتْحِ وَالظَّفَرِ، وَالنَّصْرِ وَالتَّأْيِيْدِ، وَجَعَلْتَ كَلِمَتَهُ عَالِيَةً، وَدَعْوَتَهُ بَاقِيَةً، وَذِكْرَهُ خَالِدًا فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ، فَأَظْهَرْتَ بِهِ الْحَقَّ، وَأَزْهَقْتَ بِهِ الْبَاطِلَ، وَنَشَرْتَ بِنُوْرِهِ

الْهُدٰى فِي الْعَالَمِيْنَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَايَةُ الْإِيْمَانِ، وَمِفْتَاحُ الْأَمَانِ، وَقَآئِدُ أَهْلِ الْجِنَانِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے فتح و کامیابی، نصرت اور تائید کی عظیم نعمتوں سے سرفراز فرمایا، اور جن کے کلمے کو بلند، ان کی دعوت کو باقی رہنے والی اور ان کے ذکر کو اہلِ ایمان کے دلوں میں ہمیشہ کے لیے زندہ و جاوید بنا دیا۔ پس تو نے ان کے ذریعے حق کو ظاہر فرمایا، ان کے ذریعے باطل کو مٹا دیا اور ان کے نور کے ذریعے تمام جہانوں میں ہدایت کو پھیلا دیا۔ پس بے شک آپ ﷺ ایمان کا پرچم، امن و امان کی کنجی اور اہلِ جنت کے رہبر و قائد ہیں۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر بہت زیادہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما۔

260. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالذِّكْرِ الْعَظِيْمِ، وَالْقَدْرِ الرَّفِيْعِ، وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ مَحَلَّ الْأَنْوَارِ، وَسِيْرَتَهُ مَنْبَعًا لِّلْأَسْرَارِ، وَسُنَّتَهُ طَرِيْقًا

لِّلنَّجَاةِ وَالْفَلَاحِ، فَمَنْ تَمَسَّكَ بِهَدْيِهِ فَقَدِ اهْتَدٰى، وَمَنْ أَحَبَّهُ فَقَدْ فَازَ، وَمَنِ اتَّبَعَ سُنَّتَهُ فَقَدْ نَالَ الْقُرْبَ وَالرِّضَا، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے عظیم ذکر، بلند مرتبہ اور مقامِ محمود کی عظمتوں سے سرفراز فرمایا، اور جن کے قلبِ مبارک کو انوار کا محل، ان کی سیرتِ پاک کو اسرار کا سرچشمہ اور ان کی سنتِ مبارکہ کو نجات اور کامیابی کا راستہ بنا دیا۔ پس جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدایت کو مضبوطی سے تھام لیا وہ یقیناً ہدایت پا گیا، اور جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کی وہ کامیاب ہو گیا، اور جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی پیروی کی اس نے قربِ الٰہی اور رضا کو حاصل کر لیا۔ اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی، مسلسل اور پیہم صلوٰۃ و سلام نازل فرما۔

27.۔اَلْمَنْزِلُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ

261.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالنُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ، وَالْفَضْلِ وَالْكَرَامَةِ، وَجَعَلْتَهُ خَيْرَ مَنْ خَلَقْتَ، وَأَفْضَلَ مَنِ اصْطَفَيْتَ، وَأَشْرَفَ مَنِ اجْتَبَيْتَ، فَأَرْسَلْتَهُ هَادِيًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا، وَجَعَلْتَ فِيْ هَدْيِهٖ نُوْرًا، وَفِيْ سِيْرَتِهٖ سُرُوْرًا، وَفِيْ مَحَبَّتِهٖ سَعَادَةً لِّلْقُلُوْبِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے نبوت و رسالت، فضل و کرامت کی عظیم نعمتوں سے سرفراز فرمایا، اور انہیں اپنی تمام مخلوقات میں سب سے بہتر، اپنے منتخب کردہ بندوں میں سب سے افضل اور اپنے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ معزز بنایا۔ پس تو نے انہیں ہدایت فرمانے والا، خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا، اور ان کی ہدایت میں نور، ان کی سیرتِ مبارکہ میں خوشی و مسرت اور ان کی محبت میں دلوں کے لیے سعادت رکھ

دی۔اے اللہ! آپ ﷺ پر بہت زیادہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما۔

262.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالنَّصْرِ وَالْعِزِّ، وَالْقَبُوْلِ وَالتَّمْكِيْنِ، وَرَفَعْتَ لَهُ لِوَآءَ الْحَمْدِ، وَأَعْطَيْتَهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ، وَ خَصَصْتَهُ بِالْفَضَآئِلِ وَالْمَنَاقِبِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَإِمَامُ الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ، وَرَحْمَةُ اللهِ الْمُهْدَاةُ لِلْعَالَمِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے نصرت، عزت، قبولیت اور اقتدار و تمکین کی عظیم نعمتوں سے سرفراز فرمایا، اور جن کے لیے لواءِ حمد بلند فرمایا، انہیں مقامِ محمود عطا کیا اور انہیں بے شمار فضائل و مناقب کے ساتھ خاص فرمایا۔ پس بے شک آپ ﷺ اولین و آخرین کے سردار، انبیاء و مرسلین کے امام اور تمام جہانوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ رحمت ہیں۔اے اللہ! آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی، مسلسل اور پیہم صلوٰۃ وسلام نازل فرما۔

263. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِىْ أَكْرَمْتَهُ بِالْعِلْمِ وَالْهُدٰى، وَالْبَيَانِ وَالْبُشْرٰى، وَجَعَلْتَهُ مِفْتَاحًا لِّأَبْوَابِ الرَّحْمَةِ، وَدَلِيْلًا لِّطَرِيْقِ الْجَنَّةِ، فَأَحْيَيْتَ بِهِ الْقُلُوْبَ الْغَافِلَةَ، وَأَنْعَشْتَ بِهِ النُّفُوْسَ الْحَائِرَةَ، وَهَدَيْتَ بِهِ الْأُمَمَ إِلٰى سَبِيْلِ الْإِيْمَانِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْرُ الْهِدَايَةِ، وَمَصْدَرُ الْعِنَايَةِ، وَمَظْهَرُ الرَّحْمَةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے علم و ہدایت، فصاحت و بیان اور خوشخبری کی عظیم نعمتوں سے سرفراز فرمایا، اور جنہیں رحمت کے دروازوں کی کنجی اور جنت کے راستے کی رہنمائی کرنے والا بنا دیا۔ پس تو نے ان کے ذریعے غافل دلوں کو زندگی عطا فرمائی، حیران و سرگرداں نفوس کو تازگی بخشی اور ان کے ذریعے امتوں کو ایمان کی راہ کی طرف ہدایت عطا فرمائی۔ پس بے شک آپ ﷺ ہدایت کا نور، عنایت کا سرچشمہ اور رحمت کا

مظہر ہیں۔ اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما۔

264. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْحِلْمِ وَالرِّفْقِ، وَالْعَفْوِ وَالصَّفْحِ، وَجَعَلْتَ فِيْ أَخْلَاقِهِ مِرْاٰةً لِّجَمَالِ رَحْمَتِكَ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِلُ مَنْ قَطَعَهُ، وَيَعْفُو عَمَّنْ ظَلَمَهُ، وَيُحْسِنُ إِلٰى مَنْ أَسَاءَ إِلَيْهِ، وَيَحْمِلُ أَلَمَ الْخَلْقِ بِرَحْمَةٍ وَشَفَقَةٍ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَامُ الْمُحْسِنِيْنَ، وَقُدْوَةُ الرَّاحِمِيْنَ، وَسَيِّدُ أَهْلِ الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے حلم، نرمی، درگزر اور معافی کی عظیم صفات سے سرفراز فرمایا، اور جن کے اخلاقِ مبارکہ میں اپنی رحمت کے حسن کا آئینہ رکھ دیا۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس شخص کے ساتھ صلہ رحمی فرماتے تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تعلق توڑتا، اس شخص کو معاف فرما دیتے تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ظلم کرتا، اس کے ساتھ بھی بھلائی فرماتے تھے

جو آپ ﷺ کے ساتھ برا سلوک کرتا، اور مخلوق کی تکلیفوں کو رحمت وشفقت کے ساتھ برداشت فرماتے تھے۔ پس بے شک آپ ﷺ احسان کرنے والوں کے امام، رحم کرنے والوں کے لیے بہترین نمونہ اور عظیم اخلاق والوں کے سردار ہیں۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی، مسلسل اور پیہم صلوٰۃ وسلام نازل فرما۔

265. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْقُرْبِ وَالزُّلْفٰى، وَالْفَضْلِ وَالْمِنَحِ، وَجَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّهِدَايَةِ الْخَلْقِ، وَمِفْتَاحًا لِّمَعْرِفَتِكَ، وَطَرِيْقًا لِّمَحَبَّتِكَ، فَفَتَحْتَ بِهٖ أَبْوَابَ الْخَيْرِ، وَأَظْهَرْتَ بِهٖ مَعَالِمَ الْحَقِّ، وَأَحْيَيْتَ بِسُنَّتِهِ الْقُلُوْبَ الْمُؤْمِنَةَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَاجُ الْهُدٰى، وَمَنْبَعُ التُّقٰى، وَدَلِيْلُ السَّائِرِيْنَ إِلٰى رِضْوَانِكَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام

بھیج، جنہیں تو نے قرب ونزدیکی، فضل اور عطاؤں کی عظمتوں سے سرفراز فرمایا، اور جنہیں مخلوق کی ہدایت کا ذریعہ، اپنی معرفت کی کنجی اور اپنی محبت تک پہنچنے کا راستہ بنا دیا۔ پس تو نے ان کے ذریعے خیر کے دروازے کھول دیے، ان کے ذریعے حق کی نشانیاں ظاہر فرمائیں اور ان کی سنتِ مبارکہ کے ذریعے ایمان والے دلوں کو زندگی عطا فرمائی۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدایت کا چراغ، تقویٰ کا سرچشمہ اور ان لوگوں کے رہنما ہیں جو تیری رضا کی طرف سفر کرنے والے ہیں۔ اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما۔

266. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْإِخْلَاصِ وَالْوَفَاءِ، وَالصِّدْقِ وَالصَّفَاءِ، وَجَعَلْتَهُ أَعْظَمَ مِثَالٍ لِعَبْدٍ عَرَفَ رَبَّهُ فَأَطَاعَهُ، وَأَحَبَّهُ فَأَخْلَصَ لَهُ، وَتَوَكَّلَ عَلَيْهِ فَكَفَاهُ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُدْوَةُ أَهْلِ الْيَقِيْنِ، وَمَنْهَجُ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ، وَإِمَامُ أَهْلِ الْمَحَبَّةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام

بھیج، جنہیں تو نے اخلاص، وفاداری، سچائی اور پاکیزگی کی عظیم صفات سے سرفراز فرمایا، اور انہیں ایسے بندے کی سب سے عظیم مثال بنا دیا جس نے اپنے رب کو پہچانا تو اس کی فرمانبرداری کی، اس سے محبت کی تو اس کے لیے خالص ہو گیا، اور اسی پر بھروسا کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے کافی ہو گیا۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہلِ یقین کے لیے بہترین نمونہ، اہلِ معرفت کے لیے راستہ اور اہلِ محبت کے امام ہیں۔ اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی، مسلسل اور پیہم صلوٰۃ وسلام نازل فرما۔

267. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْحُبِّ وَالْقَبُوْلِ، وَالرِّفْعَةِ وَالْكَمَالِ، وَجَعَلْتَهُ مَحْبُوْبًا فِيْ قُلُوْبِ أَهْلِ الْإِيْمَانِ، مَذْكُوْرًا عَلٰى أَلْسِنَةِ الْمُحِبِّيْنَ، مَرْفُوْعَ الذِّكْرِ فِيْ كُلِّ زَمَانٍ وَّمَكَانٍ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرُ الْهُدٰى، وَشَمْسُ الْعِرْفَانِ، وَنُوْرُ الْقُلُوْبِ، وَرَاحَةُ الْأَرْوَاحِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے محبت اور قبولیت، بلندی اور کمال کی عظیم نعمتوں سے سرفراز فرمایا،

اور جنہیں اہلِ ایمان کے دلوں میں محبوب، محبت کرنے والوں کی زبانوں پر مذکور اور ہر زمان و مکان میں بلند ذکر والا بنا دیا۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدایت کے چودھویں کے چاند، عرفان کے سورج، دلوں کے نور اور روحوں کے لیے راحت ہیں۔ اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما۔

268. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْأَدَبِ مَعَكَ، وَالْأَدَبِ مَعَ خَلْقِكَ، وَجَعَلْتَ فِيْ سِيْرَتِهٖ مَدْرَسَةً لِّلتَّوَاضُعِ وَالْحَيَاءِ، وَفِيْ أَخْلَاقِهٖ مَنْهَجًا لِّلُّطْفِ وَالْوَفَاءِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْفَقَ النَّاسِ، وَأَحْلَمَ النَّاسِ، وَأَكْرَمَ النَّاسِ، وَأَعْظَمَهُمْ رَحْمَةً وَّ شَفَقَةً، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرْقَاةُ الْكَمَالِ، وَمِشْكَاةُ الْجَمَالِ، وَطَرِيْقُ أَهْلِ الْفَلَاحِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام

بھیج، جنہیں تو نے اپنی بارگاہ میں ادب اور اپنی مخلوق کے ساتھ حسنِ ادب کی عظیم صفت سے سرفراز فرمایا، اور جن کی سیرتِ مبارکہ میں تواضع اور حیا کی ایک کامل درس گاہ قائم فرمائی، اور جن کے اخلاقِ کریمہ میں نرمی، محبت اور وفاداری کا راستہ قرار دیا۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ شفقت فرمانے والے، سب سے زیادہ بردبار، سب سے زیادہ کریم اور سب سے بڑھ کر رحمت وشفقت والے تھے۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کمال تک پہنچنے کی سیڑھی، حسن و جمال کے چراغ دان اور اہلِ فلاح کے لیے راستہ ہیں۔ اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی، مسلسل اور پیہم صلوٰۃ وسلام نازل فرما۔

269. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْعِبَادَةِ وَالطَّاعَةِ، وَالذِّكْرِ وَالْمُنَاجَاةِ، وَجَعَلْتَ لَهُ فِيْ كُلِّ لَحْظَةٍ قُرْبًا، وَفِيْ كُلِّ نَفَسٍ شُكْرًا، وَفِيْ كُلِّ عَمَلٍ إِخْلَاصًا، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْبَدَ النَّاسِ لَكَ، وَأَشْكَرَهُمْ لِنِعَمِكَ، وَأَكْثَرَهُمْ ذِكْرًا لِاسْمِكَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَامُ الْعَابِدِيْنَ، وَقُدْوَةُ السَّاجِدِيْنَ، وَسَيِّدُ الشَّاكِرِيْنَ، صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے عبادت، اطاعت، ذکر اور مناجات کی عظیم نعمتوں سے سرفراز فرمایا، اور جن کے لیے ہر لمحے میں اپنا قرب، ہر سانس میں شکر اور ہر عمل میں اخلاص رکھ دیا۔ پس بے شک آپ ﷺ تیرے لیے عبادت کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر عبادت گزار، تیری نعمتوں پر سب سے زیادہ شکر ادا کرنے والے اور تیرے نام کا سب سے زیادہ ذکر کرنے والے تھے۔ پس بے شک آپ ﷺ عبادت گزاروں کے امام، سجدہ کرنے والوں کے لیے بہترین نمونہ اور شکر گزاروں کے سردار ہیں۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر بہت زیادہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما۔

270. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْحُبِّ وَالشَّوْقِ إِلَيْكَ، وَالْاِنْقِطَاعِ عَمَّا سِوَاكَ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ مُعَلَّقًا بِعَظَمَتِكَ، وَرُوْحَهُ مُشْتَاقَةً إِلٰى لِقَآئِكَ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْفَعَ مَنْ عَرَفَكَ، وَأَعْظَمَ مَنْ أَحَبَّكَ، وَأَكْمَلَ مَنْ سَلَكَ سَبِيْلَكَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمَرُ السَّالِكِيْنَ، وَمُرْشِدُ

الْمُحِبِّيْنَ، وَدَلِيْلُ الْعَارِفِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے اپنی محبت اور اپنی طرف شوق، اور اپنے سوا ہر چیز سے بے نیاز ہو کر تیری طرف متوجہ رہنے کی عظیم نعمت عطا فرمائی، اور جن کے قلبِ مبارک کو اپنی عظمت کے ساتھ وابستہ اور روحِ مبارک کو اپنی ملاقات کے شوق سے سرشار فرما دیا۔ پس بے شک آپ ﷺ ان لوگوں میں سب سے بلند مقام والے تھے جنہوں نے تجھے پہچانا، ان لوگوں میں سب سے عظیم تھے جنہوں نے تجھ سے محبت کی، اور ان لوگوں میں سب سے کامل تھے جنہوں نے تیری راہ پر سفر کیا۔ پس بے شک آپ ﷺ سالکین کے لیے چاند، محبت کرنے والوں کے لیے رہنما اور عارفین کے لیے دلیل و راہنما ہیں۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی، مسلسل اور پیہم صلوٰۃ وسلام نازل فرما۔

28.. اَلْمَنْزِلُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُونَ

271. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْأَمَانِ وَالطُّمَأْنِيْنَةِ، وَجَعَلْتَ فِيْ قَلْبِهٖ نُوْرَ الْيَقِيْنِ، وَفِيْ صَدْرِهٖ سَعَةَ الصَّبْرِ، وَفِيْ رُوْحِهٖ قُوَّةَ الثَّبَاتِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلًا أَعْلٰى فِي التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ، وَالرِّضَا بِقَضَآئِكَ، وَالتَّسْلِيْمِ لِأَمْرِكَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُدْوَةُ أَهْلِ الْيَقِيْنِ، وَإِمَامُ أَهْلِ التَّوَكُّلِ، وَسَيِّدُ أَهْلِ الرِّضَا، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے حسن و کمال کی عظیم صفات سے سرفراز فرمایا، اور جن کی ذاتِ مبارکہ میں بہترین اخلاق اور عمدہ اعمال کی تمام خوبیاں جمع فرما دیں۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ رحم دل، سب سے زیادہ پاکیزہ نفس، سب سے زیادہ سچی زبان والے اور سب سے بڑھ کر عہد کو پورا کرنے والے تھے۔ پس بے

شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فضائل کا آئینہ، بزرگیوں اور خوبیوں کا مظہر اور عمدہ و پاکیزہ اخلاق کے چراغ ہیں۔ اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی، مسلسل اور پیہم صلوٰۃ وسلام نازل فرما۔

272. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْهُدٰى وَالنُّوْرِ، وَالْبَصِيْرَةِ وَالسُّرُوْرِ، وَجَعَلْتَهُ مِفْتَاحًا لِّمَعَارِفِكَ، وَدَلِيْلًا لِّطَرِيْقِكَ، وَسَبَبًا لِّوُصُوْلِ عِبَادِكَ إِلٰى رِضْوَانِكَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْبَعُ الْهِدَايَةِ، وَمَظْهَرُ الرَّحْمَةِ، وَإِمَامُ أَهْلِ الْمَحَبَّةِ وَالْوِلَايَةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے ہدایت اور نور، بصیرت اور خوشی کی عظیم نعمتوں سے سرفراز فرمایا، اور جنہیں اپنی معرفتوں کی کنجی، اپنی راہ کا رہنما اور اپنے بندوں کے لیے اپنی رضا تک پہنچنے کا ذریعہ بنایا۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدایت کا سرچشمہ، رحمت کا مظہر اور اہلِ محبت و ولایت کے امام ہیں۔ اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ صلوٰۃ وسلام

نازل فرما۔

273. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالرَّأْيِ السَّدِيْدِ، وَالْقَلْبِ الرَّشِيْدِ، وَالْقَوْلِ الْحَكِيْمِ، وَجَعَلْتَهٗ مَرْجِعًا لِّأَهْلِ الْإِيْمَانِ، وَمَنْهَلًا لِّطَالِبِي الْعِلْمِ وَالْعِرْفَانِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُ بِالْحِكْمَةِ، وَيُرَبِّيْ بِالرَّحْمَةِ، وَيَهْدِيْ بِالنُّوْرِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَامُ الْمُعَلِّمِيْنَ، وَقُدْوَةُ الْمُرَبِّيْنَ، وَرَحْمَةُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے درست ترین رائے، راہِ راست پر قائم دل اور حکمت بھرے کلام کی عظیم نعمت سے نوازا، اور انہیں اہلِ ایمان کے لیے مرجع، اور علم و عرفان کے طلب گاروں کے لیے سرچشمہ بنا دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حکمت کے ذریعے تعلیم دینے والے، رحمت کے ساتھ تربیت فرمانے والے اور نور کے ذریعے راہ دکھانے

والے تھے۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام معلمین کے امام، تمام مربیوں کے لیے بہترین نمونہ اور تمام جہانوں کے رب کی رحمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی سلامتی نازل فرماتا رہے۔

274. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالصِّدْقِ وَالْوَفَاءِ، وَالطَّهَارَةِ وَالصَّفَاءِ، وَ جَعَلْتَ قَلْبَهٗ مَحَلَّ الْأَنْوَارِ، وَصَدْرَهٗ مَجْمَعَ الْأَسْرَارِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْدَقَ النَّاسِ قَوْلًا، وَأَطْهَرَهُمْ نَفْسًا، وَأَعْظَمَهُمْ أَمَانَةً وَّ وَفَاءً، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُدْوَةُ الصَّادِقِيْنَ، وَمَنْهَجُ الْمُخْلِصِيْنَ، وَسَبِيْلُ الْمُتَّقِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے سچائی اور وفاداری، پاکیزگی اور صفائے باطن کی عظیم نعمتوں سے نوازا، اور ان کے قلبِ مبارک کو انوار کا محل اور ان کے سینۂ اقدس کو اسرار

کا خزینہ بنا دیا۔ پس آپ ﷺ تمام لوگوں میں سب سے زیادہ سچی گفتگو فرمانے والے، سب سے زیادہ پاکیزہ نفس رکھنے والے اور سب سے بڑھ کر امانت و وفا کے پیکر تھے۔ پس بے شک آپ ﷺ صادقین کے لیے بہترین نمونہ، مخلصین کے لیے راستہ اور متقین کے لیے روشن طریقہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرماتا رہے۔

275. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالرِّفْقِ وَاللُّطْفِ، وَالْعَطْفِ وَالرَّأْفَةِ، وَجَعَلْتَهٗ سَبَبًا فِيْ تَأْلِيْفِ الْقُلُوْبِ، وَجَمْعِ الْأَرْوَاحِ عَلَى الْخَيْرِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ الصَّغِيْرَ، وَيُكْرِمُ الْكَبِيْرَ، وَيُوَاسِي الْمَحْزُوْنَ، وَيَنْصُرُ الْمَظْلُوْمَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْعُ الرَّحْمَةِ، وَمَدْرَسَةُ الْمَحَبَّةِ، وَإِمَامُ أَهْلِ الْإِحْسَانِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما

اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے نرمی، لطف و کرم، شفقت اور رحمت کی عظیم صفات سے نوازا، اور انہیں دلوں کو جوڑنے اور روحوں کو بھلائی پر جمع کرنے کا ذریعہ بنایا۔ پس آپ ﷺ چھوٹوں پر شفقت فرماتے، بڑوں کی عزت کرتے، غم زدہ لوگوں کی دل جوئی فرماتے اور مظلوموں کی مدد فرماتے تھے۔ پس بے شک آپ ﷺ رحمت کا چشمۂ جاری، محبت کی درسگاہ اور اہلِ احسان کے امام ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی سلامتی نازل فرماتا رہے۔

276. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْحَيَاءِ وَالْعِفَّةِ، وَالطُّهْرِ وَالنَّقَاءِ، وَجَعَلْتَهٗ أَعْظَمَ مَنْ تَحَلّٰى بِمَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ، وَأَرْفَعَ مَنْزِلَةً فِي الْكَمَالِ وَالْاٰدَابِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْيَى النَّاسِ قَلْبًا، وَأَطْهَرَهُمْ سِرًّا، وَأَكْرَمَهُمْ خُلُقًا، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثَالُ الطَّهَارَةِ، وَعُنْوَانُ الْفَضِيْلَةِ، وَرَايَةُ الْكَمَالِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے حیا، پاک دامنی، پاکیزگی اور صفائے باطن کی عظیم نعمتوں سے نوازا، اور انہیں عمدہ اخلاق کی تمام خوبیوں سے آراستہ ہونے والوں میں سب سے بلند مقام عطا فرمایا، اور کمال و آداب کے مراتب میں سب سے اعلیٰ مرتبہ عطا فرمایا۔ پس آپ ﷺ تمام لوگوں میں سب سے زیادہ زندہ دل، سب سے زیادہ پاکیزہ باطن اور سب سے زیادہ عمدہ اخلاق کے مالک تھے۔ پس بے شک آپ ﷺ پاکیزگی کی روشن مثال، فضیلت کا عنوان اور کمال کا پرچم ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرماتا رہے۔

277. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْحِلْمِ وَالْأَنَاةِ، وَالصَّفْحِ وَالْعَفْوِ، وَجَعَلْتَ فِيْ سِيْرَتِهٖ دَرْسًا لِّكُلِّ مَنْ أَرَادَ الْكَمَالَ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْضَبُ لِنَفْسِهٖ، وَلَا يَنْتَقِمُ لِذَاتِهٖ، بَلْ يَغْضَبُ لِحُرُمَاتِكَ وَيَرْضٰى بِرِضَاكَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَامُ الْحُلَمَاءِ، وَ قُدْوَةُ الْعَافِيْنَ، وَسَيِّدُ أَهْلِ الْمَكَارِمِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا

مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے بردباری، تحمل، درگزر اور معافی کی عظیم صفات سے نوازا، اور جن کی سیرتِ مبارکہ میں ہر اس شخص کے لیے سبق رکھا جو کمال حاصل کرنا چاہتا ہے۔ پس آپ ﷺ اپنی ذات کے لیے کبھی غضب ناک نہ ہوتے اور نہ اپنی ذات کے لیے انتقام لیتے، بلکہ تیری حرمتوں کے پامال ہونے پر ناراض ہوتے اور تیری رضا پر راضی رہتے۔ پس بے شک آپ ﷺ بردباروں کے امام، معاف کرنے والوں کے لیے بہترین نمونہ اور اعلیٰ اخلاق و بزرگی کے مالک لوگوں کے سردار ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی سلامتی نازل فرماتا رہے۔

278. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْعَفَافِ وَالزُّهْدِ، وَالْقَنَاعَةِ وَالْوَرَعِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهٗ مُتَعَلِّقًا بِكَ لَا بِالدُّنْيَا، وَ رُوْحَهٗ مُقْبِلَةً عَلٰى رِضْوَانِكَ لَا عَلٰى زِيْنَةِ الْفَانِيَاتِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمَ مَنْ عَرَفَ قَدْرَ الدُّنْيَا، وَأَرْغَبَ مَنْ

تَعَلَّقَ بِالْاٰخِرَةِ، فَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُدْوَةُ الزَّاهِدِيْنَ، وَإِمَامُ الْقَانِعِيْنَ، وَمَنْهَجُ السَّالِكِيْنَ إِلَى اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے پاک دامنی، زہد، قناعت اور تقویٰ و پرہیز گاری کی عظیم صفات سے نوازا، اور ان کے قلبِ مبارک کو اپنی ذات سے وابستہ رکھا، دنیا سے نہیں، اور ان کی روحِ مقدس کو اپنی رضا کی طرف متوجہ رکھا، فنا ہونے والی دنیا کی زینتوں کی طرف نہیں۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لوگوں میں سب سے بڑھ کر تھے جنہوں نے دنیا کی حقیقت اور اس کی قدر کو پہچانا، اور آخرت سے تعلق رکھنے والوں میں سب سے زیادہ رغبت رکھنے والے تھے۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زاہدوں کے لیے بہترین نمونہ، قانع لوگوں کے امام اور اللہ تعالیٰ کی طرف سفر کرنے والے سالکوں کے لیے روشن طریقہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرماتا رہے۔

279. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالشَّجَاعَةِ وَالْإِقْدَامِ، وَالْقُوَّةِ وَالثَّبَاتِ، وَجَعَلْتَهٗ نَاصِرًا لِّلْحَقِّ، وَمُقِيْمًا لِّدِيْنِكَ، فَلَمْ

تَضْعُفْ عَزِيْمَتُهٗ، وَلَمْ تَزِلَّ قَدَمُهٗ، وَلَمْ يَخَفْ فِيْ سَبِيْلِكَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ، فَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَدُ الْمَيْدَانِ، وَإِمَامُ أَهْلِ الْإِيْمَانِ، وَقَآئِدُ أَهْلِ الْحَقِّ وَالْعِرْفَانِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے شجاعت، بے مثال عزم و ہمت، قوت اور ثابت قدمی کی عظیم صفات سے نوازا، اور انہیں حق کا مددگار اور اپنے دین کو قائم فرمانے والا بنایا۔ پس نہ کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عزم کمزور ہوا، نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قدم ڈگمگایا، اور نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیری راہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پروا کی۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میدانِ حق کے شیر، اہلِ ایمان کے امام اور اہلِ حق و عرفان کے قائد ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی سلامتی نازل فرماتا رہے۔

280. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْكَرَمِ وَالسَّخَاءِ، وَالْجُوْدِ وَالْعَطَاءِ، وَجَعَلْتَ يَدَهٗ مَبْسُوْطَةً بِالْخَيْرِ، وَقَلْبَهٗ مَفْتُوْحًا لِّرَحْمَةِ

الْخَلْقِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ، وَأَرْحَمَ النَّاسِ، وَأَكْرَمَ النَّاسِ، يُعْطِي وَهُوَ قَلِيلُ الْمَالِ، وَيُؤْثِرُ وَهُوَ مُحْتَاجٌ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الْفَضْلِ، وَمَنْبَعُ الْإِحْسَانِ، وَبَحْرُ الْجُوْدِ وَالْإِكْرَامِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے سخاوت، فیاضی، جود و عطا کی عظیم صفات سے نوازا، اور ان کے دستِ مبارک کو بھلائی کے لیے کشادہ اور ان کے قلبِ مبارک کو مخلوق کے لیے رحمت سے لبریز بنا دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام لوگوں میں سب سے زیادہ سخی، سب سے زیادہ رحم فرمانے والے اور سب سے زیادہ عزت و کرم والے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھوڑے مال کے باوجود عطا فرماتے، اور خود محتاج ہونے کے باوجود دوسروں کو اپنے اوپر ترجیح دیتے تھے۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فضل و کرم کی کنجی، احسان کا سرچشمہ اور جود و اکرام کا بے کنار سمندر ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرماتا رہے۔

29.. اَلْمَنْزِلُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُونَ

281. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ، وَالْبَصِيْرَةِ وَالْفِرَاسَةِ، وَجَعَلْتَ كَلِمَاتِهٖ نُوْرًا لِّلْقُلُوْبِ، وَنَصَآئِحَهٗ سَبِيْلًا لِّلسَّعَادَةِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَبِّيْ بِالْحِكْمَةِ، وَيُصْلِحُ بِالرَّحْمَةِ، وَيَهْدِيْ بِالْبَصِيْرَةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَلِّمُ الْخَيْرِ، وَمُرَبِّي الْأَرْوَاحِ، وَدَلِيْلُ السَّالِكِيْنَ إِلٰى رِضْوَانِ اللهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے حکمت، نصیحت، بصیرت اور فراست کی عظیم نعمتوں سے نوازا، اور جن کے کلمات کو دلوں کے لیے نور اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نصیحتوں کو سعادت تک پہنچنے کا راستہ بنا دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حکمت کے ذریعے تربیت فرمانے والے، رحمت کے ذریعے اصلاح فرمانے والے اور بصیرت کے ذریعے ہدایت عطا

فرمانے والے تھے۔ پس بے شک آپ ﷺ خیر کی تعلیم دینے والے، روحوں کی تربیت فرمانے والے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی طرف سفر کرنے والے سالکوں کے رہنما ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی سلامتی نازل فرماتا رہے۔

282. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالنُّوْرِ وَالْهُدٰى، وَالْفَضْلِ وَالْعَطَاءِ، وَجَعَلْتَهٗ سَبِيْلًا لِّمَنْ أَرَادَ مَعْرِفَتَكَ، وَدَلِيْلًا لِّمَنْ طَلَبَ رِضَاكَ، فَأَخْرَجْتَ بِهِ النَّاسَ مِنْ ظُلُمَاتِ الْجَهْلِ إِلٰى أَنْوَارِ الْعِلْمِ، وَمِنْ ضَلَالِ الْغَفْلَةِ إِلٰى طَرِيْقِ الْهُدٰى، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْرُ الْمُهْتَدِيْنَ، وَرَحْمَةُ الْعَالَمِيْنَ، وَقُدْوَةُ الْعَارِفِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے نور، ہدایت، فضل اور عطا کی عظیم نعمتوں سے نوازا،

اور انہیں ہر اس شخص کے لیے راستہ بنا دیا جو تیری معرفت حاصل کرنا چاہتا ہے، اور ہر اس شخص کے لیے رہنما بنا دیا جو تیری رضا کا طلب گار ہے۔ پس تو نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے لوگوں کو جہالت کی تاریکیوں سے علم کے انوار کی طرف، اور غفلت کی گمراہی سے ہدایت کی راہ کی طرف نکالا۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدایت یافتہ لوگوں کے لیے نور، تمام جہانوں کے لیے رحمت اور عارفین کے لیے بہترین نمونہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرماتا رہے۔

283. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْوَفَاءِ وَالْإِخْلَاصِ، وَالْعَهْدِ وَالثَّبَاتِ، وَجَعَلْتَهٗ أَكْمَلَ مَنْ وَفٰى بِعَهْدِكَ، وَأَصْدَقَ مَنْ قَامَ بِحَقِّكَ، فَحَفِظَ الْأَمَانَةَ، وَأَدَّى الرِّسَالَةَ، وَنَصَحَ الْأُمَّةَ، وَدَلَّ الْخَلْقَ عَلٰى سَبِيْلِ الْخَيْرِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَامُ الْأَوْفِيَآءِ، وَسَيِّدُ الْأُمَنَاءِ، وَمَظْهَرُ صِدْقِ الْمُرْسَلِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے وفاداری، اخلاص، عہد کی پاسداری اور ثابت قدمی کی

عظیم صفات سے نوازا، اور انہیں اپنے عہد کو سب سے بڑھ کر پورا کرنے والا اور تیرے حق کو سب سے زیادہ سچائی کے ساتھ ادا کرنے والا بنایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امانت کی حفاظت فرمائی، رسالت کا حق ادا فرمایا، امت کی خیر خواہی فرمائی اور مخلوق کو بھلائی کی راہ دکھائی۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وفاداروں کے امام، امانت داروں کے سردار اور تمام رسولوں کی صداقت کے مظہر ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی سلامتی نازل فرماتا رہے۔

284. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالرَّحْمَةِ وَالشَّفَقَةِ، وَاللُّطْفِ وَالرَّأْفَةِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهٗ مَأْوًى لِّرَحْمَتِكَ، وَصَدْرَهٗ مَحَلًّا لِّشَفَقَتِكَ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْحَمَ النَّاسِ بِالْخَلْقِ، وَأَشْفَقَهُمْ عَلَى الْأُمَّةِ، يَحْزَنُ لِحُزْنِهِمْ، وَيَفْرَحُ لِخَيْرِهِمْ، وَيَدْعُوْ لَهُمْ بِالنَّجَاةِ وَالْفَلَاحِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحْمَةُ اللهِ الْمُهْدَاةُ، وَنُوْرُ الْعِنَايَةِ، وَسَبِيْلُ السَّعَادَةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے رحمت، شفقت، لطف اور رأفت کی عظیم صفات سے نوازا، اور ان کے قلبِ مبارک کو اپنی رحمت کا مسکن اور ان کے سینۂ اقدس کو اپنی شفقت کا مقام بنا دیا۔ پس آپ ﷺ تمام مخلوق پر سب سے زیادہ رحم فرمانے والے اور امت پر سب سے بڑھ کر شفقت کرنے والے تھے۔ آپ ﷺ ان کے غم پر غمگین ہوتے، ان کی بھلائی پر خوش ہوتے اور ان کے لیے نجات اور کامیابی کی دعائیں فرماتے تھے۔ پس بے شک آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ رحمت، عنایت کا نور اور سعادت کی راہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرماتا رہے۔

285. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْقُرْبِ وَالْاِصْطِفَاءِ، وَالْمَحَبَّةِ وَالْعَطَاءِ، وَ جَعَلْتَهٗ خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ، وَسَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ، وَصَاحِبَ اللِّوَآءِ الْمَحْمُوْدِ يَوْمَ الدِّيْنِ، فَرَفَعْتَ ذِكْرَهٗ، وَأَعْلَيْتَ قَدْرَهٗ، وَجَمَعْتَ لَهٗ مَحَاسِنَ الْفَضَآئِلِ وَالْمَكَارِمِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ مَنْ عَرَفَتِ الْبَشَرِيَّةُ،

وَأَفْضَلُ مَنْ أَشْرَقَ عَلَيْهِ نُوْرُ الْوُجُوْدِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے قربِ خاص، برگزیدگی، محبت اور عطا کی عظیم نعمتوں سے نوازا، اور انہیں خاتم النبیین، تمام رسولوں کے سردار اور روزِ قیامت لواءِ محمود کے حامل بنایا۔ پس تو نے ان کے ذکر کو بلند فرمایا، ان کے مرتبے کو عظمت عطا فرمائی اور ان کے لیے فضائل و کرامات کی تمام خوبیاں جمع فرما دیں۔ پس بے شک آپ ﷺ وہ بہترین ہستی ہیں جنہیں انسانیت نے پہچانا، اور وہ سب سے افضل ذات ہیں جن پر نورِ وجود جلوہ گر ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی سلامتی نازل فرماتا رہے۔

286. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْيَقِيْنِ وَالْبَصِيْرَةِ، وَالْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهٗ مَشْرَقَ أَنْوَارِ الْهُدٰى، وَرُوْحَهٗ مَحَلَّ أَسْرَارِ الْوَحْيِ، فَكَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَفَ الْخَلْقِ بِكَ، وَ أَعْلَمَهُمْ بِأَحْكَامِكَ، وَأَدَلَّهُمْ عَلٰى سَبِيْلِكَ، فَهُوَ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَامُ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ، وَقَآئِدُ أَهْلِ الْهِدَايَةِ، وَمَنْبَعُ أَنْوَارِ الْحِكْمَةِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے یقین، بصیرت، علم اور معرفت کی عظیم نعمتوں سے نوازا، اور ان کے قلبِ مبارک کو ہدایت کے انوار کا طلوع گاہ اور ان کی روحِ مقدس کو وحی کے اسرار کا مقام بنا دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام مخلوق میں تجھے سب سے زیادہ پہچاننے والے، تیرے احکام کا سب سے زیادہ علم رکھنے والے اور تیری راہ کی طرف سب سے زیادہ رہنمائی فرمانے والے تھے۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہلِ معرفت کے امام، اہلِ ہدایت کے قائد اور حکمت کے انوار کا سرچشمہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرماتا رہے۔

287. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ، وَالصَّفْحِ وَالْإِحْسَانِ، وَجَعَلْتَ فِيْ أَخْلَاقِهٖ دَرْسًا لِّكُلِّ إِنْسَانٍ، فَكَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ الْمَعْذِرَةَ، وَيَغْفِرُ الزَّلَّةَ، وَيَرْفَعُ الْمَظْلُوْمَةَ، وَيَدْعُوْ

لِلْهَادِیْ وَالْمَهْدِیِّ، فَهُوَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَدْرَسَةُ الرَّحْمَةِ، وَمِفْتَاحُ الْمَحَبَّةِ، وَقُدْوَةُ أَهْلِ الْإِحْسَانِ، صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے عفو و درگزر، بخشش، چشم پوشی اور احسان کی عظیم صفات سے نوازا، اور جن کے اخلاقِ مبارکہ میں ہر انسان کے لیے ایک سبق رکھا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معذرت قبول فرماتے، لغزش کو معاف فرماتے، مظلوم کے حق کو بلند فرماتے اور ہدایت پانے والوں اور ہدایت یافتہ لوگوں کے لیے دعا فرماتے تھے۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحمت کی درسگاہ، محبت کی کنجی اور اہلِ احسان کے لیے بہترین نمونہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی سلامتی نازل فرماتا رہے۔

288. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِیْ أَکْرَمْتَهٗ بِالْعِزِّ وَالْکَرَامَةِ، وَالرِّفْعَةِ وَالطَّهَارَةِ، وَجَعَلْتَهٗ أَشْرَفَ مَنْ وَطِئَ الثَّرٰی، وَأَعْظَمَ مَنْ حَمَلَ رِسَالَةَ الْهُدٰی، فَرَفَعْتَ ذِکْرَهٗ فِی

الْعَالَمِيْنَ، وَأَظْهَرْتَ فَضْلَهٗ فِي الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ، وَرَحْمَةُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَشَفِيْعُ الْمُذْنِبِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے عزت و بزرگی، بلندی اور پاکیزگی کی عظیم نعمتوں سے نوازا، اور انہیں تمام روئے زمین پر قدم رکھنے والوں میں سب سے زیادہ شرف والا اور ہدایت کی رسالت کا بوجھ اٹھانے والوں میں سب سے عظیم بنایا۔ پس تو نے تمام جہانوں میں ان کے ذکر کو بلند فرمایا، اور پہلے لوگوں اور بعد والوں میں ان کے فضل و مرتبے کو ظاہر فرمایا۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں جہانوں کے سردار، تمام جہانوں کے رب کی رحمت اور گناہ گاروں کے شفیع ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرماتا رہے۔

289. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالنُّصْحِ وَالْأَمَانَةِ، وَالْعَطْفِ وَالرِّعَايَةِ، وَ جَعَلْتَهٗ رَاعِيًا لِّأُمَّتِهٖ، حَرِيْصًا عَلٰى نَجَاتِهَا،

مُشْفِقًا عَلٰى ضُعَفَائِهَا، فَكَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبًا رَّحِيْمًا، وَمُعَلِّمًا حَكِيْمًا، وَقَآئِدًا كَرِيْمًا، يَدُلُّ الْخَلْقَ عَلَى الْخَيْرِ وَيُحَذِّرُهُمْ مِنَ الشَّرِّ، فَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيْنُ الرَّحْمَةِ، وَدَلِيْلُ الْأُمَّةِ، وَسِرَاجُ الطَّرِيْقِ إِلَى اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے خیر خواہی، امانت داری، شفقت اور نگہبانی کی عظیم صفات سے نوازا، اور انہیں اپنی امت کا نگہبان بنایا، جو اس کی نجات کے لیے انتہائی حریص اور اس کے کمزور افراد پر نہایت شفقت فرمانے والے تھے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مہربان باپ کی مانند، حکمت والے معلم اور کریم قائد تھے، جو مخلوق کو بھلائی کی طرف رہنمائی فرماتے اور انہیں برائی سے بچاتے تھے۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحمت کے امین، امت کے رہنما اور اللہ تعالیٰ کی طرف جانے والے راستے کے روشن چراغ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی سلامتی نازل فرماتا رہے۔

290. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهٗ بِالنَّصْرِ وَالتَّأْيِيْدِ، وَالْفَضْلِ وَ التَّمْكِيْنِ، وَجَعَلْتَ رَايَتَهٗ رَايَةَ الْحَقِّ، وَدَعْوَتَهٗ دَعْوَةَ الْهُدٰى، فَأَيَّدْتَهٗ بِالْمَلَآئِكَةِ، وَنَصَرْتَهٗ بِالْإِيْمَانِ، وَأَظْهَرْتَ بِهٖ دِيْنَكَ الْقَوِيْمَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَآئِدُ الْمُوَحِّدِيْنَ، وَإِمَامُ الْمُجَاهِدِيْنَ، وَنُوْرُ السَّالِكِيْنَ إِلٰى سَبِيْلِكَ الْمُسْتَقِيْمِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے نصرت و تائید، فضل اور اقتدار و استحکام کی عظیم نعمتوں سے نوازا، اور ان کے جھنڈے کو حق کا جھنڈا اور ان کی دعوت کو ہدایت کی دعوت بنایا۔ پس تو نے فرشتوں کے ذریعے ان کی مدد فرمائی، ایمان کے ذریعے انہیں نصرت عطا فرمائی اور ان کے ذریعے اپنے مضبوط و قائم دین کو ظاہر فرمایا۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم توحید ماننے والوں کے قائد، مجاہدین کے امام اور تیرے سیدھے راستے کی طرف سفر کرنے والے سالکوں کے لیے نور ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرماتا رہے۔

30. اَلْمَنْزِلُ الثَّلَاثُونَ

291. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْعِلْمِ النَّافِعِ، وَالْعَمَلِ الصَّالِحِ، وَالْقَلْبِ الْخَاشِعِ، وَاللِّسَانِ الذَّاكِرِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمَ مُعَلِّمٍ لِّلْخَيْرِ، وَأَكْمَلَ مُرَبٍّ لِلْبَشَرِ، وَأَرْشَدَ دَالٍّ عَلٰى طَرِيْقِ الْفَلَاحِ، فَبِهٖ عَرَفَتِ الْقُلُوْبُ رَبَّهَا، وَ اهْتَدَتِ النُّفُوْسُ إِلٰى مَوْلَاهَا، وَاسْتَنَارَتِ الْأَرْوَاحُ بِنُوْرِ الْإِيْمَانِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے نفع بخش علم، نیک عمل، خشوع رکھنے والا دل اور ذکر کرنے والی زبان کی عظیم نعمتوں سے نوازا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیر کی تعلیم دینے والے سب سے عظیم معلم، انسانیت کی تربیت فرمانے والے سب سے کامل مربی اور کامیابی کی راہ دکھانے والے سب سے زیادہ ہدایت یافتہ رہنما تھے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

ذریعے دلوں نے اپنے رب کو پہچانا، نفوس اپنے مولا کی طرف ہدایت پائے اور روحیں ایمان کے نور سے روشن ہوگئیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی سلامتی نازل فرماتا رہے۔

292. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، وَالْقَلْبِ الرَّحِيْمِ، وَالصَّدْرِ الْوَاسِعِ، وَجَعَلْتَهٗ مَثَلًا أَعْلٰى فِي الْمَكَارِمِ وَالْفَضَآئِلِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ مُعَامَلَةً، وَأَطْيَبَهُمْ مُعَاشَرَةً، وَأَرْفَقَهُمْ بِالْخَلْقِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الْأَخْلَاقِ الْكَرِيْمَةِ، وَمَنْهَجُ الْحَيَاةِ الطَّيِّبَةِ، وَقُدْوَةُ أَهْلِ الْإِحْسَانِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے عظیم اخلاق، رحمت بھرے دل اور وسیع سینے کی عظیم نعمتوں سے نوازا، اور انہیں اعلیٰ ترین خوبیوں اور فضائل میں بہترین نمونہ بنا دیا۔ پس

آپ ﷺ تمام لوگوں میں سب سے بہترین معاملہ کرنے والے، سب سے پاکیزہ صحبت رکھنے والے اور مخلوق کے ساتھ سب سے زیادہ نرمی وشفقت فرمانے والے تھے۔ پس بے شک آپ ﷺ عمدہ اخلاق کی کنجی، پاکیزہ زندگی کا راستہ اور اہلِ احسان کے لیے بہترین نمونہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرماتا رہے۔

293. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالذِّكْرِ وَالشُّكْرِ، وَ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالْقُرْبِ، وَ جَعَلْتَهٗ أَكْمَلَ عَبْدٍ قَامَ بِحَقِّكَ، وَأَعْرَفَ خَلْقِكَ بِجَلَالِكَ وَعَظَمَتِكَ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَآئِمًا بَيْنَ يَدَيْكَ بِالْمَحَبَّةِ وَالْخَشْيَةِ، وَالدُّعَآءِ وَالْمُنَاجَاةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَامُ الْعَابِدِيْنَ، وَسَيِّدُ الشَّاكِرِيْنَ، وَقُرَّةُ عُيُوْنِ الْمُحِبِّيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما

اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے ذکر، شکر، بندگی اور قربِ خاص کی عظیم نعمتوں سے نوازا، اور انہیں ایسا کامل بندہ بنایا جس نے تیرے حق کو سب سے بڑھ کر ادا کیا، اور تیری جلالت وعظمت کو سب سے زیادہ پہچاننے والا بنایا۔ پس آپ ﷺ محبت، خشیت، دعا اور مناجات کے ساتھ تیرے حضور ہمیشہ قائم رہتے تھے۔ پس بے شک آپ ﷺ عبادت گزاروں کے امام، شکر کرنے والوں کے سردار اور محبت کرنے والوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی سلامتی نازل فرماتا رہے۔

294. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْحُبِّ وَالْمَوَدَّةِ، وَالْقُرْبِ وَالزُّلْفٰى، وَجَعَلْتَ مَحَبَّتَهٗ فَرِيْضَةً فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَذِكْرَهٗ سَكِيْنَةً لِّلْمُحِبِّيْنَ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَحْبُوْبَكَ الْأَعْظَمَ، وَخَلِيْلَ رَحْمَتِكَ الْمُكَرَّمَ، وَسَبَبَ هِدَايَةِ الْعَالَمِيْنَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبِيْعَ الْقُلُوْبِ، وَنُوْرَ الْأَرْوَاحِ، وَبَهْجَةَ الْمُؤْمِنِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے محبت، مودّت، قرب اور خاص نزدیکی کی عظیم نعمتوں سے نوازا، اور ان کی محبت کو اہلِ ایمان کے دلوں میں ایک فریضہ اور ان کے ذکر کو محبت کرنے والوں کے لیے سکون کا ذریعہ بنا دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے سب سے عظیم محبوب، تیری رحمت کے معزز خلیل اور تمام جہانوں کی ہدایت کا سبب ہیں۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دلوں کی بہار، روحوں کا نور اور اہلِ ایمان کی خوشی و مسرت ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرماتا رہے۔

295. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالصَّبْرِ وَالثَّبَاتِ، وَالْحِلْمِ وَالثِّقَةِ بِكَ، وَجَعَلْتَهٗ قُدْوَةً فِيْ مَوَاقِفِ الْبَلَآءِ وَالْاِبْتِلَاءِ، فَصَبَرَ عَلَى الْأَذٰى، وَحَمَلَ أَعْبَاءَ الدَّعْوَةِ، وَمَضٰى فِيْ سَبِيْلِكَ بِقَلْبٍ مُطْمَئِنٍّ وَنَفْسٍ رَّاضِيَةٍ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَامُ الصَّابِرِيْنَ، وَقُدْوَةُ الْمُتَوَكِّلِيْنَ، وَمَنْهَجُ أَهْلِ

الْيَقِيْنِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے صبر، ثابت قدمی، بردباری اور اپنی ذات پر کامل بھروسا رکھنے کی عظیم صفات سے نوازا، اور انہیں آزمائشوں اور ابتلاؤں کے مواقع میں بہترین نمونہ بنا دیا۔ پس آپ ﷺ نے اذیتوں پر صبر فرمایا، دعوتِ دین کی بھاری ذمہ داریاں اٹھائیں اور تیرے راستے میں ایسے قلبِ مطمئن اور راضی نفس کے ساتھ چلتے رہے۔ پس بے شک آپ ﷺ صبر کرنے والوں کے امام، توکل کرنے والوں کے لیے بہترین نمونہ اور اہلِ یقین کا راستہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی سلامتی نازل فرماتا رہے۔

296. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْفَتْحِ وَالْفَلَاحِ، وَالنَّجَاحِ وَالْكَمَالِ، وَجَعَلْتَ سُنَّتَهٗ مِيْزَانًا لِّلْهُدٰى، وَسِيْرَتَهٗ مَصْدَرًا لِّلنُّوْرِ وَالتُّقٰى، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَاعِيًا إِلَيْكَ، وَمُبَلِّغًا لِّرِسَالَتِكَ، وَنَاصِحًا لِّعِبَادِكَ، فَبِهٖ أَحْيَيْتَ الْقُلُوْبَ،

وَأَقَمْتَ مَعَالِمَ الْحَقِّ فِي الْعَالَمِيْنَ، فَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَاجُ الْمُهْتَدِيْنَ، وَرَحْمَةُ الْمُرْسَلِيْنَ، وَإِمَامُ الْمُتَّقِيْنَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے فتح، کامیابی، کامرانی اور کمال کی عظیم نعمتوں سے نوازا، اور ان کی سنت کو ہدایت کا میزان اور ان کی سیرت کو نور و تقویٰ کا سرچشمہ بنا دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیری طرف بلانے والے، تیری رسالت پہنچانے والے اور تیرے بندوں کے خیر خواہ تھے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے تو نے دلوں کو زندگی عطا فرمائی اور تمام جہانوں میں حق کی نشانیوں کو قائم فرمایا۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدایت یافتہ لوگوں کے چراغ، تمام رسولوں کے لیے رحمت اور متقین کے امام ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرماتا رہے۔

297. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْخُشُوْعِ وَالْخُضُوْعِ، وَالْعُبُوْدِيَّةِ وَالطَّاعَةِ، وَجَعَلْتَهٗ أَكْمَلَ مَنْ عَرَفَ مَقَامَ الْعُبُوْدِيَّةِ، فَقَامَ بَيْنَ يَدَيْكَ قَلْبُهٗ مُحِبًّا، وَلِسَانُهٗ ذَاكِرًا،

وَجَوَارِحُهٗ طَآئِعَةً، فَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْعُبَّادِ، وَقُدْوَةُ الزُّهَّادِ، وَمَنْبَعُ أَنْوَارِ الْإِخْلَاصِ وَالْإِحْسَانِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے خشوع، خضوع، بندگی اور فرمانبرداری کی عظیم صفات سے نوازا، اور انہیں ایسا کامل ترین انسان بنایا جو مقامِ عبودیت کی حقیقت کو سب سے زیادہ پہچاننے والا تھا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے حضور اس حال میں کھڑے ہوتے کہ آپ کا دل محبت سے سرشار، زبان ذکر کرنے والی اور اعضاء فرمانبرداری میں مشغول ہوتے۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عبادت گزاروں کے سردار، زاہدوں کے لیے بہترین نمونہ اور اخلاص و احسان کے نوروں کا سرچشمہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی سلامتی نازل فرماتا رہے۔

298. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالرَّحْمَةِ وَالْهُدٰى، وَالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى، وَجَعَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّمَنْ اٰمَنَ بِهٖ، وَنُوْرًا لِّمَنْ تَبِعَ سَبِيْلَهٗ، فَكَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْيِي الْقُلُوْبَ

بِذِكْرِكَ، وَيُطَهِّرُ النُّفُوْسَ بِهَدْيِكَ، وَيَدْعُو الْخَلْقَ إِلٰى مَغْفِرَتِكَ وَرِضْوَانِكَ. فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْرُ الْهَادِيْنَ، وَ قُدْوَةُ الصَّالِحِيْنَ، وَإِمَامُ الْعَارِفِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے رحمت، ہدایت، نیکی اور تقویٰ کی عظیم صفات سے نوازا، اور انہیں ہر اس شخص کے لیے رحمت بنا دیا جو ان پر ایمان لایا، اور ہر اس شخص کے لیے نور بنا دیا جس نے ان کے راستے کی پیروی کی۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے ذکر کے ذریعے دلوں کو زندگی عطا فرماتے، تیری عطا کردہ ہدایت کے ذریعے نفوس کو پاکیزہ بناتے اور مخلوق کو تیری مغفرت اور رضا کی طرف بلاتے تھے۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدایت پانے والوں کا نور، صالحین کے لیے بہترین نمونہ اور عارفین کے امام ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرماتا رہے۔

299. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالنَّقَاءِ وَالصَّفَآءِ، وَالطَّهَارَةِ وَالزَّكَآءِ، وَجَعَلْتَ بَاطِنَهٗ أَطْهَرَ الْبَوَاطِنِ، وَظَاهِرَهٗ

أَجْمَلَ الظَّوَاهِرِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُدْوَةً فِي الْأَقْوَالِ وَالْأَفْعَالِ، وَمِثَالًا فِي الْأَخْلَاقِ وَالْأَحْوَالِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زِينَةُ الْوُجُودِ، وَسَيِّدُ أَهْلِ الْكَمَالِ، وَمَنْبَعُ الْجَمَالِ وَالْجَلَالِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے پاکیزگی، صفائی، طہارت اور تزکیے کی عظیم نعمتوں سے نوازا، اور ان کے باطن کو تمام باطنوں میں سب سے زیادہ پاکیزہ اور ان کے ظاہر کو تمام ظاہری خوبیوں میں سب سے زیادہ حسین بنایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اقوال و اعمال میں بہترین نمونہ اور اخلاق و احوال میں کامل ترین مثال تھے۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کائنات کی زینت، اہلِ کمال کے سردار اور جمال و جلال کے سرچشمہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی سلامتی نازل فرماتا رہے۔

300. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالرَّحْمَةِ وَالْهُدٰى، وَالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى، وَجَعَلْتَهٗ

رَحْمَةً لِّمَنْ اٰمَنَ بِهٖ، وَنُوْرًا لِّمَنْ تَبِعَ سَبِيْلَهٗ، فَكَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْيِي الْقُلُوْبَ بِذِكْرِكَ، وَيُطَهِّرُ النُّفُوْسَ بِهَدْيِكَ، وَيَدْعُو الْخَلْقَ إِلٰى مَغْفِرَتِكَ وَرِضْوَانِكَ، فَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْرُ الْهَادِيْنَ، وَقُدْوَةُ الصَّالِحِيْنَ، وَإِمَامُ الْعَارِفِيْنَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے رحمت، ہدایت، نیکی اور تقویٰ کی عظیم صفات سے نوازا، اور انہیں ہر اس شخص کے لیے رحمت بنا دیا جو ان پر ایمان لایا، اور ہر اس شخص کے لیے نور بنا دیا جس نے ان کے راستے کی پیروی کی۔ پس آپ ﷺ تیرے ذکر کے ذریعے دلوں کو زندگی عطا فرماتے، تیری ہدایت کے ذریعے نفوس کو پاکیزہ بناتے اور مخلوق کو تیری مغفرت اور رضا کی طرف بلاتے تھے۔ پس بے شک آپ ﷺ ہدایت پانے والوں کا نور، صالحین کے لیے بہترین نمونہ اور عارفین کے امام ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرماتا رہے۔

31.اَلْمَنْزِلُ الْحَادِی وَالثَّلَاثُونَ

301.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِیْ أَکْرَمْتَهٗ بِالنَّقَاءِ وَالصَّفَاءِ، وَالطَّهَارَةِ وَالزَّکَاءِ، وَجَعَلْتَ بَاطِنَهٗ أَطْهَرَ الْبَوَاطِنِ، وَظَاهِرَهٗ أَجْمَلَ الظَّوَاهِرِ، فَکَانَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قُدْوَةً فِی الْأَقْوَالِ وَالْأَفْعَالِ، وَ مِثَالًا فِی الْأَخْلَاقِ وَالْأَحْوَالِ، فَهُوَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ زِیْنَةُ الْوُجُوْدِ، وَسَیِّدُ أَهْلِ الْکَمَالِ، وَمَنْبَعُ الْجَمَالِ وَالْجَلَالِ، صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے پاکیزگی، صفائی، طہارت اور تزکیے کی عظیم نعمتوں سے نوازا، اور ان کے باطن کو تمام باطنوں میں سب سے زیادہ پاکیزہ اور ان کے ظاہر کو تمام ظاہری خوبیوں میں سب سے زیادہ حسین بنایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اقوال و اعمال میں بہترین نمونہ اور اخلاق و احوال میں کامل ترین مثال تھے۔ پس بے شک

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کائنات کی زینت، اہلِ کمال کے سردار اور جمال وجلال کے سرچشمہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی سلامتی نازل فرماتا رہے۔

302. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْعِلْمِ وَالْحِكْمَةِ، وَالْفَهْمِ وَالْفِرَاسَةِ، وَجَعَلْتَهٗ بَحْرًا لَّا يُدْرَكُ قَعْرُهٗ مِنْ مَّعَارِفِكَ، وَنُوْرًا يَهْتَدِيْ بِهِ السَّالِكُوْنَ إِلٰى سَبِيْلِكَ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمَ الْخَلْقِ بِكَ، وَأَرْشَدَهُمْ إِلٰى طَرِيْقِكَ، وَأَفْصَحَهُمْ فِيْ بَيَانِ حَقَآئِقِ دِيْنِكَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الْمَعْرِفَةِ، وَمَنْبَعُ الْحِكْمَةِ، وَإِمَامُ أَهْلِ الْهِدَايَةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے علم، حکمت، فہم اور فراست کی عظیم نعمتوں سے نوازا،

اور انہیں اپنی معرفتوں کا ایسا بے کنار سمندر بنا دیا جس کی گہرائی کا ادراک نہیں کیا جا سکتا، اور ایسا نور بنا دیا جس کے ذریعے تیرے راستے کے سالکین ہدایت پاتے ہیں۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام مخلوق میں سب سے زیادہ تیرے عارف، تیرے راستے کی طرف سب سے زیادہ رہنمائی فرمانے والے اور تیرے دین کی حقیقتوں کو بیان کرنے میں سب سے زیادہ فصیح تھے۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معرفت کی کنجی، حکمت کا سرچشمہ اور اہلِ ہدایت کے امام ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرماتا رہے۔

303. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْإِيْثَارِ وَالْجُوْدِ، وَالْعَطَاءِ وَالْوُدِّ، وَجَعَلْتَهٗ رَحِيْمًا بِأُمَّتِهٖ، مُشْفِقًا عَلٰى خَلْقِكَ، يُقَدِّمُ رِضَاكَ عَلٰى هَوَاهُ، وَيَخْتَارُ مَصْلَحَةَ النَّاسِ عَلٰى رَاحَتِهٖ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمَ مِثَالٍ لِّلتَّضْحِيَةِ وَالْإِحْسَانِ، وَأَرْفَعَ قُدْوَةٍ فِي الْبَذْلِ وَالْكَرَمِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّحْمَةُ الْمُهْدَاةُ، وَالنِّعْمَةُ الْعُظْمٰى،

وَسَبَبُ سَعَادَةِ الْعَالَمِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے ایثار، سخاوت، عطا اور محبت کی عظیم صفات سے نوازا، اور انہیں اپنی امت کے لیے نہایت رحیم اور اپنی مخلوق پر بے حد شفیق بنایا۔ آپ ﷺ اپنی خواہش پر تیری رضا کو مقدم رکھتے اور اپنی راحت پر لوگوں کی بھلائی کو اختیار فرماتے تھے۔ پس آپ ﷺ قربانی اور احسان کی سب سے عظیم مثال اور ایثار و سخاوت میں بلند ترین نمونہ تھے۔ پس بے شک آپ ﷺ وہ عطا کی ہوئی رحمت ہیں، وہ عظیم ترین نعمت ہیں اور تمام جہانوں کی سعادت کا سبب ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل اور دائمی سلامتی نازل فرماتا رہے۔

304. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْأَمَانَةِ وَالصِّدْقِ، وَالطَّهَارَةِ وَالْوَفَاءِ، وَجَعَلْتَهٗ أَمِيْنًا عَلٰى وَحْيِكَ، وَحَافِظًا لِّرِسَالَتِكَ، وَمُبَلِّغًا لِّأَحْكَامِكَ، فَشَهِدَ لَهُ الْقَرِيْبُ وَالْبَعِيْدُ بِالْأَخْلَاقِ الْكَرِيْمَةِ وَالْخِصَالِ الْعَظِيْمَةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْأُمَنَآءِ، وَقُدْوَةُ الْأَصْفِيَآءِ، وَمِصْبَاحُ الْهُدٰى لِلسَّالِكِيْنَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے امانت، صدق، پاکیزگی اور وفاداری کی عظیم صفات سے نوازا، اور انہیں اپنی وحی کا امین، اپنی رسالت کا محافظ اور اپنے احکام پہنچانے والا بنایا۔ پس قریب اور دور سب نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے عمدہ اخلاق اور عظیم اوصاف کی گواہی دی۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امینوں کے سردار، پاکیزہ نفوس والوں کے لیے بہترین نمونہ اور ہدایت کے راستے پر چلنے والوں کے لیے روشن چراغ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرماتا رہے۔

305. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْعَزِيْمَةِ وَالْهِمَّةِ، وَقُوَّةِ الْيَقِيْنِ وَثَبَاتِ الْقَلْبِ، فَمَا وَهَنَ فِيْ دَعْوَتِكَ، وَ لَا ضَعُفَ أَمَامَ الْمَشَقَّاتِ، وَلَا تَرَاجَعَ عَنْ نُصْرَةِ الْحَقِّ، فَمَضٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَلْبٍ مُطْمَئِنٍّ

وَنَفْسٍ رَّاضِيَةٍ حَتّٰى أَتَمَّ رِسَالَتَكَ، فَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُدْوَةُ أَهْلِ الصَّبْرِ، وَإِمَامُ أَهْلِ الثَّبَاتِ، وَرَايَةُ الْحَقِّ الْمَرْفُوْعَةُ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے بلند ہمت، پختہ عزم، کامل یقین اور ثابت قدم دل سے سرفراز فرمایا۔ چنانچہ انہوں نے تیری دعوت پہنچانے میں کبھی کمزوری نہیں دکھائی، نہ ہی سختیوں اور مشقتوں کے سامنے ہمت ہاری، اور نہ کبھی حق کی نصرت وحمایت سے پیچھے ہٹے۔ بلکہ آپ ﷺ ہمیشہ مطمئن قلب، راضی نفس اور کامل توکل کے ساتھ آگے بڑھتے رہے، یہاں تک کہ تیری رسالت کو کامل طور پر پہنچا دیا۔ پس آپ ﷺ صبر کرنے والوں کے لیے بہترین نمونہ، ثابت قدم رہنے والوں کے امام، اور حق کے اس بلند پرچم کے علمبردار ہیں جو قیامت کے دن تک سربلند رہے گا۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی، مسلسل اور کامل رحمتیں اور سلام نازل فرما۔ آمین۔

306. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ

بِالْعِلْمِ وَالْعَمَلِ، وَالْحِكْمَةِ وَالْعَدْلِ، وَجَعَلْتَهُ مِثَالًا أَعْظَمَ لِكَمَالِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَحُسْنِ الْخِلَافَةِ فِي الْأَرْضِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُ بِكَلَامِكَ، وَيَحْكُمُ بِهَدْيِكَ، وَيَرْحَمُ بِرَحْمَتِكَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيْزَانُ الْحَقِّ، وَمَشْعَلُ الْهُدٰى، وَقُدْوَةُ أَهْلِ الْعَدْلِ وَالتَّقْوٰى، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے علم و عمل، حکمت و عدل کی عظیم نعمتوں سے سرفراز فرمایا، اور جنہیں کامل بندگی اور زمین میں بہترین خلافت و نیابت کے اعلیٰ ترین نمونے کے طور پر مقرر فرمایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے کلام کے ذریعے تعلیم دینے والے، تیری عطا کردہ ہدایت کے مطابق فیصلے فرمانے والے، اور تیری رحمت کے سبب مخلوق پر رحم فرمانے والے تھے۔ بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حق کا میزان، ہدایت کا روشن چراغ، اور اہلِ عدل و تقویٰ کے لیے بہترین نمونۂ عمل ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

307. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالتَّوَاضُعِ وَالْخَفْضِ، وَالْقُرْبِ مِنَ الضُّعَفَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ مَعَ الْفُقَرَآءِ، وَ يُجِيْبُ دَعْوَةَ الْمُحْتَاجِيْنَ، وَيَرْعٰى أَحْوَالَ الْمُؤْمِنِيْنَ، فَلَمْ تَزِدْهُ الرِّفْعَةُ إِلَّا تَوَاضُعًا، وَلَمْ تَزِدْهُ الْمَنْزِلَةُ إِلَّا رَحْمَةً، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْمُتَوَاضِعِيْنَ، وَإِمَامُ أَهْلِ الرَّحْمَةِ، وَمَنْبَعُ أَخْلَاقِ الْكِرَامِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے عاجزی و انکساری، فروتنی اور کمزوروں و محتاجوں کے ساتھ قرب ومحبت کی عظیم صفات سے نوازا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقراء کے ساتھ بیٹھتے تھے، محتاجوں کی دعوت قبول فرماتے تھے، اور اہلِ ایمان کے احوال کی خبر گیری فرماتے تھے۔ بلند مقام ومرتبہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اندر مزید عاجزی ہی پیدا کرتا تھا، اور عظیم منزلت بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اندر مزید رحمت وشفقت ہی بڑھاتی

تھی۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عاجزی اختیار کرنے والوں کے سردار، اہلِ رحمت کے امام، اور بزرگانہ و کریمانہ اخلاق کے سرچشمہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ رہنے والی اور مسلسل جاری رہنے والی بے شمار رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

308. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالشَّفَقَةِ وَالْحَنَانِ، وَالرَّأْفَةِ وَالْإِحْسَانِ، وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً تَسْكُنُ فِي الْقُلُوْبِ، وَنُوْرًا يَهْدِي الْأَرْوَاحَ إِلٰى طَرِيْقِ الْمَحَبَّةِ وَالْيَقِيْنِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُ هَمَّ أُمَّتِهِ، وَيَدْعُوْ لَهَا بِالْخَيْرِ، وَيَرْجُوْ لَهَا الْفَلَاحَ وَالنَّجَاةَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابُ الرَّحْمَةِ، وَمَظْهَرُ الْكَرَامَةِ، وَسِرَاجُ الْهُدٰى لِلْعَالَمِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں

نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے شفقت ومحبت، مہربانی وعنایت، اور رأفت و احسان کی عظیم صفات سے سرفراز فرمایا۔ اور جنہیں تو نے ایسی رحمت بنایا جو دلوں میں سکون واطمینان بن کر بس جاتی ہے، اور ایسا نور بنایا جو روحوں کو محبت اور یقین کی راہ کی طرف رہنمائی عطا کرتا ہے۔ پس آپ ﷺ اپنی امت کے غم کو اپنے دل میں رکھتے تھے، اس کے لیے بھلائی کی دعائیں فرماتے تھے، اور اس کے لیے کامیابی اور نجات کی امید رکھتے تھے۔ بے شک آپ ﷺ رحمت کا دروازہ، کرامت و بزرگی کا مظہر، اور تمام جہانوں کے لیے ہدایت کا روشن چراغ ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر بے شمار رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

309. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْعِبَادَةِ وَالْمُرَاقَبَةِ، وَالْخَشْيَةِ وَالْمَحَبَّةِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلَ مَنْ عَرَفَ مَقَامَ رَبِّهِ، وَأَعْظَمَ مَنْ قَامَ بِحَقِّ عُبُوْدِيَّتِهِ، يَقُوْمُ لَيْلَهُ، وَيَذْكُرُ رَبَّهُ، وَيَشْكُرُ نِعَمَهُ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَامُ أَهْلِ التَّقْوٰى، وَقُدْوَةُ أَهْلِ الْمَحَبَّةِ، وَسَيِّدُ الْعَابِدِيْنَ وَالشَّاكِرِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے عبادت، نگرانِ نفس، خشیت اور محبت کی عظیم صفات سے نوازا۔ پس آپ ﷺ وہ ہستی ہیں جنہوں نے اپنے رب کے مقامِ عظمت کو سب سے کامل طور پر پہچانا، اور جنہوں نے بندگی کے حق کو سب سے عظیم طریقے سے ادا فرمایا۔ آپ ﷺ راتوں کو قیام فرماتے، اپنے رب کا ذکر کرتے، اور اس کی نعمتوں کا شکر ادا فرماتے تھے۔ پس بے شک آپ ﷺ اہلِ تقویٰ کے امام، اہلِ محبت کے لیے بہترین نمونہ، اور عبادت گزاروں اور شکر گزاروں کے سردار ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر ہمیشہ قائم رہنے والی، مسلسل جاری رہنے والی بے شمار رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

310. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْحِكْمَةِ وَالْفِطْنَةِ، وَالْبَصِيْرَةِ وَالْفَهْمِ، وَجَعَلْتَ كَلَامَهُ نُوْرًا لِّلْعُقُوْلِ، وَهَدْيًا لِّلْقُلُوْبِ، وَسُنَّتَهُ طَرِيْقًا لِّلسَّعَادَةِ وَالنَّجَاةِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمَ النَّاسِ بِمَا يُقَرِّبُ إِلَيْكَ، وَأَدَلَّهُمْ عَلٰى مَا يُرْضِيْكَ،

فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْبَعُ الْحِكْمَةِ، وَمِفْتَاحُ الْمَعْرِفَةِ، وَمُعَلِّمُ الْبَشَرِيَّةِ سُبُلَ الْخَيْرِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے حکمت و دانائی، فراست و بصیرت، اور فہم و ادراک کی عظیم نعمتوں سے نوازا۔ اور تو نے آپ ﷺ کے کلام کو عقلوں کے لیے نور، دلوں کے لیے ہدایت، اور آپ ﷺ کی سنت کو سعادت و نجات کا راستہ بنا دیا۔ پس آپ ﷺ وہ ہستی ہیں جو ان امور کو سب سے زیادہ جاننے والے ہیں جو تیری قربت تک پہنچانے والے ہیں، اور لوگوں میں سب سے بڑھ کر اس راستے کی رہنمائی فرمانے والے ہیں جو تیری رضا کا سبب بنتا ہے۔ پس بے شک آپ ﷺ حکمت کا سرچشمہ، معرفت کی کنجی، اور انسانیت کو بھلائی کے راستے سکھانے والے معلم ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر بے شمار رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

32. اَلْمَنْزِلُ الثَّانِي وَالثَّلَاثُونَ

311. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْإِحْسَانِ وَالْإِتْقَانِ، وَ جَمَالِ الْأَفْعَالِ وَ صِدْقِ الْأَحْوَالِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَامَلَ أَحْسَنَ، وَإِذَا قَالَ صَدَقَ، وَإِذَا وَعَدَ وَفٰى، وَإِذَا نَصَحَ أَخْلَصَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثَالُ الْكَمَالِ، وَقُدْوَةُ أَهْلِ الْجَمَالِ، وَمَدْرَسَةُ الْأَخْلَاقِ الْفَاضِلَةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے احسان و کمالِ کار، خوب صورت اعمال اور سچے احوال کی عظیم صفات سے سرفراز فرمایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ حال تھا کہ جب کسی کے ساتھ معاملہ فرماتے تو بہترین حسنِ سلوک فرماتے، جب گفتگو فرماتے تو سچ فرماتے، جب وعدہ فرماتے تو اسے پورا فرماتے، اور جب نصیحت فرماتے تو خالص خیر خواہی کے ساتھ فرماتے۔ پس بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کمال کا کامل نمونہ، حسن و جمال

رکھنے والوں کے لیے بہترین اسوہ، اور اعلیٰ وعمدہ اخلاق کی عظیم درسگاہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ قائم رہنے والی، مسلسل جاری رہنے والی بے شمار رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

312. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْهَيْبَةِ وَالْوَقَارِ، وَالسَّكِيْنَةِ وَالطُّمَأْنِيْنَةِ، وَجَعَلْتَ فِيْ وَجْهِهٖ نُوْرَ الْمَحَبَّةِ، وَفِيْ كَلَامِهٖ أَثَرَ الْحِكْمَةِ، وَفِيْ مَجْلِسِهٖ رَحْمَةً وَّ بَرَكَةً، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمَ مَنْ جَمَعَ الْجَلَالَ وَالْجَمَالَ، وَالْكَمَالَ وَالْكَرَامَةَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ، وَمَظْهَرُ فَضْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے ہیبت و وقار، سکون و اطمینان کی عظیم صفات

سے سرفراز فرمایا۔ اور تو نے آپ ﷺ کے چہرۂ اقدس میں محبت کا نور رکھا، آپ ﷺ کے کلام میں حکمت کا اثر رکھا، اور آپ ﷺ کی مجلس میں رحمت اور برکت عطا فرمائی۔ پس آپ ﷺ وہ عظیم ترین ہستی ہیں جن میں جلال و جمال، کمال و کرامت کی تمام اعلیٰ صفات جمع فرما دی گئیں۔ پس بے شک آپ ﷺ تمام اولین و آخرین کے سردار ہیں، اور رب العالمین کے فضل و کرم کے روشن مظہر ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر بے شمار رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

313. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْإِرْشَادِ وَالدَّلَالَةِ، وَالْبَيَانِ وَالْهَدَايَةِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُلُّ الْحَائِرِيْنَ عَلٰى سَبِيْلِ الْحَقِّ، وَيُخْرِجُ النَّاسَ مِنْ ظُلُمَاتِ الْجَهْلِ إِلٰى أَنْوَارِ الْعِلْمِ، وَمِنْ غَفْلَةِ الْقُلُوْبِ إِلٰى حَيَاةِ الذِّكْرِ وَالطَّاعَةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْبَاحُ السَّائِرِيْنَ، وَدَلِيْلُ الْمُحِبِّيْنَ، وَرَحْمَةُ اللهِ لِلْعَالَمِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے رہنمائی و راہ نمائی، وضاحت و بیان، اور ہدایت و دلالت کی عظیم صفات سے نوازا۔ پس آپ ﷺ بھٹکے ہوئے لوگوں کو حق کے راستے کی طرف رہنمائی فرماتے تھے، لوگوں کو جہالت کی تاریکیوں سے نکال کر علم کے نور کی طرف لے جاتے تھے، اور دلوں کی غفلت سے نکال کر ذکر و اطاعت کی زندگی عطا فرماتے تھے۔ پس بے شک آپ ﷺ راہِ حق پر چلنے والوں کے لیے روشن چراغ، محبت کرنے والوں کے لیے رہنما، اور تمام جہانوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی رحمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر ہمیشہ قائم رہنے والی، مسلسل جاری رہنے والی بے شمار رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

314. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْإِخْلَاصِ وَالْيَقِيْنِ، وَالصِّدْقِ وَالطَّهَارَةِ، وَجَعَلْتَ سِرَّهُ مُتَعَلِّقًا بِكَ، وَقَلْبَهُ مُشْرِقًا بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلَ الْعُبَّادِ إِخْلَاصًا، وَأَعْظَمَهُمْ يَقِيْنًا، وَأَرْفَعَهُمْ مَقَامًا فِي الْعُبُوْدِيَّةِ وَالْمَحَبَّةِ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُدْوَةُ أَهْلِ الْإِخْلَاصِ،

وَإِمَامُ أَهْلِ الْيَقِيْنِ، وَسَبِيْلُ الْعَارِفِيْنَ إِلٰى رِضْوَانِ اللهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے اخلاص و یقین، صدق و طہارت کی عظیم صفات سے نوازا۔ اور تو نے آپ ﷺ کے رازِ دل کو اپنی ذاتِ اقدس سے وابستہ فرمایا، اور آپ ﷺ کے قلبِ مبارک کو اپنی معرفت کے نور سے روشن فرمایا۔ پس آپ ﷺ عبادت گزاروں میں سب سے زیادہ اخلاص رکھنے والے، یقین میں سب سے عظیم، اور بندگی و محبت کے مقام میں سب سے بلند مرتبہ رکھنے والے ہیں۔ پس بے شک آپ ﷺ اہلِ اخلاص کے لیے بہترین نمونہ، اہلِ یقین کے امام، اور عارفین کے لیے اللہ تعالیٰ کی رضا تک پہنچنے کا راستہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر بے شمار رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

315. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالرِّفْقِ وَاللِّيْنِ، وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ، وَجَعَلْتَهُ رَحِيْمًا بِعِبَادِكَ، لَطِيْفًا بِخَلْقِكَ، يَحْمِلُ فِيْ قَلْبِهٖ مَحَبَّةَ الْخَيْرِ لِلنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِلُ مَنْ قَطَعَهُ، وَيَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَهُ، وَيُحْسِنُ إِلٰى مَنْ أَسَاءَ إِلَيْهِ، فَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَحْرُ الْمَكَارِمِ، وَمَعْدِنُ الْفَضَآئِلِ، وَأَجْمَلُ مِثَالٍ لِلرَّحْمَةِ وَالْإِحْسَانِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے نرمی و شفقت، بردباری و سخاوت کی عظیم صفات سے نوازا۔ اور جنہیں تو نے اپنے بندوں کے لیے سراپا رحمت اور اپنی مخلوق کے لیے نہایت مہربان و شفیق بنایا، جو اپنے قلبِ مبارک میں تمام لوگوں کے لیے بھلائی اور خیر خواہی کی محبت رکھتے تھے۔ پس آپ ﷺ کا یہ مبارک وصف تھا کہ جو آپ ﷺ سے قطع تعلق کرتا، آپ ﷺ اس سے صلہ رحمی فرماتے؛ جو آپ ﷺ پر ظلم کرتا، آپ ﷺ اسے معاف فرما دیتے؛ اور جو آپ ﷺ کے ساتھ برائی کرتا، آپ ﷺ اس کے ساتھ بھلائی فرماتے۔ پس بے شک آپ ﷺ بزرگیوں اور اعلیٰ اخلاق کا سمندر، فضائل و کمالات کا سرچشمہ، اور رحمت و احسان کی خوب صورت ترین مثال ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر ہمیشہ قائم رہنے والی، مسلسل جاری رہنے والی بے شمار رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

316. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالنَّبِيِّ الْكَرِيْمِ، وَ الرَّسُوْلِ الْعَظِيْمِ، وَالْخُلُقِ الرَّفِيْعِ، وَالْمَقَامِ الرَّفِيْعِ، وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً مُّهْدَاةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَنُوْرًا سَاطِعًا لِّأَهْلِ الْإِيْمَانِ وَالْيَقِيْنِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمَ دَاعٍ إِلَيْكَ، وَأَكْمَلَ عَبْدٍ عَرَفَكَ، وَأَحَبَّكَ، وَقَامَ بِحَقِّ عُبُوْدِيَّتِكَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْبَعُ الْهُدٰى، وَسِرَاجُ التُّقٰى، وَقَمَرُ الْأَرْوَاحِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے معزز نبی، عظیم رسول، بلند اخلاق اور بلند مقام و مرتبہ سے سرفراز فرمایا۔ اور جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے عطا کردہ رحمت بنایا، اور اہلِ ایمان و یقین کے لیے روشن و تابندہ نور بنایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی طرف بلانے والوں میں سب سے عظیم داعی، آپ کی معرفت حاصل کرنے والے بندوں میں سب سے کامل، آپ سے سب سے زیادہ محبت کرنے والے، اور آپ کی

بندگی کا حق سب سے بہترین طریقے سے ادا کرنے والے ہیں۔ پس بے شک آپ ﷺ ہدایت کا سرچشمہ، تقویٰ کا روشن چراغ، اور روحوں کے لیے چاند کی مانند نور و روشنی ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر بے شمار رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

317. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْعَفْوِ وَالْكَرَمِ، وَالْحَيَاءِ وَالشَّجَاعَةِ، وَجَمَعْتَ فِيْهِ مَحَاسِنَ الْأَخْلَاقِ وَكَمَالَ الصِّفَاتِ، فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَعْطٰى أَجْزَلَ، وَإِذَا رَحِمَ شَمِلَتْ رَحْمَتُهُ، وَإِذَا نَصَحَ أَخْلَصَ، وَإِذَا دَعَا إِلَى اللهِ هَدَى الْقُلُوْبَ، فَهُوَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسْوَةُ الْمُحْسِنِيْنَ، وَإِمَامُ الْمُهْتَدِيْنَ، وَقُدْوَةُ السَّالِكِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں

نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے عفو و درگزر، سخاوت و کرم، حیا اور شجاعت کی عظیم صفات سے سرفراز فرمایا۔ اور جن میں تو نے بہترین اخلاق اور کامل صفات کی تمام خوبیاں جمع فرما دیں۔ پس آپ ﷺ کا یہ مبارک وصف تھا کہ جب عطا فرماتے تو بہت زیادہ عطا فرماتے، جب رحم فرماتے تو آپ ﷺ کی رحمت سب کو شامل ہو جاتی، جب نصیحت فرماتے تو خالص خیر خواہی کے ساتھ فرماتے، اور جب اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتے تو دلوں کو ہدایت عطا فرماتے۔ پس بے شک آپ ﷺ احسان کرنے والوں کے لیے بہترین نمونہ، ہدایت یافتہ لوگوں کے امام، اور راہِ سلوک پر چلنے والوں کے لیے بہترین پیشوا ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر ہمیشہ قائم رہنے والی، مسلسل جاری رہنے والی بے شمار رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

318. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْقُرْبِ، وَ خَصَصْتَهُ بِرِفْعَةِ الْمَحَبَّةِ وَ الْمَحْبُوْبِيَّةِ، وَأَظْهَرْتَ عَلٰى قَلْبِهِ الشَّرِيْفِ أَنْوَارَ الْمَعْرِفَةِ وَأَسْرَارَ الْهِدَايَةِ، وَجَعَلْتَهُ مَظْهَرَ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ، وَمَنْبَعَ فُيُوْضَاتِكَ الْقُدْسِيَّةِ، وَمَحَلَّ تَجَلِّيَاتِكَ الرَّبَّانِيَّةِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُنِيْرُ بِهَا قُلُوْبَ الْعَارِفِيْنَ،

وَتُحْيِيْ بِهَا أَرْوَاحَ الْمُحِبِّيْنَ، وَتَرْفَعُ بِهَا دَرَجَاتِ أُمَّتِهٖ فِيْ مَقَامَاتِ الْيَقِيْنِ وَالْإِحْسَانِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے قربِ خاص کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور محبت ومحبوبیت کی بلند ترین رفعت کے ساتھ مخصوص فرمایا۔ اور آپ ﷺ کے قلبِ مبارک پر معرفت کے انوار اور ہدایت کے اسرار ظاہر فرمائے، اور آپ ﷺ کو اپنی وسیع رحمت کا مظہر، اپنی پاکیزہ فیوض وبرکات کا سرچشمہ، اور اپنی ربانی تجلیات کا محل بنا دیا۔ پس آپ ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے عارفین کے دلوں کو نور عطا فرمائے، محبت کرنے والوں کی روحوں کو زندگی بخشے، اور آپ ﷺ کی امت کے درجات کو یقین اور احسان کے مقامات میں بلند فرمائے۔

319. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ بَلَغَ مَقَامَ الْعُبُوْدِيَّةِ الْكَامِلَةِ، وَتَحَقَّقَ بِأَسْمٰى مَرَاتِبِ التَّسْلِيْمِ وَالرِّضَا، وَكَانَ قَلْبُهُ الشَّرِيْفُ مَحَلًّا لِأَسْرَارِ الْقُرْاٰنِ وَخَزَآئِنِ الْحِكْمَةِ الْإِلٰهِيَّةِ، وَمَشْرِقًا لِّأَنْوَارِ الْهُدٰى وَالْمَعْرِفَةِ،

وَمَطْلَعًا لِّمَعَارِجِ الرُّوْحِ وَ كَمَالَاتِ الْقُرْبِ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ مَحَبَّتِهٖ، وَمُتَّبِعِيْ سُنَّتِهٖ، وَالْمُسْتَمْسِكِيْنَ بِنُوْرِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہوں نے کامل بندگی کے بلندترین مقام کو حاصل فرمایا، اور تسلیم و رضا کے اعلیٰ ترین مراتب کو حقیقت کے ساتھ پالیا۔ اور جن کا قلبِ مبارک قرآنِ کریم کے اسرار اور حکمتِ الٰہیہ کے خزانوں کا محل تھا، اور ہدایت و معرفت کے انوار کے طلوع ہونے کی جگہ تھا، اور روحانی عروج کی منازل اور قربِ الٰہی کے کمالات کا سرچشمہ تھا۔ اے ہمارے رب! ہمیں ان لوگوں میں شامل فرما جو آپ ﷺ کی محبت رکھنے والے ہوں، آپ ﷺ کی سنت کی پیروی کرنے والے ہوں، اور آپ ﷺ کے نور کو مضبوطی سے تھامنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر بے شمار رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

320. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى وَالرِّفْعَةِ الْكُبْرٰى،

وَأَطْلَعْتَ عَلٰى رُوْحِهِ الشَّرِيْفَةِ مِنْ أَسْرَارِ الْغَيْبِ مَا شِئْتَ مِنْ فُيُوْضَاتِكَ وَمِنَحِكَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَكْشِفُ بِهَا ظُلُمَاتِ الْقُلُوْبِ، وَتَفْتَحُ بِهَا أَبْوَابَ الْمَعْرِفَةِ، وَتُطَهِّرُ بِهَا أَرْوَاحَنَا مِنْ كُلِّ حِجَابٍ وَّغَفْلَةٍ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو مقامِ محمود کے صاحب اور حوضِ کوثر کے مالک ہیں۔ اور جنہیں تو نے عظیم شفاعت اور سب سے بلند رفعت و بزرگی سے سرفراز فرمایا، اور ان کی روحِ مبارک پر غیب کے اسرار میں سے اپنی جتنی فیوض و عنایات چاہیں، ظاہر فرمائیں۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے دلوں کی تاریکیاں دور فرما دے، معرفت کے دروازے کھول دے، اور ہماری روحوں کو ہر پردے اور غفلت سے پاک فرما دے۔

33. اَلْمَنْزِلُ الثَّالِثُ وَالثَّلَاثُونَ

321. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نُوْرِ الْأَنْوَارِ وَسِرِّ الْأَسْرَارِ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَمِرْاٰةً لِكَمَالَاتِ الْإِيْمَانِ وَالْإِحْسَانِ، وَمَظْهَرًا لِّجَمَالِ الْأَخْلَاقِ وَصَفَاءِ الْقَلْبِ، وَدَلِيْلًا لِّلسَّالِكِيْنَ إِلٰى مَقَامَاتِ الْقُرْبِ وَالْوِلَايَةِ، فَارْزُقْنَا بِبَرَكَةِ صَلَاتِنَا عَلَيْهِ حُبًّا صَادِقًا، وَشَوْقًا دَآئِمًا، وَعِرْفَانًا نَافِعًا، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو نوروں کے نور اور رازوں کے راز ہیں، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنایا۔ اور جنہیں تو نے ایمان و احسان کے کمالات کا آئینہ، اعلیٰ اخلاق اور پاکیزگیِ قلب کے حسن کا مظہر، اور قرب و ولایت کے مقامات کی طرف سفر کرنے والوں کے لیے رہنما بنایا۔ پس ہماری ان پر بھیجی ہوئی صلوٰۃ کی برکت سے ہمیں سچی محبت، دائمی شوق، اور نفع بخش معرفت عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ حضرت

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ قائم رہنے والی، مسلسل جاری رہنے والی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

322. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِىْ رَقَّيْتَهُ إِلٰى مَعَارِجِ الْقُرْبِ وَالْوُصُوْلِ، وَأَكْرَمْتَهُ بِأَسْنٰى مَقَامَاتِ الْمَحَبَّةِ وَالْقَبُوْلِ، وَجَعَلْتَ رُوْحَهُ الشَّرِيْفَةَ مَظْهَرًا لِّأَنْوَارِ الْهُدٰى وَمَجْلًى لِّأَسْرَارِ الْعِنَايَةِ، وَأَفَضْتَ عَلٰى قَلْبِهِ الْمُطَهَّرِ مِنْ فُيُوْضَاتِ الْمَعْرِفَةِ مَا لَا يُحِيْطُ بِهٖ وَصْفُ وَاصِفٍ وَّلَا بَيَانُ كَاتِبٍ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبِّ مِنَ الْمُتَنَوِّرِيْنَ بِنُوْرِ مَحَبَّتِهٖ، وَالْمُتَحَقِّقِيْنَ بِهَدْيِهٖ وَسُنَّتِهٖ، وَالْمُتَأَدِّبِيْنَ بِأَدَبِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما، جنہیں تو نے قرب اور وصال کی بلند روحانی منازل تک پہنچایا، اور جنہیں محبت وقبولیت کے اعلیٰ ترین مقامات سے سرفراز فرمایا۔ اور جن کی روحِ مبارک کو

ہدایت کے انوار کا مظہر اور اپنی عنایت کے اسرار کے جلوہ گاہ بنایا، اور آپ ﷺ کے پاکیزہ قلبِ مبارک پر معرفت کے ایسے فیوض عطا فرمائے جن کا احاطہ نہ کسی وصف بیان کرنے والے کی توصیف کر سکتی ہے اور نہ کسی لکھنے والے کا بیان۔ اے میرے رب! ہمیں ان لوگوں میں شامل فرما جو آپ ﷺ کی محبت کے نور سے منور ہوں، آپ ﷺ کی ہدایت اور سنت کے ساتھ حقیقتاً وابستہ ہوں، اور آپ ﷺ کے ادبِ عالیہ سے آراستہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر بے شمار رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

323. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَظْهَرْتَ فِيْ ذَاتِهِ الشَّرِيْفَةِ كَمَالَ الْعُبُوْدِيَّةِ وَجَمَالَ الْعَبْدِيَّةِ، وَخَصَصْتَهُ بِمَقَامِ الْحَبِيْبِيَّةِ وَالرِّضْوَانِ، وَجَعَلْتَ سِرَّهُ الْمُقَدَّسَ مَحَلًّا لِتَجَلِّيَاتِ الْأَسْمَآءِ وَ الصِّفَاتِ، وَمَجْلًى لِأَنْوَارِ الْقُرْآنِ وَحِكْمَةِ الْوَحْيِ، وَمَنَحْتَهُ مَقَامَ الْمَحْمُوْدِ وَالشَّفَاعَةَ الْعُظْمٰى، فَارْزُقْنَا بِبَرَكَةِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ صَفَاءَ الْقُلُوْبِ، وَزَكَاءَ النُّفُوْسِ، وَصِدْقَ الْمَعْرِفَةِ،

وَكَمَالَ الْيَقِيْنِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جن کی ذاتِ مبارک میں تو نے کامل بندگی اور عبدیت کے حسن کو ظاہر فرمایا۔ اور جنہیں تو نے مقامِ حبیبیت اور اپنی رضا و خوشنودی کے مرتبے کے ساتھ خاص فرمایا، اور ان کے مقدس راز کو اپنے اسماء و صفات کی تجلیات کا محل، قرآنِ کریم کے انوار اور وحی کی حکمتوں کا مظہر بنایا۔ اور انہیں مقامِ محمود اور عظیم شفاعت کی نعمت عطا فرمائی۔ پس آپ ﷺ پر درود و سلام کی برکت سے ہمیں دلوں کی پاکیزگی، نفوس کی طہارت، سچی معرفت اور کامل یقین عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر ہمیشہ قائم رہنے والی، مسلسل جاری رہنے والی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

324. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، نُوْرِ الْقُلُوْبِ وَرُوْحِ الْأَرْوَاحِ، وَسِرِّ الْوُجُوْدِ وَمَظْهَرِ الرَّحْمَةِ، اَلَّذِيْ أَطْلَعْتَهُ عَلٰى مَعَارِفِكَ الْعُلْيَا، وَأَرَيْتَهُ مِنْ اٰيَاتِكَ الْكُبْرٰى، وَفَتَحْتَ لَهُ أَبْوَابَ الْمُشَاهَدَاتِ الْبَاطِنِيَّةِ وَالْأَسْرَارِ الرُّوْحِيَّةِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَمْلَأُ

بِهَا الْأَرْضَ وَالسَّمَآءَ نُوْرًا، وَتَجْعَلُ بِهَا أَرْوَاحَنَا مُتَعَلِّقَةً بِحُبِّهٖ وَعِشْقِهٖ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو دلوں کا نور، روحوں کی روح، وجود کا راز اور رحمت کے مظہر ہیں۔ جنہیں تو نے اپنی اعلیٰ معرفتوں سے آگاہ فرمایا، اپنی عظیم نشانیوں کا مشاہدہ عطا فرمایا، اور ان کے لیے باطنی مشاہدات اور روحانی اسرار کے دروازے کھول دیے۔ پس آپ ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جو اس کے ذریعے زمین و آسمان کو نور سے بھر دے، اور جس کے ذریعے ہماری روحوں کو آپ ﷺ کی محبت اور عشق کے ساتھ وابستہ فرما دے۔

325. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ الْقَلْبِ الْأَنْوَرِ وَالسِّرِّ الْأَطْهَرِ، اَلَّذِيْ جَمَعْتَ فِيْهِ مَقَامَ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ، وَمَرَاتِبَ الْحُبِّ وَالْقُرْبِ، وَدَرَجَاتِ الْفَنَاءِ فِيْ طَاعَتِكَ وَالْبَقَاءِ بِعِنَايَتِكَ، فَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ الْمَحَبَّةِ وَالْوَفَاءِ، وَاحْشُرْنَا تَحْتَ لِوَآئِهٖ يَوْمَ اللِّقَاءِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو سب سے زیادہ روشن قلب اور نہایت پاکیزہ راز کے حامل ہیں۔ جن کی ذاتِ مبارک میں تو نے علم و حلم کے مقام، محبت و قرب کے مراتب، اور تیری اطاعت میں فنا اور تیری عنایت کے ساتھ بقا کی منزلوں کو جمع فرما دیا۔ پس اے اللہ! ہمیں محبت اور وفاداری رکھنے والوں میں شامل فرما، اور روزِ ملاقات ہمیں ان کے جھنڈے کے سائے تلے جمع فرما۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

326. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِسِرِّ الْوِلَايَةِ وَمَقَامِ الْهِدَايَةِ، وَجَعَلْتَهُ مَنْبَعًا لِّأَنْوَارِ الْمَعْرِفَةِ وَالْعِرْفَانِ، وَأَوْدَعْتَ فِيْ قَلْبِهِ الْمُقَدَّسِ عُلُوْمَ الْغَيْبِ وَأَسْرَارَ الْحِكْمَةِ، وَخَصَصْتَهُ بِمُشَاهَدَاتٍ رُوْحِيَّةٍ وَمَعَارِجَ قُدْسِيَّةٍ فَوْقَ إِدْرَاكِ الْعُقُوْلِ وَالْأَفْهَامِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُنِيْرُ لَنَا طَرِيْقَ السُّلُوْكِ، وَتَفْتَحُ لَنَا

أَبْوَابَ الْقُرْبِ وَالْمَحَبَّةِ، وَتَرْزُقَنَا صِدْقَ الْمُتَابَعَةِ وَ كَمَالَ الْأَدَبِ مَعَهُ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے ولایت کے راز اور مقامِ ہدایت سے سرفراز فرمایا۔ اور جنہیں تو نے معرفت و عرفان کے انوار کا سرچشمہ بنایا، اور ان کے مقدس قلب میں غیب کے علوم اور حکمت کے اسرار ودیعت فرمائے۔ اور جنہیں تو نے ایسی روحانی مشاہدات اور پاکیزہ عروج کی منازل کے ساتھ خاص فرمایا جو عقلوں اور فہموں کے ادراک سے بلند ہیں۔ پس آپ ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے لیے سلوک کی راہ کو روشن کر دے، ہمارے لیے قرب و محبت کے دروازے کھول دے، اور ہمیں آپ ﷺ کی سچی پیروی اور کامل ادب کی توفیق عطا فرمائے۔

327. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، سِرَاجِ الْعَارِفِيْنَ وَدَلِيْلِ السَّالِكِيْنَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَ فِيْ نُوْرِهٖ هِدَايَةَ الْخَلْقِ، وَفِيْ سُنَّتِهٖ رَحْمَةَ الْقُلُوْبِ، وَأَظْهَرْتَ بِهٖ كَمَالَ الْإِنْسَانِيَّةِ وَجَمَالَ الْعُبُوْدِيَّةِ، وَرَفَعْتَهُ إِلٰى مَقَامٍ لَّا يَبْلُغُهُ أَحَدٌ مِّنَ الْمُرْسَلِيْنَ

وَالْمَلَآئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ إِلَّا بِفَضْلِكَ وَ كَرَامَتِكَ، فَاجْعَلْ صَلَوَاتِنَا عَلَيْهِ نُوْرًا فِي الْقُلُوْبِ، وَذَخِيْرَةً يَّوْمَ الْوُرُوْدِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو عارفین کے لیے روشن چراغ اور راہِ سلوک پر چلنے والوں کے لیے رہنما ہیں۔ جن کے نور میں تو نے مخلوق کی ہدایت رکھی، اور جن کی سنت میں دلوں کے لیے رحمت رکھی، اور جن کے ذریعے تو نے انسانی کمال اور بندگی کے حسن کو ظاہر فرمایا۔ اور جنہیں تو نے ایسے بلند مقام پر فائز فرمایا جس تک کوئی رسول اور کوئی مقرب فرشتہ بھی تیرے فضل و کرم کے بغیر نہیں پہنچ سکتا۔ پس ہماری ان پر بھیجی ہوئی صلوٰۃ کو ہمارے دلوں کے لیے نور بنا دے، اور روزِ حاضری و قیامت کے لیے ہمارے لیے ذخیرہ بنا دے۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر بے شمار رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

328. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ جَمَعْتَ لَهُ مَقَامَ الْحُبِّ وَالْقُرْبِ، وَمَقَامَ الْعِلْمِ وَالْيَقِيْنِ، وَأَفَضْتَ عَلٰى رُوْحِهِ الشَّرِيْفَةِ مِنْ أَنْوَارِكَ مَا جَعَلَهُ رَحْمَةً

لِّلْعَالَمِيْنَ، وَ مِفْتَاحًا لِّأَبْوَابِ الْهُدٰى وَالْإِيْمَانِ، وَمَجْلًى لِّأَسْرَارِ الْأَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُطَهِّرُ بِهَا قُلُوْبَنَا مِنَ الْغَفْلَةِ، وَتُزَيِّنُ أَرْوَاحَنَا بِنُوْرِ الْمَعْرِفَةِ، وَتُحَقِّقُنَا بِمَقَامِ الْإِحْسَانِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جن کے لیے تو نے محبت اور قرب کے مقام، اور علم و یقین کے مقام کو جمع فرما دیا۔ اور جن کی روحِ مبارک پر اپنے انوار میں سے وہ فیوض عطا فرمائے جن کے سبب آپ ﷺ تمام جہانوں کے لیے رحمت، ہدایت و ایمان کے دروازوں کی کنجی، اور اسماء و صفات کے اسرار کے مظہر بنے۔ پس آپ ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہمارے دلوں کو غفلت سے پاک فرما دے، ہماری روحوں کو معرفت کے نور سے آراستہ فرما دے، اور ہمیں مقامِ احسان کی حقیقت سے بہرہ مند فرما دے۔

329. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ الْأَخْلَاقِ الْعَظِيْمَةِ وَالْأَنْوَارِ الْكَرِيْمَةِ، اَلَّذِيْ بَلَغَ فِي الْعُبُوْدِيَّةِ غَايَةَ الْكَمَالِ، وَ فِي الْمَحَبَّةِ أَرْفَعَ الْمَقَامَاتِ، وَفِي

الْقُرْبِ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ، وَكَانَتْ رُوْحُهُ الشَّرِيْفَةُ مَحَلًّا لِّفُيُوْضَاتِ الرَّحْمٰنِ، وَمَظْهَرًا لِّرَحْمَتِهِ عَلَى الْأَنَامِ، فَارْزُقْنَا بِحُبِّهِ فَنَاءَ الْأَنَا، وَبَقَاءَ الْقَلْبِ فِيْ ذِكْرِكَ وَطَاعَتِكَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو عظیم اخلاق اور کریم انوار کے حامل ہیں۔ جنہوں نے بندگی میں کمال کی انتہا کو پہنچ کر مقام حاصل فرمایا، محبت میں بلند ترین مراتب کو پایا، اور قرب میں اعلیٰ ترین درجات سے سرفراز ہوئے۔ اور جن کی روحِ مبارک رحمن کی فیوض و برکات کا محل اور تمام مخلوق پر اس کی رحمت کا مظہر تھی۔ پس ہمیں آپ ﷺ کی محبت کے ذریعے نفس کی خودی کے فنا ہونے اور دل کے تیرے ذکر و اطاعت میں قائم رہنے کی دولت عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر ہمیشہ قائم رہنے والی، مسلسل جاری رہنے والی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

330. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَطْلَعْتَهُ عَلٰى دَقَآئِقِ الْحِكْمَةِ وَخَفَايَا الْمَعْرِفَةِ، وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ لَّدُنْكَ نُوْرًا يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ شِئْتَ مِنْ عِبَادِكَ، وَأَكْرَمْتَهُ

بِرُؤْيَةِ آيَاتِكَ الْعُظْمٰى، وَمُشَاهَدَةِ جَلَالِكَ وَجَمَالِكَ بِمَا يَلِيْقُ بِمَقَامِهِ الشَّرِيْفِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الْبَصِيْرَةِ وَالْفَهْمِ وَالْمَحَبَّةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے حکمت کی باریکیوں اور معرفت کے پوشیدہ اسرار سے آگاہ فرمایا۔ اور جن کے لیے اپنی جانب سے ایسا نور عطا فرمایا جس کے ذریعے تو اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے ہدایت عطا فرماتا ہے۔ اور جنہیں تو نے اپنی عظیم نشانیوں کے مشاہدے اور اپنے جلال و جمال کی اس شان کے مطابق معرفت عطا فرما کر عزت بخشی جو ان کے بلند و مقدس مقام کے شایانِ شان ہے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں بصیرت، فہم اور محبت رکھنے والوں میں شامل فرما دے۔

34.اَلْمَنْزِلُ الرَّابِعُ وَالثَّلَاثُونَ

331.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، مَنْبَعِ الرَّحْمَةِ وَمَظْهَرِ الْكَرَامَةِ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْعَلِيِّ وَالسِّرِّ الْخَفِيِّ، وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ بَرَكَةِ صَلَاتِنَا عَلَيْهِ نَصِيْبًا مِّنْ نُوْرِهٖ وَهُدٰيِهٖ وَشَفَاعَتِهٖ، وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو رحمت کا سرچشمہ اور کرامت کے مظہر ہیں، بلند مقام اور پوشیدہ راز کے حامل ہیں۔ اور ہماری ان پر بھیجی ہوئی صلوٰۃ کی برکت سے ہمیں ان کے نور، ان کی ہدایت اور ان کی شفاعت میں سے حصہ عطا فرما۔ اور جب قیامت قائم ہو تو ہمیں ان کی جماعت اور ان کے ساتھ اٹھائے جانے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

332.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْحَبِيْبِيَّةِ

الْعُظْمٰى، وَرَفَعْتَهُ إِلٰى أَرْفَعِ مَرَاتِبِ الْقُرْبِ وَالزُّلْفٰى، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ مَشْرَقًا لِّأَنْوَارِ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ، وَمَحَلًّا لِّأَسْرَارِ الْوَحْيِ وَالْإِلْهَامِ، وَمَجْمَعًا لِّكَمَالَاتِ الرُّسُلِ وَالْأَنْبِيَآءِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُقَرِّبُنَا إِلَيْكَ، وَتُطَهِّرُ بَوَاطِنَنَا مِنْ أَدْرَانِ الْغَفْلَةِ، وَتَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الْمَحَبَّةِ وَالْعِرْفَانِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے عظیم ترین مقامِ حبیبیت سے سرفراز فرمایا۔ اور جنہیں قرب ونزدیکی کے بلند ترین مراتب تک رفعت عطا فرمائی، اور ان کے قلبِ مبارک کو جلال و جمال کے انوار کے طلوع ہونے کی جگہ، وحی اور الہام کے اسرار کا محل، اور تمام رسولوں اور انبیاء علیہم السلام کے کمالات کا جامع بنا دیا۔ پس آپ ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں تیری بارگاہ کے قریب کر دے، ہمارے باطن کو غفلت کی آلائشوں سے پاک کر دے، اور ہمیں محبت اور عرفان والوں میں شامل فرما دے۔

333. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً مُّهْدَاةً وَّنُوْرًا

مُّنِيْرًا، وَأَوْدَعْتَ فِيْ سِيْرَتِهِ الشَّرِيْفَةِ مَعَالِمَ الْكَمَالِ وَمَفَاتِيْحَ الْهُدٰى، وَأَظْهَرْتَ عَلٰى يَدَيْهِ مِنْ بَرَكَاتِكَ وَ كَرَامَاتِكَ مَا شَهِدَتْ لَهُ الْقُلُوْبُ وَالْأَرْوَاحُ، وَ خَصَصْتَهُ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، فَاجْعَلْ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ سَبَبًا لِّرِضْوَانِكَ وَقُرْبِكَ وَعَفْوِكَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے ہدایت یافتہ رحمت اور روشن نور بنا کر بھیجا۔ اور جن کی سیرتِ مبارکہ میں تو نے کمال کی نشانیاں اور ہدایت کی کنجیاں ودیعت فرمائیں، اور جن کے مبارک ہاتھوں پر اپنی برکتوں اور کرامتوں میں سے وہ امور ظاہر فرمائے جن کی گواہی دلوں اور روحوں نے دی۔ اور جنہیں تو نے مقامِ محمود اور بلند نشانِ قیادت عطا فرمایا۔ پس ہماری ان پر بھیجی ہوئی صلوٰۃ کو اپنی رضا، اپنے قرب اور اپنی بخشش کا ذریعہ بنا دے۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر بے شمار رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

334. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِعُلُوْمِ الْأَسْرَارِ

وَدَقَآئِقِ الْأَنْوَارِ، وَجَعَلْتَهُ أَمِيْنًا عَلٰى رِسَالَتِكَ وَحَامِلًا لِّأَمَانَةِ الْهُدٰى، وَفَتَحْتَ لَهُ أَبْوَابَ الْمُشَاهَدَاتِ الرُّوْحِيَّةِ وَالْمَعَارِفِ الرَّبَّانِيَّةِ، فَكَانَ قَلْبُهُ الشَّرِيْفُ مَحَلَّ الْحِكْمَةِ وَالْبَصِيْرَةِ، وَمَجْلًى لِّنُوْرِ الْهِدَايَةِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُنِيْرُ قُلُوْبَنَا بِذِكْرِكَ، وَتَرْفَعُ أَرْوَاحَنَا إِلٰى مَقَامَاتِ الْإِيْمَانِ وَالْإِحْسَانِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے اسرار کے علوم اور انوار کی باریکیوں سے نوازا۔ اور جنہیں تو نے اپنی رسالت کا امین اور ہدایت کی امانت کا حامل بنایا، اور جن کے لیے روحانی مشاہدات اور ربانی معرفتوں کے دروازے کھول دیے۔ پس آپ ﷺ کا قلبِ مبارک حکمت اور بصیرت کا مرکز اور نورِ ہدایت کے جلوہ گاہ بن گیا۔ پس آپ ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں کو اپنے ذکر کے نور سے روشن کر دے، اور ہماری روحوں کو ایمان اور احسان کے بلند مقامات تک پہنچا دے۔

335. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، سِرِّ الْعُبُوْدِيَّةِ وَكَمَالِ الْإِنْسَانِيَّةِ،

اَلَّذِیْ تَحَقَّقَ بِالْفَنَاءِ فِیْ طَاعَتِكَ وَالْبَقَاءِ بِكَرَامَتِكَ، وَبَلَغَ مَقَامَ الرِّضَا وَالتَّسْلِیْمِ وَالْیَقِیْنِ، وَكَانَ مِرْاٰةً لِّرَحْمَتِكَ وَدَلِیْلًا عَلٰی طَرِیْقِ مَعْرِفَتِكَ، فَارْزُقْنَا بِحُبِّهٖ صِدْقَ التَّوَجُّهِ إِلَیْكَ، وَحُسْنَ الْأَدَبِ مَعَكَ، وَالثَّبَاتَ عَلٰی نَهْجِهِ الْمُبَارَكِ، صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو عبدیت کے راز اور انسانیت کے کمال کے مظہر ہیں۔ جنہوں نے تیری اطاعت میں فنا اور تیرے کرم کے ساتھ بقا کی حقیقت کو پالیا، اور رضا، تسلیم اور یقین کے مقام تک پہنچے۔ اور جو تیری رحمت کا آئینہ اور تیری معرفت کے راستے کے رہنما ہیں۔ پس ہمیں ان کی محبت کے وسیلے سے تیری طرف سچے رجوع کی توفیق عطا فرما، اپنی بارگاہ کے ساتھ حسنِ ادب نصیب فرما، اور ان کے مبارک طریقے پر ثابت قدمی عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر ہمیشہ قائم رہنے والی، مسلسل جاری رہنے والی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

336. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَنْزَلْتَ عَلٰی قَلْبِهٖ أَنْوَارَ الْقُرْآنِ،

وَجَعَلْتَهُ مِفْتَاحًا لِّخَزَآئِنِ الْعِلْمِ وَالْحِكْمَةِ، وَأَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْقُرْبِ وَالْمُنَاجَاةِ، وَأَرَيْتَهُ مِنْ اٰيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُنْبِتُ فِيْ قُلُوْبِنَا مَحَبَّتَهُ، وَتَجْعَلُ أَرْوَاحَنَا مُتَعَلِّقَةً بِنُوْرِهٖ وَهَدْيِهٖ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جن کے قلبِ مبارک پر تو نے قرآنِ کریم کے انوار نازل فرمائے۔ اور جنہیں تو نے علم و حکمت کے خزانوں کی کنجی بنایا، اور انہیں مقامِ قرب اور مناجات کی عظیم نعمت سے سرفراز فرمایا۔ اور جنہیں ان کے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دکھائیں۔ پس آپ ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں میں آپ ﷺ کی محبت کو پروان چڑھائے، اور ہماری روحوں کو آپ ﷺ کے نور اور ہدایت کے ساتھ وابستہ فرمادے۔

337. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، رَافِعِ رَايَةِ الرَّحْمَةِ وَالْهُدٰى، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْأَسْمٰى، وَالنُّوْرِ الْأَبْهٰى، وَالْكَمَالِ الَّذِيْ لَا يُدَانِيْهِ كَمَالٌ، فَاجْعَلْنَا مِنَ

الْمُحِبِّيْنَ لَهُ، وَ الْمُقْتَفِيْنَ لِاٰثَارِهٖ، وَ الْمُسْتَمْسِكِيْنَ بِسُنَّتِهٖ، وَاجْمَعْنَا مَعَهٗ فِيْ دَارِ الْكَرَامَةِ وَالرِّضْوَانِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو رحمت اور ہدایت کا جھنڈا بلند کرنے والے، بلند ترین مقام کے حامل، نہایت روشن نور کے مالک، اور ایسے کامل کمال کے مظہر ہیں جس کے برابر کوئی کمال نہیں۔ پس ہمیں ان سے محبت کرنے والوں میں شامل فرما، ان کے آثار ونقوش کی پیروی کرنے والوں میں شامل فرما، اور ان کی سنت کو مضبوطی سے تھامنے والوں میں شامل فرما۔ اور ہمیں ان کے ساتھ دارِ کرامت اور مقامِ رضا میں جمع فرما۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

338. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْقُرْبِ وَالْوُصْلَةِ، وَرَفَعْتَهٗ إِلٰى مَرَاتِبِ الْمَحَبَّةِ وَالزُّلْفٰى، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ مَحَلًّا لِأَنْوَارِكَ الْقُدْسِيَّةِ وَمَعَارِفِكَ الرَّبَّانِيَّةِ،

وَأَطْلَعْتَهُ عَلٰى أَسْرَارِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ بِمَا يَلِيْقُ بِمَقَامِهِ الْعَظِيْمِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُنَوِّرُ بِهَا أَرْوَاحَنَا، وَتُزَكِّيْ بِهَا نُفُوْسَنَا، وَتَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الْقُرْبِ وَالْإِخْلَاصِ وَالْمَحَبَّةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے قرب اور وصال کے مقام سے سرفراز فرمایا۔ اور جنہیں محبت اور نزدیکی کے مراتب تک رفعت عطا فرمائی، اور ان کے قلبِ مبارک کو اپنے قدسی انوار اور اپنی ربانی معرفتوں کا محل بنا دیا۔ اور جنہیں ان کے عظیم مقام کے شایانِ شان بادشاہی اور عالمِ ملکوت کے اسرار سے آگاہ فرمایا۔ پس آپ ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے ارواح کو نور عطا کرے، ہمارے نفوس کو پاکیزگی بخشے، اور ہمیں اہلِ قرب، اخلاص اور محبت میں شامل فرما دے۔

339. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، مَنْهَلِ الْأَنْوَارِ وَمَطْلَعِ الْأَسْرَارِ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ مِفْتَاحًا لِّمَعْرِفَتِكَ، وَ دَلِيْلًا إِلٰى رِضْوَانِكَ، وَ وَاسِطَةً لِّفَيْضِ رَحْمَتِكَ عَلَى

الْعَالَمِيْنَ، وَ خَصَصْتَهُ بِمَقَامِ الْحَبِيْبِيَّةِ وَالْمَقْبُوْلِيَّةِ، فَارْزُقْنَا يَا رَبَّنَا صِدْقَ الْمَحَبَّةِ لَهُ، وَحُسْنَ الْاِقْتِدَاءِ بِهِ، وَالْوُقُوْفَ عَلٰى اٰدَابِهٖ وَأَخْلَاقِهٖ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو انوار کے چشمے اور اسرار کے طلوع ہونے کی جگہ ہیں۔ جنہیں تو نے اپنی معرفت کی کنجی، اپنی رضا تک پہنچانے والا رہنما، اور تمام جہانوں پر اپنی رحمت کے فیض کا ذریعہ بنایا۔ اور جنہیں تو نے مقامِ حبیبیت اور مقبولیت کی خصوصی شان سے نوازا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کے لیے سچی محبت عطا فرما، ان کی بہترین پیروی کی توفیق عطا فرما، اور ہمیں ان کے آداب اور اخلاقِ مبارکہ کو اپنانے کی سعادت نصیب فرما۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر بے شمار رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

340. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِ بِكَمَالِ الْعِلْمِ وَصَفَاءِ الْيَقِيْنِ، وَجَعَلْتَهُ مَظْهَرًا لِهُدَاكَ وَرَحْمَتِكَ، وَأَوْدَعْتَ فِيْ سِيْرَتِهِ الشَّرِيْفَةِ

أَسْرَارَ التَّزْكِيَةِ وَمَعَالِمَ السُّلُوْكِ إِلَيْكَ، وَجَعَلْتَ ذِكْرَهُ حَيَاةً لِّلْقُلُوْبِ وَنُوْرًا لِّلْأَرْوَاحِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَفْتَحُ لَنَا أَبْوَابَ الْمَعْرِفَةِ، وَتُحَقِّقُنَا بِمَقَامِ الْإِحْسَانِ وَالْمُرَاقَبَةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جن پر تو نے علم کے کمال اور یقین کی پاکیزگی کی نعمت فرمائی۔ اور جنہیں تو نے اپنی ہدایت اور اپنی رحمت کا مظہر بنایا، اور جن کی سیرتِ مبارکہ میں تزکیۂ نفس کے اسرار اور تیری طرف سلوک وسفر کے راستوں کی نشانیاں ودیعت فرمائیں۔ اور جن کے ذکر کو دلوں کی زندگی اور روحوں کے لیے نور بنا دیا۔ پس آپ ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے لیے معرفت کے دروازے کھول دے، اور ہمیں مقامِ احسان اور مراقبہ کی حقیقت سے بہرہ مند فرما دے۔

35.اَلْمَنْزِلُ الْخَامِسُ وَالثَّلَاثُونَ

341.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ النُّوْرِ الْمُحَمَّدِيِّ وَالسِّرِّ الْمَصُوْنِ، اَلَّذِيْ أَظْهَرْتَ بِهٖ مَعَانِيَ الْكَمَالِ وَجَمَالَ الْخِصَالِ، وَجَمَعْتَ فِيْهِ أَخْلَاقَ النَّبِيِّيْنَ وَفَضَآئِلَ الْمُرْسَلِيْنَ، وَرَفَعْتَهٗ إِلٰى مَقَامٍ عَظِيْمٍ مِنْ مَقَامَاتِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالْمَحْبُوْبِيَّةِ، فَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ نُوْرِهٖ، وَالْمُتَمَسِّكِيْنَ بِهَدْيِهٖ، وَالْمَحْشُوْرِيْنَ تَحْتَ لِوَآئِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو نورِ محمدی کے حامل اور محفوظ و پوشیدہ راز کے امین ہیں۔جن کے ذریعے تو نے کمال کے معانی اور اوصافِ حسنہ کے جمال کو ظاہر فرمایا، اور جن کی ذاتِ مبارکہ میں انبیائے کرام کے اخلاق اور رسولوں کی فضیلتیں جمع فرما دیں۔اور جنہیں تو نے بندگی اور محبوبیت کے عظیم مقامات میں سے ایک بلند مقام عطا

فرمایا۔ پس ہمیں ان کے نور سے فیض پانے والوں میں شامل فرما، ان کی ہدایت و طریقے کو مضبوطی سے تھامنے والوں میں شامل فرما، اور قیامت کے دن ہمیں ان کے جھنڈے تلے جمع فرما۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر ہمیشہ جاری و ساری رہنے والی بے شمار رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

342. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَشَاهَدَاتِ الْقَلْبِ وَرُؤْيَةِ اٰيَاتِ الرَّبِّ، وَفَتَحْتَ لَهُ أَبْوَابَ الْفَهْمِ وَالْبَصِيْرَةِ، وَجَعَلْتَ رُوْحَهُ الشَّرِيْفَةَ مَحَلًّا لِّأَنْوَارِ الْهِدَايَةِ وَالْعِنَايَةِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَغْسِلُ بِهَا قُلُوْبَنَا مِنْ أَثَرِ الذُّنُوْبِ، وَتَمْلَؤُهَا بِمَحَبَّتِكَ وَمَحَبَّةِ حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے قلبی مشاہدات اور رب کی نشانیوں کے دیدار کی نعمت سے سرفراز فرمایا۔ اور جن کے لیے تو نے فہم اور بصیرت کے دروازے کھول دیے، اور جن کی روحِ مبارک کو ہدایت اور عنایت کے انوار کا محل بنا دیا۔ پس آپ ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں کو گناہوں کے اثرات سے پاک کر

دے، اور انہیں اپنی محبت اور اپنے محبوبِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے بھر دے۔

343. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ بَلَغَ أَعْلٰى دَرَجَاتِ الْعِرْفَانِ وَأَسْمٰى مَقَامَاتِ الْإِيْقَانِ، وَكَانَتْ حَيَاتُهُ الشَّرِيْفَةُ مِشْكَاةً لِّأَنْوَارِ الْهُدٰى وَالْكَمَالِ، فَاجْعَلْ صَلَوَاتِنَا عَلَيْهِ سَبَبًا لِّقُرْبِنَا مِنْكَ، وَنَجَاتِنَا مِنْ ظُلُمَاتِ الْغَفْلَةِ، وَبُلُوْغِنَا مَقَامَ الرِّضَا وَالطُّمَأْنِيْنَةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہوں نے معرفت کے بلند ترین درجات اور یقین کے اعلیٰ ترین مقامات کو حاصل فرمایا۔ اور جن کی حیاتِ مبارکہ ہدایت اور کمال کے انوار کے لیے چراغ دان کی مانند تھی۔ پس ہماری ان پر بھیجی ہوئی صلوٰۃ کو ہمارے تیرے قرب کا ذریعہ بنا دے، اور ہمیں غفلت کی تاریکیوں سے نجات عطا فرما، اور ہمیں رضا اور اطمینان کے مقام تک پہنچا دے۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

344. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَسْرَیْتَ بِهٖ إِلٰی مَقَامَاتِ الْقُرْبِ وَالْکَمَالِ، وَأَرَیْتَهُ مِنْ اٰیَاتِ رَبِّهِ الْکُبْرٰی، وَأَکْرَمْتَهُ بِمُشَاهَدَاتٍ قُدْسِیَّةٍ وَّمَعَارِفَ رَبَّانِیَّةٍ، وَجَعَلْتَ رُوْحَهُ الشَّرِیْفَةَ مَجْلًی لِّأَنْوَارِ الْهُدٰی وَمَظْهَرًا لِّرَحْمَتِكَ الْعُظْمٰی، فَصَلِّ عَلَیْهِ صَلَاةً تَرْفَعُ بِهَا حُجُبَ الْغَفْلَةِ عَنْ قُلُوْبِنَا، وَتُحْیِیْ بِهَا أَرْوَاحَنَا بِنُوْرِ الْمَحَبَّةِ وَالْمَعْرِفَةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے قرب اور کمال کے مقامات تک سیر کرائی، اور جنہیں ان کے رب کی عظیم نشانیوں کا مشاہدہ عطا فرمایا۔ اور جنہیں تو نے قدسی مشاہدات اور ربانی معرفتوں سے نوازا، اور ان کی روحِ مبارک کو ہدایت کے انوار کا جلوہ گاہ اور اپنی عظیم رحمت کا مظہر بنا دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں سے غفلت کے پردے اٹھا دے، اور ہماری روحوں کو محبت اور معرفت کے نور سے زندہ کر دے۔

345. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ، خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهُ بِأَسْمٰى دَرَجَاتِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَأَرْفَعِ مَقَامَاتِ الْمَحْبُوْبِيَّةِ، وَجَعَلْتَهُ مَحْبُوْبًا لَكَ قَبْلَ خَلْقِ الْخَلَآئِقِ، وَمَظْهَرًا لِّفَيْضِكَ وَإِحْسَانِكَ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنَ الْمُتَعَلِّقِيْنَ بِنُوْرِهٖ، وَالْمُقْتَدِيْنَ بِهَدْيِهٖ، وَالْمَحْشُوْرِيْنَ تَحْتَ رَايَتِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو خاتم النبیین اور تمام رسولوں کے امام ہیں۔ جنہیں تو نے بندگی کے اعلیٰ ترین درجات اور محبوبیت کے بلند ترین مقامات سے سرفراز فرمایا، اور جنہیں تمام مخلوقات کی پیدائش سے پہلے ہی اپنی بارگاہ میں محبوب بنایا۔ اور جنہیں تو نے اپنے فیض اور احسان کا مظہر بنایا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کے نور سے وابستہ رہنے والوں میں شامل فرما، ان کی ہدایت وطریقے کی پیروی کرنے والوں میں شامل فرما، اور قیامت کے دن ہمیں ان کے جھنڈے تلے جمع فرما۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

346. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ جَعَلْتَهٗ بَابًا لِّرَحْمَتِكَ، وَسَبَبًا لِّهُدَاكَ، وَمَنْبَعًا لِّأَنْوَارِ الْإِیْمَانِ وَالْإِحْسَانِ، وَأَوْدَعْتَ فِیْ قَلْبِهِ الشَّرِیْفِ أَسْرَارَ الْقُرْاٰنِ وَحِكَمَ الْفُرْقَانِ، وَ خَصَصْتَهٗ بِعِلْمٍ وَّنُوْرٍ وَبَصِیْرَةٍ مِّنْ لَّدُنْكَ، فَصَلِّ عَلَیْهِ صَلَاةً تَجْعَلُ لَنَا مِنْ بَرَكَتِهٖ نَصِیْبًا، وَمِنْ مَعْرِفَتِهٖ طَرِیْقًا، وَمِنْ مَحَبَّتِهٖ رَفِیْقًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے اپنی رحمت کا دروازہ، اپنی ہدایت کا ذریعہ، اور ایمان واحسان کے انوار کا سرچشمہ بنایا۔ اور جن کے قلبِ مبارک میں قرآنِ کریم کے اسرار اور فرقان کی حکمتیں ودیعت فرمائیں، اور جنہیں اپنی جانب سے علم، نور اور بصیرت کی خصوصی نعمت عطا فرمائی۔ پس آپ ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے لیے آپ کی برکت سے ایک حصہ نصیب کر دے، آپ کی معرفت سے ایک راستہ عطا کر دے، اور آپ کی محبت کو ہمارا ساتھی اور رفیق بنا دے۔

347. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَشْرَقَتْ بِنُوْرِهِ الْأَرْوَاحُ،

وَاهْتَدَتْ بِهَدْيِهِ الْقُلُوْبُ، وَتَنَوَّرَتْ بِسُنَّتِهِ الْأَفْئِدَةُ، وَرَفَعْتَهُ إِلٰى مَقَامٍ عَظِيْمٍ مِنَ الْقُرْبِ وَالزُّلْفٰى، وَأَكْرَمْتَهُ بِسِرِّ الْوَلَايَةِ وَكَمَالِ الْهِدَايَةِ، فَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ صِدْقِ الْمَحَبَّةِ وَالْوَفَاءِ لَهُ، وَمِنْ أَهْلِ الْأَدَبِ وَالتَّعْظِيْمِ لِجَنَابِهِ الشَّرِيْفِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جن کے نور سے روحیں روشن ہوئیں، جن کی ہدایت و رہنمائی سے دلوں نے راہ پائی، اور جن کی سنتِ مبارکہ سے قلوب و باطن نورانی ہوئے۔ اور جنہیں تو نے قرب اور نزدیکی کے عظیم مقام پر رفعت عطا فرمائی، اور ولایت کے راز اور کامل ہدایت کی نعمت سے سرفراز فرمایا۔ پس ہمیں ان کے ساتھ سچی محبت اور وفاداری رکھنے والوں میں شامل فرما، اور ان کی بارگاہِ اقدس کے ادب اور تعظیم کرنے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ جاری و ساری رہنے والی بے شمار رحمتیں اور کامل سلامتی نازل فرمائے۔

348. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ السِّرِّ الْمَكْنُوْنِ وَالنُّوْرِ

الْمَصُوْنِ، اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْمُنَاجَاةِ وَالْمُشَاهَدَةِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ مَحَلًّا لِّتَجَلِّيَاتِ رَحْمَتِكَ وَفُيُوْضَاتِكَ، وَمَصْدَرًا لِأَنْوَارِ الْعِلْمِ وَالْحِكْمَةِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُنْزِلُ عَلَيْنَا سَكِيْنَتَكَ، وَتَغْمُرُنَا بِرَحْمَتِكَ، وَتَجْعَلُ قُلُوْبَنَا مُتَيَّمَةً بِحُبِّ نَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو پوشیدہ راز کے حامل اور محفوظ نور کے امین ہیں۔ جنہیں تو نے مقامِ مناجات اور مشاہدہ سے نوازا، اور ان کے قلبِ مبارک کو اپنی رحمت کے تجلیات اور اپنے فیوضات کا محل بنا دیا، اور اسے علم و حکمت کے انوار کا سرچشمہ قرار دیا۔ پس آپ ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہم پر اپنی سکینت نازل فرمائے، ہمیں اپنی رحمت سے ڈھانپ لے، اور ہمارے دلوں کو اپنے کریم نبی ﷺ کی محبت میں سرشار و وارفتہ بنا دے۔

349. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ بَلَغَ ذُرْوَةَ الْكَمَالِ وَنِهَايَةَ الْجَمَالِ، وَجَمَعْتَ فِيْهِ مَعَانِيَ الرَّحْمَةِ وَالْهُدٰى

وَالْكَرَمِ، وَجَعَلْتَهُ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَكُوْنُ لَنَا نُوْرًا فِي الدُّنْيَا وَذُخْرًا فِي الْاٰخِرَةِ، وَاجْمَعْنَا مَعَهٗ فِيْ مَقَامِ الْقُرْبِ وَالرِّضْوَانِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو کمال کی بلند ترین چوٹی اور جمال کی آخری منزل تک پہنچے ہوئے ہیں، جن کی ذاتِ مبارک میں تو نے رحمت، ہدایت اور سخاوت کے تمام معانی جمع فرما دیے، اور جنہیں تو نے گواہی دینے والا، خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر مبعوث فرمایا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے لیے دنیا میں نور اور آخرت میں ذخیرۂ خیر بن جائے، اور ہمیں ان کے ساتھ قرب و رضا کے مقام میں جمع فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلامتی عطا فرمائے۔

350. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِأَنْوَارِ الْهُدٰى وَمَقَامَاتِ التَّقْوٰى، وَجَعَلْتَ فِيْ قَلْبِهِ الشَّرِيْفِ سِرَّ الْمَعْرِفَةِ وَ نُوْرَ الْبَصِيْرَةِ، وَ

خَصَصْتَهُ بِمُشَاهَدَاتِ الْقُدْسِ وَمَعَارِجِ الْأُنْسِ، وَرَفَعْتَهُ إِلٰى مَقَامِ الْقُرْبِ اَلَّذِیْ تَتَقَاصَرُ عَنْ إِدْرَاکِهِ الْعُقُوْلُ، فَصَلِّ عَلَیْهِ صَلَاةً تُطَهِّرُ بِهَا قُلُوْبَنَا، وَتُزَکِّی بِهَا أَرْوَاحَنَا، وَتَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الْمَحَبَّةِ وَالْوَفَاءِ لِحَبِیْبِکَ الْمُصْطَفٰی۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے ہدایت کے انوار اور تقویٰ کے بلند مقامات سے سرفراز فرمایا، اور جن کے مبارک دل میں معرفت کا راز اور بصیرت کا نور رکھ دیا۔ اور جنہیں تو نے پاکیزہ مشاہدات اور انس و محبت کی روحانی معراجوں کے ساتھ خاص فرمایا، اور انہیں قرب کے اس عظیم مقام تک بلند فرمایا جس کے ادراک سے عقلیں عاجز و قاصر ہیں۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہمارے دلوں کو پاکیزگی عطا فرما، ہماری روحوں کو پاک و منزہ فرما، اور ہمیں اپنے محبوبِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور وفاداری رکھنے والوں میں شامل فرما۔

36. اَلْمَنْزِلُ السَّادِسُ وَالثَّلَاثُونَ

351. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِىْ جَعَلْتَهُ خَزِيْنَةً لِّأَسْرَارِ الْوَحْيِ، وَمَنْبَعًا لِّحِكْمَةِ الْقُرْاٰنِ، وَمَظْهَرًا لِّرَحْمَتِكَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَآءِ، وَأَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ، وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ فِي الْعَالَمِيْنَ، فَاجْعَلْ صَلَوَاتِنَا عَلَيْهِ نُوْرًا فِيْ دُرُوْبِنَا، وَسَبَبًا لِّقُرْبِنَا مِنْكَ، وَذَرِيْعَةً لِّنَيْلِ رِضْوَانِكَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے وحی کے اسرار کا خزانہ، قرآنِ کریم کی حکمتوں کا سرچشمہ، اور زمین و آسمان میں اپنی رحمت کا مظہر بنایا۔ اور جنہیں تو نے مقامِ حمد و ثنا سے عزت و بزرگی عطا فرمائی، اور تمام جہانوں میں ان کے ذکر کو بلند فرمایا۔ پس ہماری ان پر بھیجی ہوئی صلوٰتوں کو ہماری راہوں کے لیے نور بنا دے، ہمارے لیے اپنی قربت کا ذریعہ بنا دے، اور اپنی رضا کے حصول کا وسیلہ بنا دے۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلامتی عطا فرمائے۔

352. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَظْهَرْتَ فِیْ شَمَائِلِهِ الشَّرِیْفَةِ كَمَالَ الْجَمَالِ وَالْجَلَالِ، وَجَعَلْتَ فِیْ أَخْلَاقِهِ أَسْرَارَ الرَّحْمَةِ وَالْكَمَالِ، وَفِیْ كَلَامِهِ أَنْوَارَ الْحِكْمَةِ وَالْهُدٰى، وَفِیْ سِیْرَتِهِ مَعَالِمَ الطَّرِیْقِ إِلَیْكَ، فَصَلِّ عَلَیْهِ صَلَاةً تَغْمُرُنَا بِأَنْوَارِ سُنَّتِهِ، وَتُحْیِیْ فِیْ قُلُوْبِنَا مَحَبَّتَهُ، وَتَرْزُقُنَا اتِّبَاعَهُ ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جن کی مبارک صفات میں تو نے جمال اور جلال کے کامل مظاہر ظاہر فرمائے، اور جن کے اخلاقِ کریمانہ میں رحمت اور کمال کے اسرار رکھ دیے۔ اور جن کے کلامِ مبارک میں حکمت اور ہدایت کے انوار رکھے، اور جن کی سیرتِ طیبہ میں اپنی طرف پہنچنے والے راستے کی روشن نشانیاں ظاہر فرمائیں۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں ان کی سنت کے انوار سے معمور کر دے، ہمارے دلوں میں ان کی محبت کو زندہ کر دے، اور ہمیں ظاہری و باطنی طور پر ان کی پیروی نصیب فرما۔

353. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ تَجَلَّتْ فِیْ رُوْحِهِ الشَّرِیْفَةِ مَعَانِی الْعُبُوْدِیَّةِ وَالْمَعْرِفَةِ، وَبَلَغَ مَرَاتِبَ الْیَقِیْنِ وَالطُّمَأْنِیْنَةِ، وَکَانَ قَلْبُهُ الْمُطَهَّرُ مَحَلًّا لِّلْأَنْوَارِ الرَّبَّانِیَّةِ وَالْفُیُوْضَاتِ الْإِلٰهِیَّةِ، فَاجْعَلْنَا بِبَرَکَةِ الصَّلَاةِ عَلَیْهِ مِنْ أَهْلِ الْقُلُوْبِ الْحَیَّةِ، وَالنُّفُوْسِ الزَّاکِیَةِ، وَ الْأَرْوَاحِ الْمُشْرِقَةِ، صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جن کی مبارک روح میں بندگی اور معرفت کے معانی جلوہ گر ہوئے، اور جنہوں نے یقین اور اطمینان کے بلند مراتب حاصل فرمائے۔ اور جن کا پاکیزہ دل ربانی انوار اور الٰہی فیوضات کا محل بنا۔ پس ان پر درود وسلام کی برکت سے ہمیں زندہ دلوں والوں، پاکیزہ نفوس رکھنے والوں اور روشن ومنور ارواح والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ جاری وساری رہنے والی دائمی رحمتیں نازل فرمائے اور سلامتی عطا فرمائے۔

354. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ الْمَقَامِ الْعَالِيْ وَالسِّرِّ الْخَفِيِّ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِقُرْبٍ لَّا يُشَابِهُهُ قُرْبٌ، وَمَحَبَّةٍ لَّا يُدَانِيْهَا مَقَامٌ، وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّمَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَ نُوْرَهُ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَجْعَلُنَا مِنَ الْمُتَشَرِّفِيْنَ بِذِكْرِهٖ، وَ الْمُتَنَوِّرِيْنَ بِنُوْرِهٖ، وَالْمَرْزُوْقِيْنَ شَفَاعَتَهُ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو بلند ترین مقام اور پوشیدہ راز کے حامل ہیں، جنہیں تو نے ایسے قرب سے سرفراز فرمایا جس جیسا کوئی قرب نہیں، اور ایسی محبت سے نوازا جس کے سامنے کوئی مقام برابری نہیں کر سکتا۔ اور جنہیں تو نے ان لوگوں کے لیے رحمت بنایا جو ان پر ایمان لائے اور ان کے نور کی پیروی کی۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں ان کے ذکر سے عزت و شرف حاصل کرنے والوں میں، ان کے نور سے منور ہونے والوں میں، اور ان کی شفاعت سے نصیب یاب ہونے والوں میں شامل فرما۔

355. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَ فِيْهِ أَسْمٰى مَعَانِي الرَّحْمَةِ وَالْهُدٰى، وَأَرْفَعَ دَرَجَاتِ الْكَمَالِ وَالزُّهْدِ

وَالتَّقْوٰی، وَجَمَعْتَ لَهُ مَقَامَ الْعَبْدِ الْمُطِيْعِ وَالْحَبِيْبِ الْمُقَرَّبِ، فَارْزُقْنَا يَا رَبَّنَا صِدْقَ الْمَحَبَّةِ وَدَوَامَ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ، وَحُسْنَ الْأَدَبِ مَعَ جَنَابِهِ الشَّرِيْفِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جن کی ذاتِ مبارک میں تو نے رحمت اور ہدایت کے بلند ترین معانی، اور کمال، زہد اور تقویٰ کے اعلیٰ ترین درجات جمع فرما دیے۔ اور جن کے لیے تو نے فرمانبردار بندے اور اپنے مقرب محبوب کا مقام جمع فرما دیا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کی سچی محبت، ان پر ہمیشہ درود بھیجنے کی توفیق، اور ان کی بارگاہِ اقدس کے ساتھ بہترین ادب نصیب فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلامتی عطا فرمائے۔

356. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْمُصْطَفَوِيَّةِ وَالْاِجْتِبَاءِ، وَاخْتَصَصْتَهُ بِأَنْوَارِ الْعِنَايَةِ وَالْهُدٰى، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ مَحَلًّا

لِّسُكُوْنِ الْأَسْرَارِ وَظُهُوْرِ الْحِكَمِ، وَأَفَضْتَ عَلَيْهِ مِنْ فُيُوْضَاتِكَ مَا جَعَلَهُ رَحْمَةً لِّلْخَلْقِ وَهَادِيًا لِّلطَّرِيْقِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُقَرِّبُنَا مِنْ مَعْرِفَتِكَ، وَتُحَقِّقُنَا بِمَحَبَّتِهِ، وَتُزَيِّنُ قُلُوْبَنَا بِأَنْوَارِ سُنَّتِهِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے برگزیدگی اور انتخابِ خاص کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور جنہیں اپنی عنایت اور ہدایت کے انوار کے ساتھ مخصوص فرمایا۔ اور جن کے مبارک دل کو اسرار کے ٹھہرنے اور حکمتوں کے ظاہر ہونے کا محل بنایا، اور اپنی فیوضات میں سے انہیں وہ عطا فرمایا جس نے انہیں تمام مخلوق کے لیے رحمت اور راستہ دکھانے والا رہبر بنا دیا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں اپنی معرفت کے قریب کر دے، ہمیں ان کی محبت میں ثابت و پختہ کر دے، اور ہمارے دلوں کو ان کی سنت کے انوار سے آراستہ فرما دے۔

357. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ الْمَقَامِ الرَّفِيْعِ وَالذِّكْرِ الْمَنِيْعِ، اَلَّذِيْ رَفَعْتَ لَهُ لِوَآءَ الْحَمْدِ، وَأَكْرَمْتَهُ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَجَعَلْتَ

شَفَاعَتَهُ رَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَنُوْرًا لِأَهْلِ الْإِيْمَانِ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ شَفَاعَتِهِ، وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ إِلٰى جَنَابِهِ، وَمِنَ الْمُحِبِّيْنَ لِذَاتِهٖ وَصِفَاتِهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو بلند مرتبہ اور غالب ذکر والے ہیں، جن کے لیے تو نے لوائے حمد بلند فرمایا، اور جنہیں مقامِ محمود سے سرفراز فرمایا۔ اور جن کی شفاعت کو تو نے اہلِ ایمان کے لیے رحمت اور ایمان والوں کے لیے نور بنا دیا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کی شفاعت نصیب ہونے والوں میں شامل فرما، اور ان کی بارگاہِ اقدس کے مقرب بندوں میں شامل فرما، اور ان کی ذاتِ مبارک اور صفاتِ عالیہ سے محبت رکھنے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلامتی عطا فرمائے۔

358. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ مِفْتَاحًا لِّأَبْوَابِ الرَّحْمَةِ، وَسِرَاجًا لِّظُلُمَاتِ الْجَهْلِ وَالْغَفْلَةِ، وَأَظْهَرْتَ عَلٰى يَدَيْهِ أَنْوَارَ الْهِدَايَةِ وَمَعَالِمَ الطَّرِيْقِ

إِلَيْكَ، وَمَنَحْتَهُ بَصِيْرَةً رَّبَّانِيَّةً وَّقَلْبًا مُّنَوَّرًا بِذِكْرِكَ. فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَجْعَلُ فِيْ قُلُوْبِنَا نُوْرَ الْيَقِيْنِ، وَفِيْ أَرْوَاحِنَا حَلَاوَةَ الْإِيْمَانِ، وَفِيْ أَعْمَالِنَا صِدْقَ الْإِخْلَاصِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے رحمت کے دروازوں کی کنجی، اور جہالت وغفلت کی تاریکیوں کے لیے چراغِ راہ بنایا۔ اور جن کے مبارک ہاتھوں پر تو نے ہدایت کے انوار اور اپنی طرف پہنچنے والے راستے کی نشانیاں ظاہر فرمائیں، اور جنہیں تو نے ربانی بصیرت اور اپنے ذکر سے منور دل عطا فرمایا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں میں یقین کا نور، ہماری روحوں میں ایمان کی حلاوت، اور ہمارے اعمال میں اخلاص کی سچائی پیدا فرما دے۔

359. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِكَمَالِ الْأَخْلَاقِ وَجَمَالِ الْخِصَالِ، وَجَمَعْتَ فِيْهِ مَحَاسِنَ الْعُبُوْدِيَّةِ وَمَعَانِيَ الْعِرْفَانِ، وَجَعَلْتَهُ أُسْوَةً لِّلسَّالِكِيْنَ وَقُدْوَةً لِّلْمُحِبِّيْنَ، فَارْزُقْنَا بِبَرَكَةِ

الصَّلَاةِ عَلَيْهِ تَزْكِيَةَ النُّفُوْسِ، وَصَفَاءَ الْقُلُوْبِ، وَدَوَامَ الْقُرْبِ مِنْكَ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے کامل اخلاق اور خوب صورت اوصاف سے سرفراز فرمایا، اور جن کی ذاتِ مبارک میں بندگی کے محاسن اور عرفان کے معانی جمع فرما دیے۔ اور جنہیں تو نے راہِ سلوک پر چلنے والوں کے لیے نمونہ، اور محبت رکھنے والوں کے لیے پیشوا بنایا۔ پس ان پر درود وسلام کی برکت سے ہمیں نفوس کی پاکیزگی، دلوں کی صفائی، اور اپنی قربت کی دائمی نعمت عطا فرما، اے غیبوں کے کامل جاننے والے! اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ جاری و مسلسل رہنے والی دائمی رحمتیں نازل فرمائے اور سلامتی عطا فرمائے۔

360. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَشْرَقَتْ بِنُوْرِهٖ سَمَاوَاتُ الْمَعْرِفَةِ، وَانْكَشَفَتْ بِهَدْيِهٖ حُجُبُ الْغَفْلَةِ، وَجَعَلْتَهُ مَظْهَرًا لِّرَحْمَتِكَ وَعِنَايَتِكَ، وَمَجْلًى لِّأَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَا، فَصَلِّ

عَلَيْهِ صَلَاةً تُفِيْضُ عَلَيْنَا مِنْ أَنْوَارِهِ، وَتَفْتَحُ لَنَا أَبْوَابَ مَعْرِفَتِكَ، وَتُدْخِلُنَا فِيْ زُمْرَةِ أَحِبَّآئِكَ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جن کے نور سے معرفت کے آسمان روشن ہو گئے، اور جن کی ہدایت کے ذریعے غفلت کے پردے اٹھ گئے۔ اور جنہیں تو نے اپنی رحمت اور عنایت کا مظہر، اور اپنے اسمائے حسنیٰ اور صفاتِ عالیہ کے جلوہ گاہ بنایا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں ان کے انوار سے فیض یاب کر دے، ہمارے لیے اپنی معرفت کے دروازے کھول دے، اور ہمیں اپنے محبوب بندوں کی جماعت میں شامل فرما دے۔

37. اَلْمَنْزِلُ السَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ

361. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ السِّرِّ الْعَظِيْمِ وَالْفَضْلِ الْكَرِيْمِ، اَلَّذِىْ بَلَغَ أَرْفَعَ مَرَاتِبِ الْقُرْبِ وَالطُّمَأْنِيْنَةِ، وَتَحَقَّقَ بِمَقَامِ الرِّضَا وَ التَّفْوِيْضِ وَالتَّسْلِيْمِ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ الْحُضُوْرِ مَعَكَ، وَالْمُتَأَدِّبِيْنَ مَعَ نَبِيِّكَ، وَالْمُحِبِّيْنَ لِسُنَّتِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو عظیم راز اور کریم فضل کے حامل ہیں، جنہوں نے قرب اور اطمینان کے بلند ترین مراتب حاصل فرمائے، اور مقامِ رضا، تفویض اور تسلیم میں کامل مقام پایا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں اپنی حضوری کا احساس رکھنے والوں میں، اپنے نبی ﷺ کے ساتھ ادب کرنے والوں میں، اور آپ ﷺ کی سنت سے محبت رکھنے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلامتی عطا فرمائے۔

362. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْعِبَادَةِ الْخَالِصَةِ وَالطَّاعَةِ الْكَامِلَةِ، وَجَعَلْتَ سِرَّهُ الشَّرِيْفَ مَحَلًّا لِّأَنْوَارِ الْعَرْشِ وَأَسْرَارِ الْقُدْسِ، وَرَفَعْتَهُ فِيْ مَرَاتِبِ الْقُرْبِ حَتّٰى شَهِدَ مِنْ اٰيَاتِكَ الْعُظْمٰى مَا شِئْتَ لَهٗ مِنْ كَرَامَاتِكَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَغْمُرُ قُلُوْبَنَا بِنُوْرِ الْإِيْمَانِ، وَتَفْتَحُ لَنَا أَبْوَابَ الْمَعْرِفَةِ وَالْإِحْسَانِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے خالص عبادت اور کامل اطاعت کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور جن کے مبارک راز کو عرش کے انوار اور قدس کے اسرار کا محل بنایا۔ اور جنہیں تو نے قرب کے مراتب میں اس بلند مقام تک پہنچایا کہ انہوں نے تیری عظیم نشانیوں میں سے وہ کچھ مشاہدہ فرمایا جو تو نے اپنی کرامات میں سے ان کے لیے مقدر فرمایا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں کو ایمان کے نور سے بھر دے، اور ہمارے لیے معرفت اور احسان کے دروازے کھول دے۔

363. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِسِرِّ الْقُرْبِ وَ الْمُنَاجَاةِ، وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ فَضْلِكَ مَقَامًا لَّا يُدَانِيْهِ مَقَامٌ، وَأَظْهَرْتَ عَلٰى قَلْبِهِ الشَّرِيْفِ أَنْوَارَ الْهُدٰى وَمَعَانِيَ الْحِكْمَةِ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ مَحَبَّتِهِ، وَالْمُتَأَدِّبِيْنَ بِاٰدَابِهِ، وَالْمُقْتَفِيْنَ لِاٰثَارِهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی بے شمار رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے اپنے خاص قرب اور رازِ مناجات کی دولت سے سرفراز فرمایا، اور اپنے فضلِ عظیم سے ایسا بلند مقام عطا کیا جس کی برابری کوئی دوسرا مقام نہیں کر سکتا۔ تو نے ان کے قلبِ اطہر پر ہدایت کے انوار اور حکمت کے گہرے معانی کو ظاہر فرمایا۔ پس اے ہمارے پروردگار! ہمیں بھی ان سے سچی محبت رکھنے والوں میں شامل فرما، ان کے آداب سے آراستہ ہونے والوں میں جگہ عطا فرما، اور ان کے مبارک نقشِ قدم کی پیروی کرنے والوں میں داخل فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر اپنی بے شمار رحمتیں، کامل سلامتی اور کثرت کے ساتھ درود و سلام نازل فرماتا رہے۔

364. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ، نُوْرِ الْهُدٰى وَمِفْتَاحِ أَبْوَابِ الرَّحْمَةِ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَ فِيْ ذِكْرِهٖ سَكِيْنَةً لِّلْقُلُوْبِ، وَفِيْ سِيْرَتِهٖ هِدَايَةً لِّلسَّالِكِيْنَ، وَفِيْ أَخْلَاقِهٖ كَمَالَ الْعُبُوْدِيَّةِ وَجَمَالَ الْإِنْسَانِيَّةِ، وَأَفَضْتَ عَلٰى أُمَّتِهٖ مِنْ بَرَكَاتِهٖ وَرَحْمَاتِكَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُحْيِيْ بِهَا قُلُوْبَنَا، وَتُزَكِّيْ بِهَا أَرْوَاحَنَا، وَتُقَرِّبُنَا بِهَا إِلٰى رِضْوَانِكَ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جو ہدایت کا نور اور رحمت کے دروازوں کی کنجی ہیں۔ وہ ہستی کہ تو نے ان کے ذکر میں دلوں کے لیے سکون رکھا، ان کی سیرت میں راہِ حق کے مسافروں کے لیے ہدایت رکھی، اور ان کے اخلاقِ کریمانہ میں کامل بندگی اور انسانیت کا اعلیٰ ترین جمال جمع فرما دیا۔ تو نے ان کی امت پر ان کے وسیلے سے اپنی بے شمار برکتیں اور اپنی رحمتیں نازل فرمائیں۔ پس ان پر ایسی کامل صلوٰۃ نازل فرما جس کے ذریعے ہمارے دلوں کو زندگی عطا ہو، ہماری روحیں پاکیزگی حاصل کریں، اور ہم تیرے رضا و خوشنودی کے مزید قریب ہو جائیں۔

365. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْمَحْبُوْبِيَّةِ

وَالْاِصْطِفَاءِ، وَجَعَلْتَهُ حَبِيْبًا لَّكَ وَمُقَرَّبًا لَدَيْكَ، وَخَصَصْتَهُ بِالْفَضَآئِلِ وَالْكَمَالَاتِ، وَمَنَحْتَهُ سِرَّ الْهِدَايَةِ وَنُوْرَ الْوِلَايَةِ، فَارْزُقْنَا يَا إِلٰهِيْ بِبَرَكَةِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ حُبًّا صَادِقًا، وَشَوْقًا دَآئِمًا، وَاتِّبَاعًا كَامِلًا، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے محبوبیت اور برگزیدگی کے اعلیٰ مقام سے سرفراز فرمایا، انہیں اپنا محبوب اور اپنے بارگاہِ قرب کا مقرب بنایا، اور بے شمار فضائل و کمالات کے ساتھ مخصوص فرمایا۔ تو نے انہیں ہدایت کا راز اور ولایت کا نور عطا فرمایا۔ پس اے میرے معبود! ان پر درود و سلام کی برکت سے ہمیں ان کی سچی محبت، ان کی ملاقات کا دائمی شوق، اور ان کی کامل پیروی نصیب فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مسلسل، کامل اور دائمی درود و سلام نازل فرماتا رہے۔

366. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ مَجْلًى لِّرَحْمَتِكَ وَمَظْهَرًا لِّفَضْلِكَ، وَأَظْهَرْتَ بِهٖ مَعَالِمَ الْحَقِّ وَأَنْوَارَ

الْيَقِيْنِ، وَفَتَحْتَ لَهُ أَبْوَابَ الْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الْمُطَهَّرَ مَحَلًّا لِّتَجَلِّيَاتِ الْهُدٰى وَالْحِكْمَةِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُنِيْرُ بِهَا بَوَاطِنَنَا، وَتُصْلِحُ بِهَا سَرَائِرَنَا، وَتَرْفَعُنَا بِهَا إِلٰى مَقَامَاتِ الْقُرْبِ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے اپنی رحمت کا مظہر اور اپنے فضل کا جلوہ گاہ بنایا، اور جن کے ذریعے حق کی نشانیاں اور یقین کے انوار کو ظاہر فرمایا۔ تو نے ان کے لیے علم و معرفت کے دروازے کھول دیے، اور ان کے قلبِ مطہر کو ہدایت اور حکمت کی تجلیات کا مرکز و مقام بنا دیا۔ پس ان پر ایسی کامل صلوٰۃ نازل فرما کہ اس کی برکت سے ہمارے باطن منور ہو جائیں، ہمارے دلوں کے پوشیدہ احوال سنور جائیں، اور تو ہمیں اپنے قرب کے بلند مقامات تک پہنچا دے۔

367. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْكَمَالِ فِي الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ، وَجَمَعْتَ لَهُ مَقَامَ الْعَبْدِ الْمُخْلِصِ

وَالْحَبِيْبِ الْمُقَرَّبِ، فَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ نُوْرِهٖ، وَالْمُتَعَلِّقِيْنَ بِحُبِّهٖ، وَالْمُسْتَمْسِكِيْنَ بِسُنَّتِهٖ، وَالْمَرْزُوْقِيْنَ شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جو روشن چراغ اور عظیم اخلاق کے مالک ہیں۔ وہ ہستی جنہیں تو نے ظاہر و باطن کے ہر پہلو میں کمال عطا فرمایا، اور جن کے لیے مخلص بندگی اور اپنے مقرب و محبوب ہونے کے بلند ترین مقامات کو یکجا فرما دیا۔ پس ہمیں ان کے نور سے فیض پانے والوں میں شامل فرما، ان کی محبت سے وابستہ رہنے والوں میں جگہ عطا فرما، ان کی سنتِ مبارکہ کو مضبوطی سے تھامنے والوں میں شامل فرما، اور قیامت کے دن ہمیں ان کی شفاعتِ عظمیٰ نصیب فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ کثرت کے ساتھ کامل درود و سلام نازل فرماتا رہے۔

368. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِأَسْمٰى مَقَامَاتِ الْعُرُوْجِ الرُّوْحِيِّ، وَرَفَعْتَهٗ إِلٰى مَرَاتِبِ الْقُرْبِ وَالْوِصَالِ، وَأَرَيْتَهٗ مِنْ عَجَائِبِ قُدْرَتِكَ وَاٰيَاتِكَ الْكُبْرٰى مَا زَادَهٗ عِلْمًا وَيَقِيْنًا

وَتَعْظِيمًا لِّجَلَالِكَ، وَجَعَلْتَ رُوْحَهُ الشَّرِيْفَةَ مَحَلًّا لِّأَنْوَارِ الْمَعْرِفَةِ وَأَسْرَارِ الْهِدَايَةِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُنِيْرُ بِهَا قُلُوْبَنَا بِنُوْرِ الْإِيْمَانِ، وَتَرْفَعُ بِهَا أَرْوَاحَنَا إِلٰى مَقَامَاتِ الْقُرْبِ وَالْإِحْسَانِ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے روحانی عروج کے بلند ترین مقامات سے سرفراز فرمایا، اور اپنے قرب و وصال کی اعلیٰ ترین منزلوں تک رفعت عطا فرمائی۔ تو نے انہیں اپنی قدرت کے حیرت انگیز عجائبات اور اپنی عظیم نشانیوں کا مشاہدہ کرایا، جس سے ان کا علم، یقین اور تیرے جلالِ اقدس کی عظمت کا ادراک مزید بڑھ گیا۔ تو نے ان کی روحِ مطہر کو معرفت کے انوار اور ہدایت کے اسرار کا مرکز بنا دیا۔ پس ان پر ایسی کامل صلوٰۃ نازل فرما کہ جس کی برکت سے ہمارے دل نورِ ایمان سے منور ہو جائیں، اور ہماری روحیں قربِ الٰہی اور مقامِ احسان کی بلند منزلوں تک پہنچ جائیں۔

369. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَصَفِيِّكَ الْمُجْتَبٰى، اَلَّذِيْ جَمَعْتَ لَهٗ كَمَالَ الْعُبُوْدِيَّةِ وَجَمَالَ الْمَحْبُوْبِيَّةِ، وَخَصَصْتَهٗ بِمَقَامِ الرِّضَا

وَالتَّسْلِيْمِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ مَشْرِقًا لِّأَنْوَارِكَ وَمَحَلًّا لِّفُيُوْضَاتِكَ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ مَحَبَّتِهٖ، وَمِنَ الْمُقْتَبِسِيْنَ مِنْ نُوْرِهٖ وَهَدْيِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جو تیرے محبوبِ برگزیدہ اور تیرے منتخب و چیدہ بندے ہیں۔ وہ ہستی جن کے لیے تو نے کامل بندگی اور محبوبیت کا حسین امتزاج جمع فرما دیا، انہیں رضا و تسلیم کے بلند مقام سے مخصوص فرمایا، اور ان کے قلبِ اطہر کو اپنے انوار کے طلوع کا مرکز اور اپنی فیض بار رحمتوں کے نزول کا مقام بنا دیا۔ پس اے ہمارے پروردگار! ہمیں ان کی سچی محبت نصیب فرما، اور ہمیں ان لوگوں میں شامل فرما جو ان کے نور اور ہدایت سے روشنی اور رہنمائی حاصل کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ کثرت کے ساتھ کامل درود و سلام نازل فرماتا رہے۔

370. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِأَسْرَارِ الْوَحْيِ وَعُلُوْمِ الْهُدٰى، وَجَعَلْتَهُ أَمِيْنًا عَلٰى كَلَامِكَ وَحَامِلًا لِّنُوْرِ رِسَالَتِكَ، وَفَتَحْتَ لَهُ مِنْ مَعَارِفِكَ مَا يَهْدِي بِهِ الْقُلُوْبَ وَيُنِيْرُ بِهِ الْأَرْوَاحَ،

وَجَعَلْتَ فِيْ سُنَّتِهٖ سِرَّ النَّجَاةِ وَطَرِيْقَ الْفَلَاحِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الْقُرْاٰنِ وَالسُّنَّةِ، وَمِنْ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ وَالْيَقِيْنِ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے وحی کے اسرار اور ہدایت کے علوم سے سرفراز فرمایا، انہیں اپنے کلام کا امین اور اپنی رسالت کے نور کا حامل بنایا، اور ان پر اپنی معرفت کے ایسے خزانے کھول دیے جن کے ذریعے وہ دلوں کو ہدایت بخشتے اور روحوں کو نورِ ایمان سے منور کرتے ہیں۔ تو نے ان کی سنتِ مبارکہ میں نجات کا راز اور کامیابی کا راستہ رکھ دیا۔ پس ان پر ایسی کامل صلوٰۃ نازل فرما کہ اس کی برکت سے ہمیں قرآنِ کریم اور سنتِ نبوی ﷺ پر عمل کرنے والوں میں شامل فرما، اور ہمیں اہلِ معرفت اور اہلِ یقین میں جگہ عطا فرما۔

38. اَلْمَنْزِلُ الثَّامِنُ وَالثَّلَاثُونَ

371. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَظْهَرْتَ فِیْ أَخْلَاقِهٖ أَنْوَارَ الرَّحْمَةِ، وَفِیْ كَلَامِهٖ حِكَمَ الْمَوْعِظَةِ، وَفِیْ سِیْرَتِهٖ أَسْرَارَ التَّزْكِیَةِ وَالتَّطْهِیْرِ، وَجَعَلْتَهٗ مِصْبَاحًا لِّلسَّائِرِیْنَ إِلَیْكَ، وَدَلِیْلًا لِّلطَّالِبِیْنَ لِمَعْرِفَتِكَ، فَارْزُقْنَا بِحُبِّهٖ صَفَاءَ الْقَلْبِ، وَنَقَاءَ السِّرِّ، وَحُسْنَ الْعَمَلِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جن کے اخلاقِ کریمانہ میں تو نے رحمت کے انوار ظاہر فرمائے، جن کے کلام میں نصیحت وحکمت کے بے بہا موتی رکھے، اور جن کی سیرتِ طیبہ میں تزکیۂ نفس اور تطہیرِ باطن کے گہرے اسرار ودیعت فرمائے۔ تو نے انہیں اپنی طرف سفر کرنے والوں کے لیے روشن چراغ، اور اپنی معرفت کے طلب گاروں کے لیے کامل رہنما بنایا۔ پس ہمیں ان کی محبت کی برکت سے دل کی صفائی، باطن کی پاکیزگی، اور نیک و صالح اعمال کی توفیق عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی اور مسلسل درود وسلام نازل فرماتا رہے۔

372. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ جَعَلْتَهُ بَابَ الرَّحْمَةِ وَسَبِیْلَ الْهِدَایَةِ، وَأَفَضْتَ عَلَیْهِ مِنْ أَنْوَارِ الْقُدْسِ وَفُیُوْضَاتِ الْکَرَمِ، وَمَنَحْتَهُ مَقَامَ الْقُرْبِ وَالْحُضُوْرِ، وَرَزَقْتَهُ کَمَالَ الْعِرْفَانِ وَعَظِیْمَ الْإِیْقَانِ، فَصَلِّ عَلَیْهِ صَلَاةً تُحَرِّرُ قُلُوْبَنَا مِنْ حُبِّ الدُّنْیَا، وَتَرْبِطُ أَرْوَاحَنَا بِحُبِّكَ وَحُبِّ حَبِیْبِكَ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے اپنی رحمت کا دروازہ اور ہدایت کا راستہ بنایا، اور ان پر اپنی پاکیزہ تجلیات کے انوار اور اپنے بے پایاں کرم کے فیوض نازل فرمائے۔ تو نے انہیں قربِ خاص اور بارگاہِ الٰہی میں حضوری کا بلند مقام عطا فرمایا، اور کامل عرفان و عظیم یقین کی دولت سے سرفراز کیا۔ پس ان پر ایسی کامل صلوٰۃ نازل فرما کہ جس کی برکت سے ہمارے دل دنیا کی محبت سے آزاد ہو جائیں، اور ہماری روحیں تیری محبت اور تیرے محبوبِ مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے ساتھ مضبوطی سے وابستہ ہو جائیں۔

373. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ الْمَقَامِ الْعَظِيْمِ وَالسِّرِّ الْكَرِيْمِ، اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهُ بِالْفَضَآئِلِ وَالْمَنَاقِبِ، وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ فِي الْعَالَمِيْنَ، وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً مُّهْدَاةً وَنُوْرًا سَاطِعًا لِّجَمِيْعِ الْخَلَآئِقِ، فَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِيْنَ بِهَدْيِهِ، وَالْمُتَأَدِّبِيْنَ بِأَدَبِهِ، وَالْمُحِبِّيْنَ لِجَنَابِهِ الشَّرِيْفِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جو عظیم مقام اور کریمانہ راز کے حامل ہیں۔ وہ ہستی جنہیں تو نے بے شمار فضائل و مناقب سے سرفراز فرمایا، ان کے ذکرِ مبارک کو تمام جہانوں میں بلند فرمایا، اور انہیں تمام مخلوقات کے لیے سراپا رحمت اور درخشاں نور بنا کر بھیجا۔ پس ہمیں ان لوگوں میں شامل فرما جو ان کی ہدایت کو مضبوطی سے تھامنے والے، ان کے مبارک ادب سے آراستہ ہونے والے، اور ان کی بارگاہِ اقدس سے سچی محبت رکھنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ کثرت کے ساتھ کامل درود و سلام نازل فرماتا رہے۔

374. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَکْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْحُبِّ الْأَعْظَمِ وَالْقُرْبِ الْأَتَمِّ، وَجَعَلْتَ نُوْرَهُ سَبَبًا لِّهِدَایَةِ الْقُلُوْبِ وَإِنَارَةِ الْأَرْوَاحِ، وَأَوْدَعْتَ فِیْ سِرِّهِ الشَّرِیْفِ أَسْرَارَ الْمَعْرِفَةِ وَالْحِکْمَةِ، وَخَصَصْتَهُ بِفُیُوْضَاتٍ رَّبَّانِیَّةٍ وَّأَنْوَارٍ قُدْسِیَّةٍ تَزِیْدُ الْعَارِفِیْنَ شَوْقًا إِلَیْكَ، فَصَلِّ عَلَیْهِ صَلَاةً تُنَوِّرُ بِهَا بَوَاطِنَنَا، وَتُطَهِّرُ بِهَا سَرَائِرَنَا، وَتَرْفَعُنَا بِهَا إِلٰی مَقَامَاتِ الْإِخْلَاصِ وَالْیَقِیْنِ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے سب سے عظیم محبت اور کامل ترین قرب کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور جن کے نور کو دلوں کی ہدایت اور روحوں کی روشنی کا ذریعہ بنایا۔ تو نے ان کے مبارک باطن میں معرفت اور حکمت کے گہرے اسرار ودیعت فرمائے، اور انہیں ربانی فیوض اور قدسی انوار کے ساتھ مخصوص فرمایا، جو اہلِ معرفت کے دلوں میں تیری ملاقات اور قرب کا شوق مزید بڑھا دیتے ہیں۔ پس ان پر ایسی کامل صلوٰۃ نازل فرما کہ جس کی برکت سے ہمارے باطن منور ہو جائیں، ہمارے دلوں کے پوشیدہ احوال پاکیزہ ہو جائیں، اور ہم اخلاص اور یقین کے بلند مقامات تک پہنچ جائیں۔

375. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمُقَدَّسِ وَالسِّرِّ الْمُؤَيَّدِ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ أَقْرَبَ الْخَلْقِ إِلَيْكَ مَنْزِلَةً، وَأَرْفَعَهُمْ قَدْرًا وَّ ذِكْرًا، وَأَكْرَمْتَهُ بِالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى وَاللِّوَآءِ الْمَحْمُوْدِ، وَجَعَلْتَ ذِكْرَهُ رَفْعًا لِّلْهُمُوْمِ وَسَكِيْنَةً لِّلْقُلُوْبِ، فَاجْعَلْ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ نُوْرًا يَّقُوْدُنَا إِلٰى رِضْوَانِكَ، وَمَحَبَّتَهُ سَبَبًا لِّدُخُوْلِ رَحْمَتِكَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جو مقامِ مقدس اور تیری تائید یافتہ اسرار کے حامل ہیں۔ وہ ہستی جنہیں تو نے تمام مخلوق میں سب سے زیادہ اپنے قریب مرتبہ عطا فرمایا، اور قدر و منزلت اور ذکرِ خیر کے اعتبار سے سب پر بلند فرمایا۔ تو نے انہیں شفاعتِ عظمیٰ اور لوائے حمد کا عظیم شرف عطا فرمایا، اور ان کے ذکرِ مبارک کو غموں کے ازالے اور دلوں کے سکون کا ذریعہ بنایا۔ پس ان پر ہماری صلوٰۃ کو ایسا نور بنا دے جو ہمیں تیری رضا و خوشنودی تک پہنچا

دے، اوران کی محبت کو تیری بے پایاں رحمت میں داخل ہونے کا سبب بنادے۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ کثرت کے ساتھ کامل درود وسلام نازل فرماتا رہے۔

376. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِصَفَاءِ الْقَلْبِ وَطَهَارَةِ السِّرِّ، وَجَعَلْتَ فُؤَادَهُ الشَّرِيْفَ مَحَلًّا لِّنُزُوْلِ الْأَنْوَارِ وَالْأَسْرَارِ، وَفَتَحْتَ لَهُ أَبْوَابَ الْمَعْرِفَةِ وَالْبَصِيْرَةِ، فَكَانَ دَلِيْلًا لِّلسَّالِكِيْنَ، وَمُرْشِدًا لِّلْمُحِبِّيْنَ إِلٰى سَبِيْلِكَ الْمُسْتَقِيْمِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَمْلَأُ قُلُوْبَنَا بِالنُّوْرِ، وَتَرْزُقُنَا صِدْقَ الْمَحَبَّةِ وَحُسْنَ الْمُتَابَعَةِ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے قلب کی کامل صفائی اور باطن کی کامل پاکیزگی سے سرفراز فرمایا، اور جن کے قلبِ مبارک کو اپنے انوار و اسرار کے نزول کا مرکز بنایا۔ تو نے ان کے لیے معرفت اور بصیرت کے دروازے کھول دیے، پس وہ تیری راہ کے سالکوں کے لیے کامل رہنما اور تیرے محبوب بندوں کے لیے صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت کرنے والے مرشد بن گئے۔ پس ان پر ایسی کامل صلوٰۃ نازل فرما کہ جس کی برکت سے ہمارے دل نورِ ایمان سے بھر جائیں، اور ہمیں ان کی سچی محبت اور ان کی سنتِ

مبارکہ کی بہترین پیروی نصیب ہو۔

377. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، مَظْهَرِ الرَّحْمَةِ وَالْهِدَايَةِ، وَمَنْبَعِ الْعُلُوْمِ وَالْحِكَمِ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْعُبُوْدِيَّةِ الْكَامِلَةِ وَالْمَحْبُوْبِيَّةِ الْعَالِيَةِ، وَجَعَلْتَ فِي اتِّبَاعِهٖ نَجَاةً، وَفِيْ مَحَبَّتِهٖ سَعَادَةً، وَفِيْ ذِكْرِهٖ طُمَأْنِيْنَةً، فَارْزُقْنَا يَا رَبَّنَا نُوْرَ سِيْرَتِهٖ، وَبَرَكَةَ سُنَّتِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جو تیری رحمت اور ہدایت کے کامل مظہر، اور علم و حکمت کے سرچشمہ ہیں۔ وہ ہستی جنہیں تو نے کامل بندگی اور بلند ترین محبوبیت کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور جن کی پیروی میں نجات، جن کی محبت میں حقیقی سعادت، اور جن کے ذکر میں دلوں کا اطمینان رکھ دیا۔ پس اے ہمارے پروردگار! ہمیں ان کی پاکیزہ سیرت کا نور، ان کی سنتِ مبارکہ کی برکت عطا فرما، اور ہمیں ان کے نقشِ قدم پر ثابت قدم رہنے کی توفیق بخش۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی اور مسلسل درود و سلام نازل فرماتا رہے۔

378. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَکْرَمْتَهُ بِأَسْرَارِ الْعُلُوْمِ وَمَعَارِفِ الْقُلُوْبِ، وَجَعَلْتَهُ وَارِثًا لِّأَنْوَارِ النُّبُوَّةِ وَحَامِلًا لِّرِسَالَةِ الْهُدٰی، وَأَظْهَرْتَ بِهٖ مَعَالِمَ الْحَقِّ وَطَرِیْقَ الْوُصُوْلِ إِلَیْكَ، فَصَلِّ عَلَیْهِ صَلَاةً تُفَتِّحُ لَنَا أَبْوَابَ الْفَهْمِ وَالْعِرْفَانِ، وَتَجْعَلُ أَرْوَاحَنَا مُتَعَلِّقَةً بِنُوْرِهِ الْمُبَارَكِ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے علوم کے اسرار اور دلوں کی معرفت سے سرفراز فرمایا، انہیں انوارِ نبوت کا وارث اور ہدایت کے پیغام کا امین و حامل بنایا، اور ان کے ذریعے حق کی روشن نشانیاں اور تیری بارگاہ تک پہنچنے کا سیدھا راستہ ظاہر فرمایا۔ پس ان پر ایسی کامل صلوٰۃ نازل فرما کہ جس کی برکت سے ہمارے لیے فہم، بصیرت اور عرفان کے دروازے کھل جائیں، اور ہماری روحیں ان کے مبارک نور سے ہمیشہ وابستہ اور منور رہیں۔

379. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ جَمَعْتَ فِیْهِ مَحَاسِنَ الْأَخْلَاقِ

وَكَمَالَاتِ الْأَرْوَاحِ، وَرَفَعْتَهُ إِلٰى أَعْلٰى مَرَاتِبِ الْفَضْلِ وَالْكَرَامَةِ، وَجَعَلْتَهُ مِرْاٰةً لِّرَحْمَتِكَ وَدَلِيْلًا عَلٰى عَظَمَتِكَ، فَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ مَوَدَّتِهٖ، وَمِنْ أَصْحَابِ قَلْبٍ مُّنِيْرٍ بِذِكْرِهٖ، وَاجْمَعْنَا مَعَهٗ فِيْ مَقَامِ الْكَرَامَةِ وَالرِّضْوَانِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جن میں تو نے بہترین اخلاق اور ارواح کے تمام کمالات جمع فرما دیے، انہیں فضل و کرامت کے بلند ترین مراتب پر فائز فرمایا، اور انہیں اپنی رحمت کا آئینہ اور اپنی عظمت کی نشانی و رہنما بنایا۔ پس ہمیں ان کی سچی محبت رکھنے والوں میں شامل فرما، اور ہمیں ایسے دل عطا فرما جو ان کے مبارک ذکر سے منور ہوں، اور ہمیں ان کے ساتھ مقامِ کرامت اور تیری رضا و خوشنودی کی دائمی منزلوں میں جمع فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ کثرت کے ساتھ کامل درود و سلام نازل فرماتا رہے۔

380. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْقُرْبِ

وَالطُّمَأْنِيْنَةِ، وَجَعَلْتَ رُوْحَهُ الشَّرِيْفَةَ مَشْرِقًا لِّأَنْوَارِ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ، وَأَفَضْتَ عَلٰى قَلْبِهِ الْمُطَهَّرِ مِنْ فُيُوْضَاتِ الْمَعْرِفَةِ وَأَسْرَارِ الْحِكْمَةِ مَا جَعَلَهُ هَادِيًا لِّلْخَلْقِ وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُحْيِيْ بِهَا قُلُوْبَنَا، وَتُنَوِّرُ بِهَا بَوَاطِنَنَا، وَتُحَقِّقُنَا بِمَقَامِ الْإِحْسَانِ وَالْيَقِيْنِ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے اپنے خاص قرب اور کامل اطمینان کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور جن کی روحِ مقدس کو اپنے جلال و جمال کے انوار کے طلوع کا مرکز بنایا۔ تو نے ان کے قلبِ مطہر پر معرفت کے فیوض اور حکمت کے اسرار اس طرح نازل فرمائے کہ وہ تمام مخلوق کے لیے ہادی اور تمام جہانوں کے لیے سراپا رحمت بن گئے۔ پس ان پر ایسی کامل صلوٰۃ نازل فرما کہ جس کی برکت سے ہمارے دل زندہ ہو جائیں، ہمارے باطن نور سے منور ہو جائیں، اور ہمیں مقامِ احسان اور یقینِ کامل کی حقیقت نصیب ہو جائے۔

39. اَلْمَنْزِلُ التَّاسِعُ وَالثَّلَاثُونَ

381. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَخَلِيْلِكَ الْمُجْتَبٰى، اَلَّذِىْ أَكْرَمْتَهُ بِسِرِّ الْعُبُوْدِيَّةِ الْكَامِلَةِ وَمَقَامِ الرِّضَا وَالتَّسْلِيْمِ، وَجَعَلْتَهُ مَظْهَرًا لِّأَنْوَارِ الْهِدَايَةِ وَمِشْكَاةً لِّأَسْرَارِ الْوِلَايَةِ، فَاجْعَلْ صَلَوَاتِنَا عَلَيْهِ سَبَبًا لِّقُرْبِنَا مِنْكَ، وَمَحَبَّتَهُ سَبِيْلًا لِّفَوْزِنَا بِرِضْوَانِكَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جو تیرے محبوبِ برگزیدہ اور تیرے منتخب خلیل ہیں۔ وہ ہستی جنہیں تو نے کامل بندگی کے راز، مقامِ رضا اور کامل تسلیم و اطاعت کی دولت سے سرفراز فرمایا، اور انہیں ہدایت کے انوار کا مظہر اور ولایت کے اسرار کا چراغ دان بنا دیا۔ پس ہمارے ان پر بھیجے جانے والے درود و سلام کو اپنے قرب کا ذریعہ بنا دے، اور ان کی محبت کو تیری رضا و خوشنودی کے حصول کا راستہ قرار دے۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ کثرت کے ساتھ کامل درود و سلام نازل فرماتا رہے۔

382. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْمَعْرِفَةِ وَالْبَصِيْرَةِ، وَفَتَحْتَ لَهُ أَبْوَابَ الْحِكْمَةِ وَالْعِلْمِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ مَحَلًّا لِّأَنْوَارِ الْقُرْاٰنِ وَأَسْرَارِ الْفُرْقَانِ، وَأَرْشَدْتَ بِهِ الْأَرْوَاحَ إِلٰى طَرِيْقِ الْهُدٰى وَالْفَلَاحِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَمْلَأُ قُلُوْبَنَا بِنُوْرِ الْمَعْرِفَةِ، وَتُزَيِّنُ أَرْوَاحَنَا بِالْإِخْلَاصِ وَالطَّاعَةِ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے معرفت اور کامل بصیرت کے بلند مقام سے سرفراز فرمایا، ان کے لیے حکمت اور علم کے دروازے کھول دیے، اور ان کے قلبِ اطہر کو قرآنِ کریم کے انوار اور فرقانِ حمید کے اسرار کا مرکز بنا دیا۔ تو نے ان کے ذریعے روحوں کو ہدایت اور فلاح کے راستے کی رہنمائی عطا فرمائی۔ پس ان پر ایسی کامل صلوٰۃ نازل فرما کہ جس کی برکت سے ہمارے دل نورِ معرفت سے بھر جائیں، اور ہماری روحیں اخلاص اور اطاعت کی زینت سے آراستہ ہو جائیں۔

383. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ رَفَعْتَهُ إِلٰی مَقَامِ الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ، وَخَصَصْتَهُ بِالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰی وَالْمَنْزِلَةِ الْعُلْیَا، وَجَعَلْتَ لَهُ مِنَ الْفَضَآئِلِ وَالْكَمَالَاتِ مَا لَا یُحِیْطُ بِهٖ وَصْفٌ وَّلَا بَیَانٌ، فَارْزُقْنَا یَا رَبَّنَا نُوْرَ اتِّبَاعِهٖ، وَحَلَاوَةَ مَحَبَّتِهٖ، وَالْوُقُوْفَ بِأَدَبٍ عِنْدَ جَنَابِهِ الشَّرِیْفِ، صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے مقامِ حمد و ثنا پر سرفراز فرمایا، شفاعتِ کبریٰ اور بلند ترین منزلت کے ساتھ مخصوص فرمایا، اور انہیں ایسے بے شمار فضائل و کمالات عطا فرمائے جن کا احاطہ نہ کوئی وصف کر سکتا ہے اور نہ کوئی بیان۔ پس اے ہمارے پروردگار! ہمیں ان کی پیروی کا نور، ان کی محبت کی مٹھاس، اور ان کی بارگاہِ اقدس میں کامل ادب و تعظیم کے ساتھ حاضر ہونے کی توفیق عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی اور مسلسل درود و سلام نازل فرماتا رہے۔

384. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ جَعَلْتَهُ نُوْرًا لِّأَهْلِ الْإِیْمَانِ،

وَرَحْمَةً لِّأَهْلِ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتِ، وَأَوْدَعْتَ فِيْ سِيْرَتِهِ الشَّرِيْفَةِ أَسْرَارَ التَّزْكِيَةِ وَالتَّطْهِيْرِ، وَجَعَلْتَ فِيْ أَخْلَاقِهِ مَفَاتِيْحَ الْكَمَالِ وَالْجَمَالِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُزَكِّيْ بِهَا نُفُوْسَنَا، وَتُصْلِحُ بِهَا أَحْوَالَنَا، وَتَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الْقُلُوْبِ الْمُنِيْرَةِ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے اہلِ ایمان کے لیے نور، اور زمین و آسمان والوں کے لیے سراپا رحمت بنایا۔ تو نے ان کی سیرتِ طیبہ میں تزکیۂ نفس اور تطہیرِ باطن کے گہرے اسرار ودیعت فرمائے، اور ان کے اخلاقِ کریمانہ میں کمال و جمال کی کنجیاں رکھ دیں۔ پس ان پر ایسی کامل صلوٰۃ نازل فرما کہ جس کی برکت سے ہمارے نفوس پاکیزہ ہو جائیں، ہمارے احوال سنور جائیں، اور ہمیں ان لوگوں میں شامل فرما جن کے دل تیرے نور سے منور ہیں۔

385. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، سِرَاجِ الْعَارِفِيْنَ وَقُدْوَةِ السَّالِكِيْنَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْحُضُوْرِ وَالْمُرَاقَبَةِ،

وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ دَآئِمَ التَّعَلُّقِ بِجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ، فَاجْعَلْنَا بِبَرَكَةِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ مِنْ أَهْلِ الذِّكْرِ وَالشُّكْرِ، وَمِنَ الْمُتَحَقِّقِيْنَ بِمَحَبَّتِكَ وَمَحَبَّةِ نَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جو اہلِ معرفت کے لیے روشن چراغ اور راہِ سلوک کے مسافروں کے لیے بہترین نمونہ ہیں۔ وہ ہستی جنہیں تو نے مقامِ حضور اور مراقبہ کی عظیم دولت سے سرفراز فرمایا، اور جن کے قلبِ اطہر کو ہمیشہ اپنے جلال و جمال کے ساتھ وابستہ رکھا۔ پس ان پر درود و سلام کی برکت سے ہمیں اہلِ ذکر و شکر میں شامل فرما، اور ہمیں ان لوگوں میں داخل فرما جو تیری محبت اور تیرے کریم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کی حقیقت سے بہرہ مند ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ کثرت کے ساتھ کامل درود و سلام نازل فرماتا رہے۔

386. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْمَحَبَّةِ وَالْقُرْبِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ مَحَلًّا

لِّأَنْوَارِ الْهُدٰى وَمَعَارِفِ الْغَيْبِ الَّتِي أَطْلَعْتَهُ عَلَيْهَا بِفَضْلِكَ، وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ فِي الْعَالَمِيْنَ، وَجَعَلْتَهُ مَظْهَرًا لِّرَحْمَتِكَ وَدَلِيْلًا عَلٰى سَبِيْلِكَ الْمُسْتَقِيْمِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُنِيْرُ بِهَا قُلُوْبَنَا، وَتَغْسِلُ بِهَا أَرْوَاحَنَا، وَتُقَرِّبُنَا بِهَا إِلٰى مَرَاتِبِ الْإِيْمَانِ وَالْإِحْسَانِ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے اپنی محبت اور اپنے خاص قرب کے بلند مقام سے سرفراز فرمایا، اور جن کے قلبِ اطہر کو ہدایت کے انوار اور ان غیبی معارف کا مرکز بنایا جن پر تو نے اپنے فضل سے انہیں مطلع فرمایا۔ تو نے ان کے ذکرِ مبارک کو تمام جہانوں میں بلند فرمایا، اور انہیں اپنی رحمت کا مظہر اور اپنی سیدھی راہ کا کامل رہنما بنایا۔ پس ان پر ایسی کامل صلوٰۃ نازل فرما کہ جس کی برکت سے ہمارے دل نورِ ہدایت سے منور ہو جائیں، ہماری روحیں پاکیزہ اور طاہر ہو جائیں، اور ہم ایمانِ کامل اور مقامِ احسان کی بلند منزلوں کے مزید قریب ہو جائیں۔

387. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَالسِّرِّ

الْمَشْهُوْدِ، اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهُ بِالْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ، وَجَعَلْتَهُ شَفِيْعًا لِّأُمَّتِهِ يَوْمَ تَقُوْمُ الْخَلَآئِقُ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ مَحَبَّتِهِ وَشَفَاعَتِهِ، وَارْزُقْنَا حُسْنَ الْأَدَبِ مَعَ جَنَابِهِ الْكَرِيْمِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جو مقامِ محمود اور اسرارِ مشہود کے صاحب ہیں۔ وہ ہستی جنہیں تو نے وسیلہ، فضیلت اور بلند ترین درجے سے سرفراز فرمایا، اور قیامت کے دن، جب تمام مخلوقات ربُّ العالمین کے حضور کھڑی ہوں گی، انہیں اپنی امت کے لیے شفاعت کا عظیم شرف عطا فرمایا۔ پس اے ہمارے پروردگار! ہمیں ان کی محبت اور ان کی شفاعت کے مستحق بندوں میں شامل فرما، اور ہمیں ان کی بارگاہِ اقدس کے ساتھ کامل ادب، تعظیم اور اخلاص نصیب فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ کثرت کے ساتھ کامل اور دائمی درود و سلام نازل فرماتا رہے۔

388. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَفَضْتَ عَلَيْهِ مِنْ أَنْوَارِ الْقُدْسِ

وَفُيُوْضَاتِ الرَّحْمَةِ، وَجَعَلْتَهُ مَظْهَرًا لِّكَمَالِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَجَمَالِ الْأَخْلَاقِ، وَأَوْدَعْتَ فِيْ سِيْرَتِهِ الْمُطَهَّرَةِ طُرُقَ التَّزْكِيَةِ وَأَسْرَارَ السُّلُوْكِ إِلَيْكَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُزَيِّنُ بِهَا ظَوَاهِرَنَا وَبَوَاطِنَنَا بِالْهُدٰى وَالتَّقْوٰى.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جن پر تو نے پاکیزہ عالم کے انوار اور اپنی بے پایاں رحمت کے فیوض نازل فرمائے، اور انہیں کامل بندگی اور اعلیٰ اخلاق کا روشن مظہر بنایا۔ تو نے ان کی سیرتِ مطہرہ میں تزکیۂ نفس کے طریقے اور اپنی بارگاہ تک پہنچنے والے سلوک کے اسرار ودیعت فرمائے۔ پس ان پر ایسی کامل صلوٰۃ نازل فرما کہ جس کی برکت سے ہمارے ظاہر اور ہمارے باطن دونوں ہدایت اور تقویٰ کی زینت سے آراستہ ہو جائیں۔

389. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ مِفْتَاحًا لِّخَزَآئِنِ الْحِكْمَةِ وَمَنْبَعًا لِّأَنْوَارِ الْمَعْرِفَةِ، وَخَصَصْتَهُ بِعُلُوْمِ الرِّسَالَةِ وَأَسْرَارِ الْهِدَايَةِ، فَارْزُقْنَا يَا مَوْلَانَا

نَصِيْبًا مِنْ نُوْرِهٖ، وَثَبِّتْنَا عَلٰى مَحَبَّتِهٖ وَسُنَّتِهٖ وَطَرِيْقِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے حکمت کے خزانوں کی کنجی اور معرفت کے انوار کا سرچشمہ بنایا، اور جنہیں رسالت کے علوم اور ہدایت کے اسرار کے ساتھ مخصوص فرمایا۔ پس اے ہمارے مولا! ہمیں بھی ان کے نور میں سے بھرپور حصہ عطا فرما، اور ہمیں ان کی محبت، ان کی سنتِ مبارکہ اور ان کے مبارک طریقے پر ہمیشہ ثابت قدم رکھ۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی، مسلسل اور کامل درود و سلام نازل فرماتا رہے۔

390. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْيَقِيْنِ وَدَرَجَاتِ الرِّضَا، وَجَعَلْتَ رُوْحَهُ الشَّرِيْفَةَ مَحَلًّا لِّلتَّجَلِّيَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَالْأَنْوَارِ الْإِلٰهِيَّةِ، وَأَرَيْتَهٗ مِنْ عَجَآئِبِ قُدْرَتِكَ مَا زَادَهٗ عُبُوْدِيَّةً وَخُضُوْعًا لَّكَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُحَقِّقُنَا بِالْإِخْلَاصِ، وَتَرْفَعُنَا إِلٰى

مَقَامِ الْعِرْفَانِ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے یقین کے بلند مقام اور رضا کی عظیم منزلوں سے سرفراز فرمایا، اور جن کی روحِ مبارک کو اپنی رحمانی تجلیات اور الٰہی انوار کے نزول کا مرکز بنایا۔ تو نے انہیں اپنی قدرت کی ایسی حیرت انگیز نشانیاں دکھائیں جن سے ان کی بندگی، عاجزی اور تیرے حضور فروتنی میں مزید اضافہ ہوا۔ پس ان پر ایسی کامل صلوٰۃ نازل فرما کہ جس کی برکت سے ہمیں اخلاصِ کامل نصیب ہو، اور ہمیں معرفتِ الٰہی کے بلند مقام تک پہنچا دے۔

40. اَلْمَنْزِلُ الْأَرْبَعُوْنَ

391. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، نُوْرِ الْأَنْوَارِ وَرَحْمَةِ الْمُخْتَارِ، اَلَّذِيْ جَمَعْتَ فِيْهِ كَمَالَ الْبَشَرِيَّةِ وَشَرَفَ الْعُبُوْدِيَّةِ، وَرَفَعْتَهُ إِلٰى أَرْفَعِ مَقَامَاتِ الْفَضْلِ وَالْكَرَامَةِ، فَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُسْتَمْسِكِيْنَ بِهَدْيِهِ، وَالْمُتَنَوِّرِيْنَ بِنُوْرِهِ، وَالْمُحِبِّيْنَ لِذَاتِهِ الشَّرِيْفَةِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جو نوروں کے نور اور تیرے برگزیدہ محبوب کے لیے سراپا رحمت ہیں۔ وہ ہستی جن میں تو نے بشریت کے تمام کمالات اور بندگی کے اعلیٰ ترین شرف کو جمع فرما دیا، اور جنہیں فضل و کرامت کے بلند ترین مقامات پر سرفراز فرمایا۔ پس ہمیں ان لوگوں میں شامل فرما جو ان کی ہدایت کو مضبوطی سے تھامنے والے، ان کے نور سے اپنے دلوں کو منور کرنے والے، اور ان کی ذاتِ اقدس سے سچی محبت رکھنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ کثرت کے ساتھ کامل درود و سلام نازل فرماتا رہے۔

392. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْعَبْدِ الْكَامِلِ وَالْحَبِيْبِ الْمُقَرَّبِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ مَجْلًى لِّأَنْوَارِ الْمَعْرِفَةِ وَمَحَلًّا لِّأَسْرَارِ الْحِكْمَةِ، وَرَفَعْتَهُ فِيْ مَرَاتِبِ الْقُرْبِ حَتّٰى بَلَغَ أَعْلٰى دَرَجَاتِ الْكَمَالِ وَالتَّسْلِيْمِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَجْعَلُ أَرْوَاحَنَا مُتَعَلِّقَةً بِنُوْرِهٖ، وَقُلُوْبَنَا مُحِبَّةً لِّجَنَابِهٖ، وَأَعْمَالَنَا مُوَافِقَةً لِهَدْيِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے کامل بندگی اور اپنے مقرب محبوب ہونے کے عظیم مقام سے سرفراز فرمایا، اور جن کے قلبِ اطہر کو معرفت کے انوار کا جلوہ گاہ اور حکمت کے اسرار کا مرکز بنا دیا۔ تو نے انہیں قربِ الٰہی کے مراتب میں اس قدر بلند فرمایا کہ وہ کمال اور کامل تسلیم و رضا کی اعلیٰ ترین منزلوں تک پہنچ گئے۔ پس ان پر ایسی کامل صلوٰۃ نازل فرما کہ ہماری روحیں ان کے نور سے وابستہ ہو جائیں، ہمارے دل ان کی بارگاہِ اقدس کی سچی محبت سے معمور ہو جائیں، اور ہمارے اعمال ان کی ہدایت اور سنتِ مبارکہ کے مطابق ہو جائیں۔

393. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَفِيِّكَ وَخَلِيْلِكَ وَخَيْرِ خَلْقِكَ أَجْمَعِيْنَ، اَلَّذِيْ أَظْهَرْتَ عَلٰى يَدَيْهِ أَنْوَارَ الرَّحْمَةِ وَبَرَكَاتِ الْهِدَايَةِ، وَجَعَلْتَ ذِكْرَهُ رَفْعًا لِّلْقُلُوْبِ، وَمَحَبَّتَهُ سَبَبًا لِّلسَّعَادَةِ وَالْفَوْزِ، فَارْزُقْنَا يَا رَبَّنَا صِدْقَ الْمَحَبَّةِ، وَدَوَامَ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ، وَحُسْنَ الْأَدَبِ مَعَهُ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جو تیرے برگزیدہ، تیرے خلیل، اور تمام مخلوقات میں سب سے افضل ہیں۔ وہ ہستی جن کے دستِ مبارک پر تو نے رحمت کے انوار اور ہدایت کی برکتوں کو ظاہر فرمایا، اور جن کے ذکر کو دلوں کی رفعت و جلا کا ذریعہ، اور جن کی محبت کو سعادت اور کامیابی کا سبب بنا دیا۔ پس اے ہمارے پروردگار! ہمیں ان کی سچی محبت، ان پر ہمیشہ درود و سلام بھیجنے کی توفیق، اور ان کی بارگاہِ اقدس کے ساتھ کامل ادب و تعظیم نصیب فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ کثرت کے ساتھ کامل درود و سلام نازل فرماتا رہے۔

394. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ جَعَلْتَهُ مَجْمَعَ الْفَضَآئِلِ وَمَظْهَرَ الْكَمَالَاتِ، وَأَوْدَعْتَ فِیْ رُوْحِهِ الشَّرِیْفَةِ أَنْوَارَ الْهُدٰی وَأَسْرَارَ الْإِرْشَادِ، وَجَعَلْتَهُ مِصْبَاحًا لِّمَنْ طَلَبَ مَعْرِفَتَكَ وَسَبِیْلًا لِّمَنْ أَرَادَ قُرْبَكَ، فَصَلِّ عَلَیْهِ صَلَاةً تُطَهِّرُ بِهَا قُلُوْبَنَا مِنَ الْغَفْلَةِ، وَتَمْلَأُهَا بِنُوْرِ الذِّكْرِ وَالْمَحَبَّةِ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے تمام فضائل کا جامع اور ہر کمال کا مظہر بنایا، اور جن کی روحِ مبارک میں ہدایت کے انوار اور رشد و ارشاد کے اسرار ودیعت فرمائے۔ تو نے انہیں ہر اس شخص کے لیے روشن چراغ بنا دیا جو تیری معرفت کا طالب ہو، اور ہر اس بندے کے لیے راہنما مقرر فرمایا جو تیرے قرب کا خواہش مند ہو۔ پس ان پر ایسی کامل صلوٰۃ نازل فرما کہ جس کی برکت سے ہمارے دل غفلت کی آلودگی سے پاک ہو جائیں، اور نورِ ذکر اور تیری و اپنے حبیبِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے بھر جائیں۔

395. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْإِحْسَانِ

وَ كَمَالِ الْإِيْقَانِ، وَجَعَلْتَهُ أُسْوَةً لِّلْعَارِفِيْنَ وَقُدْوَةً لِّلسَّالِكِيْنَ، وَأَرَيْتَهُ مِنْ اٰيَاتِكَ وَفُيُوْضَاتِكَ مَا يَزِيْدُ الْقُلُوْبَ إِيْمَانًا وَيَقِيْنًا، فَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ الْحُضُوْرِ وَالْخُشُوْعِ، وَمِنْ عِبَادِكَ الْمُخْلِصِيْنَ بِبَرَكَةِ نَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے مقامِ احسان اور کمالِ یقین کی عظیم دولت سے سرفراز فرمایا، انہیں اہلِ معرفت کے لیے بہترین نمونہ اور راہِ سلوک کے مسافروں کے لیے کامل پیشوا بنایا، اور انہیں اپنی ایسی نشانیاں اور فیوض عطا فرمائے جن سے دلوں میں ایمان اور یقین مزید بڑھتا ہے۔ پس ہمیں بھی اہلِ حضور و خشوع میں شامل فرما، اور اپنے مخلص بندوں میں داخل فرما، اپنے کریم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت کے طفیل۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ دائمی، مسلسل اور کامل درود و سلام نازل فرماتا رہے۔

396. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَ نُوْرَهُ سَبَبًا لِّهِدَايَةِ

الْأَرْوَاحِ، وَرِسَالَتَهُ رَحْمَةً لِّجَمِيْعِ الْأُمَمِ، وَسِيْرَتَهُ مَنْهَجًا لِّأَهْلِ الْحَقِيْقَةِ وَالْمَعْرِفَةِ، وَجَمَعْتَ فِيْهِ مَعَانِيَ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُنِيْرُ لَنَا طَرِيْقَ الْهِدَايَةِ، وَتَفْتَحُ لَنَا أَبْوَابَ الرَّحْمَةِ وَالْقُرْبِ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جن کے نور کو تو نے روحوں کی ہدایت کا سبب بنایا، جن کی رسالت کو تمام امتوں کے لیے سراپا رحمت قرار دیا، اور جن کی سیرتِ طیبہ کو اہلِ حقیقت و معرفت کے لیے کامل طرزِ زندگی بنایا۔ تو نے ان کی ذاتِ اقدس میں جلال اور جمال کے تمام معانی جمع فرما دیے۔ پس ان پر ایسی کامل صلوٰۃ نازل فرما کہ جس کی برکت سے ہمارے لیے ہدایت کی راہ روشن ہو جائے، اور ہمارے لیے اپنی رحمت اور اپنے قرب کے دروازے کھول دے۔

397. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ الْأَخْلَاقِ الْعَظِيْمَةِ وَ الْمَقَامَاتِ الرَّفِيْعَةِ، اَلَّذِيْ بَلَغَ غَايَةَ الْكَمَالِ فِي الْعُبُوْدِيَّةِ وَالطَّاعَةِ، وَخَصَصْتَهُ

بِمَحَبَّتِكَ وَرِضْوَانِكَ، فَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ وُدِّهٖ، وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ إِلٰى رَحْمَتِكَ، وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ يَوْمَ اللِّقَاءِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جو عظیم اخلاق اور بلند ترین مقامات کے مالک ہیں، وہ ہستی جنہوں نے بندگی اور اطاعت میں کمال کی آخری منزل کو پا لیا، اور جنہیں تو نے اپنی محبت اور رضا کے ساتھ مخصوص فرما دیا۔ پس ہمیں ان کی محبت و مودّت نصیب فرما، ہمیں اپنی رحمت کے مقرب بندوں میں شامل کر، اور قیامت کے دن ہمیں ان کی مبارک جماعت اور رفاقت میں اٹھا۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ کثرت کے ساتھ کامل درود و سلام نازل فرماتا رہے۔

398 .اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْعِزِّ وَالتَّكْرِيْمِ، وَخَصَصْتَهٗ بِرَفْعِ الذِّكْرِ وَ التَّعْظِيْمِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ مَشْرَقًا لِّأَنْوَارِ الْحَقِيْقَةِ، وَمَعْدِنًا لِّأَسْرَارِ الْمَعْرِفَةِ،

وَأَفَضْتَ عَلَيْهِ مِنْ رَحْمَاتِكَ وَفُيُوْضَاتِكَ مَا لَا يُحِيْطُ بِهٖ وَصْفٌ وَّلَا يُدْرِكُهُ فَهْمٌ. فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُنَوِّرُ بِهَا أَرْوَاحَنَا، وَتَغْسِلُ بِهَا قُلُوْبَنَا، وَتَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الْمَحَبَّةِ وَالْعِرْفَانِ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے عزت و تکریم کے اعلیٰ مقام سے سرفراز فرمایا، اور جنہیں رفعتِ ذکر اور عظیم الشان تعظیم کے ساتھ مخصوص کیا۔ تو نے ان کے قلبِ اطہر کو انوارِ حقیقت کا مشرق اور اسرارِ معرفت کا معدن بنا دیا، اور ان پر اپنی رحمتوں اور فیوض و برکات کا ایسا بے پایاں خزانہ نازل فرمایا کہ نہ کوئی وصف اس کا احاطہ کر سکتا ہے اور نہ کوئی عقل و فہم اس کی حقیقت کو پوری طرح پا سکتی ہے۔ پس ان پر ایسی کامل صلوٰۃ نازل فرما کہ جس کی برکت سے ہماری روحیں نورانی ہو جائیں، ہمارے دل پاکیزہ ہو جائیں، اور ہمیں اہلِ محبت اور اہلِ معرفت میں شامل فرما۔

399. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ، وَرَفَعْتَهُ فَوْقَ سَآئِرِ الْخَلْقِ بِمَا شِئْتَ مِنْ خَصَآئِصِ الْكَرَامَةِ، وَجَعَلْتَ لَهُ

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّحْمَدُهُ فِيْهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِيْنَ بِهَدْيِهِ، وَالْمُتَنَوِّرِيْنَ بِنُوْرِهِ، وَالْمُتَشَرِّفِيْنَ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے مقامِ وسیلہ اور فضیلتِ عظمیٰ سے سرفراز فرمایا، اور اپنی عطا کردہ بے شمار خصوصیاتِ کرامت کے سبب تمام مخلوقات پر بلند مرتبہ عطا فرمایا۔ تو نے انہیں وہ مقامِ محمود عطا فرمایا جس پر اولین و آخرین سب ان کی حمد و ثنا کریں گے۔ پس اے ہمارے پروردگار! ہمیں ان لوگوں میں شامل فرما جو ان کی ہدایت کو مضبوطی سے تھامنے والے، ان کے نور سے اپنے دلوں کو منور کرنے والے، اور ان پر درود و سلام بھیجنے کی سعادت سے شرف پانے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ کثرت کے ساتھ کامل درود و سلام نازل فرماتا رہے۔

400. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ مِرْقَاةَ السَّالِكِيْنَ إِلٰى مَعَارِجِ الْهِدَايَةِ، وَدَلِيْلَ الْعَارِفِيْنَ إِلٰى مَقَامَاتِ الْقُرْبِ وَالرِّضَا، وَأَوْدَعْتَ فِيْ

كَلِمَاتِهِ الشَّرِيْفَةِ أَنْوَارَ الْحِكْمَةِ، وَفِيْ أَخْلَاقِهِ أَسْرَارَ الرَّحْمَةِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَفْتَحُ لَنَا أَبْوَابَ الْفَهْمِ وَالْمَعْرِفَةِ، وَتَجْعَلُ قُلُوْبَنَا مُتَعَلِّقَةً بِحُبِّهِ وَسُنَّتِهِ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے راہِ سلوک کے مسافروں کے لیے منازلِ ہدایت تک پہنچنے کا زینہ بنایا، اور اہلِ معرفت کے لیے اپنے قرب اور رضا کے مقامات تک رسائی کا کامل راہنما مقرر فرمایا۔ تو نے ان کے مبارک کلمات میں حکمت کے انوار ودیعت فرمائے، اور ان کے اخلاقِ کریمہ میں رحمت کے گہرے اسرار رکھ دیے۔ پس ان پر ایسی کامل صلوٰۃ نازل فرما کہ جس کی برکت سے ہمارے لیے فہم اور معرفت کے دروازے کھل جائیں، اور ہمارے دل ان کی محبت اور ان کی سنتِ مبارکہ کے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہیں۔

41. اَلْمَنْزِلُ الْحَادِی وَالْأَرْبَعُونَ

401. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَکْرَمْتَهُ بِأَنْوَارِ النُّبُوَّةِ وَ کَمَالِ الرِّسَالَةِ، وَجَعَلْتَهُ أَمِیْنًا عَلٰی وَحْیِكَ وَمُبَلِّغًا لِّهُدَاكَ، وَرَزَقْتَهُ مِنْ عِلْمِكَ اللَّدُنِّیِّ وَحِکْمَتِكَ مَا جَعَلَهُ رَحْمَةً وَّهُدًی لِّلْعَالَمِیْنَ، فَاجْعَلْنَا بِبَرَکَةِ الصَّلَاةِ عَلَیْهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرْاٰنِ وَالذِّکْرِ وَالْإِحْسَانِ، صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے انوارِ نبوت اور کمالِ رسالت سے سرفراز فرمایا، انہیں اپنے وحیِ مقدس کا امین اور اپنی ہدایت کا پہنچانے والا بنایا، اور اپنے لدنی علم اور حکمت میں سے وہ عظیم عطا فرمایا جس کے باعث وہ تمام جہانوں کے لیے سراپا رحمت اور کامل ہدایت بن گئے۔ پس اپنے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام کی برکت سے ہمیں بھی اہلِ قرآن، اہلِ ذکر اور اہلِ احسان میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ دائمی، مسلسل اور کامل درود و سلام نازل فرماتا رہے۔

402. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهُ بِصِدْقِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَكَمَالِ التَّوَاضُعِ، وَرَفَعْتَهُ إِلٰى مَقَامَاتٍ مِّنَ الْقُرْبِ وَالْأُنْسِ لَا تَبْلُغُهَا الْأَفْهَامُ، وَجَعَلْتَ سِرَّهُ الشَّرِيْفَ مَحَلًّا لِّلتَّجَلِّيَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَالْأَنْوَارِ الْقُدْسِيَّةِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُحَقِّقُنَا بِالصِّدْقِ وَالْإِخْلَاصِ، وَتُزَيِّنُ بَوَاطِنَنَا بِنُوْرِ الْهُدٰى وَالطُّمَأْنِيْنَةِ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے سچی بندگی اور کامل تواضع کے اعلیٰ مقام سے سرفراز فرمایا، اور اپنے قرب و اُنس کے ایسے بلند مقامات عطا فرمائے جن کی حقیقت تک عقلیں بھی نہیں پہنچ سکتیں۔ تو نے ان کے مبارک باطن کو رحمانی تجلیات اور انوارِ قدسیہ کا مظہر بنا دیا۔ پس ان پر ایسی کامل صلوٰۃ نازل فرما کہ جس کی برکت سے ہمیں صدق اور اخلاص کی حقیقت نصیب ہو، اور ہمارے باطنوں کو ہدایت اور اطمینان کے نور سے آراستہ فرما دے۔

403. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَکْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْأُنْسِ وَالْقُرْبِ، وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ فَضْلِكَ أَسْرَارًا مَّخْزُوْنَةً وَأَنْوَارًا مَّصُوْنَةً، وَخَصَصْتَهُ بِمَعَارِجِ الرُّوْحِ وَمَرَاتِبِ الْیَقِیْنِ، وَأَفَضْتَ عَلٰی قَلْبِهِ الشَّرِیْفِ مِنْ نُوْرِكَ مَا جَعَلَهُ مَصْدَرًا لِّلْهِدَایَةِ وَمَنْبَعًا لِّلرَّحْمَةِ، فَصَلِّ عَلَیْهِ صَلَاةً تُحَرِّكُ فِیْ قُلُوْبِنَا شَوْقَ الْمَعْرِفَةِ، وَتَغْرِسُ فِیْ أَرْوَاحِنَا مَحَبَّتَكَ وَمَحَبَّةَ حَبِیْبِكَ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے مقامِ اُنس اور قرب کی عظیم دولت سے سرفراز فرمایا، اور اپنے فضل سے ان کے لیے مخزون اسرار اور محفوظ انوار مخصوص فرمائے۔ تو نے انہیں روح کے معارج اور یقین کے بلند ترین مراتب عطا فرمائے، اور ان کے قلبِ اطہر پر اپنے نور میں سے ایسا فیض نازل فرمایا کہ وہ ہدایت کا سرچشمہ اور رحمت کا منبع بن گئے۔ پس ان پر ایسی کامل صلوٰۃ نازل فرما کہ جس کی برکت سے ہمارے دلوں میں معرفت کا شوق بیدار ہو، اور ہماری روحوں میں اپنی محبت اور اپنے حبیبِ مکرم ﷺ کی محبت کو راسخ اور جاں نشیں فرما دے۔

404. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَالْبُرْهَانِ الْمُبِيْنِ، اَلَّذِیْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً مُّهْدَاةً وَّنُوْرًا سَاطِعًا، وَأَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْحُبِّ وَالْاِصْطِفَاءِ، وَرَفَعْتَهُ إِلٰى أَرْفَعِ مَنَازِلِ الْكَرَامَةِ وَالْعِزَّةِ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ الْقُرْبِ بِمَحَبَّتِهِ، وَمِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ بِاتِّبَاعِهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، جو روشن چراغ اور واضح ترین دلیل کے مالک ہیں، وہ ہستی جنہیں تو نے سراپا رحمت بنا کر بھیجا اور درخشاں نور عطا فرمایا۔ تو نے انہیں مقامِ محبت اور شرفِ اصطفاء سے سرفراز فرمایا، اور عزت و کرامت کے بلند ترین مراتب عطا کیے۔ پس اے ہمارے پروردگار! ہمیں ان کی محبت کے وسیلے سے اپنے قرب پانے والوں میں شامل فرما، اور ان کی کامل پیروی کی برکت سے سعادت مند بندوں میں داخل فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ کثرت کے ساتھ کامل درود و سلام نازل فرماتا رہے۔

405. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْمُشَاهَدَةِ

وَالْحُضُوْرِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ مَحَلًّا لِّسَكِيْنَةِ الْإِيْمَانِ وَأَنْوَارِ الْإِحْسَانِ، وَفَتَحْتَ لَهُ أَبْوَابَ الْحِكْمَةِ وَالْعِلْمِ وَالْبَصِيْرَةِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَمْنَحُنَا صَفَاءَ الْقُلُوْبِ، وَنَقَاءَ السَّرَآئِرِ، وَحُسْنَ الْعُبُوْدِيَّةِ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے مقامِ مشاہدہ اور حضور سے سرفراز فرمایا، اور جن کے قلبِ اطہر کو ایمان کی سکینت اور احسان کے انوار کا مرکز بنا دیا۔ تو نے ان کے لیے حکمت، علم اور بصیرت کے دروازے کھول دیے۔ پس ان پر ایسی کامل صلوٰۃ نازل فرما کہ جس کی برکت سے ہمیں دلوں کی پاکیزگی، باطن کی طہارت اور بندگی کی حقیقی حسن و کمال نصیب ہو۔

406. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ جَمَعْتَ فِيْهِ أَسْمٰى صِفَاتِ الْكَمَالِ، وَأَظْهَرْتَ فِيْ أَخْلَاقِهٖ مَعَانِيَ الرَّحْمَةِ وَالْجَمَالِ، وَجَعَلْتَ فِي اتِّبَاعِهٖ طَرِيْقَ الْفَوْزِ وَالنَّجَاةِ، فَارْزُقْنَا يَا رَبَّنَا صِدْقَ الْمَحَبَّةِ،

وَ كَمَالَ الْاِقْتِدَاءِ بِسُنَّتِهٖ وَهَدْيِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جن میں تو نے کمال کی اعلیٰ ترین صفات جمع فرما دیں، اور جن کے اخلاقِ کریمہ میں رحمت اور جمال کے بلند ترین معانی کو ظاہر فرمایا۔ تو نے ان کی پیروی ہی کو کامیابی اور نجات کا راستہ بنا دیا۔ پس اے ہمارے پروردگار! ہمیں ان کی سچی محبت نصیب فرما، اور ان کی سنتِ مطہرہ اور ہدایتِ مبارکہ کی کامل پیروی کی توفیق عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ دائمی، مسلسل اور کامل درود و سلام نازل فرماتا رہے۔

407. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْفَنَاءِ عَنِ الْهَوٰى وَالْبَقَاءِ بِرِضْوَانِكَ، وَجَعَلْتَهٗ أَعْلٰى مَثَلٍ فِيْ كَمَالِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالتَّسْلِيْمِ لِأَمْرِكَ، وَمَنَحْتَهٗ قَلْبًا طَاهِرًا وَّرُوْحًا مُّنِيْرَةً، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُزَكِّيْ بِهَا أَنْفُسَنَا، وَتُطَهِّرُ بِهَا قُلُوْبَنَا، وَتَرْفَعُنَا إِلٰى دَرَجَاتِ الْإِخْلَاصِ وَالْعِرْفَانِ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے خواہشاتِ نفس سے کامل بے نیازی اور اپنی رضا میں دائمی بقا کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور انہیں اپنی بندگی کے کمال اور اپنے حکم کے سامنے مکمل سپردگی کا اعلیٰ ترین نمونہ بنایا۔ تو نے انہیں پاکیزہ دل اور نور سے منور روح عطا فرمائی۔ پس ان پر ایسی کامل صلوٰۃ نازل فرما کہ جس کی برکت سے ہمارے نفوس پاکیزہ ہو جائیں، ہمارے دل ہر آلودگی سے صاف ہو جائیں، اور ہمیں اخلاص اور معرفت کے بلند درجات تک پہنچا دے۔

408. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْمَحْبُوْبِيَّةِ الْعُظْمٰى، وَجَعَلْتَهُ أَقْرَبَ الْخَلْقِ إِلَيْكَ مَحَلًّا، وَأَعْظَمَهُمْ قَدْرًا وَّفَضْلًا، وَخَصَصْتَهُ بِرَحْمَةٍ تَشْمَلُ الْعَالَمِيْنَ، فَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَعَلِّقِيْنَ بِحُبِّهِ، وَالْمُسْتَمْسِكِيْنَ بِنُوْرِهِ، وَالْمَحْشُوْرِيْنَ تَحْتَ لِوَآئِهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے محبوبیتِ عظمیٰ کے بلند ترین مقام سے سرفراز فرمایا، انہیں

تمام مخلوقات میں اپنا سب سے زیادہ مقرب، سب سے بلند مرتبہ اور سب سے زیادہ فضیلت والا بنایا، اور ایسی رحمت کے ساتھ مخصوص فرمایا جو تمام جہانوں کو اپنے دامن میں لیے ہوئے ہے۔ پس ہمیں بھی ان کی محبت سے وابستہ رہنے والوں میں شامل فرما، ان کے نورِ ہدایت کو مضبوطی سے تھامنے والوں میں جگہ عطا فرما، اور قیامت کے دن ہمیں ان کے مبارک جھنڈے کے سایۂ رحمت تلے جمع فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ کثرت کے ساتھ کامل درود وسلام نازل فرماتا رہے۔

409. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْعَبْدِيَّةِ الْعُظْمٰى، وَجَعَلْتَ فِيْ سُجُوْدِهٖ وَقِيَامِهٖ أَسْرَارَ الْقُرْبِ وَمَعَانِيَ الْمَحَبَّةِ، وَرَفَعْتَهُ إِلٰى مَقَامَاتٍ مِّنَ الْقُدْسِ وَالزُّلْفٰى، وَأَشْرَقْتَ عَلٰى قَلْبِهِ الشَّرِيْفِ أَنْوَارَ الْهُدٰى وَالتَّجَلِّيْ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُنِيْرُ بِهَا سَرَآئِرَنَا، وَتُطَهِّرُ بِهَا ضَمَآئِرَنَا، وَتَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الْخُشُوْعِ وَالْمَحَبَّةِ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی بھیج، وہ ہستی جنہیں تو نے عبودیتِ عظمیٰ کے بلند ترین مقام سے سرفراز فرمایا، اور جن

کے سجدوں اور قیام میں اپنے قرب کے اسرار اور اپنی محبت کے معانی ودیعت فرمائے۔تو نے انہیں پاکیزگی اور قربِ خاص کے بلند مقامات عطا فرمائے، اور ان کے قلبِ اطہر پر ہدایت اور اپنی تجلیات کے انوار روشن فرما دیے۔ پس ان پر ایسی کامل صلوٰۃ نازل فرما کہ جس کی برکت سے ہمارے باطن نورانی ہو جائیں، ہمارے ضمیر پاکیزہ ہو جائیں، اور ہمیں خشوع، عاجزی اور اپنی و اپنے محبوبِ کریم ﷺ کی سچی محبت رکھنے والوں میں شامل فرما۔

410. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِىْ خَصَصْتَهُ بِمَقَامِ الْحَبِيْبِيَّةِ وَالْاِصْطِفَاءِ، وَأَكْرَمْتَهُ بِأَعْظَمِ دَرَجَاتِ الرِّضَا وَالْوَفَاءِ، وَجَعَلْتَهُ مَظْهَرًا لِّرَحْمَتِكَ وَنُوْرًا لِّهُدَاكَ، فَاجْعَلْ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ مِفْتَاحًا لِّأَبْوَابِ رَحْمَتِكَ، وَذَرِيْعَةً إِلٰى قُرْبِكَ وَرِضْوَانِكَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلام بھیج، جنہیں تو نے اپنی محبوبیت اور برگزیدگی کے عظیم مقام سے سرفراز فرمایا، اور انہیں رضا و وفاداری کے بلند ترین درجات عطا فرمائے، اور انہیں اپنی رحمت کا مظہر اور اپنی

ہدایت کا نور بنایا۔ پس ہماری طرف سے ان پر بھیجی جانے والی صلوٰۃ کو اپنی رحمت کے دروازوں کی کنجی بنا دے، اور اسے اپنے قرب اور اپنی رضا تک پہنچنے کا ذریعہ بنا دے۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کثرت کے ساتھ رحمتیں اور سلام نازل فرماتا رہے۔

42. اَلْمَنْزِلُ الثَّانِي وَالْأَرْبَعُونَ

411. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ أَمِيْنًا عَلٰى أَسْرَارِ الْوَحْيِ، وَمَفَاتِيْحَ لِخَزَآئِنِ الْحِكْمَةِ، وَأَوْدَعْتَ فِيْ قَلْبِهِ الشَّرِيْفِ عُلُوْمَ الْهِدَايَةِ، وَأَنْوَارَ الْبَصِيْرَةِ، وَجَعَلْتَ كَلِمَاتِهٖ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّمَنْ تَلَقَّاهَا بِالْإِيْمَانِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَفْتَحُ لَنَا أَبْوَابَ الْفَهْمِ، وَتَمْنَحُنَا نُوْرَ الْمَعْرِفَةِ، وَتَزِيْدُنَا شَوْقًا إِلٰى طَاعَتِكَ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے وحی کے رازوں کا امین بنایا، اور حکمت کے خزانوں کی کنجیوں کا حامل بنایا، اور ان کے مبارک دل میں ہدایت کے علوم اور بصیرت کے انوار ودیعت فرمائے، اور ان کے کلمات کو ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت بنا دیا جو انہیں ایمان کے ساتھ قبول کرتے ہیں۔ پس اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے لیے فہم کے دروازے کھول دے، ہمیں معرفت کا نور عطا فرمائے، اور ہمیں اپنی اطاعت کی طرف مزید شوق ومحبت عطا فرمائے۔

412. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَالْقَلْبِ الرَّحِيْمِ، اَلَّذِىْ أَكْرَمْتَهُ بِجَمَالِ السِّيْرَةِ وَكَمَالِ السَّرِيْرَةِ، وَجَعَلْتَهُ مِثَالًا لِّأَهْلِ الْعِرْفَانِ، وَقُدْوَةً لِّأَهْلِ الْإِيْمَانِ، فَارْزُقْنَا بِبَرَكَةِ مَحَبَّتِهٖ صَفَاءَ الْقُلُوْبِ، وَتَزْكِيَةَ النُّفُوْسِ، وَحُسْنَ الْأَخْلَاقِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو عظیم اخلاق کے مالک اور نہایت رحیم دل رکھنے والے ہیں، جنہیں تو نے خوب صورت سیرت اور کامل باطن کی عظمت سے نوازا، اور انہیں اہلِ معرفت کے لیے نمونہ اور اہلِ ایمان کے لیے بہترین پیشوا بنایا۔ پس اے اللہ! ان کی محبت کی برکت سے ہمیں دلوں کی پاکیزگی، نفسوں کی اصلاح اور عمدہ اخلاق عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ رہنے والی اور مسلسل جاری رہنے والی سلامتی نازل فرمائے۔

413. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَکْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْیَقِیْنِ وَالطُّمَأْنِیْنَةِ، وَجَعَلْتَ فِیْ قَلْبِهِ الشَّرِیْفِ سُکُوْنَ الْأَرْوَاحِ، وَنُوْرَ الْأَسْرَارِ، وَأَرَیْتَهُ مِنْ مَلَکُوْتِكَ وَآیَاتِكَ مَا شِئْتَ مِنْ فَضْلِكَ وَکَرَمِكَ، فَصَلِّ عَلَیْهِ صَلَاةً تَرْزُقُنَا بِهَا صِدْقَ الْإِیْمَانِ، وَقُوَّةَ الْیَقِیْنِ، وَحَلَاوَةَ الْعِبَادَةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے یقین اور اطمینان کے بلند مقام سے نوازا، اور ان کے مبارک دل میں روحوں کا سکون اور رازوں کا نور ودیعت فرمایا، اور انہیں اپنی بادشاہت اور اپنی نشانیوں میں سے وہ کچھ دکھایا جو تو نے اپنے فضل وکرم سے چاہا۔ پس اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہمیں سچے ایمان، مضبوط یقین اور عبادت کی شیرینی نصیب فرما۔

414. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً مُّهْدَاةً وَّنِعْمَةً مُّسْدَاةً، وَرَفَعْتَ لَهٗ ذِکْرًا عَظِیْمًا فِی الدُّنْیَا

وَالْاٰخِرَةِ، وَخَصَصْتَهُ بِالْفَضَآئِلِ وَالْمَنَاقِبِ وَالْكَمَالَاتِ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ مَوَدَّتِهِ، وَالْمُقْتَدِيْنَ بِهَدْيِهِ، وَالْمُتَشَرِّفِيْنَ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے ہدایت یافتہ رحمت اور عطا کی ہوئی نعمت بنا کر بھیجا، اور دنیا و آخرت میں ان کے لیے عظیم ذکر اور بلند مقام مقرر فرمایا، اور انہیں فضائل، مناقب اور کمالات کی خصوصی شانوں سے نوازا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کی محبت رکھنے والوں میں شامل فرما، ان کی سیرت وطریقے کی پیروی کرنے والوں میں شامل فرما، اور ان پر درود وسلام بھیجنے کی سعادت سے مشرف ہونے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرمائے۔

415. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْمَعْرِفَةِ الْعَالِيَةِ وَالْبَصِيْرَةِ الرَّبَّانِيَّةِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ مَحَلًّا لِّأَنْوَارِ الْهِدَايَةِ، وَمَعَادِنَ

لِّأَسْرَارِ الْحِكْمَةِ، وَفَتَحْتَ لَهُ أَبْوَابَ الْعِلْمِ وَالْفَهْمِ وَالْإِدْرَاكِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُنَوِّرُ بِهَا عُقُوْلَنَا، وَتُزَكِّيْ بِهَا نُفُوْسَنَا، وَتَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ وَالْيَقِيْنِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے بلند معرفت کے مقام اور ربانی بصیرت سے نوازا، اور ان کے مبارک دل کو ہدایت کے انوار کا محل اور حکمت کے رازوں کی کانیں بنا دیا، اور ان کے لیے علم، فہم اور ادراک کے دروازے کھول دیے۔ پس اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہماری عقلوں کو نور عطا فرما، ہمارے نفوس کا تزکیہ فرما، اور ہمیں اہلِ معرفت اور اہلِ یقین میں شامل فرما۔

416. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، حَبِيْبِكَ الَّذِيْ اصْطَفَيْتَهُ وَاخْتَرْتَهُ، وَمُرْشِدِ خَلْقِكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَهُ بِالرَّحْمَةِ وَالْهُدٰى، وَمَنْ أَكْرَمْتَهُ بِالْقُرْبِ وَالزُّلْفٰى، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ مَحَبَّتِهِ، وَارْزُقْنَا صِدْقَ الْاِتِّبَاعِ لِسُنَّتِهِ، وَالثَّبَاتَ عَلٰى نُوْرِ

شَرِيْعَتِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو تیرے محبوب ہیں، جنہیں تو نے منتخب فرمایا اور برگزیدہ بنایا، اور اپنی مخلوق کے رہنما ہیں، جنہیں تو نے رحمت اور ہدایت کے ساتھ بھیجا، اور جنہیں تو نے قرب اور خصوصی نزدیکی کے شرف سے نوازا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کی محبت رکھنے والوں میں شامل فرما، ہمیں ان کی سنت کی سچی پیروی نصیب فرما، اور ہمیں ان کی شریعت کے نور پر ثابت قدم رکھ۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرمائے۔

417. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِأَنْوَارِ الْوِلَايَةِ وَ مَرَاتِبِ الْقُرْبِ، وَجَعَلْتَهُ مَظْهَرًا لِّكَمَالِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالطَّاعَةِ، وَأَرَيْتَهُ مِنْ لَطَائِفِ رَحْمَتِكَ وَ فُيُوْضَاتِكَ مَا جَعَلَهُ سِرَاجًا لِّلْهَادِيْنَ، وَدَلِيْلًا لِّلسَّالِكِيْنَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَجْعَلُ فِيْ قُلُوْبِنَا نُوْرَ الْإِخْلَاصِ، وَفِيْ

أَرْوَاحِنَا حَلَاوَةَ الْإِيْمَانِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے ولایت کے انوار اور قرب کے مراتب سے نوازا، اور انہیں کامل بندگی اور کامل اطاعت کا مظہر بنایا، اور انہیں اپنی رحمت کی لطیف شانوں اور اپنی فیوضات میں سے وہ کچھ عطا فرمایا جس نے انہیں ہدایت پانے والوں کے لیے چراغ اور راہِ سلوک پر چلنے والوں کے لیے رہنما بنا دیا۔ پس اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں میں اخلاص کا نور اور ہماری روحوں میں ایمان کی حلاوت پیدا فرما دے۔

418. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ مِفْتَاحًا لِّأَبْوَابِ الْخَيْرِ، وَسَبَبًا لِّإِظْهَارِ الْحَقِّ، وَأَوْدَعْتَ فِيْ رِسَالَتِهِ الشَّرِيْفَةِ أَسْرَارَ السَّعَادَةِ وَطَرِيْقَ الْفَلَاحِ، فَارْزُقْنَا يَا إِلٰهَنَا حُبَّهُ، وَقُرْبَهُ، وَشَفَاعَتَهُ، وَاجْعَلْ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ نُوْرًا يَّوْمَ تَزُوْلُ الْأَنْوَارُ إِلَّا نُوْرَكَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما

اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے خیر کے دروازوں کی کنجی اور حق کے ظاہر ہونے کا ذریعہ بنایا، اور ان کی مبارک رسالت میں سعادت کے راز اور کامیابی و فلاح کے راستے ودیعت فرمائے۔ پس اے ہمارے معبود! ہمیں ان کی محبت، ان کا قرب اور ان کی شفاعت نصیب فرما، اور ہماری طرف سے ان پر بھیجا جانے والا درود اس دن ہمارے لیے نور بنا دے جب تمام انوار زائل ہو جائیں گے، سوائے تیرے نور کے۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ رہنے والی اور مسلسل جاری رہنے والی سلامتی نازل فرمائے۔

419. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِسِرِّ الرِّضَا، وَمَقَامِ التَّفْوِيْضِ وَالتَّسْلِيْمِ، وَجَعَلْتَ نَفْسَهُ الشَّرِيْفَةَ مُطْمَئِنَّةً بِذِكْرِكَ، وَقَلْبَهُ الْمُطَهَّرَ مُتَعَلِّقًا بِجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُحَقِّقُنَا بِالطُّمَأْنِيْنَةِ، وَتُرَبِّيْ فِيْنَا صِدْقَ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالِاسْتِقَامَةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے رضا کے راز اور سپردگی و کامل تسلیم کے مقام سے نوازا، اور ان کی مبارک ذات کو اپنے ذکر کے ذریعے اطمینان عطا فرمایا، اور ان کے پاکیزہ دل کو اپنی جلال و جمال کی طرف وابستہ کر دیا۔ پس اے اللہ! ان پر ایسی رحمت

نازل فرما جو ہمیں اطمینانِ قلب عطا کرے، اور ہمارے اندر سچی بندگی اور استقامت کی صفت پیدا فرمائے۔

420. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ بَلَغَ أَعْلٰى مَقَامَاتِ الْكَمَالِ الْبَشَرِيِّ وَالشَّرَفِ الرُّوْحِيِّ، وَجَمَعْتَ فِيْهِ مَعَانِيَ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ، وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَهَادِيًا إِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ، فَاجْعَلْنَا مِنْ أُمَّتِهِ الصَّادِقَةِ، وَمِنْ أَهْلِ لِقَآئِهٖ فِيْ دَارِ النَّعِيْمِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو انسانی کمالات کے بلند ترین مقامات اور روحانی شرف کی اعلیٰ ترین منزلوں پر فائز ہوئے، اور جن میں تو نے جلال و جمال کی تمام معنوی شانیں جمع فرما دیں، اور انہیں تمام جہانوں کے لیے رحمت اور اپنے سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرنے والا بنا دیا۔ پس اے اللہ! ہمیں ان کی سچی امت میں شامل فرما، اور ہمیں نعمتوں والی جنت میں ان کی ملاقات سے مشرف ہونے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرمائے۔

43. اَلْمَنْزِلُ الثَّالِثُ وَالْأَرْبَعُونَ

421. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ النُّوْرِ وَالظُّهُوْرِ، وَجَعَلْتَ سِرَّهُ الشَّرِيْفَ مَشْرَقًا لِّأَنْوَارِ الرَّحْمَةِ، وَمَعْدِنًا لِّأَسْرَارِ الْهِدَايَةِ، وَخَصَصْتَهُ بِكَمَالِ الْمَعْرِفَةِ وَجَلَالِ الْمَحَبَّةِ، وَرَفَعْتَهُ إِلٰى مَرَاتِبِ الْقُرْبِ وَالزُّلْفٰى، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُنِيْرُ بِهَا قُلُوْبَنَا بِذِكْرِكَ، وَتُطَهِّرُ بِهَا أَرْوَاحَنَا مِنْ كُلِّ مَا يُبَاعِدُنَا عَنْ رِضْوَانِكَ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے نور اور ظہور کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور ان کے مبارک راز کو رحمت کے انوار کے طلوع ہونے کی جگہ اور ہدایت کے رازوں کا معدن بنا دیا، اور انہیں کامل معرفت اور عظیم محبت کی خصوصیات سے نوازا، اور انہیں قرب اور خصوصی نزدیکی کے بلند مراتب تک پہنچایا۔ پس اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہمارے دلوں کو اپنے ذکر کے نور سے روشن فرما دے، اور ہماری روحوں کو ہر اس چیز سے پاک فرما دے جو ہمیں تیری رضا سے دور کرتی ہے۔

422. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، حَبِيْبِكَ الْأَعْظَمِ وَنَبِيِّكَ الْمُكَرَّمِ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْحُبِّ وَالْاِصْطِفَاءِ، وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً مُّهْدَاةً وَّنُوْرًا مُّبِيْنًا، وَمَنَحْتَهُ مَقَامَ الشَّفَاعَةِ وَالْكَرَامَةِ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنَ الْمُتَعَلِّقِيْنَ بِجَنَابِهٖ، وَالْمُقْتَبِسِيْنَ مِنْ أَنْوَارِهٖ، وَالْمُحِبِّيْنَ لِسُنَّتِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو تیرے سب سے بڑے محبوب اور تیرے مکرم نبی ہیں، جنہیں تو نے محبت اور برگزیدگی کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور انہیں عطا کی ہوئی رحمت اور روشن نور بنا کر بھیجا، اور انہیں شفاعت اور عزت و کرامت کے مقام سے نوازا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کے دامنِ کرم سے وابستہ رہنے والوں میں شامل فرما، ان کے انوار سے فیض حاصل کرنے والوں میں شامل فرما، اور ان کی سنت سے محبت کرنے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرمائے۔

423. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَوْدَعْتَ فِیْ قَلْبِهِ الشَّرِیْفِ أَسْرَارَ الْقُرْاٰنِ وَمَعَارِفَ الْفُرْقَانِ، وَجَعَلْتَهُ أَمِیْنًا عَلٰی وَحْیِكَ، وَمُبَلِّغًا لِّرِسَالَتِكَ، وَفَتَحْتَ لَهٗ أَبْوَابَ الْحِكْمَةِ وَالْبَصِیْرَةِ، فَصَلِّ عَلَیْهِ صَلَاةً تَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ النَّافِعِ وَالْعَمَلِ الصَّالِحِ، وَتَرْزُقُنَا فَهْمَ أَسْرَارِ كَلَامِكَ وَهَدْیِ نَبِیِّكَ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جن کے مبارک دل میں تو نے قرآنِ کریم کے راز اور فرقان کی معرفتیں ودیعت فرمائیں، اور انہیں اپنی وحی کا امین اور اپنی رسالت پہنچانے والا بنایا، اور ان کے لیے حکمت اور بصیرت کے دروازے کھول دیے۔ پس اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں نفع بخش علم اور صالح عمل والوں میں شامل فرما دے، اور ہمیں اپنے کلام کے رازوں اور اپنے نبی ﷺ کی ہدایت کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

424. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ جَعَلْتَهٗ مِفْتَاحَ أَبْوَابِ الْعِرْفَانِ،

وَدَلِيْلَ أَهْلِ الْإِيْمَانِ، وَأَظْهَرْتَ بِهٖ سَبِيْلَ الْحَقِّ وَطَرِيْقَ الْإِحْسَانِ، فَاجْعَلْنَا بِبَرَكَةِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ مِنْ أَهْلِ الْحُضُوْرِ وَالْمُرَاقَبَةِ، وَمِنَ السَّائِرِيْنَ فِيْ طَرِيْقِ الْمَحَبَّةِ وَالطَّاعَةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے معرفت کے دروازوں کی کنجی اور اہلِ ایمان کے لیے رہنما بنایا، اور جن کے ذریعے تو نے حق کا راستہ اور احسان کا طریقہ ظاہر فرمایا۔ پس اے اللہ! ان پر درود بھیجنے کی برکت سے ہمیں اہلِ حضور اور اہلِ مراقبہ میں شامل فرما، اور ہمیں محبت و اطاعت کے راستے پر چلنے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ رہنے والی اور مسلسل جاری رہنے والی سلامتی نازل فرمائے۔

425. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْفَنَاءِ فِيْ طَاعَتِكَ، وَالْبَقَاءِ بِرِضْوَانِكَ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ مُمْتَلِئًا بِالْخَشْيَةِ وَالْمَحَبَّةِ

وَالتَّعْظِيْمِ، وَرَفَعْتَهُ إِلٰى دَرَجَاتِ الْكَمَالِ وَالْقُرْبِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُزَكِّيْ بِهَا أَنْفُسَنَا، وَتُصْلِحُ بِهَا أَحْوَالَنَا، وَتُثَبِّتُنَا عَلٰى سَبِيْلِكَ الْمُسْتَقِيْمِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے اپنی اطاعت میں فنا اور اپنی رضا کے ساتھ بقا کے مقام سے نوازا، اور ان کے مبارک دل کو خشیت، محبت اور تعظیم سے بھر دیا، اور انہیں کمال اور قرب کے بلند درجات تک پہنچایا۔ پس اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہمارے نفوس کا تزکیہ فرما، ہمارے احوال کی اصلاح فرما، اور ہمیں اپنے سیدھے راستے پر ثابت قدم رکھ۔

426. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ الْخِصَالِ الْكَرِيْمَةِ وَالْمَنَاقِبِ الْعَظِيْمَةِ، اَلَّذِيْ جَمَعْتَ فِيْهِ مَحَاسِنَ الْأَخْلَاقِ، وَأَسْمٰى مَعَانِيَ الْعُبُوْدِيَّةِ، وَجَعَلْتَهُ قُدْوَةً لِّلسَّالِكِيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، فَارْزُقْنَا حُبَّهُ، وَاتِّبَاعَهُ، وَمُرَافَقَتَهُ فِيْ دَارِ الْكَرَامَةِ،

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو بزرگانہ اوصاف اور عظیم فضائل کے مالک ہیں، جن میں تو نے عمدہ اخلاق کی خوبیاں اور بندگی کے بلند ترین معانی جمع فرما دیے، اور انہیں راہِ سلوک پر چلنے والوں کے لیے نمونہ اور تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا دیا۔ پس اے اللہ! ہمیں ان کی محبت، ان کی پیروی اور دارِ کرامت میں ان کی رفاقت نصیب فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرمائے۔

427. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْمَحْبُوْبِيَّةِ وَالْاِصْطِفَاءِ، وَجَعَلْتَ رُوْحَهُ الشَّرِيْفَةَ مَظْهَرًا لِّأَنْوَارِ الْهِدَايَةِ، وَمَحَلًّا لِّتَجَلِّيَاتِ الرَّحْمَةِ، وَرَفَعْتَهُ فِيْ مَرَاتِبِ الْقُرْبِ حَتّٰى أَصْبَحَ سَيِّدَ الْأَنْبِيَآءِ وَإِمَامَ الْمُرْسَلِيْنَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَمْلَأُ قُلُوْبَنَا بِنُوْرِ الْمَحَبَّةِ، وَتَزْرَعُ فِيْ أَرْوَاحِنَا شَوْقَ الْقُرْبِ وَالطَّاعَةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے محبوبیت اور برگزیدگی کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور

ان کی مبارک روح کو ہدایت کے انوار کا مظہر اور رحمت کی تجلیات کا محل بنایا، اور انہیں قرب کے مراتب میں اس قدر بلند فرمایا کہ وہ تمام انبیاء کے سردار اور تمام رسولوں کے امام بن گئے۔ پس اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں کو محبت کے نور سے بھر دے، اور ہماری روحوں میں قرب اور اطاعت کا شوق پیدا فرما دے۔

428. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ الْمَقَامِ الرَّفِيْعِ وَالسِّرِّ الْمَنِيْعِ، اَلَّذِيْ خَصَصْتَهُ بِالْفَضَآئِلِ الْعَظِيْمَةِ وَالْمَنَاقِبِ الْكَرِيْمَةِ، وَجَعَلْتَ لَهٗ مَنْزِلَةً عِنْدَكَ لَا يَبْلُغُهَا أَحَدٌ مِّنَ الْخَلْقِ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ مَوَدَّتِهٖ وَالْمُتَمَسِّكِيْنَ بِهَدْيِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو بلند مقام اور نہایت محفوظ راز کے حامل ہیں، جنہیں تو نے عظیم فضائل اور کریمانہ مناقب کے ساتھ خاص فرمایا، اور ان کے لیے اپنے حضور ایسی منزلت مقرر فرمائی جس تک مخلوق میں سے کوئی نہیں پہنچ سکتا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کی محبت رکھنے والوں اور ان کی ہدایت و طریقے کو مضبوطی سے تھامنے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرمائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِأَنْوَارِ الْمَعْرِفَةِ وَأَسْرَارِ الْحِكْمَةِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ وَعَاءً لِّنُوْرِ الْوَحْيِ، وَمَعْدِنًا لِّعُلُوْمِ الْهُدٰى، وَفَتَحْتَ لَهُ أَبْوَابَ الْبَصِيْرَةِ وَالْيَقِيْنِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُنِيْرُ بِهَا قُلُوْبَنَا، وَتَرْفَعُ بِهَا أَرْوَاحَنَا إِلٰى مَقَامَاتِ الْإِيْمَانِ وَالْإِحْسَانِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے معرفت کے انوار اور حکمت کے رازوں سے نوازا، اور ان کے مبارک دل کو وحی کے نور کا ظرف اور ہدایت کے علوم کا معدن بنایا، اور ان کے لیے بصیرت اور یقین کے دروازے کھول دیے۔ پس اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہمارے دلوں کو روشن فرما، اور ہماری روحوں کو ایمان اور احسان کے بلند مقامات تک بلند فرما۔

429. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، الْمُؤَيَّدِ بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَالْمُكَرَّمِ بِالْوَحْيِ الْمُبِيْنِ، اَلَّذِيْ أَرْشَدَ الْقُلُوْبَ إِلٰى

سَبِيْلِكَ، وَدَلَّ الْأَرْوَاحَ عَلٰى طَرِيْقِ رِضْوَانِكَ، فَاجْعَلْ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ سَبَبًا لِّصَلَاحِ بَوَاطِنِنَا، وَطَهَارَةِ سَرَائِرِنَا، وَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ نُوْرِهٖ وَشَفَاعَتِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو روح القدس کی تائید یافتہ اور روشن وحی کے ذریعے مکرم فرمائے گئے، جنہوں نے دلوں کو تیری راہ کی طرف رہنمائی فرمائی اور روحوں کو تیری رضا کے راستے کی طرف رہبری عطا فرمائی۔ پس اے اللہ! ہم جو ان پر درود بھیجتے ہیں، اسے ہمارے باطن کی اصلاح اور ہماری پوشیدہ حالتوں کی پاکیزگی کا ذریعہ بنا دے، اور ہمیں ان کے نور اور ان کی شفاعت سے فیض پانے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ رہنے والی اور مسلسل جاری رہنے والی سلامتی نازل فرمائے۔

430. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الشُّهُوْدِ وَالْحُضُوْرِ، وَجَعَلْتَ لَهٗ مِنْ صَفَاءِ الرُّوْحِ وَنَقَاءِ الْقَلْبِ مَا جَعَلَهٗ أَعْظَمَ مَنْ عَرَفَكَ

وَعَبْدَكَ، وَأَقْرَبَ الْخَلْقِ إِلٰى رِضْوَانِكَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُطَهِّرُ بِهَا قُلُوْبَنَا مِنَ الْغَفْلَةِ، وَتَمْلَأُهَا بِذِكْرِكَ وَمَحَبَّتِكَ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے مشاہدہ اور حضوری کے مقام سے نوازا، اور انہیں روح کی پاکیزگی اور دل کی صفائی میں وہ عظمت عطا فرمائی جس نے انہیں تیری معرفت رکھنے والوں اور تیری عبادت کرنے والوں میں سب سے بلند مقام عطا فرمایا، اور انہیں تمام مخلوق میں تیری رضا کے سب سے زیادہ قریب بنایا۔ پس اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہمارے دلوں کو غفلت سے پاک فرما، اور انہیں اپنے ذکر اور اپنی محبت سے بھر دے۔

44.اَلْمَنْزِلُ الرَّابِعُ وَالْأَرْبَعُوْنَ

431.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِىْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَنُوْرًا لِّلْمُهْتَدِيْنَ، وَخَزِيْنَةً لِّأَسْرَارِ الْحِكْمَةِ وَالْهُدٰى، فَارْزُقْنَا يَا رَبَّنَا دَوَامَ الْمَحَبَّةِ لَهٗ، وَحُسْنَ الِاقْتِدَاءِ بِهٖ، وَالْجَمْعَ مَعَهٗ فِىْ مَقَامِ الْكَرَامَةِ وَالرِّضْوَانِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت اور ہدایت یافتہ لوگوں کے لیے نور بنایا، اور جنہیں حکمت اور ہدایت کے رازوں کا خزانہ عطا فرمایا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ہمیشہ کے لیے ان کی محبت نصیب فرما، ان کی بہترین پیروی کی توفیق عطا فرما، اور ہمیں مقامِ کرامت و رضا میں ان کی معیت اور رفاقت نصیب فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرمائے۔

432.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِىْ أَكْرَمْتَهُ بِسِرِّ الْعُبُوْدِيَّةِ وَ كَمَالِ

الْمَعْرِفَةِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ مَحَلًّا لِّأَنْوَارِ الْقُرْبِ، وَمَوْرِدًا لِّفُيُوْضَاتِ الرَّحْمَةِ، وَخَصَصْتَهُ بِمَقَامَاتٍ مِّنَ الْفَضْلِ وَالْكَرَامَةِ لَا تُحَدُّ بِحَدٍّ، وَلَا تُدْرَكُ بِوَصْفٍ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَغْمُرُ أَرْوَاحَنَا بِنُوْرِ الْهُدٰى، وَتَرْفَعُنَا إِلٰى دَرَجَاتِ الْإِخْلَاصِ وَالتَّقْوٰى۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے بندگی کے راز اور کامل معرفت کے مقام سے نوازا، اور ان کے مبارک دل کو قرب کے انوار کا محل اور رحمت کی فیوضات کا سرچشمہ بنایا، اور انہیں فضل و کرم کے ایسے مقامات عطا فرمائے جن کی کوئی حد مقرر نہیں اور جنہیں کسی وصف کے ذریعے مکمل طور پر بیان نہیں کیا جا سکتا۔ پس اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہماری روحوں کو ہدایت کے نور سے بھر دے، اور ہمیں اخلاص اور تقویٰ کے بلند درجات تک پہنچا دے۔

433. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْقُرْبِ

وَالْوِصَالِ، وَجَعَلْتَ ذِكْرَهُ مَرْفُوْعًا فِي الْعَالَمِيْنَ، وَمَحَبَّتَهُ سَبَبًا لِّفَوْزِ الْمُؤْمِنِيْنَ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ مَوَدَّتِهٖ، وَالْمُقِرِّيْنَ بِفَضْلِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو تیرے برگزیدہ محبوب اور پسندیدہ خاص بندے ہیں، جنہیں تو نے قرب اور وصال کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور جن کے ذکر کو تمام جہانوں میں بلند فرمایا، اور ان کی محبت کو اہلِ ایمان کی کامیابی کا ذریعہ بنایا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کی محبت رکھنے والوں میں شامل فرما، اور ان کے فضل و مقام کا اقرار کرنے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرمائے۔

434. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَظْهَرْتَ عَلٰى يَدَيْهِ أَنْوَارَ الْحَقِّ وَمَعَالِمَ الْهُدٰى، وَجَعَلْتَ كَلَامَهُ مِفْتَاحًا لِّلْقُلُوْبِ، وَسِيْرَتَهُ طَرِيْقًا لِّأَهْلِ السُّلُوْكِ، وَأَوْدَعْتَ فِيْ شَرِيْعَتِهٖ أَسْرَارَ الْكَمَالِ

وَالسَّعَادَةِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَفْتَحُ لَنَا أَبْوَابَ الْفَهْمِ، وَتَرْزُقُنَا نُوْرَ الْبَصِيْرَةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جن کے مبارک ہاتھوں پر تو نے حق کے انوار اور ہدایت کی نشانیاں ظاہر فرمائیں، اور ان کے کلام کو دلوں کے لیے کنجی اور ان کی سیرت کو اہلِ سلوک کے لیے راستہ بنایا، اور ان کی شریعت میں کمال اور سعادت کے راز ودیعت فرمائے۔ پس اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے لیے فہم کے دروازے کھول دے اور ہمیں بصیرت کا نور عطا فرمائے۔

435. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ مِرْقَاةً لِّمَقَامَاتِ الْعُرُوْجِ الرُّوْحِيِّ، وَقُدْوَةً لِّلسَّالِكِيْنَ فِيْ طَرِيْقِ التَّزْكِيَةِ وَالْإِحْسَانِ، وَنُوْرًا لِّأَهْلِ الْمَحَبَّةِ وَالْعِرْفَانِ، فَارْزُقْنَا يَا مَوْلَانَا صِدْقَ الْمُتَابَعَةِ، وَحُسْنَ الْأَدَبِ مَعَ نَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے روحانی عروج کے مقامات تک پہنچنے کا زینہ بنایا، اور تزکیہ واحسان کے راستے میں چلنے والوں کے لیے نمونہ بنایا، اور اہلِ محبت ومعرفت کے لیے نور بنایا۔ پس اے ہمارے مولا! ہمیں اپنے کریم نبی ﷺ کی سچی پیروی اور ان کے ساتھ بہترین ادب اختیار کرنے کی توفیق عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ رہنے والی اور مسلسل جاری رہنے والی سلامتی نازل فرمائے۔

436. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الرِّضَا وَالتَّسْلِيْمِ، وَجَعَلْتَ نَفْسَهُ الزَّكِيَّةَ مَثَلًا فِي الْعُبُوْدِيَّةِ وَالطَّاعَةِ، وَقَلْبَهُ الْمُطَهَّرَ مَجْلًى لِّأَنْوَارِ الْحِكْمَةِ وَالْعِبْرَةِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُزَيِّنُ قُلُوْبَنَا بِالْيَقِيْنِ، وَتُطَهِّرُ أَرْوَاحَنَا مِنْ كُلِّ غَفْلَةٍ وَّتَقْصِيْرٍ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے رضا اور کامل تسلیم کے مقام سے نوازا، اور ان کی پاکیزہ ذات کو بندگی اور اطاعت میں ایک نمونہ بنا دیا، اور ان کے پاکیزہ دل کو حکمت اور عبرت کے انوار کا آئینہ بنا دیا۔ پس اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں کو یقین سے آراستہ کر دے، اور ہماری روحوں کو ہر غفلت اور کوتاہی سے

پاک فرمادے۔

437. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَالذِّكْرِ الْمَرْفُوْعِ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِفَضَآئِلَ لَا تُحْصٰى، وَمَنَاقِبَ لَا تُسْتَقْصٰى، وَجَعَلْتَهُ شَفِيْعًا لِّأُمَّتِهٖ، وَرَحْمَةً لِّخَلْقِكَ، فَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ شَفَاعَتِهٖ، وَمِنْ أَصْحَابِهٖ فِيْ دَارِ النَّعِيْمِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو مقامِ محمود اور بلند و رفعت والے ذکر کے مالک ہیں، جنہیں تو نے ایسی فضیلتوں سے نوازا جن کا شمار نہیں کیا جا سکتا، اور ایسے مناقب عطا فرمائے جن کی مکمل انتہا تک رسائی ممکن نہیں۔ اور تو نے انہیں اپنی امت کے لیے شفیع اور اپنی مخلوق کے لیے رحمت بنایا۔ پس اے اللہ! ہمیں ان کی شفاعت پانے والوں میں شامل فرما، اور دارِ نعیم میں ان کے ساتھیوں اور رفاقت پانے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرمائے۔

438. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْقُرْبِ وَالزُّلْفٰى،

وَجَعَلْتَ سِرَّهُ الشَّرِيْفَ مَخْزَنًا لِّأَنْوَارِ الْهُدٰى، وَمَعْدِنًا لِّأَسْرَارِ الْمَعْرِفَةِ، وَخَصَصْتَهُ بِفَضْلٍ عَظِيْمٍ، وَفَتْحٍ مُّبِيْنٍ، وَأَشْرَقْتَ عَلٰى قَلْبِهِ الْمُطَهَّرِ مِنْ تَجَلِّيَاتِ رَحْمَتِكَ، وَأَنْوَارِ حِكْمَتِكَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَجْعَلُ قُلُوْبَنَا مَحَلًّا لِّلذِّكْرِ، وَأَرْوَاحَنَا مَوْطِنًا لِّلْمَحَبَّةِ وَالطُّمَأْنِيْنَةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے قرب اور خصوصی نزدیکی کے مقام سے نوازا، اور ان کے مبارک راز کو ہدایت کے انوار کا خزانہ اور معرفت کے اسرار کا معدن بنایا، اور انہیں عظیم فضل اور روشن فتح سے خاص فرمایا، اور ان کے پاکیزہ دل پر اپنی رحمت کی تجلیات اور اپنی حکمت کے انوار کو روشن فرمایا۔ پس اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں کو اپنے ذکر کا محل بنا دے، اور ہماری روحوں کو محبت اور اطمینان کا مسکن بنا دے۔

439. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، نُوْرِ الْهُدٰى وَإِمَامِ أَهْلِ التُّقٰى، اَلَّذِيْ

أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْحَبِيْبِيَّةِ وَالْاِصْطِفَاءِ، وَجَعَلْتَ ذِكْرَهُ رَفْعًا، وَنُوْرَهُ هِدَايَةً، وَرَحْمَتَهُ سَبِيْلًا لِّلنَّجَاةِ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ الْمَحَبَّةِ الصَّادِقَةِ وَالْاِتِّبَاعِ الْخَالِصِ، وَأَكْرِمْنَا بِالْقُرْبِ مِنْهُ يَوْمَ اللِّقَاءِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو ہدایت کے نور اور اہلِ تقویٰ کے امام ہیں، جنہیں تو نے محبوبیت اور برگزیدگی کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور ان کے ذکر کو باعثِ رفعت، ان کے نور کو ذریعۂ ہدایت، اور ان کی رحمت کو نجات کا راستہ بنایا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں سچی محبت رکھنے والوں اور خالص پیروی کرنے والوں میں شامل فرما، اور ہمیں ملاقات کے دن ان کے قرب کی عزت و سعادت عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرمائے۔

440. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَوْدَعْتَ فِيْ قَلْبِهِ الشَّرِيْفِ أَسْرَارَ الْكَلِمَةِ الطَّيِّبَةِ، وَمَعَانِيَ الْحِكْمَةِ

الرَّبَّانِيَّةِ، وَجَعَلْتَهُ مِصْبَاحًا لِّمَنْ أَرَادَ سَبِيْلَ الْحَقِّ، وَطَرِيْقَ الرُّشْدِ، وَمَنَحْتَهُ بَصِيْرَةً نُوْرَانِيَّةً تَهْدِي الْقُلُوْبَ إِلٰى رِضْوَانِكَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَفْتَحُ لَنَا أَبْوَابَ الْفَهْمِ، وَتُزَيِّنُ بَوَاطِنَنَا بِنُوْرِ الْإِيْمَانِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جن کے مبارک دل میں تو نے پاکیزہ کلمے کے راز اور ربانی حکمت کے معانی ودیعت فرمائے، اور انہیں اس شخص کے لیے چراغ بنا دیا جو حق کے راستے اور ہدایت وراستی کی راہ کا طالب ہو، اور انہیں ایسی نورانی بصیرت عطا فرمائی جو دلوں کو تیری رضا کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ پس اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے لیے فہم کے دروازے کھول دے، اور ہمارے باطن کو ایمان کے نور سے آراستہ فرما دے۔

45.اَلْمَنْزِلُ الْخَامِسُ وَالْأَرْبَعُونَ

441.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ أَمِيْنًا عَلٰى رِسَالَتِكَ، وَحَامِلًا لِّأَسْرَارِ وَحْيِكَ، وَرَفَعْتَهُ إِلٰى مَقَامَاتِ الْفَضْلِ وَالْكَمَالِ، وَجَمَعْتَ فِيْهِ مَعَانِيَ الرَّحْمَةِ وَالْجَمَالِ، فَارْزُقْنَا يَا إِلٰهَنَا نُوْرَ سُنَّتِهٖ، وَحَلَاوَةَ مَحَبَّتِهٖ، وَالثَّبَاتَ عَلٰى طَرِيْقِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے اپنی رسالت کا امین اور اپنی وحی کے رازوں کا حامل بنایا، اور انہیں فضل و کمال کے بلند مقامات عطا فرمائے، اور ان کی ذاتِ مبارکہ میں رحمت اور جمال کے تمام معانی جمع فرما دیے۔ پس اے ہمارے معبود! ہمیں ان کی سنت کا نور، ان کی محبت کی شیرینی اور ان کے راستے پر ثابت قدمی عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ رہنے والی اور مسلسل جاری رہنے والی سلامتی نازل فرمائے۔

442.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَکْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْإِحْسَانِ وَکَمَالِ الْإِیْقَانِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِیْفَ مُتَعَلِّقًا بِذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَطَاعَتِکَ، وَأَرَیْتَهُ مِنْ عَجَآئِبِ قُدْرَتِکَ وَلَطَآئِفِ رَحْمَتِکَ مَا زَادَهُ عُبُوْدِیَّةً وَّخُضُوْعًا، فَصَلِّ عَلَیْهِ صَلَاةً تَرْفَعُنَا إِلٰی مَقَامِ الْیَقِیْنِ، وَتُحَقِّقُنَا بِمَعَانِی الْإِخْلَاصِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے احسان کے مقام اور کامل یقین کی منزل سے سرفراز فرمایا، اور ان کے مبارک دل کو اپنے ذکر، اپنے شکر اور اپنی اطاعت سے وابستہ فرمایا، اور انہیں اپنی قدرت کے عجائبات اور اپنی رحمت کی لطیف نشانیوں میں سے وہ مشاہدات عطا فرمائے جنہوں نے ان کی بندگی اور عاجزی میں مزید اضافہ فرما دیا۔ پس اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں یقین کے مقام تک بلند کر دے، اور ہمیں اخلاص کے معانی کے ساتھ حقیقتاً وابستہ فرما دے۔

443. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ،

اَلَّذِیْ جَعَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ، وَنُوْرًا لِّلسَّائِرِیْنَ، وَخَصَصْتَهٗ بِمَقَامِ الشَّفَاعَةِ وَالْكَرَامَةِ، فَاجْعَلْنَا مِنْ أُمَّتِهِ الْمُحِبَّةِ، وَمِنْ أَتْبَاعِهِ الصَّادِقِیْنَ، وَمِنْ أَهْلِ لِقَائِهٖ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو تمام رسولوں کے سردار اور آخری نبی ہیں، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت اور راہِ سلوک پر چلنے والوں کے لیے نور بنایا، اور انہیں شفاعت اور کرامت کے عظیم مقام سے خاص فرمایا۔ پس اے اللہ! ہمیں ان کی محبت رکھنے والی امت میں شامل فرما، ان کے سچے پیروکاروں میں شامل فرما، اور ہمیں نعمتوں بھری جنتوں میں ان کی ملاقات اور قرب نصیب فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرمائے۔

444. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْمُشَاهَدَةِ وَكَمَالِ الْحُضُوْرِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِیْفَ

مَجْلًى لِّأَنْوَارِ الْقُدْسِ، وَمَهْبَطًا لِّرَحَمَاتِكَ، وَخَصَصْتَهُ بِمَعَارِجِ الْقُرْبِ وَمَقَامَاتِ الْأُنْسِ، وَأَفَضْتَ عَلَيْهِ مِنْ فُيُوْضَاتِكَ مَا جَعَلَهُ رَحْمَةً وَهُدًى وَنُوْرًا لِّلْخَلْقِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُنِيْرُ بِهَا بَوَاطِنَنَا، وَتُزَكِّيْ بِهَا نُفُوْسَنَا، وَتُقَرِّبُنَا بِهَا إِلٰى مَرَاتِبِ الْإِحْسَانِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے مشاہدے کے مقام اور کامل حضوری کی منزل سے نوازا، اور ان کے مبارک دل کو قدسی انوار کا مظہر اور اپنی رحمتوں کے نزول کا مقام بنایا، اور انہیں قرب کی بلند راہوں اور انس و محبت کے مقامات سے خاص فرمایا، اور اپنی فیوضات میں سے انہیں وہ عطا فرمایا جس نے انہیں مخلوق کے لیے رحمت، ہدایت اور نور بنا دیا۔ پس اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے باطن کو روشن کر دے، ہماری نفوس کو پاکیزہ بنا دے، اور ہمیں احسان کے درجات کے قریب کر دے۔

445. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِسِرِّ الْحَبِيْبِيَّةِ وَمَقَامِ الْاِصْطِفَاءِ، وَجَعَلْتَ مَحَبَّتَهُ فِيْ قُلُوْبِ أَهْلِ

الْإِيْمَانِ، وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ فِي الْعَالَمِيْنَ، وَأَظْهَرْتَ بِهٖ مَعَالِمَ الْحَقِّ وَأَنْوَارَ الْهِدَايَةِ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ مَوَدَّتِهٖ، وَ الْمُتَأَدِّبِيْنَ بِاٰدَابِهٖ، وَالْمُقْتَدِيْنَ بِهَدْيِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے محبوبیت کے راز اور برگزیدگی کے مقام سے نوازا، اور اہلِ ایمان کے دلوں میں ان کی محبت رکھ دی، اور تمام جہانوں میں ان کے ذکر کو بلند فرمایا، اور ان کے ذریعے حق کی نشانیاں اور ہدایت کے انوار ظاہر فرمائے۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کی محبت رکھنے والوں میں شامل فرما، ان کے آداب سے آراستہ رہنے والوں میں شامل فرما، اور ان کی ہدایت وطریقے کی پیروی کرنے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرمائے۔

446. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِأَنْوَارِ الْعِلْمِ اللَّدُنِّيِّ، وَأَسْرَارِ الْحِكْمَةِ الْإِلٰهِيَّةِ، وَجَعَلْتَ لِسَانَهُ الشَّرِيْفَ مِفْتَاحًا لِّمَعَارِفِ الْهُدٰى،

وَكَلِمَاتِهِ سَبَبًا لِّحَيَاةِ الْقُلُوْبِ وَصَلَاحِ الْأَرْوَاحِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَفْتَحُ لَنَا أَبْوَابَ الْعِلْمِ النَّافِعِ، وَتَرْزُقُنَا فَهْمَ أَسْرَارِ الْعِبَادَةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے لدنی علم کے انوار اور الٰہی حکمت کے اسرار سے نوازا، اور ان کی مبارک زبان کو ہدایت کی معرفتوں کی کنجی بنایا، اور ان کے کلمات کو دلوں کی زندگی اور روحوں کی اصلاح کا ذریعہ بنایا۔ پس اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے لیے نفع بخش علم کے دروازے کھول دے اور ہمیں عبادت کے رازوں کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

447. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ مِرْاٰةً لِّكَمَالِ الرَّحْمَةِ وَالْجَمَالِ، وَقُدْوَةً لِّأَهْلِ السُّلُوْكِ وَالْعِرْفَانِ، وَمَصْدَرًا لِّأَنْوَارِ التَّزْكِيَةِ وَالتَّطْهِيْرِ، فَارْزُقْنَا يَا مَوْلَانَا صَفَاءَ الْقَلْبِ، وَإِخْلَاصَ النِّيَّةِ، وَحُسْنَ الْمُعَامَلَةِ بِبَرَكَةِ نَبِيِّكَ

الْكَرِيْمِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے کامل رحمت اور جمال کا آئینہ بنایا، اور اہلِ سلوک و معرفت کے لیے نمونہ بنایا، اور تزکیہ وتطہیر کے انوار کا سرچشمہ بنایا۔ پس اے ہمارے مولا! اپنے کریم نبی ﷺ کی برکت سے ہمیں دل کی پاکیزگی، نیت کا اخلاص اور بہترین معاملات اختیار کرنے کی توفیق عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ رہنے والی اور مسلسل جاری رہنے والی سلامتی نازل فرمائے۔

448. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ بَلَغَ مَقَامَ الْعَبْدِيَّةِ الْكَامِلَةِ، وَأَكْرَمْتَهُ بِالطُّمَأْنِيْنَةِ وَالرِّضَا، وَحُسْنِ التَّفْوِيْضِ إِلَيْكَ، وَجَعَلْتَ رُوْحَهُ الشَّرِيْفَةَ مَشْرَقًا لِّأَنْوَارِ الْيَقِيْنِ وَمَحَبَّتِكَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُحَقِّقُنَا بِالصِّدْقِ وَالْوَفَاءِ، وَتُثَبِّتُنَا عَلٰى طَرِيْقِ الْهُدٰى وَالْاِسْتِقَامَةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو کامل بندگی کے مقام تک پہنچے ہوئے ہیں، جنہیں تو نے

اطمینان، رضا اور اپنی طرف کامل سپردگی وتفویض کے مقام سے نوازا، اور ان کی مبارک روح کو یقین اور اپنی محبت کے انوار کا سرچشمہ بنایا۔ پس اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں صدق اور وفاداری کی حقیقت سے بہرہ مند کردے، اور ہمیں ہدایت اور استقامت کے راستے پر ثابت قدم رکھے۔

449. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْمُخْتَصِّ بِالْفَضَآئِلِ وَالْمَنَاقِبِ وَالْكَمَالَاتِ، اَلَّذِىْ جَعَلْتَهٗ شَفِيْعًا لِّاُمَّتِهٖ، وَرَحْمَةً لِّعِبَادِكَ، فَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ شَفَاعَتِهٖ، وَمِنْ خُدَّامِ سُنَّتِهٖ، وَمِنَ الْفَآئِزِيْنَ بِلِقَآئِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو مقامِ محمود اور بندھے ہوئے لواء کے مالک ہیں، اور جو فضائل، مناقب اور کمالات کے ساتھ خصوصی طور پر ممتاز ہیں، جنہیں تو نے اپنی امت کے لیے شفیع اور اپنے بندوں کے لیے رحمت بنایا۔ پس اے اللہ! ہمیں ان کی شفاعت پانے والوں میں شامل فرما، ان کی سنت کے خادموں میں شامل فرما، اور ان کی ملاقات کی سعادت حاصل کرنے والے کامیاب لوگوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرمائے۔

450. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْأَسْرَارِ وَالْأَنْوَارِ، وَجَعَلْتَ فِيْ قَلْبِهِ الشَّرِيْفِ مَشَاهِدَ الْحِكْمَةِ وَمَعَارِفَ الْغَيْبِ الَّتِيْ أَطْلَعْتَهُ عَلَيْهَا بِفَضْلِكَ، وَخَصَصْتَهُ بِرَفْعِ الدَّرَجَاتِ وَكَمَالِ الْمَقَامَاتِ، وَأَشْرَقْتَ عَلَيْهِ مِنْ أَنْوَارِ رَحْمَتِكَ مَا أَضَآءَتْ بِهٖ قُلُوْبُ الْمُؤْمِنِيْنَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُحْيِيْ بِهَا قُلُوْبَنَا بِذِكْرِكَ، وَتُزَيِّنُ بِهَا أَرْوَاحَنَا بِمَحَبَّتِهٖ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے اسرار اور انوار کے مقام سے نوازا، اور ان کے مبارک دل میں حکمت کے مشاہدات اور غیب کی وہ معرفتیں رکھیں جن پر تو نے اپنے فضل سے انہیں مطلع فرمایا، اور انہیں بلند درجات اور کامل مقامات کے ساتھ خاص فرمایا، اور اپنی رحمت کے ان انوار سے انہیں منور فرمایا جن کے ذریعے اہلِ ایمان کے دل روشن ہو گئے۔ پس اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں کو اپنے ذکر سے زندہ کر دے، اور ہماری روحوں کو ان کی محبت سے آراستہ فرما دے۔

46.اَلْمَنْزِلُ السَّادِسُ وَالْأَرْبَعُونَ

451.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ مَظْهَرًا لِّرَحْمَتِكَ، وَدَلِيْلًا عَلٰى طَرِيْقِ مَعْرِفَتِكَ، وَأَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْقُرْبِ وَالْمَحَبَّةِ وَالْقَبُوْلِ، وَرَفَعْتَ لَهُ لِوَآءَ الْحَمْدِ يَوْمَ يَقُوْمُ الْخَلْقُ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا تَحْتَ لِوَآئِهٖ، وَمِنْ أَهْلِ شَفَاعَتِهٖ، وَمِنَ الْمُحِبِّيْنَ لِذَاتِهٖ وَسُنَّتِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے اپنی رحمت کا مظہر اور اپنی معرفت کے راستے کا رہنما بنایا، اور انہیں قرب، محبت اور قبولیت کے مقام سے نوازا، اور قیامت کے دن جب تمام مخلوق رب العالمین کے حضور کھڑی ہوگی، ان کے لیے لواءِ حمد بلند فرمایا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کے جھنڈے کے سائے میں جگہ عطا فرما، ان کی شفاعت پانے والوں میں شامل فرما، اور ان کی ذاتِ اقدس اور سنتِ مبارکہ سے محبت رکھنے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرمائے۔

452.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْعِرْفَانِ وَالْإِحْسَانِ، وَجَعَلْتَ فِیْ سِيْرَتِهِ الشَّرِيْفَةِ أَنْوَارَ الْهُدٰى، وَفِیْ أَخْلَاقِهِ الْكَرِيْمَةِ سِرَّ الرَّحْمَةِ وَالْجَمَالِ، وَفَتَحْتَ لِأُمَّتِهٖ بِبَرَكَتِهٖ أَبْوَابَ الْخَيْرِ وَالْفَلَاحِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَهْدِیْ بِهَا قُلُوْبَنَا، وَتُصْلِحُ بِهَا أَحْوَالَنَا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے معرفت اور احسان کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور جن کی مبارک سیرت میں ہدایت کے انوار، اور ان کے کریم اخلاق میں رحمت اور جمال کا راز رکھا، اور ان کی برکت سے ان کی امت کے لیے خیر اور کامیابی کے دروازے کھول دیے۔ پس اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں کو ہدایت عطا کرے اور ہمارے احوال کی اصلاح فرما دے۔

453.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ الْقَلْبِ الطَّاهِرِ وَالسِّرِّ الْمُنَوَّرِ، اَلَّذِیْ بَلَغَ أَعْلٰى مَرَاتِبِ الْعُبُوْدِيَّةِ

وَالتَّسْلِيْمِ، وَجَمَعْتَ فِيْهِ مَعَانِيَ الْكَمَالِ وَالْفَضْلِ وَالْجَلَالِ، فَارْزُقْنَا يَا مَوْلَانَا صِدْقَ الْمَحَبَّةِ، وَدَوَامَ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ، وَحُسْنَ الْاِقْتِدَاءِ بِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو پاکیزہ قلب اور روشن راز کے مالک ہیں، جنہوں نے بندگی اور کامل تسلیم و رضا کے اعلیٰ ترین مراتب حاصل فرمائے، اور جن کی ذاتِ مبارکہ میں تو نے کمال، فضل اور جلال کے تمام معانی جمع فرما دیے۔ پس اے ہمارے مولا! ہمیں ان کی سچی محبت عطا فرما، ان پر ہمیشہ درود و سلام بھیجنے کی توفیق عطا فرما، اور ان کی مبارک پیروی کا بہترین طریقہ نصیب فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ جاری رہنے والی دائمی سلامتی نازل فرمائے۔

454. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْحُبِّ الْخَالِصِ وَالرِّضَا الْكَامِلِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ مَحَلًّا لِأَنْوَارِ الْمَعْرِفَةِ وَالطُّمَأْنِيْنَةِ، وَأَلْهَمْتَهُ

مِنْ حِكْمَتِكَ مَا يَهْدِي الْعِبَادَ إِلٰى سَبِيْلِكَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الذِّكْرِ وَالشُّكْرِ وَالْإِنَابَةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے خالص محبت اور کامل رضا کے مقام سے نوازا، اور ان کے مبارک دل کو معرفت کے انوار اور اطمینان کا محل بنایا، اور اپنی حکمت میں سے انہیں وہ علم و بصیرت عطا فرمائی جس کے ذریعے وہ بندوں کو تیری راہ کی طرف رہنمائی فرماتے ہیں۔ پس اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں ذکر، شکر اور تیری طرف رجوع کرنے والوں میں شامل فرما دے۔

455. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، الْمُؤَيَّدِ بِنَصْرِكَ وَالْمُكَرَّمِ بِفَضْلِكَ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّهُدَايَةِ الْبَشَرِيَّةِ، وَرَحْمَةً مُّهْدَاةً لِّجَمِيْعِ الْخَلْقِ، فَاجْعَلْ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ نُوْرًا فِيْ قُلُوْبِنَا، وَسَكِيْنَةً فِيْ أَرْوَاحِنَا، وَسَبَبًا لِّنَيْلِ رِضْوَانِكَ وَقُرْبِكَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو تیری مدد سے مؤید اور تیرے فضل سے معزز و مکرم ہیں، جنہیں تو نے انسانیت کی ہدایت کا ذریعہ اور تمام مخلوق کے لیے عطا کردہ رحمت بنایا۔ پس ہماری ان پر بھیجی ہوئی درود و سلام کو ہمارے دلوں کے لیے نور، ہماری روحوں کے لیے سکون، اور اپنی رضا و قرب کے حصول کا ذریعہ بنا دے۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرمائے۔

456. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْقُرْبِ وَالْوِدَادِ، وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ أَنْوَارِ الْمَحَبَّةِ وَأَسْرَارِ الْعِنَايَةِ مَا خَصَصْتَهُ بِهٖ دُوْنَ سَآئِرِ الْأَنَامِ، وَ رَفَعْتَهُ إِلٰى مَرَاتِبِ الْكَمَالِ وَالْجَمَالِ، وَأَفَضْتَ عَلَيْهِ مِنْ فُيُوْضَاتِكَ الرَّبَّانِيَّةِ مَا جَعَلَهُ مَصْدَرًا لِّلْهُدٰى الْقُلُوْبِ وَحَيَاةِ الْأَرْوَاحِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُنَوِّرُ بِهَا قُلُوْبَنَا بِنُوْرِ الْإِيْمَانِ، وَتُحَقِّقُنَا بِصِدْقِ الْمَحَبَّةِ وَالْعِرْفَانِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے قرب اور محبت کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور محبت کے انوار اور عنایت کے ان اسرار میں سے انہیں وہ خصوصیت عطا فرمائی جس کے ساتھ تو نے انہیں تمام مخلوق سے ممتاز فرمایا، اور انہیں کمال و جمال کے بلند ترین مراتب تک پہنچایا، اور اپنی ربانی فیوضات میں سے انہیں وہ حصہ عطا فرمایا جس نے انہیں دلوں کی ہدایت اور روحوں کی زندگی کا سرچشمہ بنا دیا۔ پس اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں کو ایمان کے نور سے روشن کر دے، اور ہمیں سچی محبت اور معرفت کی حقیقت سے بہرہ مند فرما دے۔

457. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ الْمَقَامِ الْعَظِيْمِ وَالْفَضْلِ الْجَسِيْمِ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ، وَجَعَلْتَ لَهُ لِوَآءَ الْفَضْلِ يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَخَصَصْتَهُ بِالرَّحْمَةِ وَالشَّفَاعَةِ وَالْكَرَامَةِ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ قُرْبِهٖ، وَمِنَ الْمُتَنَوِّرِيْنَ بِنُوْرِهٖ، وَالْمُحِبِّيْنَ لِجَنَابِهِ الشَّرِيْفِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو عظیم مقام اور وسیع فضل کے مالک ہیں، جنہیں تو نے حمد وثنا کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور قیامت کے دن جب تمام لوگ رب العالمین کے حضور کھڑے ہوں گے، ان کے لیے فضل کا پرچم عطا فرمایا، اور انہیں رحمت، شفاعت اور کرامت کے خصوصی مقام سے نوازا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کے قرب نصیب ہونے والوں میں شامل فرما، ان کے نور سے منور ہونے والوں میں شامل فرما، اور ان کی بارگاہِ اقدس سے محبت رکھنے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرمائے۔

458. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِىْ جَعَلْتَهُ مَظْهَرًا لِّأَنْوَارِ الرَّحْمَةِ وَمِشْكَاةً لِّأَسْرَارِ الْهِدَايَةِ، وَأَوْدَعْتَ فِىْ سِيْرَتِهِ الشَّرِيْفَةِ مَعَالِمَ الْكَمَالِ، وَفِىْ أَخْلَاقِهٖ مَعَانِىَ الْجَمَالِ، وَجَعَلْتَ اتِّبَاعَهُ سَبِيْلًا لِّرِضْوَانِكَ وَقُرْبِكَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ لَاةً تَجْعَلُ فِىْ أَرْوَاحِنَا نُوْرَ السُّنَّةِ، وَفِىْ قُلُوْبِنَا حَلَاوَةَ الْعِبَادَةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما

اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے اپنی رحمت کے انوار کا مظہر اور ہدایت کے اسرار کے چراغ کا درجہ عطا فرمایا، اور جن کی مبارک سیرت میں کمال کی نشانیاں اور ان کے کریم اخلاق میں جمال کے معانی رکھے، اور ان کی پیروی کو اپنی رضا اور قرب تک پہنچنے کا راستہ بنایا۔ پس اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہماری روحوں میں سنت کا نور پیدا کر دے، اور ہمارے دلوں میں عبادت کی حلاوت پیدا فرما دے۔

459. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْعُبُوْدِيَّةِ الْكَامِلَةِ، وَجَعَلْتَهُ أَتَمَّ الْخَلْقِ مَعْرِفَةً بِجَلَالِكَ، وَأَعْظَمَهُمْ شُكْرًا لِّنِعَمِكَ، وَرَفَعْتَهُ فِيْ مَرَاتِبِ الْيَقِيْنِ وَالْإِحْسَانِ، فَارْزُقْنَا يَا إِلٰهَنَا بِبَرَكَةِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ كَمَالَ الْإِخْلَاصِ، وَصَفَاءَ الْقُلُوْبِ، وَثَبَاتَ الْأَقْدَامِ عَلٰى طَرِيْقِ الْهُدٰى، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے کامل بندگی کے مقام سے نوازا، اور انہیں اپنی جلالت کی معرفت رکھنے میں تمام مخلوق سے زیادہ کامل، اور اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے میں

سب سے بڑھ کر بنایا، اور انہیں یقین اور احسان کے بلند مراتب عطا فرمائے۔ پس اے ہمارے معبود! ان پر درود بھیجنے کی برکت سے ہمیں کامل اخلاص، دلوں کی پاکیزگی، اور ہدایت کے راستے پر قدموں کی ثابت قدمی عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ جاری رہنے والی دائمی سلامتی نازل فرمائے۔

460. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْبَصِيْرَةِ وَصَفَاءِ السَّرِيْرَةِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ مَحَلًّا لِّأَنْوَارِ الْوَحْيِ وَمَعْدِنًا لِّحِكَمِ الْهُدٰى، وَفَتَحْتَ لَهٗ أَبْوَابَ الْفَهْمِ وَالْمَعْرِفَةِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُزِيْلُ عَنْ قُلُوْبِنَا حُجُبَ الْغَفْلَةِ، وَتَرْفَعُنَا إِلٰى مَقَامَاتِ الذِّكْرِ وَالْمُرَاقَبَةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے بصیرت اور پاکیزہ باطن کے مقام سے نوازا، اور ان کے مبارک دل کو وحی کے انوار کا محل اور ہدایت کی حکمتوں کا سرچشمہ بنایا، اور ان کے لیے فہم اور معرفت کے دروازے کھول دیے۔ پس اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں سے غفلت کے پردے دور کر دے، اور ہمیں ذکر اور مراقبہ کے مراتب تک بلند فرما دے۔

47. اَلْمَنْزِلُ السَّابِعُ وَالْأَرْبَعُوْنَ

461. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، رَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْمَنْزِلَةِ الرَّفِيْعَةِ وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَجَعَلْتَهُ بَابًا مِّنْ أَبْوَابِ رَحْمَتِكَ لِمَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَ نُوْرَهٗ، فَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ مَحَبَّتِهٖ وَشَفَاعَتِهٖ، وَاحْشُرْنَا تَحْتَ لِوَآئِهٖ فِيْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو تمام جہانوں کے لیے رحمت اور گناہ گاروں کے شفیع ہیں، جنہیں تو نے بلند مرتبہ اور مقامِ محمود سے سرفراز فرمایا، اور انہیں اپنی رحمت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ بنایا ان لوگوں کے لیے جو ان پر ایمان لائے اور ان کے نور کی پیروی کی۔ پس اے اللہ! ہمیں ان کی محبت اور شفاعت پانے والوں میں شامل فرما، اور قیامت کے دن ہمیں ان کے پرچم کے سائے میں جمع فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرمائے۔

462. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ التَّجَلِّي وَالْإِشْرَاقِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ مَحَلًّا لِّأَنْوَارِ الْقُدْسِ وَأَسْرَارِ الْمَلَكُوْتِ، وَخَصَصْتَهُ بِمَا شِئْتَ مِنْ فَضَآئِلِ الْقُرْبِ وَمَرَاتِبِ الْعِزِّ، وَأَظْهَرْتَ عَلٰى يَدَيْهِ اٰيَاتِ الرَّحْمَةِ وَالْهِدَايَةِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُنِيْرُ لَنَا طُرُقَ الْمَعْرِفَةِ، وَتَفْتَحُ لَنَا أَبْوَابَ الْمَحَبَّةِ وَالطَّاعَةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے تجلی اور اشراق کے مقام سے نوازا، اور ان کے مبارک دل کو قدس کے انوار اور ملکوت کے اسرار کا محل بنایا، اور انہیں قرب کے فضائل اور عزت کے مراتب میں سے جس قدر چاہا خصوصی عطا فرمایا، اور ان کے دستِ مبارک پر رحمت اور ہدایت کی نشانیاں ظاہر فرمائیں۔ پس اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے لیے معرفت کے راستوں کو روشن کر دے، اور ہمارے لیے محبت اور اطاعت کے دروازے کھول دے۔

463. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْحَبِيْبِ وَالْمَحْبُوْبِ، وَجَعَلْتَهُ مَنْبَعًا لِّأَنْوَارِ الرَّحْمَةِ وَمَظْهَرًا لِّجَمَالِ الْهِدَايَةِ، وَرَفَعْتَ لَهٗ ذِكْرًا عَالِيًا وَّمَنْزِلَةً رَفِيْعَةً، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ مَحَبَّتِهٖ وَالْمُقَرَّبِيْنَ بِاتِّبَاعِهٖ، وَارْزُقْنَا دَوَامَ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَالْأَدَبَ مَعَ جَنَابِهِ الشَّرِيْفِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے محبوب اور حبیب کے مقام سے نوازا، اور انہیں رحمت کے انوار کا سرچشمہ اور ہدایت کے جمال کا مظہر بنایا، اور ان کے لیے بلند ذکر اور عظیم مرتبہ مقرر فرمایا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کی محبت رکھنے والوں میں شامل فرما، اور ان کی پیروی کے ذریعے قرب پانے والوں میں شامل فرما، اور ہمیں ہمیشہ ان پر درود و سلام بھیجنے کی توفیق عطا فرما، اور ان کی بارگاہِ اقدس کے ساتھ ادب نصیب فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرمائے۔

464.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِىْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْيَقِيْنِ وَالطُّمَأْنِيْنَةِ، وَجَعَلْتَ رُوْحَهُ الشَّرِيْفَةَ مَشْرَقًا لِأَنْوَارِ الْإِيْمَانِ، وَمَحَلًّا لِأَسْرَارِ الْإِحْسَانِ، وَأَفَضْتَ عَلَيْهِ مِنْ فُيُوْضَاتِكَ مَا زَادَهُ قُرْبًا وَعُبُوْدِيَّةً وَخُشُوْعًا، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَمْلَأُ قُلُوْبَنَا بِالْيَقِيْنِ، وَتُحْيِىْ أَرْوَاحَنَا بِنُوْرِ الْمَحَبَّةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت اور سلام نازل فرما، جنہیں تو نے یقین اور اطمینان کے بلند مقام سے نوازا، اور جن کی مبارک روح کو ایمان کے انوار کا سرچشمہ اور احسان کے اسرار کا محل بنایا، اور ان پر اپنی ایسی فیوض و برکتیں نازل فرمائیں جن سے ان کے قرب، بندگی اور خشوع میں اضافہ ہوا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں کو یقین سے بھر دے اور ہماری روحوں کو محبت کے نور سے زندہ کر دے۔

465.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ الْأَخْلَاقِ الْعَظِيْمَةِ وَالْأَسْرَارِ

الْكَرِيمَةِ، اَلَّذِیْ جَمَعْتَ فِيْهِ كَمَالَ الْبَشَرِيَّةِ وَرِفْعَةَ الْعُبُوْدِيَّةِ، وَجَعَلْتَهُ مِفْتَاحًا لِأَبْوَابِ الْهُدٰى، وَسَبَبًا لِّسَعَادَةِ الْخَلْقِ، فَاجْعَلْنَا بِبَرَكَةِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ مِنْ أَهْلِ الصِّدْقِ وَالْإِخْلَاصِ وَالْوَفَاءِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمت اور سلام نازل فرما، جو عظیم اخلاق اور کریم اسرار کے مالک ہیں، جن میں تو نے انسانی کمالات کی بلندی اور کامل بندگی کی رفعت جمع فرما دی، اور جنہیں تو نے ہدایت کے دروازوں کی کنجی اور مخلوق کی سعادت کا ذریعہ بنایا۔ پس ان پر درود بھیجنے کی برکت سے ہمیں سچائی، اخلاص اور وفاداری والوں میں شامل فرما۔ حضرت محمد ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ مسلسل رحمت وسلام نازل فرما۔

466. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ السِّرِّ وَالصَّفَاءِ، وَجَعَلْتَ بَاطِنَهُ الشَّرِيْفَ مَحَلًّا لِّأَنْوَارِ الْهِدَايَةِ وَمَعْرِفَةِ الْحَقِّ، وَخَصَصْتَهٗ بِكَمَالِ

الْفَهْمِ وَعَظِيْمِ الْفَضْلِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُطَهِّرُ بِهَا قُلُوْبَنَا وَتَرْفَعُ بِهَا أَرْوَاحَنَا إِلٰى مَقَامَاتِ الْقُرْبِ وَالرِّضَا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے راز، پاکیزگی اور صفائی کے بلند مقام سے نوازا، اور ان کے مقدس باطن کو ہدایت کے انوار اور حق کی معرفت کا محل بنایا، اور انہیں کامل فہم اور عظیم فضل کے ساتھ خاص فرمایا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہمارے دلوں کو پاکیزگی عطا ہو، اور جس کے ذریعے ہماری روحوں کو قربِ الٰہی اور رضا کے بلند مقامات تک رفعت نصیب ہو۔

467. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالنُّوْرِ الْمُبِيْنِ وَالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ، وَجَعَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَهَادِيًا إِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ، وَمَنَحْتَهٗ مَقَامَ الشَّفَاعَةِ وَالْكَرَامَةِ وَالْحُبِّ، فَاجْعَلْنَا يَا مَوْلَانَا مِنْ أُمَّتِهِ الْمُحِبَّةِ، وَمِنْ أَهْلِ لِوَآئِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے روشن نور اور عظیم فضل سے نوازا، اور انہیں تمام جہانوں کے لیے رحمت اور اپنی سیدھی راہ کی طرف رہنمائی فرمانے والا بنایا، اور انہیں شفاعت، بزرگی اور محبت کے مقام سے سرفراز فرمایا۔ پس اے ہمارے مولا! ہمیں ان کی محبت کرنے والی امت میں شامل فرما، اور قیامت کے دن ان کے جھنڈے کے سائے میں جمع ہونے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلامتی عطا فرمائے۔

468. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْأُنْسِ وَالْقُرْبِ، وَجَعَلْتَ رُوْحَهُ الشَّرِيْفَةَ مَحَلًّا لِّأَنْوَارِ الْمَحَبَّةِ وَمَوْرِدًا لِّأَسْرَارِ الرَّحْمَةِ، وَخَصَصْتَهٗ بِالْمَقَامِ الْعَظِيْمِ وَالْفَضْلِ الْجَسِيْمِ، وَأَظْهَرْتَ بِهٖ مَعَالِمَ الْهُدٰى وَسُبُلَ الرَّشَادِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُنَوِّرُ بِهَا قُلُوْبَنَا، وَتَغْسِلُ بِهَا أَرْوَاحَنَا مِنْ أَثْقَالِ

الْغَفْلَةِ، وَتَرْفَعُنَا إِلٰى مَقَامَاتِ الْمَحَبَّةِ وَالْعِرْفَانِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے اُنس اور قرب کے مقام سے نوازا، اور ان کی مقدس روح کو محبت کے انوار کا محل اور رحمت کے رازوں کا سرچشمہ بنایا، اور انہیں عظیم مقام اور بے پایاں فضل کے ساتھ خاص فرمایا، اور ان کے ذریعے ہدایت کی نشانیوں اور راہِ راست کی راہوں کو ظاہر فرمایا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہمارے دلوں کو نور عطا ہو، ہماری روحوں کو غفلت کے بوجھوں سے پاکیزگی نصیب ہو، اور ہمیں محبت اور معرفت کے بلند مقامات تک رفعت عطا فرمائی جائے۔

469. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، حَبِيْبِكَ الْمُقَرَّبِ وَرَسُوْلِكَ الْمُؤَيَّدِ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى، وَجَعَلْتَهٗ رَايَةَ الرَّحْمَةِ وَمِفْتَاحَ أَبْوَابِ الْكَرَامَةِ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ مَحَبَّتِهٖ، وَارْزُقْنَا صِدْقَ الْاِتِّبَاعِ لِهَدْيِهٖ، وَاجْمَعْنَا مَعَهٗ فِيْ دَارِ الْفَضْلِ وَالرِّضْوَانِ،

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو تیرے مقرب محبوب اور تیرے تائید یافتہ رسول ہیں، جنہیں تو نے مقامِ محمود اور عظیم شفاعت کے بلند مرتبے سے نوازا، اور انہیں رحمت کا پرچم اور عزت و کرامت کے دروازوں کی کنجی بنایا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کی محبت رکھنے والوں میں شامل فرما، ہمیں ان کی ہدایت اور طریقے کی سچی پیروی نصیب فرما، اور ہمیں ان کے ساتھ فضل اور رضا کی بستی میں جمع فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر کثرت سے رحمت نازل فرمائے اور بہت زیادہ سلامتی عطا فرمائے۔

470. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْأَسْرَارِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَالْأَنْوَارِ الْمُصْطَفَوِيَّةِ، وَجَعَلْتَ فِيْ قَلْبِهِ الشَّرِيْفِ مِنْ نُوْرِ الْمَعْرِفَةِ مَا أَضَاءَ لِلْخَلْقِ سَبِيْلَ الْهِدَايَةِ، وَمِنْ حِكْمَةِ الرِّسَالَةِ مَا أَحْيَيْتَ بِهِ الْقُلُوْبَ الْمَيِّتَةَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَفْتَحُ لَنَا أَبْوَابَ الْفَهْمِ وَتَمْنَحُنَا صَفَاءَ الْقَلْبِ وَنُوْرَ الْبَصِيْرَةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما

اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے محمدی اسرار اور مصطفوی انوار کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور ان کے مقدس قلبِ مبارک میں معرفت کا وہ نور رکھا جس نے تمام مخلوق کے لیے ہدایت کی راہ روشن کر دی، اور رسالت کی وہ حکمت عطا فرمائی جس کے ذریعے تو نے مردہ دلوں کو زندگی بخشی۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے لیے فہم کے دروازے کھول دے، ہمیں دل کی پاکیزگی عطا فرمائے اور بصیرت کا نور نصیب فرمائے۔

38. اَلْمَنْزِلُ الثَّامِنُ وَالْأَرْبَعُوْنَ

471. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهٗ إِمَامَ أَهْلِ الْإِحْسَانِ وَقَائِدَ أَهْلِ الْإِيْمَانِ، وَرَفَعْتَهٗ فِيْ مَرَاتِبِ الْكَمَالِ وَالْجَلَالِ، وَخَصَصْتَهٗ بِمَزَايَا الْفَضْلِ وَالْجَمَالِ، فَارْزُقْنَا يَا إِلٰهَنَا مِنْ بَرَكَةِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ قُرْبًا مِّنْكَ، وَمَحَبَّةً لَهٗ، وَثَبَاتًا عَلٰى سُنَّتِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے اہلِ احسان کا امام اور اہلِ ایمان کا رہنما بنایا، اور انہیں کمال اور جلال کے بلند مراتب میں رفعت عطا فرمائی، اور انہیں فضل و جمال کی خصوصیات کے ساتھ خاص فرمایا۔ پس اے ہمارے معبود! ان پر درود بھیجنے کی برکت سے ہمیں اپنا قرب عطا فرما، ان کی محبت نصیب فرما، اور ان کی سنت پر ثابت قدمی عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ رہنے والی اور مسلسل جاری رہنے والی رحمتیں نازل فرمائے اور دائمی سلامتی عطا فرمائے۔

472. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْفَنَاءِ فِيْ مَحَبَّتِكَ وَالْبَقَاءِ بِرِضْوَانِكَ، وَجَعَلْتَ عُبُوْدِيَّتَهُ الشَّرِيْفَةَ أَكْمَلَ مَرَاتِبِ التَّذَلُّلِ لِجَلَالِكَ وَالْاِسْتِسْلَامِ لِأَمْرِكَ، وَمَلَأْتَ قَلْبَهُ الطَّاهِرَ بِالْخَشْيَةِ وَالْيَقِيْنِ وَالْمَحَبَّةِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُزَكِّيْ بِهَا نُفُوْسَنَا، وَتُطَهِّرُ بِهَا سَرَائِرَنَا، وَتُقَرِّبُنَا بِهَا إِلٰى رِضَاكَ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے اپنی محبت میں فنا اور اپنی رضا کے ساتھ بقا کے مقام سے نوازا، اور ان کی مقدس بندگی کو اپنی عظمت کے سامنے عاجزی اور تیرے حکم کے سامنے کامل فرمانبرداری کے اعلیٰ ترین مراتب میں قرار دیا، اور ان کے پاکیزہ قلب کو خشیت، یقین اور محبت سے بھر دیا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہماری جانوں کو پاکیزگی عطا ہو، ہمارے باطن کو طہارت نصیب ہو، اور ہمیں تیرے رضا کے قریب کر دیا جائے۔

473. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ الْقَلْبِ الْمُنَوَّرِ وَالسِّرِّ الْمُطَهَّرِ، اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهٗ بِعَظِیْمِ الْقُرْبِ وَرَفِیْعِ الْمَقَامِ، وَجَعَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ وَسَبَبًا لِّلْاهُدَى السَّائِرِیْنَ، فَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ نُوْرِهٖ وَمَحَبَّتِهٖ، وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ مَعَ الصَّالِحِیْنَ وَالْمُحِبِّیْنَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو روشن قلب اور پاکیزہ راز کے مالک ہیں، جنہیں تو نے عظیم قرب اور بلند مقام سے سرفراز فرمایا، اور انہیں تمام جہانوں کے لیے رحمت اور راہِ سلوک پر چلنے والوں کے لیے ہدایت کا سبب بنایا۔ پس اے اللہ! ہمیں ان کے نور اور ان کی محبت والوں میں شامل فرما، اور ہمیں قیامت کے دن ان کی جماعت میں صالحین اور محبت کرنے والوں کے ساتھ اٹھا۔ اللہ تعالیٰ ان پر بہت زیادہ رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلامتی عطا فرمائے۔

474. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْمُرَاقَبَةِ

وَالْحُضُوْرِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ مُتَعَلِّقًا بِجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ، وَأَفَضْتَ عَلَيْهِ مِنْ أَنْوَارِ الْقُرْبِ وَفُيُوْضَاتِ الْمَحَبَّةِ مَا جَعَلَهُ سَيِّدَ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ وَإِمَامَ أَهْلِ الْهِدَايَةِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُحَقِّقُنَا بِذِكْرِكَ، وَتُزَيِّنُ بَوَاطِنَنَا بِنُوْرِ الْإِيْمَانِ، وَتَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الْقَلْبِ الْمُنِيْرِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے مراقبہ اور حضوری کے مقام سے نوازا، اور ان کے مقدس قلب کو اپنی جلالت اور جمال سے وابستہ فرمایا، اور ان پر قرب کے انوار اور محبت کی فیوضات میں سے وہ کچھ عطا فرمایا جس نے انہیں اہلِ معرفت کا سردار اور اہلِ ہدایت کا امام بنا دیا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں اپنے ذکر کے ساتھ حقیقتاً وابستہ کر دے، ہمارے باطن کو ایمان کے نور سے آراستہ کر دے، اور ہمیں روشن دل والوں میں شامل فرما۔

475. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، الْمُصْطَفَى الْمُخْتَارِ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ

بِأَسْمٰى مَقَامَاتِ الْمَحْبُوْبِيَّةِ وَالْقَبُوْلِ، وَجَعَلْتَهٗ رَحْمَةً مُّهْدَاةً وَّنُوْرًا سَاطِعًا لِّأَهْلِ الْأَرْضِ وَالسَّمَآءِ، وَخَصَصْتَهٗ بِمَقَامِ الشَّفَاعَةِ وَالْكَرَامَةِ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ مَحَبَّتِهٖ وَمِنَ الْمُتَعَلِّقِيْنَ بِجَنَابِهِ الشَّرِيْفِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو برگزیدہ اور منتخب فرمائے ہوئے ہیں، جنہیں تو نے محبوبیت اور قبولیت کے بلند ترین مقامات سے سرفراز فرمایا، اور انہیں زمین و آسمان والوں کے لیے عطا کی ہوئی رحمت اور روشن نور بنایا، اور انہیں شفاعت اور کرامت کے مقام کے ساتھ خاص فرمایا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کی محبت رکھنے والوں میں شامل فرما، اور ان کی مقدس بارگاہ سے وابستہ رہنے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر بہت زیادہ رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلامتی عطا فرمائے۔

476. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْعِلْمِ وَالْحِكْمَةِ،

وَجَعَلْتَ صَدْرَهُ الشَّرِيْفَ مَخْزَنًا لِّأَسْرَارِ الْوَحْيِ وَمَعَارِفِ الْهُدٰى، وَأَلْهَمْتَهٗ مِنْ لَّدُنْكَ مَا يَهْدِي الْقُلُوْبَ وَيُزَكِّي النُّفُوْسَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَمْنَحُنَا فَهْمًا فِي الدِّيْنِ وَبَصِيْرَةً فِي الْحَقِّ وَثَبَاتًا عَلٰى سَبِيْلِكَ الْمُسْتَقِيْمِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے علم اور حکمت کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور ان کے مقدس سینے کو وحی کے اسرار اور ہدایت کی معرفتوں کا خزینہ بنایا، اور اپنی جانب سے انہیں وہ علم عطا فرمایا جو دلوں کو ہدایت دیتا اور نفسوں کو پاکیزہ بناتا ہے۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں دین کی سمجھ، حق کی پہچان کے لیے بصیرت، اور تیری سیدھی راہ پر ثابت قدمی عطا فرمائے۔

477. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْأَمَانَةِ وَالتَّبْلِيْغِ، وَجَعَلْتَهٗ حَامِلَ رِسَالَتِكَ وَمُبَلِّغَ أَحْكَامِكَ وَهَادِيَ عِبَادِكَ إِلٰى سَبِيْلِ رِضْوَانِكَ، فَاجْعَلْ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ سَبَبًا

لِّطَهَارَةِ قُلُوْبِنَا، وَنُوْرًا فِيْ قُبُوْرِنَا، وَرَفِيْقًا لَّنَا يَوْمَ لِقَائِكَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے امانت اور پیغام پہنچانے کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور انہیں اپنی رسالت کا حامل، اپنے احکام پہنچانے والا، اور اپنے بندوں کو اپنی رضا کی راہ کی طرف رہنمائی فرمانے والا بنایا۔ پس ہماری ان پر بھیجی ہوئی صلاۃ کو ہمارے دلوں کی پاکیزگی کا سبب بنا، ہماری قبروں کے لیے نور بنا، اور اپنی ملاقات کے دن ہمارے لیے ساتھی اور رفیق بنا۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ رہنے والی اور مسلسل جاری رہنے والی رحمتیں نازل فرمائے اور دائمی سلامتی عطا فرمائے۔

478. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الصِّدْقِ وَالْوَفَاءِ، وَجَعَلْتَ سِيْرَتَهُ الشَّرِيْفَةَ نَبْرَاسًا لِّلسَّائِرِيْنَ، وَأَخْلَاقَهُ الْكَرِيْمَةَ مَنْهَجًا لِّأَهْلِ الْكَمَالِ، وَجَمَعْتَ فِيْهِ مَحَاسِنَ الْعُبُوْدِيَّةِ وَجَمَالَ الْخُلُقِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُحَسِّنُ

أَخْلَاقَنَا، وَتُصْلِحُ أَحْوَالَنَا، وَتَرْفَعُنَا إِلٰى مَقَامِ الْإِحْسَانِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے صدق اور وفاداری کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور ان کی مقدس سیرت کو راہِ حق پر چلنے والوں کے لیے چراغِ راہ بنایا، اور ان کے کریمانہ اخلاق کو اہلِ کمال کے لیے طریقۂ زندگی قرار دیا، اور ان کی ذاتِ مبارکہ میں بندگی کی تمام خوبیاں اور بہترین اخلاق کا جمال جمع فرما دیا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے اخلاق کو سنوار دے، ہمارے احوال کی اصلاح فرما دے، اور ہمیں مقامِ احسان تک بلند فرما دے۔

479. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ النُّوْرِ الْمُبِيْنِ وَالسِّرِّ الْمَكِيْنِ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْفَضَآئِلِ الْعَظِيْمَةِ وَالْمَقَامَاتِ الرَّفِيْعَةِ، وَجَعَلْتَهٗ مَفْزَعًا لِّلْخَلْقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَاجْعَلْنَا يَا مَوْلَانَا مِنْ أَهْلِ شَفَاعَتِهٖ، وَارْزُقْنَا صِدْقَ الْمَحَبَّةِ وَدَوَامَ الْأَدَبِ مَعَهٗ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو روشن نور اور مضبوط و محفوظ راز کے مالک ہیں، جنہیں تو نے عظیم فضائل اور بلند مقامات سے نوازا، اور انہیں قیامت کے دن تمام مخلوق کے لیے پناہ اور سہارا بنایا۔ پس اے ہمارے مولا! ہمیں ان کی شفاعت پانے والوں میں شامل فرما، اور ہمیں ان کے ساتھ سچی محبت اور ہمیشہ ادب و احترام کی توفیق عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر بہت زیادہ رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلامتی عطا فرمائے۔

480. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْوِلَايَةِ وَالِاصْطِفَاءِ، وَجَعَلْتَ نُوْرَ نُبُوَّتِهٖ سِرَاجًا مُّنِيْرًا لِّأَهْلِ الْأَرْضِ وَالسَّمَآءِ، وَأَفَضْتَ عَلٰى قَلْبِهِ الشَّرِيْفِ مِنْ أَنْوَارِ الْمَعْرِفَةِ وَالْهُدٰى مَا جَعَلَهٗ مَحْبُوْبًا لَّدَيْكَ وَمُقَرَّبًا فِيْ حَضْرَتِكَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَغْسِلُ بِهَا قُلُوْبَنَا مِنْ أَدْرَانِ الْغَفْلَةِ، وَتُزَكِّيْ بِهَا أَرْوَاحَنَا بِالطَّاعَةِ وَالْمَحَبَّةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے ولایت اور برگزیدگی کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور ان کی نبوت کے نور کو زمین و آسمان والوں کے لیے روشن چراغ بنایا، اور ان کے مقدس قلب پر معرفت اور ہدایت کے انوار میں سے وہ فیض عطا فرمایا جس نے انہیں تیرے نزدیک محبوب اور تیری بارگاہ میں مقرب بنا دیا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہمارے دلوں کو غفلت کی آلودگیوں سے پاک کر دے، اور جس کے ذریعے ہماری روحوں کو اطاعت اور محبت سے پاکیزگی عطا فرما۔

49. اَلْمَنْزِلُ التَّاسِعُ وَالْأَرْبَعُوْنَ

481. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، حَبِيْبِكَ الْأَعْظَمِ وَصَفِيِّكَ الْأَكْرَمِ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْقُرْبِ وَالْحُضُوْرِ، وَجَعَلْتَ ذِكْرَهٗ مَرْفُوْعًا وَّأَمْرَهٗ مَحْفُوْظًا وَّنُوْرَهٗ مَنْشُوْرًا، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ الْمَحَبَّةِ الصَّادِقَةِ، وَمِنَ الْمُتَمَسِّكِيْنَ بِسُنَّتِهٖ، وَمِنَ الْفَائِزِيْنَ بِقُرْبِهٖ وَشَفَاعَتِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو تیرے سب سے عظیم محبوب اور تیرے سب سے برگزیدہ و مکرم صفی ہیں، جنہیں تو نے قرب اور حضوری کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور ان کے ذکر کو بلند، ان کے امر کو محفوظ، اور ان کے نور کو عالمگیر فرما دیا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں سچی محبت رکھنے والوں میں شامل فرما، ان کی سنت کو مضبوطی سے تھامنے والوں میں شامل فرما، اور ان کے قرب اور شفاعت سے کامیابی پانے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر بہت زیادہ رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلامتی عطا فرمائے۔

482. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْمَعْرِفَةِ الْكُبْرٰى وَالْيَقِيْنِ الْأَسْمٰى، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ مَنْبَعًا لِّأَنْوَارِ الْهُدٰى وَالْحِكْمَةِ، وَفَتَحْتَ لَهٗ مِنْ أَبْوَابِ الْفَهْمِ وَالْإِدْرَاكِ مَا لَمْ تُعْطِهٖ لِأَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُنِيْرُ عُقُوْلَنَا وَتُطَهِّرُ قُلُوْبَنَا وَتَهْدِيْنَا إِلٰى سَبِيْلِكَ الْقَوِيْمِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے عظیم ترین معرفت اور بلند ترین یقین کے مقام سے نوازا، اور ان کے مقدس قلب کو ہدایت کے انوار اور حکمت کا سرچشمہ بنایا، اور ان کے لیے فہم اور ادراک کے ایسے دروازے کھول دیے جو تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو عطا نہیں فرمائے۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہماری عقلوں کو نور عطا کرے، ہمارے دلوں کو پاکیزگی بخشے، اور ہمیں تیری سیدھی اور مضبوط راہ کی طرف رہنمائی فرمائے۔

483. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَکْرَمْتَهٗ بِکَمَالِ الْعُبُوْدِیَّةِ وَجَمَالِ الْأَخْلَاقِ، وَجَعَلْتَهٗ قُدْوَةً لِّلسَّالِکِیْنَ وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ، وَمِفْتَاحًا لِّأَبْوَابِ الْخَیْرِ وَالْفَلَاحِ، فَارْزُقْنَا یَا مَوْلَانَا نُوْرَ اتِّبَاعِهٖ وَحَلَاوَةَ مَحَبَّتِهٖ وَالثَّبَاتَ عَلٰی طَرِیْقِهٖ، صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے کامل بندگی اور بہترین اخلاق کے کمال سے نوازا، اور انہیں راہِ سلوک پر چلنے والوں کے لیے نمونہ اور اہلِ ایمان کے لیے رحمت بنایا، اور انہیں خیر و کامیابی کے دروازوں کی کنجی قرار دیا۔ پس اے ہمارے مولا! ہمیں ان کی پیروی کا نور، ان کی محبت کی مٹھاس، اور ان کے راستے پر ثابت قدمی عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ رہنے والی اور مسلسل جاری رہنے والی رحمتیں نازل فرمائے اور دائمی سلامتی عطا فرمائے۔

484. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَکْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ السَّکِیْنَةِ وَالطُّمَأْنِیْنَةِ، وَجَعَلْتَ فِیْ صَدْرِهِ الشَّرِیْفِ

نُوْرَ الْهُدٰى وَفِيْ كَلَامِهٖ حِكْمَةَ الرَّبِّ الْأَعْلٰى، وَأَجْرَيْتَ عَلٰى يَدَيْهِ رَحَمَاتٍ وَبَرَكَاتٍ لِعِبَادِكَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَجْعَلُ فِيْ قُلُوْبِنَا سَكِيْنَةً وَّفِيْ أَرْوَاحِنَا مَحَبَّةً وَّ فِيْ أَعْمَالِنَا إِخْلَاصًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے سکون اور اطمینان کے مقام سے نوازا، اور ان کے مقدس سینے میں ہدایت کا نور رکھا، اور ان کے کلام میں ربِّ اعلیٰ کی حکمت رکھی، اور ان کے دستِ مبارک کے ذریعے اپنے بندوں کے لیے رحمتیں اور برکتیں جاری فرمائیں۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں میں سکون، ہماری روحوں میں محبت، اور ہمارے اعمال میں اخلاص پیدا فرما دے۔

485. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ الْخَصَائِصِ الْعَظِيْمَةِ وَ الْمَنَاقِبِ الْكَرِيْمَةِ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِرِفْعَةِ الذِّكْرِ وَعُلُوِّ الْقَدْرِ، وَجَعَلْتَهٗ سَبَبًا لِّهِدَايَةِ الْأُمَمِ وَإِخْرَاجِ النَّاسِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى

النُّوْرِ، فَاجْعَلْنَا مِنْ أُمَّتِهِ الْمَرْحُوْمَةِ، وَمِنْ أَهْلِ مَحَبَّتِهٖ وَخِدْمَةِ دِيْنِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو عظیم خصوصیات اور کریمانہ فضائل کے مالک ہیں، جنہیں تو نے بلند ذکر اور بلند مرتبے سے سرفراز فرمایا، اور انہیں امتوں کی ہدایت اور لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لانے کا ذریعہ بنایا۔ پس اے اللہ! ہمیں ان کی رحمت یافتہ امت میں شامل فرما، اور ان کی محبت رکھنے والوں اور ان کے دین کی خدمت کرنے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر بہت زیادہ رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلامتی عطا فرمائے۔

486. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْأَمَانِ وَالْأَمَانَةِ، وَجَعَلْتَ نُوْرَهُ الشَّرِيْفَ دَلِيْلًا لِلْحَائِرِيْنَ وَهَادِيًا لِّلسَّائِرِيْنَ، وَأَفَضْتَ عَلٰى قَلْبِهِ الطَّاهِرِ مِنْ أَسْرَارِ الْحِكْمَةِ وَمَعَارِفِ الْمَلَكُوْتِ مَا شِئْتَ مِنْ فَضْلِكَ وَكَرَمِكَ،

فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُحْيِيْ بِهَا قُلُوْبَنَا بِنُوْرِ الْمَحَبَّةِ، وَتُزَكِّيْ بِهَا أَرْوَاحَنَا بِصِدْقِ الْعُبُوْدِيَّةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے امن اور امانت کے مقام سے نوازا، اور ان کے مقدس نور کو حیران و سرگرداں لوگوں کے لیے رہنما اور راہ پر چلنے والوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ بنایا، اور ان کے پاکیزہ قلب پر حکمت کے اسرار اور عالمِ ملکوت کی معرفتوں میں سے اپنی مشیت کے مطابق اپنے فضل و کرم سے عطا فرمایا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہمارے دلوں کو محبت کے نور سے زندگی عطا ہو، اور ہماری روحوں کو سچی بندگی کے ذریعے پاکیزگی نصیب ہو۔

487. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْقُرْبِ وَالْوُدِّ، وَجَعَلْتَهٗ أَقْرَبَ الْخَلْقِ إِلَيْكَ مَحَبَّةً وَّرِضًا، وَخَصَصْتَهٗ بِالْفَضَآئِلِ الَّتِيْ لَا تُعَدُّ وَ الْمَنَاقِبِ الَّتِيْ لَا تُحَدُّ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ الْمُتَابَعَةِ لِهَدْيِهٖ، وَالْمُتَأَدِّبِيْنَ بِأَدَبِهٖ،

وَالْمُحِبِّيْنَ لِجَنَابِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے قرب اور محبت کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور انہیں اپنی بارگاہ میں تمام مخلوق سے محبت اور رضا کے اعتبار سے سب سے زیادہ قریب بنایا، اور انہیں ان فضائل سے خاص فرمایا جن کا شمار ممکن نہیں، اور ان مناقب سے نوازا جن کی کوئی حد نہیں۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کی ہدایت کی پیروی کرنے والوں میں شامل فرما، ان کے ادب سے آراستہ رہنے والوں میں شامل فرما، اور ان کی بارگاہِ اقدس سے محبت رکھنے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر بہت زیادہ رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلامتی عطا فرمائے۔

488. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الرُّؤْيَةِ وَالْبَصِيْرَةِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ مُنَوَّرًا بِأَنْوَارِ الْإِيْمَانِ وَالْيَقِيْنِ، وَفَتَحْتَ لَهٗ أَبْوَابَ الْهُدٰى وَالْمَعْرِفَةِ، وَأَرَيْتَهٗ مِنْ آيَاتِكَ الْكُبْرٰى مَا زَادَهٗ خُشُوْعًا وَعُبُوْدِيَّةً وَّشُكْرًا، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَمْنَحُنَا نُوْرَ الْبَصِيْرَةِ

وَصَفَاءَ السَّرِيْرَةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے مشاہدہ اور بصیرت کے مقام سے نوازا، اور ان کے مقدس قلب کو ایمان اور یقین کے انوار سے منور فرمایا، اور ان کے لیے ہدایت اور معرفت کے دروازے کھول دیے، اور انہیں اپنی بڑی نشانیوں میں سے وہ مشاہدات عطا فرمائے جن سے ان کی خشیت، بندگی اور شکر میں اضافہ ہوا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں بصیرت کا نور اور باطن کی پاکیزگی عطا فرمائے۔

489. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ الْمَقَامِ الرَّفِيْعِ وَالذِّكْرِ الْمَرْفُوْعِ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهٗ مَظْهَرًا لِّرَحْمَتِكَ وَسَبَبًا لِّهِدَايَةِ خَلْقِكَ، وَأَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْحَبِيْبِيَّةِ وَالِاصْطِفَاءِ، فَارْزُقْنَا يَا إِلٰهَنَا صِدْقَ الْمَحَبَّةِ وَكَثْرَةَ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ، وَاجْمَعْنَا مَعَهٗ فِيْ مَقَامِ الْكَرَامَةِ وَالرِّضْوَانِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو بلند مقام اور بلند ذکر والے ہیں، جنہیں تو نے اپنی رحمت کا مظہر

اور اپنی مخلوق کی ہدایت کا ذریعہ بنایا، اور انہیں محبوبیت اور برگزیدگی کے مقام سے سرفراز فرمایا۔ پس اے ہمارے معبود! ہمیں سچی محبت اور ان پر کثرت سے درود بھیجنے کی توفیق عطا فرما، اور ہمیں ان کے ساتھ عزت و کرامت اور رضا کے مقام میں جمع فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ رہنے والی اور مسلسل جاری رہنے والی رحمتیں نازل فرمائے اور دائمی سلامتی عطا فرمائے۔

490. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ السِّرِّ الْمَصُوْنِ وَالنُّوْرِ الْمَكْنُوْنِ، وَجَعَلْتَ فِيْ ذَاتِهِ الشَّرِيْفَةِ مَعَالِمَ الْكَمَالِ وَفِيْ أَخْلَاقِهِ الْكَرِيْمَةِ أَسْرَارَ الْجَمَالِ، وَجَعَلْتَهٗ مَنْهَلًا لِّأَهْلِ الْمَحَبَّةِ وَالْعِرْفَانِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَرْفَعُنَا بِهَا إِلٰى دَرَجَاتِ الْإِخْلَاصِ وَالتَّقْوٰى۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے محفوظ راز اور پوشیدہ نور کے مقام سے نوازا، اور ان کی ذاتِ مبارکہ میں کمال کی نشانیاں اور ان کے کریمانہ اخلاق میں جمال کے اسرار رکھے، اور انہیں محبت اور معرفت رکھنے والوں کے لیے فیضان کا چشمہ بنایا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہمیں اخلاص اور تقویٰ کے درجات کی طرف بلند فرما۔

50.اَلْمَنْزِلُ الْخَمْسُوْنَ

491.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلْمُخْتَارِ مِنْ خَلْقِكَ وَالْمُجْتَبٰى مِنْ رُسُلِكَ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْكَمَالِ وَالتَّمَامِ، وَرَفَعْتَ لَهٗ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا وَّذِكْرًا عَظِيْمًا، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أُمَّتِهِ الْمَرْحُوْمَةِ، وَمِنَ الْفَائِزِيْنَ بِنُوْرِ شَفَاعَتِهٖ وَرَحْمَتِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو تیری مخلوق میں سے منتخب اور تیرے رسولوں میں سے برگزیدہ ہیں، جنہیں تو نے کمال اور تمامیت کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور ان کے لیے مقامِ محمود اور عظیم ذکر بلند فرمایا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کی رحمت یافتہ امت میں شامل فرما، اور ان کی شفاعت اور رحمت کے نور سے کامیابی پانے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر بہت زیادہ رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلامتی عطا فرمائے۔

492.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَکْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْعَبْدِیَّةِ الْعُظْمٰی، وَجَعَلْتَ فِیْ خُضُوْعِهٖ وَتَسْلِیْمِهٖ سِرَّ الْکَمَالِ وَمِفْتَاحَ الْقُرْبِ، وَرَفَعْتَهٗ بِصِدْقِ الْعُبُوْدِیَّةِ إِلٰی أَعْلٰی مَرَاتِبِ الْمَحَبَّةِ وَالرِّضَا، وَأَلْبَسْتَهٗ حُلَلَ الْکَرَامَةِ وَالْاِصْطِفَاءِ، فَصَلِّ عَلَیْهِ صَلَاةً تُحَقِّقُنَا بِحَقِیْقَةِ الْعُبُوْدِیَّةِ، وَتُطَهِّرُ قُلُوْبَنَا مِنْ دَنَسِ الْأَنَانِیَّةِ، وَتُزَیِّنُ أَرْوَاحَنَا بِالتَّوَاضُعِ وَالْإِخْلَاصِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے عظیم ترین بندگی کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور ان کے خضوع اور فرمانبرداری میں کمال کا راز اور قرب کا دروازہ رکھا، اور سچی بندگی کے ذریعے انہیں محبت اور رضا کے بلند ترین مراتب تک رفعت عطا فرمائی، اور انہیں عزت و کرامت اور برگزیدگی کے لباس پہنائے۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں حقیقی بندگی کی معرفت عطا کرے، ہمارے دلوں کو خود پسندی کی آلودگی سے پاک کرے، اور ہماری روحوں کو عاجزی اور اخلاص کے زیور سے آراستہ فرمائے۔

493. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، حَبِیْبِكَ الْمُصْطَفٰی وَصَفِیِّكَ

الْمُرْتَضٰى، اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الرِّضْوَانِ وَالْقَبُوْلِ، وَجَعَلْتَهٗ بَابًا مِّنْ أَبْوَابِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقًا لِّهِدَايَةِ عِبَادِكَ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ مَوَدَّتِهٖ وَالْمُقَرَّبِيْنَ بِمَحَبَّتِهٖ، وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ وَصُحْبَتَهٗ فِيْ دَارِ النَّعِيْمِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو تیرے منتخب محبوب اور تیرے پسندیدہ برگزیدہ ہیں، جنہیں تو نے رضا اور قبولیت کے مقام سے نوازا، اور انہیں اپنی رحمت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ اور اپنے بندوں کی ہدایت کے لیے ایک راستہ بنایا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کی محبت رکھنے والوں میں شامل فرما، اور ان کی محبت کے سبب قرب پانے والوں میں شامل فرما، اور ہمیں دارِ نعیم میں ان کی شفاعت اور صحبت نصیب فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ رہنے والی اور مسلسل جاری رہنے والی رحمتیں نازل فرمائے اور دائمی سلامتی عطا فرمائے۔

494. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْمَعْرِفَةِ

وَالْحِكْمَةِ، وَجَعَلْتَ صَدْرَهُ الشَّرِيْفَ مَحْفَظَةً لِّأَسْرَارِ الْهُدٰى وَمَجْمَعًا لِّأَنْوَارِ الْعِلْمِ وَالْعِرْفَانِ، وَفَتَحْتَ لَهٗ مِنْ لَطَآئِفِ الْفَهْمِ مَا أَحْيَيْتَ بِهِ الْقُلُوْبَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَرْزُقُنَا عِلْمًا نَافِعًا وَّ قَلْبًا خَاشِعًا وَّ عَمَلًا صَالِحًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے معرفت اور حکمت کے مقام سے نوازا، اور ان کے مقدس سینے کو ہدایت کے اسرار کا خزینہ اور علم و عرفان کے انوار کا مرکز بنایا، اور ان کے لیے فہم کی لطیف باریکیوں میں سے وہ دروازے کھول دیے جن کے ذریعے تو نے دلوں کو زندگی عطا فرمائی۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں نفع بخش علم، خشوع رکھنے والا دل، اور نیک عمل عطا فرمائے۔

495. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهٗ مِفْتَاحًا لِّخَزَآئِنِ الْحِكْمَةِ وَدَلِيْلًا عَلٰى سُبُلِ الْهِدَايَةِ، وَأَكْرَمْتَهٗ بِأَنْوَارِ الْوَحْيِ وَعَظِيْمِ الْمِنَنِ، وَجَعَلْتَ كَلِمَاتِهٖ

الشَّرِيْفَةَ حَيَاةً لِّلْأَرْوَاحِ وَنُوْرًا لِّلنُّفُوْسِ، فَاجْعَلْنَا يَا مَوْلَانَا مِنْ أَهْلِ الْعَمَلِ بِهَدْيِهٖ وَالْمُتَنَوِّرِيْنَ بِسُنَّتِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے حکمت کے خزانوں کی کنجی اور ہدایت کی راہوں کا رہنما بنایا، اور انہیں وحی کے انوار اور اپنی عظیم نعمتوں سے نوازا، اور ان کے مقدس کلمات کو روحوں کے لیے زندگی اور نفسوں کے لیے نور بنا دیا۔ پس اے ہمارے مولا! ہمیں ان کی ہدایت پر عمل کرنے والوں میں شامل فرما، اور ان کی سنت کے نور سے منور رہنے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر بہت زیادہ رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلامتی عطا فرمائے۔

496. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ، وَجَمَعْتَ فِيْ شَمَآئِلِهِ الشَّرِيْفَةِ أَسْمٰى مَعَانِي الْكَمَالِ، وَجَعَلْتَ وَجْهَهُ الْكَرِيْمَ نُوْرًا لِّلْقُلُوْبِ وَذِكْرَهٗ سَكِيْنَةً لِّلْأَرْوَاحِ، فَصَلِّ

عَلَيْهِ صَلَاةً تُنِيْرُ لَنَا دُرُوْبَ الْخَيْرِ، وَتَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الْأَدَبِ وَالْمَحَبَّةِ وَالْوَفَاءِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے جلال اور جمال کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور ان کی مقدس شمائل میں کمال کے بلند ترین معانی جمع فرما دیے، اور ان کے کریم چہرۂ مبارک کو دلوں کے لیے نور اور ان کے ذکر کو روحوں کے لیے سکون بنا دیا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے لیے خیر کی راہوں کو روشن کر دے، اور ہمیں ادب، محبت اور وفاداری رکھنے والوں میں شامل فرما۔

497. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْمَحْبُوْبِيَّةِ وَالْاِصْطِفَاءِ، وَجَعَلْتَهٗ خَيْرَ مَنْ حَمَلَ أَمَانَةَ الرِّسَالَةِ وَأَدّٰى حَقَّ الْعُبُوْدِيَّةِ، وَرَفَعْتَ لَهٗ لِوَآءَ الْحَمْدِ وَالذِّكْرِ وَالثَّنَاءِ، فَارْزُقْنَا يَا إِلٰهَنَا صَلَاةً دَآئِمَةً عَلَيْهِ، وَمَحَبَّةً صَادِقَةً لَهٗ، وَقُرْبًا مِّنْهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے محبوبیت اور برگزیدگی کے مقام سے نوازا، اور انہیں بہترین ہستی بنایا جنہوں نے رسالت کی امانت کو اٹھایا اور بندگی کا حق ادا کیا، اور ان کے لیے حمد، ذکر اور ثنا کا جھنڈا بلند فرمایا۔ پس اے ہمارے معبود! ہمیں ان پر ہمیشہ جاری رہنے والی رحمتیں بھیجنے کی توفیق عطا فرما، ان کے لیے سچی محبت عطا فرما، اور دنیا و آخرت میں ان کا قرب نصیب فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ رہنے والی اور مسلسل جاری رہنے والی رحمتیں نازل فرمائے اور دائمی سلامتی عطا فرمائے۔

498. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْعِنَايَةِ وَالرِّعَايَةِ، وَجَعَلْتَهٗ تَحْتَ لِوَآءِ حِفْظِكَ وَكَنَفِ رَحْمَتِكَ، وَأَحَطْتَهٗ بِأَنْوَارِ الْعِزِّ وَالْكَرَامَةِ، وَخَصَصْتَهٗ بِأَسْرَارِ الْفَضْلِ وَالْمِنَّةِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُحَفِّظُنَا بِهَا مِنَ الْغَفْلَةِ، وَتُدْخِلُنَا بِهَا فِيْ رِحَابِ الْمَحَبَّةِ، وَتُقَرِّبُنَا بِهَا إِلٰى مَقَامَاتِ الْقُرْبِ وَالطَّاعَةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے عنایت اور نگہبانی کے مقام سے نوازا، اور انہیں اپنی حفاظت کے جھنڈے تلے اور اپنی رحمت کے سائے میں رکھا، اور انہیں عزت و

کرامت کے انوار سے گھیر لیا، اور انہیں اپنے فضل واحسان کے اسرار کے ساتھ خاص فرمایا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں غفلت سے محفوظ رکھے، ہمیں محبت کے وسیع میدانوں میں داخل فرمائے، اور ہمیں قرب اور فرمانبرداری کے مقامات تک پہنچا دے۔

499. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِىْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْجَمْعِ بَيْنَ كَمَالِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَرِفْعَةِ الْمَحْبُوْبِيَّةِ، وَجَعَلْتَهٗ مَجْمَعَ أَنْوَارِ الْهُدٰى وَمَظْهَرَ رَحْمَاتِكَ لِلْوَرٰى، وَرَفَعْتَ قَدْرَهٗ فِى الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ مَحَبَّتِهٖ وَالْمُتَأَدِّبِيْنَ بِآدَابِهٖ وَالْمُتَمَسِّكِيْنَ بِهَدْيِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے کامل بندگی اور بلند محبوبیت کے درمیان جامع مقام عطا فرمایا، اور انہیں ہدایت کے انوار کا مرکز اور تمام جہانوں کے لیے اپنی رحمتوں کا مظہر بنایا، اور پہلے لوگوں اور بعد والوں میں ان کا مرتبہ بلند فرمایا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کی محبت رکھنے والوں میں شامل فرما، ان کے آداب سے آراستہ رہنے والوں میں شامل فرما، اور ان کی ہدایت کو مضبوطی سے تھامنے والوں میں شامل فرما۔

اللہ تعالیٰ ان پر بہت زیادہ رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلامتی عطا فرمائے۔

500.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ النُّوْرِ وَالسِّرَاجِ الْمُنِيْرِ، وَجَعَلْتَ مِنْ أَنْوَارِهٖ سَبِيْلًا لِهُدَى الْقُلُوْبِ وَإِصْلَاحِ النُّفُوْسِ، وَأَفَضْتَ عَلَيْهِ مِنْ فُيُوْضَاتِ الرَّحْمَةِ مَا جَعَلَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُنِيْرُ بِهَا سَرَائِرَنَا، وَتُطَهِّرُ بِهَا ضَمَائِرَنَا، وَتَرْفَعُنَا إِلٰى دَرَجَاتِ الْإِخْلَاصِ وَالْيَقِيْنِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے نور اور روشن چراغ کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور ان کے انوار میں سے دلوں کی ہدایت اور نفوس کی اصلاح کے لیے ایک راستہ بنایا، اور ان پر اپنی رحمت کے فیضان میں سے وہ کچھ عطا فرمایا جس نے انہیں تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا دیا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہماری پوشیدہ کیفیات روشن ہو جائیں، ہمارے باطن پاکیزہ ہو جائیں، اور ہمیں اخلاص اور یقین کے درجات کی طرف بلند فرما۔

51. اَلْمَنْزِلُ الْمَنْزِلُ الْحَادِي وَالْخَمْسُونَ

501. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْهُدٰى وَالدَّلَالَةِ عَلَيْكَ، وَجَعَلْتَهٗ مِفْتَاحًا لِّمَعَارِفِكَ وَسَبَبًا لِّوُصُوْلِ عِبَادِكَ إِلٰى رِضْوَانِكَ، وَخَصَصْتَهٗ بِكَمَالِ الرِّسَالَةِ وَعَظِيْمِ الْأَمَانَةِ، فَارْزُقْنَا يَا مَوْلَانَا نُوْرَ اتِّبَاعِهٖ وَحُسْنَ الْأَدَبِ مَعَهٗ وَصِدْقَ الْمَحَبَّةِ لَهٗ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے ہدایت اور اپنی طرف رہنمائی کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور انہیں اپنی معرفتوں کی کنجی اور اپنے بندوں کے تیرے رضا تک پہنچنے کا ذریعہ بنایا، اور انہیں رسالت کی کامل شان اور عظیم امانت کے ساتھ خاص فرمایا۔ پس اے ہمارے مولا! ہمیں ان کی پیروی کا نور، ان کے ساتھ حسنِ ادب، اور ان کے لیے سچی محبت عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ رہنے والی اور مسلسل جاری رہنے والی

رحمتیں نازل فرمائے اور دائمی سلامتی عطا فرمائے۔

502. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ التَّزْكِيَةِ وَالتَّطْهِيْرِ، وَجَعَلْتَهٗ مُعَلِّمًا لِّلْبَشَرِيَّةِ فِيْ طَهَارَةِ الْقُلُوْبِ وَسَمَاحَةِ الْأَخْلَاقِ، وَأَجْرَيْتَ عَلٰى يَدَيْهِ أَسْبَابَ الرَّحْمَةِ وَالْهُدٰى، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُطَهِّرُ بِهَا نُفُوْسَنَا، وَتُصْلِحُ بِهَا أَعْمَالَنَا، وَتَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الْقُلُوْبِ الصَّافِيَةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے پاکیزگی اور تطہیر کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور انہیں انسانیت کا معلم بنایا جو دلوں کی پاکیزگی اور عمدہ اخلاق کی تعلیم دیتے ہیں، اور ان کے دستِ مبارک کے ذریعے رحمت اور ہدایت کے اسباب جاری فرمائے۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہماری جانوں کو پاکیزگی عطا ہو، ہمارے اعمال کی اصلاح ہو، اور ہمیں پاکیزہ دل رکھنے والوں میں شامل فرما۔

503. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَکْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْکَمَالِ وَالْجَمَالِ، وَجَمَعْتَ فِیْهِ مَحَاسِنَ الصِّفَاتِ وَمَکَارِمَ الْأَخْلَاقِ، وَجَعَلْتَهٗ أُسْوَةً لِّلسَّالِکِیْنَ وَقُدْوَةً لِّلْمُحِبِّیْنَ وَالْعَارِفِیْنَ، فَاجْعَلْنَا یَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ مَعِیَّتِهٖ وَمِنَ الْفَائِزِیْنَ بِنُوْرِ شَفَاعَتِهٖ، صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے کمال اور جمال کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور ان کی ذاتِ مبارکہ میں بہترین صفات اور اعلیٰ اخلاق کی خوبیاں جمع فرما دیں، اور انہیں راہِ سلوک پر چلنے والوں کے لیے نمونہ اور محبت کرنے والوں اور عارفین کے لیے بہترین پیشوا بنایا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کی معیت نصیب فرمانے والوں میں شامل فرما، اور ان کی شفاعت کے نور سے کامیابی پانے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر بہت زیادہ رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلامتی عطا فرمائے۔

504. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَکْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْفَتْحِ

وَالْكَرَامَةِ، وَجَعَلْتَ لَهٗ مِنْ أَنْوَارِ الْعِلْمِ وَأَسْرَارِ الْحِكْمَةِ مَا أَحْيَيْتَ بِهِ الْقُلُوْبَ، وَخَصَصْتَهٗ بِرِفْعَةِ الْمَنْزِلَةِ وَعُلُوِّ الدَّرَجَةِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَفْتَحُ لَنَا أَبْوَابَ الْمَعْرِفَةِ، وَتَرْزُقُنَا صِدْقَ الْمَحَبَّةِ، وَتُثَبِّتُنَا عَلٰى نُوْرِ الْهُدٰى۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے فتح اور کرامت کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور انہیں علم کے انوار اور حکمت کے اسرار میں سے وہ کچھ عطا فرمایا جس کے ذریعے تو نے دلوں کو زندگی بخشی، اور انہیں بلند مرتبہ اور اعلیٰ درجات کے ساتھ خاص فرمایا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے لیے معرفت کے دروازے کھول دے، ہمیں سچی محبت عطا فرمائے، اور ہمیں ہدایت کے نور پر ثابت قدم رکھے۔

505. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْمَحْبُوْبِيَّةِ وَالْاِصْطِفَاءِ، وَجَعَلْتَهٗ خَيْرَ مَنْ عَرَفَكَ وَأَطَاعَكَ وَقَامَ بِحَقِّ عُبُوْدِيَّتِكَ، وَرَفَعْتَ

ذِكْرَهٗ فِي الْعَالَمِيْنَ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ مَحَبَّتِهٖ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ بِبَرَكَةِ اتِّبَاعِهٖ، وَارْزُقْنَا أَدَبَ الْحُضُوْرِ مَعَ جَنَابِهِ الشَّرِيْفِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے محبوبیت اور برگزیدگی کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور انہیں بہترین ہستی بنایا جنہوں نے تجھے پہچانا، تیری اطاعت کی، اور تیری بندگی کا حق ادا کیا، اور تمام جہانوں میں ان کا ذکر بلند فرمایا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کی محبت رکھنے والوں میں شامل فرما، اور ان کی پیروی کی برکت سے قرب پانے والوں میں شامل فرما، اور ہمیں ان کی بارگاہِ اقدس کے ساتھ ادبِ حاضری نصیب فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر بہت زیادہ رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلامتی عطا فرمائے۔

506. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الرُّوْحِ الْمُنَوَّرَةِ وَالسِّرِّ الْمُطَهَّرِ، وَجَعَلْتَ فِيْ قَلْبِهِ الشَّرِيْفِ مَشَاهِدَ الرَّحْمَةِ وَأَنْوَارَ الْحِكْمَةِ، وَأَرَيْتَهٗ مِنْ لَطَآئِفِ فَضْلِكَ مَا زَادَهٗ خُضُوْعًا وَّشُكْرًا

وَّمَحَبَّةً، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُنِيْرُ بَوَاطِنَنَا بِنُوْرِ الْإِيْمَانِ، وَتُحْيِيْ قُلُوْبَنَا بِذِكْرِكَ وَمَحَبَّةِ نَبِيِّكَ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے نورانی روح اور پاکیزہ راز کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور ان کے مقدس قلب میں رحمت کے مشاہدے اور حکمت کے انوار رکھے، اور انہیں اپنے فضل کی لطیف عنایتوں میں سے وہ کچھ دکھایا جس سے ان کے خضوع، شکر اور محبت میں اضافہ ہوا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے باطن کو ایمان کے نور سے روشن کر دے، اور ہمارے دلوں کو اپنے ذکر اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے ذریعے زندگی عطا فرمائے۔

507. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ الْأَسْرَارِ النَّبَوِيَّةِ وَالْأَنْوَارِ الْمُصْطَفَوِيَّةِ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الرَّحْمَةِ وَالْهِدَايَةِ، وَجَعَلْتَهٗ مِفْتَاحًا لِّأَبْوَابِ الْخَيْرِ وَدَلِيْلًا لِّعِبَادِكَ إِلٰى سَبِيْلِكَ، فَاجْعَلْنَا يَا مَوْلَانَا مِنْ أَهْلِ نُوْرِهٖ وَسُنَّتِهٖ وَمَحَبَّتِهٖ، صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو نبوی اسرار اور مصطفوی انوار کے حامل ہیں، جنہیں تو نے رحمت اور ہدایت کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور انہیں خیر کے دروازوں کی کنجی اور اپنے بندوں کو اپنی راہ کی طرف رہنمائی کرنے والا بنایا۔ پس اے ہمارے مولا! ہمیں ان کے نور، ان کی سنت اور ان کی محبت سے وابستہ رہنے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ رہنے والی اور مسلسل جاری رہنے والی رحمتیں نازل فرمائے اور دائمی سلامتی عطا فرمائے۔

508. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْحُضُوْرِ مَعَكَ وَكَمَالِ التَّوَجُّهِ إِلَيْكَ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ مَحَلًّا لِّأَنْوَارِ الْقُرْبِ وَالطُّمَأْنِيْنَةِ، وَخَصَصْتَهٗ بِمَعَارِفَ لَا تَبْلُغُهَا الْعُقُوْلُ إِلَّا بِفَضْلِكَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَهَبُ لَنَا صَفَاءَ السَّرِيْرَةِ وَحُسْنَ السُّلُوْكِ إِلَيْكَ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے اپنی بارگاہ میں حضوری اور تیری طرف کامل توجہ کے

مقام سے سرفراز فرمایا، اور ان کے مقدس قلب کو قرب کے انوار اور اطمینان کا محل بنایا، اور انہیں ایسی معارف ومعرفتیں عطا فرمائیں جن تک عقلیں تیرے فضل کے بغیر نہیں پہنچ سکتیں۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں پاکیزہ باطن اور تیری طرف بہترین سلوک وراست روی عطا فرمائے۔

509. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى وَالرِّفْعَةِ الْكُبْرٰى، وَجَعَلْتَهٗ صَاحِبَ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَالذِّكْرِ الْمَرْفُوْعِ، وَأَظْهَرْتَ بِهٖ كَمَالَ رَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ عَلَى الْعَالَمِيْنَ، فَاجْمَعْنَا يَا رَبَّنَا تَحْتَ لِوَآئِهٖ، وَارْزُقْنَا قُرْبَهٗ وَمَحَبَّتَهٗ وَشَفَاعَتَهٗ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے عظیم ترین شفاعت اور سب سے بلند مرتبے کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور انہیں مقامِ محمود اور بلند ورفعت والے ذکر کا حامل بنایا، اور ان کے ذریعے تمام جہانوں پر اپنی رحمت اور فضل کے کمال کو ظاہر فرمایا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کے جھنڈے کے سائے تلے جمع فرما، اور ہمیں ان کا قرب،

ان کی محبت اوران کی شفاعت نصیب فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر بہت زیادہ رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلامتی عطا فرمائے۔

510. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْكَمَالِ الرُّوْحَانِيِّ وَالْجَمَالِ الْإِنْسَانِيِّ، وَجَعَلْتَ فِيْهِ مَعَانِيَ الرَّحْمَةِ وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ وَالْوَفَاءِ، وَجَمَعْتَ لَهٗ مَحَاسِنَ الْخَلْقِ وَعَظَمَةَ الْخُلُقِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُحَسِّنُ بِهَا أَخْلَاقَنَا، وَتُزَكِّي بِهَا أَنْفُسَنَا، وَتُقَرِّبُنَا بِهَا مِنْ رِضْوَانِكَ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے روحانی کمال اور انسانی جمال کے مقام سے سرفراز فرمایا، اوران کی ذاتِ مبارکہ میں رحمت، بردباری، سخاوت اور وفاداری کے اوصاف جمع فرما دیے، اوران کے لیے بہترین خَلق اور عظمتِ اخلاق کی تمام خوبیاں یکجا فرما دیں۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے اخلاق کو بہتر بنا دے، ہماری نفوس کو پاکیزہ کر دے، اور ہمیں اپنی رضا کے قریب فرما دے۔

52.اَلْمَنْزِلُ الثَّانِي وَالْخَمْسُونَ

511.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، نُوْرِ الْقُلُوْبِ وَرَحْمَةِ الْأَرْوَاحِ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَرَاتِبِ الْعِزِّ وَالْقَبُوْلِ، وَجَعَلْتَ ذِكْرَهٗ بَاقِيًا وَّمَحَبَّتَهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوْرًا، فَاجْعَلْ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ سَبَبًا لِّقُرْبِنَا مِنْكَ وَنَجَاتِنَا يَوْمَ نَلْقَاكَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو دلوں کا نور اور روحوں کے لیے رحمت ہیں، جنہیں تو نے عزت اور قبولیت کے مراتب سے سرفراز فرمایا، اور ان کے ذکر کو ہمیشہ باقی رکھا، اور اہلِ ایمان کے دلوں میں ان کی محبت کو نور بنا دیا۔ پس ہماری ان پر بھیجی ہوئی صلاۃ کو ہمارے تیرے قرب کا ذریعہ بنا دے، اور جس دن ہم تجھ سے ملاقات کریں اس دن ہماری نجات کا سبب فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ رہنے والی اور مسلسل جاری رہنے والی رحمتیں نازل فرمائے اور دائمی سلامتی عطا فرمائے۔

512.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَکْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْأَسْرَارِ وَالْأَنْوَارِ، وَجَعَلْتَ سِرَّهُ الشَّرِیْفَ مَجْمَعًا لِّمَعَانِی الرَّحْمَةِ وَالْهِدَایَةِ، وَأَفَضْتَ عَلَیْهِ مِنْ فُیُوْضَاتِ الْقُرْبِ مَا جَعَلَهٗ مَظْهَرًا لِّکَمَالِ الْعُبُوْدِیَّةِ وَجَمَالِ الْمَحَبَّةِ، فَصَلِّ عَلَیْهِ صَلَاةً تُنَوِّرُ قُلُوْبَنَا بِنُوْرِ الْمَعْرِفَةِ، وَتَجْعَلُ أَرْوَاحَنَا مُتَعَلِّقَةً بِمَحَبَّتِهٖ وَهَدْیِهٖ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے اسرار اور انوار کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور ان کے مقدس راز کو رحمت اور ہدایت کے معانی کا جامع بنا دیا، اور انہیں قرب کی ایسی فیوضات عطا فرمائیں جنہوں نے انہیں کامل بندگی اور عظیم محبت کا مظہر بنا دیا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں کو معرفت کے نور سے روشن کر دے، اور ہماری روحوں کو ان کی محبت اور ان کی ہدایت کے ساتھ وابستہ کر دے۔

513. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ الْمَقَامِ الْأَسْمٰی وَالْمَنْزِلَةِ الْعُلْیَا، اَلَّذِیْ أَکْرَمْتَهٗ بِالْقُرْبِ وَالِاصْطِفَاءِ،

وَجَعَلْتَهٗ رَحْمَةً مَّوْصُوْلَةً وَّنُوْرًا مَبْثُوْثًا وَّهُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ مَوَدَّتِهٖ وَالْمُتَأَدِّبِيْنَ بِحُضُوْرِهِ الشَّرِيْفِ، وَارْزُقْنَا صِدْقَ الْمَحَبَّةِ وَدَوَامَ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو بلند ترین مقام اور اعلیٰ ترین مرتبے کے حامل ہیں، جنہیں تو نے قرب اور برگزیدگی سے سرفراز فرمایا، اور انہیں ایسی مسلسل جاری رہنے والی رحمت، ایسی پھیلی ہوئی روشنی اور تمام جہانوں کے لیے ہدایت بنایا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کی محبت رکھنے والوں میں شامل فرما، اور ان کی مقدس بارگاہ کی حضوری کے آداب بجالانے والوں میں شامل فرما، اور ہمیں سچی محبت اور ان پر ہمیشہ کثرت سے درود بھیجنے کی توفیق عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر بہت زیادہ رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلامتی عطا فرمائے۔

514. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْمُشَاهَدَةِ وَالْحُضُوْرِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ مَحَلًّا لِّأَنْوَارِ الْيَقِيْنِ وَمَعَارِفِ الْإِحْسَانِ، وَأَرَيْتَهٗ

مِنْ آيَاتِكَ الْكُبْرٰى مَا زَادَهٗ تَعْظِيْمًا وَتَسْبِيْحًا وَّخُشُوْعًا، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَفْتَحُ لَنَا أَبْوَابَ الْبَصِيْرَةِ وَتُطَهِّرُ بَوَاطِنَنَا مِنْ كُلِّ حِجَابٍ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے مشاہدہ اور حضوری کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور ان کے مقدس قلب کو یقین کے انوار اور احسان کی معرفتوں کا محل بنایا، اور انہیں اپنی عظیم نشانیوں میں سے وہ کچھ دکھایا جس سے ان کی تعظیم، تسبیح اور خشوع میں مزید اضافہ ہوا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے لیے بصیرت کے دروازے کھول دے اور ہمارے باطن کو ہر پردے اور حجاب سے پاک کر دے۔

515. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْإِحْسَانِ وَكَمَالِ الْإِيْقَانِ، وَجَعَلْتَ عِبَادَتَهٗ أَسْمٰى مَرَاتِبِ التَّذَلُّلِ وَالْخُضُوْعِ لِجَلَالِكَ، وَخَصَصْتَهٗ بِحُسْنِ الْمُرَاقَبَةِ وَصِدْقِ التَّوَجُّهِ إِلَيْكَ، فَاجْعَلْنَا يَا مَوْلَانَا مِنْ أَهْلِ الْإِحْسَانِ

وَالْمُقْتَدِيْنَ بِسُنَّتِهٖ وَأَخْلَاقِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے احسان کے مقام اور کامل یقین کی منزل سے سرفراز فرمایا، اور ان کی عبادت کو اپنی عظمت کے سامنے عاجزی اور خشوع کے اعلیٰ ترین مراتب بنا دیا، اور انہیں بہترین مراقبہ اور تیری طرف سچی توجہ کی خصوصیت عطا فرمائی۔ پس اے ہمارے مولا! ہمیں احسان والوں میں شامل فرما، اور ہمیں ان کی سنت اور ان کے پاکیزہ اخلاق کی پیروی کرنے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ رہنے والی اور مسلسل جاری رہنے والی رحمتیں نازل فرمائے اور دائمی سلامتی عطا فرمائے۔

516. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الرَّحْمَةِ الْعَامَّةِ وَالنِّعْمَةِ الْعُظْمٰى، وَجَعَلْتَهٗ بَابًا لِّفَضْلِكَ وَسَبَبًا لِّهِدَايَةِ عِبَادِكَ، وَأَظْهَرْتَ عَلٰى يَدَيْهِ مِنْ بَرَكَاتِكَ مَا أَحْيَيْتَ بِهِ الْقُلُوْبَ وَأَنْقَذْتَ بِهِ النُّفُوْسَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَ

الْقَبُوْلِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے عام رحمت اور عظیم نعمت کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور انہیں اپنے فضل کا دروازہ اور اپنے بندوں کی ہدایت کا ذریعہ بنایا، اور ان کے مبارک ہاتھوں پر اپنی ایسی برکتیں ظاہر فرمائیں جن کے ذریعے تو نے دلوں کو زندگی عطا فرمائی اور نفوس کو نجات بخشی۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں رحمت، مغفرت اور قبولیت والوں میں شامل فرما دے۔

517. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِخَزَآئِنِ الْحِكْمَةِ وَمَعَارِفِ الْوَحْيِ، وَجَعَلْتَهٗ أَمِيْنًا عَلٰى رِسَالَتِكَ وَمُبَلِّغًا لِّأَحْكَامِكَ وَدَالًّا عَلٰى رِضْوَانِكَ، فَارْزُقْنَا يَا إِلٰهَنَا فَهْمَ كَلَامِكَ، وَحُبَّ نَبِيِّكَ، وَالثَّبَاتَ عَلٰى طَرِيْقِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے حکمت کے خزانوں اور وحی کی معرفتوں سے نوازا، اور انہیں اپنی رسالت کا امین، اپنے احکام پہنچانے والا اور اپنی رضا کی طرف رہنمائی

کرنے والا بنایا۔ پس اے ہمارے معبود! ہمیں اپنے کلام کو سمجھنے کی توفیق عطا فرما، اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت نصیب فرما، اور ہمیں ان کے راستے پر ثابت قدم رکھ۔ اللہ تعالیٰ ان پر بہت زیادہ رحمتیں نازل فرمائے اور کثرت کے ساتھ سلامتی عطا فرمائے۔

518. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْفَنَاءِ فِيْ طَاعَتِكَ وَالْبَقَاءِ بِرِضْوَانِكَ، وَجَعَلْتَ هِمَّتَهُ الشَّرِيْفَةَ مُتَوَجِّهَةً إِلٰى جَلَالِكَ وَرِضَاكَ، وَمَلَأْتَ قَلْبَهٗ بِالْحُبِّ وَالشَّوْقِ وَالذِّكْرِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُزِيْلُ عَنَّا حُجُبَ النُّفُوْسِ وَتَرْفَعُنَا إِلٰى مَرَاتِبِ الْقُرْبِ وَالْإِخْلَاصِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے اپنی اطاعت میں فنا اور اپنی رضا کے ساتھ بقا کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور ان کی مبارک ہمت کو اپنی جلالت اور اپنی رضا کی طرف متوجہ رکھا، اور ان کے قلبِ اقدس کو محبت، شوق اور ذکر سے بھر دیا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہم سے نفسانی پردوں کو دور کر دے، اور ہمیں قرب اور اخلاص کے مراتب تک بلند فرما دے۔

519. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَکْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْکَمَالِ وَالتَّمَامِ، وَجَمَعْتَ فِیْهِ جَمَالَ الظَّاهِرِ وَ کَمَالَ الْبَاطِنِ، وَرَفَعْتَ قَدْرَهٗ فَوْقَ سَائِرِ الْخَلْقِ بِمَا شِئْتَ مِنْ فَضْلِكَ وَ کَرَمِكَ، فَاجْعَلْنَا یَا رَبَّنَا مِنْ أُمَّتِهِ الْمُحِبَّةِ، وَمِنْ أَهْلِ شَفَاعَتِهٖ وَرِفْقَتِهٖ، صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے کمال اور تمامیت کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور ان کی ذاتِ مبارکہ میں ظاہری جمال اور باطنی کمال کو جمع فرما دیا، اور اپنے فضل و کرم سے جس طرح چاہا، تمام مخلوق پر ان کا مرتبہ بلند فرمایا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کی محبت رکھنے والی امت میں شامل فرما، اور ہمیں ان کی شفاعت اور رفاقت پانے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ جاری رہنے والی اور مسلسل قائم رہنے والی رحمتیں نازل فرمائے اور دائمی سلامتی عطا فرمائے۔

520. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَکْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْهِدَایَةِ

وَالدِّلَالَةِ إِلَيْكَ، وَجَعَلْتَهُ نُوْرًا لِلْقُلُوْبِ وَسِرَاجًا لِّلسَّالِكِيْنَ فِيْ طَرِيْقِ الْمَعْرِفَةِ، وَخَصَصْتَهُ بِأَنْوَارِ الْوَحْيِ وَأَسْرَارِ الْحِكْمَةِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَجْعَلُ بِهَا قُلُوْبَنَا مُتَعَلِّقَةً بِنُوْرِهِ، وَأَرْوَاحَنَا مُتَأَدِّبَةً بِهَدْيِهِ، وَأَعْمَالَنَا مَقْبُوْلَةً بِبَرَكَتِهِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے اپنی طرف رہنمائی فرمانے اور اپنی معرفت کی طرف رہبری کرنے کے بلند مقام سے سرفراز فرمایا، اور جنہیں تو نے دلوں کے لیے نور اور معرفت کی راہ پر چلنے والے سالکوں کے لیے چراغِ راہ بنا دیا۔ اور جنہیں تو نے وحی کے انوار اور حکمت کے اسرار کے ساتھ خصوصی شرف عطا فرمایا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہمارے دل ان کے نورِ ہدایت سے وابستہ ہو جائیں، ہماری روحیں ان کی مبارک تعلیمات وطریقۂ ہدایت کے ادب سے آراستہ ہو جائیں، اور ہمارے اعمال ان کی برکت کے وسیلے سے مقبولیت کا شرف حاصل کر لیں۔

53.اَلْمَنْزِلُ الثَّالِثُ وَالْخَمْسُونَ

521.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْأُنْسِ وَالْمُنَاجَاةِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ مَوْطِنًا لِّسَكِيْنَةِ الْقُرْبِ وَأَنْوَارِ الْمَحَبَّةِ، وَمَنَحْتَهُ مِنْ لَطَآئِفِ الْفَضْلِ مَا لَا يُحِيْطُ بِهٖ وَصْفٌ وَّلَا يَبْلُغُهُ فَهْمٌ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُنَزِّلُ عَلَيْنَا رَحَمَاتِكَ، وَتَمْلَأُ قُلُوْبَنَا بِذِكْرِكَ وَمَحَبَّةِ نَبِيِّكَ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے مقامِ انس ومناجات سے سرفراز فرمایا، اور جن کے مبارک ومقدس قلب کو قرب کی سکونت اور محبت کے انوار کا مرکز بنا دیا۔ اور انہیں اپنے فضل کی ایسی لطیف نعمتیں عطا فرمائیں جن کا احاطہ کسی وصف سے نہیں ہوسکتا اور جن تک کسی فہم وادراک کی رسائی نہیں ہوسکتی۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہم پر تیری رحمتوں کے نزول کا سبب بنے، اور ہمارے دلوں کو اپنے ذکر اور اپنے محبوب نبی ﷺ کی محبت سے معمور فرمادے۔

522.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْمُرْشِدِ الْأَعْظَمِ وَالْمُعَلِّمِ الْأَكْرَمِ، وَجَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّإِخْرَاجِ الْخَلْقِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ، فَارْزُقْنَا يَا مَوْلَانَا حُسْنَ الْاِقْتِدَاءِ بِهٖ، وَصِدْقَ الْمَحَبَّةِ لَهٗ، وَدَوَامَ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو روشن چراغ اور عظیم اخلاق کے مالک ہیں، جنہیں تو نے سب سے بڑے رہنما اور سب سے مکرم معلم کے مقام سے نوازا، اور جنہیں تو نے مخلوق کو تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لانے کا ذریعہ بنایا۔ پس اے ہمارے مولا! ہمیں ان کی بہترین پیروی کرنے کی توفیق عطا فرما، ان کے ساتھ سچی محبت نصیب فرما، اور ان پر ہمیشہ درود و سلام بھیجنے کی سعادت عطا فرما، ایسا دائمی اور مسلسل سلام جو کبھی منقطع نہ ہو۔

523. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْعَرْشِيَّةِ وَالرِّفْعَةِ الْعُلْيَا، وَجَعَلْتَ لَهُ مِنَ الْقُرْبِ وَالْفَضْلِ مَا شَرَّفْتَ بِهٖ مَقَامَهُ وَعَظَّمْتَ بِهٖ قَدْرَهُ، وَأَظْهَرْتَ فِيْهِ كَمَالَ الْعُبُوْدِيَّةِ وَجَلَالَ الْمَحْبُوْبِيَّةِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَرْفَعُ بِهَا هِمَمَنَا، وَتُصْلِحُ بِهَا سَرَائِرَنَا، وَتُقَرِّبُنَا بِهَا مِنْ رِضْوَانِكَ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے عرش سے نسبت رکھنے والے بلند مقام اور اعلیٰ ترین رفعت سے سرفراز فرمایا۔ اور جن کے لیے تو نے قرب اور فضل کے وہ مراتب عطا فرمائے جن کے ذریعے ان کے مقام کو شرف بخشا اور ان کی قدر و منزلت کو عظمت عطا فرمائی۔ اور جن کی ذاتِ مبارک میں کامل بندگی اور محبوبیت کی شانِ عظیم کو ظاہر فرمایا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہماری ہمتوں کو بلندی عطا ہو، ہمارے باطن کی اصلاح ہو، اور ہمیں تیرے رضا و خوشنودی کے قریب کر دیا جائے۔

524. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ، الْمُخْتَارِ الْمُجْتَبٰى، اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ، وَجَعَلْتَهُ صَاحِبَ اللِّوَآءِ وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَخَصَصْتَهُ بِالْفَضَآئِلِ الْعُظْمٰى وَالْمَنَاقِبِ الْكُبْرٰى، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ لِوَآئِهِ، وَمُحِبِّيْ سُنَّتِهِ، وَالْفَآئِزِيْنَ بِشَفَاعَتِهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو برگزیدہ اور منتخب فرمائے ہوئے ہیں، جنہیں تو نے مقامِ حمد وثنا سے سرفراز فرمایا، اور جنہیں تو نے لوائے حمد کے حامل اور مقامِ محمود پر فائز فرمایا۔ اور جنہیں تو نے عظیم ترین فضائل اور بلند ترین مناقب کے ساتھ خاص فرمایا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کے جھنڈے کے زیرِ سایہ رہنے والوں میں، ان کی سنت سے محبت کرنے والوں میں، اور ان کی شفاعت کے ذریعے کامیابی حاصل کرنے والوں میں شامل فرما۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ اور مسلسل سلامتی نازل فرما۔

525. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْعِلْمِ اللَّدُنِّيِّ

وَالْفَهْمِ الرَّبَّانِيِّ، وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ أَسْرَارِ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ مَا يَهْدِيْ بِهِ الْعِبَادَ إِلٰى سَبِيْلِ الرَّشَادِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَفْتَحُ لَنَا أَبْوَابَ الْعِلْمِ النَّافِعِ، وَتَمْنَحُنَا فَهْمًا صَحِيْحًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے علمِ لدنی اور ربانی فہم کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور جنہیں تو نے کتاب اور حکمت کے اسرار میں سے وہ عطا فرمایا جس کے ذریعے وہ بندوں کو راہِ راست اور ہدایت کے راستے کی طرف رہنمائی فرماتے ہیں۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے لیے نفع بخش علم کے دروازے کھول دے، اور ہمیں صحیح فہم اور عاجزی و خشوع رکھنے والا دل عطا فرما۔

526. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْجَمَالِ وَالْكَمَالِ، وَجَمَعْتَ فِيْ شَمَآئِلِهِ الشَّرِيْفَةِ مَعَانِيَ الْحُسْنِ وَالْفَضْلِ وَالْكَرَامَةِ، وَجَعَلْتَ ذِكْرَهُ نُوْرًا فِي الْقُلُوْبِ، وَمَحَبَّتَهُ سَعَادَةً

لِلْأَرْوَاحِ، فَارْزُقْنَا يَا إِلٰهَنَا حُبَّهٗ، وَالْعَمَلَ بِسُنَّتِهٖ، وَالْوُقُوْفَ عَلٰى اٰثَارِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے جمال اور کمال کے بلند مقام سے سرفراز فرمایا، اور جن کے مبارک اوصاف وشمائل میں تو نے حسن، فضل اور کرامت کے تمام معانی جمع فرما دیے۔ اور جن کے ذکر کو تو نے دلوں کے لیے نور اور ان کی محبت کو روحوں کے لیے سعادت بنا دیا۔ پس اے ہمارے معبود! ہمیں ان کی محبت عطا فرما، ان کی سنت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما، اور ان کے پاکیزہ آثار وطریقوں پر قائم رہنے کی سعادت نصیب فرما۔ حضرت محمد ﷺ پر ایسا دائمی اور مسلسل سلام نازل فرما جو کبھی منقطع نہ ہو۔

527. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْقُرْبِ وَالْوِصَالِ، وَجَعَلْتَ رُوْحَهُ الشَّرِيْفَ مَحَلًّا لِأَنْوَارِ الْهُدٰى وَمَظْهَرًا لِّتَجَلِّيَاتِ الرَّحْمَةِ وَالْعِنَايَةِ، وَخَصَصْتَهٗ بِمَعَارِفَ رَبَّانِيَّةٍ وَأَسْرَارٍ نَبَوِيَّةٍ تَسْمُوْ بِهَا قُلُوْبُ أَهْلِ

الْإِيْمَانِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُنِيْرُ سَرَائِرَنَا بِنُوْرِ الْيَقِيْنِ، وَتَرْفَعُ أَرْوَاحَنَا إِلٰى مَقَامَاتِ الْمَحَبَّةِ وَالْعِرْفَانِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے قرب اور وصال کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور جن کی مبارک روح کو ہدایت کے انوار کا مرکز اور رحمت وعنایت کی تجلیات کا مظہر بنا دیا۔ اور جنہیں تو نے ایسی ربانی معرفتوں اور نبوی اسرار سے خصوصی شرف عطا فرمایا جن کے ذریعے اہلِ ایمان کے دل بلندی اور رفعت حاصل کرتے ہیں۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے باطن کو یقین کے نور سے روشن کر دے، اور ہماری روحوں کو محبت اور معرفت کے بلند مقامات تک پہنچا دے۔

528. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ الْمَقَامِ الْعَظِيْمِ وَالْفَضْلِ الْعَمِيْمِ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْحَبِيْبِيَّةِ وَالْاِصْطِفَاءِ، وَجَعَلْتَهُ مَظْهَرًا لِّكَمَالِ رَحْمَتِكَ وَدَلِيْلًا عَلٰى عَظَمَةِ قُدْرَتِكَ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ مَحَبَّتِهِ

وَالْمُتَعَلِّقِيْنَ بِجَنَابِهِ الشَّرِيْفِ، وَارْزُقْنَا حُسْنَ الْأَدَبِ مَعَهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو عظیم مقام اور وسیع فضل کے مالک ہیں، جنہیں تو نے مقامِ محبوبیت اور برگزیدگی کے شرف سے نوازا، اور جنہیں اپنی کامل رحمت کی جلوہ گاہ اور اپنی عظیم قدرت کی نشانی بنا دیا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کی محبت رکھنے والوں میں اور ان کی بارگاہِ اقدس سے وابستہ رہنے والوں میں شامل فرما، اور ہمیں دنیا و آخرت میں ان کے ساتھ بہترین ادب و احترام کا سلیقہ عطا فرما۔ حضرت محمد ﷺ پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرما۔

529. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْبَصِيْرَةِ وَكَشْفِ الْحَقَآئِقِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ مَشْرَقًا لِّأَنْوَارِ الْمَعْرِفَةِ وَالْحِكْمَةِ، وَأَفَضْتَ عَلَيْهِ مِنْ فُيُوْضَاتِ الْعِلْمِ وَالْهُدٰى مَا أَحْيَيْتَ بِهِ الْقُلُوْبَ وَهَدَيْتَ بِهِ الْأَرْوَاحَ،

فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَمْلَأُ قُلُوْبَنَا بِنُوْرِ الْإِيْمَانِ وَتَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ وَالْإِحْسَانِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے بصیرت اور حقائق کے انکشاف کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور جن کے مبارک قلب کو معرفت اور حکمت کے انوار کے طلوع ہونے کی جگہ بنا دیا۔ اور ان پر علم و ہدایت کے ایسے فیوضات عطا فرمائے جن کے ذریعے تو نے دلوں کو زندگی بخشی اور روحوں کو ہدایت عطا فرمائی۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں کو ایمان کے نور سے بھر دے اور ہمیں اہلِ معرفت اور اہلِ احسان میں شامل فرما دے۔

530. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَالْقَلْبِ الْمُطَهَّرِ، وَجَعَلْتَ ذِكْرَهُ رَفِيْعًا وَّأَمْرَهُ عَظِيْمًا، وَمَحَبَّتَهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوْرًا وَّسَكِيْنَةً، فَارْزُقْنَا يَا مَوْلَانَا صِدْقَ التَّوَجُّهِ إِلَيْكَ، وَدَوَامَ الصَّلَاةِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا

مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے روشن چراغ اور پاکیزہ قلب کے مقام سے سرفراز فرمایا۔ اور جن کے ذکر کو تو نے بلند و رفیع، ان کے امر کو عظیم، اور ان کی محبت کو مؤمنوں کے دلوں میں نور اور سکون بنا دیا۔ پس اے ہمارے مولا! ہمیں اپنی طرف سچے دل سے متوجہ ہونے کی توفیق عطا فرما، اور اپنے کریم نبی ﷺ پر ہمیشہ درود و سلام بھیجنے کی سعادت نصیب فرما۔ حضرت محمد ﷺ پر ایسا دائمی اور مسلسل سلام نازل فرما جو کبھی منقطع نہ ہو۔

54.اَلْمَنْزِلُ الرَّابِعُ وَالْخَمْسُونَ

531.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ النُّبُوَّةِ الْعُظْمٰى وَالرِّسَالَةِ الْكُبْرٰى، وَجَعَلْتَهُ أَمِيْنًا عَلٰى وَحْيِكَ وَحَامِلًا لِّأَسْرَارِ كِتَابِكَ، وَخَصَصْتَهُ بِكَمَالِ الْفَهْمِ وَعَظِيْمِ الْعِلْمِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَفْتَحُ لَنَا أَبْوَابَ الْحِكْمَةِ، وَتُزَيِّنُ قُلُوْبَنَا بِالْعِلْمِ النَّافِعِ وَالْعَمَلِ الصَّالِحِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے عظیم ترین مقامِ نبوت اور سب سے بڑی رسالت کے شرف سے نوازا، اور جنہیں تو نے اپنی وحی کا امین اور اپنی کتاب کے اسرار کا حامل بنایا، اور جنہیں کامل فہم اور عظیم علم کے خصوصی شرف سے سرفراز فرمایا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے لیے حکمت کے دروازے کھول دے، اور ہمارے دلوں کو نفع بخش علم اور نیک عمل کے زیور سے آراستہ فرما دے۔

532.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْعِزِّ وَالْكَرَامَةِ

وَرِفْعَةِ الذِّكْرِ، وَجَعَلْتَهُ خَيْرَ مَنْ دَعَا إِلَيْكَ، وَأَكْمَلَ مَنْ عَبَدَكَ وَأَحَبَّكَ، فَاجْعَلْنَا يَا إِلٰهَنَا مِنْ أَهْلِ سُنَّتِهٖ وَمَحَبَّتِهٖ، وَمِنَ الْفَآئِزِيْنَ بِنُوْرِ قُرْبِهٖ وَشَفَاعَتِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے عزت، بزرگی اور بلند ذکر کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور جنہیں تو نے اپنی طرف دعوت دینے والوں میں سب سے بہتر، اپنی عبادت کرنے والوں میں سب سے کامل، اور تجھ سے محبت کرنے والوں میں سب سے برتر بنایا۔ پس اے ہمارے معبود! ہمیں ان کی سنت پر چلنے والوں، ان کی محبت رکھنے والوں، اور ان کے قرب کے نور اور ان کی شفاعت کے ذریعے کامیابی پانے والوں میں شامل فرما۔ حضرت محمد ﷺ پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرما۔

533. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الرِّضَا وَالتَّسْلِيْمِ، وَجَعَلْتَ نَفْسَهُ الزَّكِيَّةَ مِثَالًا لِلْعُبُوْدِيَّةِ الْكَامِلَةِ وَالطَّاعَةِ الْخَالِصَةِ،

وَرَفَعْتَهُ إِلٰى أَعْلٰى دَرَجَاتِ الْقُرْبِ وَالْفَضْلِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُزَكِّيْ بِهَا نُفُوْسَنَا، وَتُطَهِّرُ بِهَا قُلُوْبَنَا، وَتُثَبِّتُنَا عَلٰى طَرِيْقِ الْهُدٰى۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے رضا اور تسلیم کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور جن کی پاکیزہ ذات کو کامل بندگی اور خالص اطاعت کی بہترین مثال بنا دیا۔ اور جنہیں تو نے قرب اور فضل کے بلند ترین درجات تک رفعت عطا فرمائی۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہماری جانوں کو پاکیزگی عطا ہو، ہمارے دلوں کو طہارت نصیب ہو، اور ہمیں ہدایت کے راستے پر ثابت قدمی حاصل ہو۔

534. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، نُوْرِ الْأَنْوَارِ وَسَيِّدِ الْأَخْيَارِ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَالْفَضْلِ الْمَوْفُوْرِ، وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً مُّهْدَاةً وَّنِعْمَةً عُظْمٰى لِلْعَالَمِيْنَ، فَاجْمَعْنَا يَا رَبَّنَا تَحْتَ لِوَآئِهِ، وَأَكْرِمْنَا بِنَظْرَةٍ مِّنْ رَحْمَتِكَ وَبِشَفَاعَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو تمام انوار کا نور اور بہترین لوگوں کے سردار ہیں، جنہیں تو نے مقامِ محمود اور وافر فضل سے سرفراز فرمایا، اور جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے عطا کی ہوئی رحمت اور عظیم نعمت بنا کر بھیجا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں قیامت کے دن ان کے جھنڈے کے سائے تلے جمع فرما، اور اپنی رحمت کی ایک نظر اور ان کی شفاعت کے ذریعے ہمیں عزت و اکرام عطا فرما۔ حضرت محمد ﷺ پر ایسا دائمی اور مسلسل سلام نازل فرما جو کبھی منقطع نہ ہو۔

535. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْقُرْبِ وَالْعِنَايَةِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ مَحَلًّا لِأَنْوَارِ الْمَحَبَّةِ وَالْوِلَايَةِ، وَأَفَضْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّ رَحْمَتِكَ وَفَيْضِ كَرَمِكَ مَا جَعَلَهُ أَكْمَلَ الْخَلْقِ عُبُوْدِيَّةً وَّأَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَفْتَحُ لَنَا أَبْوَابَ الْقُرْبِ، وَتُطَهِّرُ قُلُوْبَنَا مِنْ حُجُبِ الْغَفْلَةِ، وَتُحَلِّيْهَا بِأَنْوَارِ

الْمَعْرِفَةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے قرب اور عنایت کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور جن کے مبارک قلب کو محبت اور ولایت کے انوار کا مرکز بنا دیا۔ اور ان پر اپنی رحمت کے راز اور اپنے کرم کے فیض میں سے وہ عطا فرمایا جس نے انہیں مخلوق میں سب سے کامل بندگی کرنے والا اور سب سے بلند مرتبہ والا بنا دیا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے لیے قرب کے دروازے کھول دے، ہمارے دلوں کو غفلت کے پردوں سے پاک کر دے، اور انہیں معرفت کے انوار سے آراستہ فرما دے۔

536. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، حَبِيبِكَ الْأَعْظَمِ وَرَسُوْلِكَ الْأَكْرَمِ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْحُضُوْرِ وَالْمُشَاهَدَةِ، وَجَعَلْتَ رُوْحَهُ الطَّاهِرَةَ مَشْرَقًا لِّأَنْوَارِ الْهُدٰى وَمَعَارِفِ الرِّضَا، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ مَحَبَّتِهِ، وَمِنَ السَّائِرِيْنَ عَلٰى نَهْجِهِ، وَالْمُتَنَوِّرِيْنَ بِأَسْرَارِ سِيْرَتِهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! اپنے سب سے بڑے محبوب اور اپنے سب سے مکرم رسول حضرت محمد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے مقامِ حضور اور مشاہدہ کے شرف سے سرفراز فرمایا، اور جن کی پاکیزہ روح کو ہدایت کے انوار اور رضا کی معرفتوں کے طلوع ہونے کی جگہ بنا دیا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کی محبت رکھنے والوں میں شامل فرما، ان کے راستے پر چلنے والوں میں شامل فرما، اور ان کی سیرتِ مبارکہ کے اسرار و انوار سے روشن ہونے والوں میں شامل فرما۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرما۔

537. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْيَقِيْنِ وَ كَمَالِ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ، وَجَعَلْتَ فِيْ قَلْبِهِ الشَّرِيْفِ ثَبَاتَ الْعَارِفِيْنَ وَخُشُوْعَ الْعَابِدِيْنَ، وَمَلَأْتَ سَرِيْرَتَهٗ بِأَنْوَارِ التَّوْحِيْدِ وَالْإِخْلَاصِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُرَسِّخُ فِيْ قُلُوْبِنَا الْإِيْمَانَ، وَتَرْزُقُنَا حَقِيْقَةَ التَّفْوِيْضِ وَالرِّضَا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے یقین کے مقام اور تجھ پر کامل توکل کے مرتبے سے سرفراز فرمایا، اور جن کے مبارک قلب میں عارفین کا ثبات اور عبادت گزاروں کا

خشوع عطا فرمایا۔ اور جن کے باطن کو تو نے توحید اور اخلاص کے انوار سے بھر دیا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں میں ایمان کو مضبوط کر دے، اور ہمیں کامل سپردگی اور تیری رضا کی حقیقت نصیب فرما دے۔

538. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْعِزِّ وَالْقَبُوْلِ، وَجَعَلْتَ لَهُ فِيْ قُلُوْبِ أَهْلِ الْإِيْمَانِ مَحَبَّةً لَّا تَزُوْلُ، وَذِكْرًا لَّا يَفْنٰى، وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ فِي الْعَالَمِيْنَ، فَارْزُقْنَا يَا مَوْلَانَا دَوَامَ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ، وَحُسْنَ الْأَدَبِ مَعَ جَنَابِهِ، وَالْفَوْزَ بِشَفَاعَتِهِ يَوْمَ الدِّيْنِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے عزت اور قبولیت کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور اہلِ ایمان کے دلوں میں ان کے لیے ایسی محبت عطا فرمائی جو کبھی زائل نہ ہو، اور ایسا ذکر عطا فرمایا جو کبھی فنا نہ ہو۔ اور تمام جہانوں میں ان کے ذکر کو بلند و رفیع فرما دیا۔ پس اے ہمارے مولا! ہمیں ہمیشہ ان پر درود و سلام بھیجنے کی توفیق عطا فرما، ان کی بارگاہِ اقدس کے ساتھ بہترین ادب نصیب فرما، اور روزِ جزا ان کی شفاعت کے ذریعے

کامیابی عطا فرما۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسا دائمی اور مسلسل سلام نازل فرما جو کبھی منقطع نہ ہو۔

539. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِىْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الرُّوْحِ الْمُقَدَّسَةِ وَالنُّوْرِ الْمُبَارَكِ، وَجَعَلْتَ فِىْ ذِكْرِهِ حَيَاةً لِّلْقُلُوْبِ، وَفِى اتِّبَاعِهِ نَجَاةً لِلنُّفُوْسِ، وَخَصَصْتَهُ بِجَمِيْلِ الْخِصَالِ وَعَظِيْمِ الْكَمَالِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَجْعَلُ أَرْوَاحَنَا مُشْرِقَةً بِنُوْرِ الْهِدَايَةِ، وَقُلُوْبَنَا مُمْتَلِئَةً بِحُبِّكَ وَحُبِّ رَسُوْلِكَ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے پاکیزہ روح اور بابرکت نور کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور جن کے ذکر میں تو نے دلوں کے لیے زندگی، اور ان کی پیروی میں نفسوں کے لیے نجات رکھ دی۔ اور جنہیں تو نے بہترین خصلتوں اور عظیم کمالات کے ساتھ خاص فرمایا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہماری روحوں کو ہدایت کے نور سے روشن کر دے، اور ہمارے دلوں کو اپنی محبت اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے بھر دے۔

540.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِىْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْمَقْبُوْلِيَّةِ وَالْكَرَامَةِ، وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَنُوْرًا لِّلْمُهْتَدِيْنَ، وَأَجْرَيْتَ عَلٰى يَدَيْهِ خَيْرَاتٍ وَبَرَكَاتٍ لَّا تُحْصٰى، فَاجْعَلْنَا يَا إِلٰهَنَا مِنْ أُمَّتِهِ الْمُحِبَّةِ، وَاحْشُرْنَا تَحْتَ لِوَآئِهِ، وَأَكْرِمْنَا بِقُرْبِهِ وَشَفَاعَتِهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے مقبولیت اور کرامت کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور جنہیں تمام جہانوں کے لیے رحمت اور ہدایت یافتہ لوگوں کے لیے نور بنا دیا۔ اور جن کے مبارک ہاتھوں کے ذریعے تو نے ایسی بھلائیاں اور برکتیں جاری فرمائیں جن کا شمار ممکن نہیں۔ پس اے ہمارے معبود! ہمیں ان کی محبت رکھنے والی امت میں شامل فرما، ہمیں قیامت کے دن ان کے جھنڈے کے نیچے جمع فرما، اور ہمیں ان کے قرب اور شفاعت کے ذریعے عزت و اکرام عطا فرما۔ حضرت محمد ﷺ پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرما۔

55.اَلْمَنْزِلُ الْخَامِسُ وَالْخَمْسُونَ

541.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْأَنْوَارِ وَالتَّجَلِّيَاتِ، وَجَعَلْتَ فِیْ قَلْبِهِ الشَّرِيْفِ مَعَانِیَ الْعِرْفَانِ وَأَسْرَارَ الْإِحْسَانِ، وَرَفَعْتَهُ إِلٰى مَرَاتِبِ الْقُرْبِ وَالْاِصْطِفَاءِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُنَوِّرُ بَوَاطِنَنَا، وَتُزَكِّیْ نُفُوْسَنَا، وَتُقَرِّبُنَا مِنْ رِضْوَانِكَ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے انوار اور تجلیات کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور جن کے مبارک قلب میں معرفت کے معانی اور احسان کے اسرار ودیعت فرمائے۔ اور جنہیں تو نے قرب اور برگزیدگی کے بلند مراتب تک رفعت عطا فرمائی۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے باطن کو روشن کر دے، ہماری نفوس کو پاکیزگی عطا فرمائے، اور ہمیں اپنی رضا وخوشنودی کے قریب کر دے۔

542.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، الْمُصْطَفٰى الْمُجْتَبٰى، اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهُ

بِكُلِّ فَضْلٍ وَمَزِيَّةٍ، وَجَمَعْتَ فِيْهِ كَمَالَ الْخَلْقِ وَعَظَمَةَ الْخُلُقِ وَجَمَالَ الْعُبُوْدِيَّةِ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ مَحَبَّتِهٖ وَخِدْمَةِ سُنَّتِهٖ، وَالثَّبَاتِ عَلٰى سَبِيْلِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو برگزیدہ اور منتخب فرمائے ہوئے ہیں، جنہیں تو نے ہر فضل اور ہر خصوصیت سے نوازا، اور جن کی ذاتِ مبارک میں مخلوق کی کامل خوبی، عظیم اخلاق اور بندگی کے حسن کو جمع فرما دیا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کی محبت رکھنے والوں، ان کی سنت کی خدمت کرنے والوں، اور ان کے راستے پر ثابت قدم رہنے والوں میں شامل فرما۔ حضرت محمد ﷺ پر ایسا دائمی اور مسلسل سلام نازل فرما جو کبھی منقطع نہ ہو۔

543. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَقَامِ الْمَحَبَّةِ الْخَالِصَةِ وَالْقُرْبِ الْأَعْظَمِ، وَجَعَلْتَ فِيْ قَلْبِهِ الشَّرِيْفِ سِرَّ الْمَوَدَّةِ وَنُوْرَ الْعِبَادَةِ وَ كَمَالَ الْعُبُوْدِيَّةِ، وَخَصَصْتَهٗ بِمَا لَمْ تُعْطِهٖ أَحَدًا مِّنْ

خَلْقِكَ مِنْ عَظِيْمِ الْفَضْلِ وَجَلِيْلِ الْمِنَّةِ،
فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُحْيِيْ بِهَا قُلُوْبَنَا بِذِكْرِهٖ،
وَتُزَيِّنُ أَرْوَاحَنَا بِمَحَبَّتِهٖ، وَتُقَرِّبُنَا بِهَا إِلٰى
مَقَامِ الرِّضَا وَالْقَبُوْلِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے خالص محبت اور عظیم ترین قرب کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور جن کے مبارک قلب میں محبت و مودت کا راز، عبادت کا نور اور کامل بندگی کی حقیقت ودیعت فرمائی۔ اور جنہیں تو نے اپنے فضلِ عظیم اور اپنی بڑی نعمتوں میں سے وہ خصوصی عطائیں عطا فرمائیں جو اپنی مخلوق میں سے کسی اور کو عطا نہیں فرمائیں۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہمارے دل ان کے ذکر سے زندہ ہو جائیں، ہماری روحیں ان کی محبت سے آراستہ ہو جائیں، اور ہم اس کے ذریعے رضا اور قبولیت کے مقام کے قریب ہو جائیں۔

544. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْحَبِيْبِيَّةِ
وَالْاِصْطِفَاءِ، وَجَعَلْتَهُ خَيْرَ مَنْ عَرَفَ جَلَالَكَ
وَعَظَمَتَكَ، وَأَقْرَبَ الْخَلْقِ إِلٰى رَحْمَتِكَ
وَفَضْلِكَ، فَاجْعَلْنَا يَا مَوْلَانَا مِنْ أَهْلِ مَحَبَّتِهٖ،

وَمِنَ الْمُتَمَسِّكِيْنَ بِهَدْيِهٖ، وَأَكْرِمْنَا بِنَظَرِ رَحْمَتِكَ وَبِشَفَاعَتِهِ الْعُظْمٰى، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے مقامِ محبوبیت اور برگزیدگی کے شرف سے نوازا، اور جنہیں تو نے اپنی جلالت اور عظمت کو پہچاننے والوں میں سب سے برتر بنایا، اور اپنی رحمت و فضل کے سب سے زیادہ قریب قرار دیا۔ پس اے ہمارے مولا! ہمیں ان کی محبت رکھنے والوں میں شامل فرما، اور ان کی ہدایت و طریقے کو مضبوطی سے تھامنے والوں میں شامل فرما، اور ہمیں اپنی رحمت کی نظر اور ان کی عظیم شفاعت کے ذریعے عزت و اکرام عطا فرما۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرما۔

546. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْبَصِيْرَةِ الرَّبَّانِيَّةِ وَالْمَعْرِفَةِ الْقَلْبِيَّةِ، وَجَعَلْتَ فِيْ سِيْرَتِهِ الشَّرِيْفَةِ أَنْوَارًا تَهْدِي الْحَيَارٰى، وَتُطَهِّرُ النُّفُوْسَ، وَتَرْفَعُ الْهِمَمَ، وَأَلْهَمْتَهُ مِنْ حِكْمَتِكَ مَا أَحْيَيْتَ بِهٖ قُلُوْبَ أُمَّتِهٖ،

فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَفْتَحُ لَنَا أَبْوَابَ الْفَهْمِ وَالْإِدْرَاكِ، وَتَمْنَحُنَا نُوْرَ الْيَقِيْنِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے ربانی بصیرت اور قلبی معرفت کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور جن کی مبارک سیرت میں ایسے انوار رکھے جو حیران و سرگردان لوگوں کو راہ دکھاتے ہیں، نفوس کو پاکیزگی عطا کرتے ہیں اور ہمتوں کو بلند کرتے ہیں۔ اور جنہیں تو نے اپنی حکمت میں سے وہ عطا فرمایا جس کے ذریعے تو نے ان کی امت کے دلوں کو زندگی بخشی۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے لیے فہم اور ادراک کے دروازے کھول دے، اور ہمیں یقین کا نور عطا فرما۔

547. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ السَّكِيْنَةِ وَالطُّمَأْنِيْنَةِ وَالْقَلْبِ الْمُطْمَئِنِّ بِذِكْرِكَ، وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ أَنْوَارِ الْقُرْبِ مَا زَادَهُ خُشُوْعًا وَّشُكْرًا وَّتَعْظِيْمًا، فَارْزُقْنَا يَا رَبَّنَا قَلْبًا مُّتَعَلِّقًا بِكَ، وَرُوْحًا مُّحِبَّةً لِنَبِيِّكَ، وَحَيَاةً مُّزَيَّنَةً بِطَاعَتِكَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے سکون، اطمینان اور اپنے ذکر سے مطمئن دل کے مقام سے سرفراز فرمایا۔ اور جن کے لیے تو نے قرب کے انوار میں سے وہ عطا فرمایا جس نے ان کے خشوع، شکر اور تعظیم میں مزید اضافہ فرمایا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ایسا دل عطا فرما جو تجھ سے وابستہ ہو، ایسی روح عطا فرما جو تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرنے والی ہو، اور ایسی زندگی عطا فرما جو تیری اطاعت سے آراستہ ہو۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسا دائمی اور مسلسل سلام نازل فرما جو کبھی منقطع نہ ہو۔

548. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ، وَجَعَلْتَهُ مُبَيِّنًا لِّحَقَآئِقِ دِيْنِكَ، وَكَاشِفًا لِّطَرِيْقِ رِضْوَانِكَ، وَحَامِلًا لِّأَمَانَةِ الْوَحْيِ وَالرِّسَالَةِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الْقُرْاٰنِ وَالسُّنَّةِ، وَتَرْزُقُنَا صِدْقَ الْاِقْتِدَاءِ بِهٖ فِيْ كُلِّ أَحْوَالِنَا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے ہدایت اور حق و باطل میں فرق کرنے والے مقام

سے سرفراز فرمایا، اور جنہیں تو نے اپنے دین کی حقیقتوں کو واضح کرنے والا، اپنی رضا کے راستے کی رہنمائی فرمانے والا، اور وحی و رسالت کی امانت کو ادا کرنے والا بنایا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں قرآن اور سنت سے وابستہ رہنے والوں میں شامل فرمادے، اور ہماری تمام حالتوں میں ان کی سچی پیروی کی توفیق عطا فرما۔

549. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْمُرْشِدِ الْكَامِلِ وَالدَّالِّ عَلَيْكَ، وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلسَّالِكِيْنَ وَنُوْرًا لِّلْعَارِفِيْنَ، وَمَصْدَرًا لِّلْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ، فَاجْعَلْنَا يَا إِلٰهَنَا مِنْ أَهْلِ الصِّدْقِ وَالْإِخْلَاصِ وَالْعَمَلِ بِسُنَّتِهِ، وَاحْشُرْنَا مَعَهُ فِيْ زُمْرَةِ الصَّالِحِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے کامل رہبر اور اپنی طرف رہنمائی فرمانے والے کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور جنہیں تو نے سالکین کے لیے رحمت، عارفین کے لیے نور، اور حکمت و بہترین نصیحت کا سرچشمہ بنا دیا۔ پس اے ہمارے معبود! ہمیں سچائی، اخلاص اور ان کی سنت پر عمل کرنے والوں میں شامل فرما، اور قیامت کے دن ہمیں

ان کے ساتھ صالحین کے گروہ میں جمع فرما۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرما۔

550. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْفَضْلِ الْمُطْلَقِ وَالْعَطَاءِ الْمُتَوَاصِلِ، وَجَعَلْتَ فِيْ أَخْلَاقِهِ الشَّرِيْفَةِ مَظَاهِرَ الْجَمَالِ وَالرَّحْمَةِ وَالْكَمَالِ، وَأَظْهَرْتَ بِهٖ مَعَانِيَ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَالْمَحَبَّةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے مطلق فضل اور مسلسل عطا کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور جن کے مبارک اخلاق میں جمال، رحمت اور کمال کے مظاہر رکھ دیے۔ اور جن کے ذریعے تو نے بھلائی اور برکت کے معانی کو ظاہر فرمایا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں خیر، برکت اور محبت والوں میں شامل فرما دے۔

56.اَلْمَنْزِلُ السَّادِسُ وَالْخَمْسُونَ

551.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَالرَّحْمَةِ الْمُهْدَاةِ، وَجَعَلْتَهُ أُسْوَةً حَسَنَةً لِكُلِّ مَنْ أَرَادَ سَبِيْلَ الْكَمَالِ وَالنَّجَاةِ، فَارْزُقْنَا يَا رَبَّنَا التَّخَلُّقَ بِأَخْلَاقِهِ، وَالْاِقْتِدَاءَ بِشَمَآئِلِهِ، وَالْفَوْزَ بِرِضْوَانِكَ وَقُرْبِهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے عظیم اخلاق اور عطا کی ہوئی رحمت کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور جنہیں ہر اس شخص کے لیے بہترین نمونہ بنا دیا جو کمال اور نجات کے راستے کا ارادہ رکھتا ہے۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کے اخلاقِ کریمانہ سے آراستہ ہونے کی توفیق عطا فرما، ان کے مبارک اوصاف وشمائل کی پیروی نصیب فرما، اور اپنی رضا وخوشنودی اور ان کے قرب کے ذریعے کامیابی عطا فرما۔ حضرت محمد ﷺ پر ایسا دائمی اور مسلسل سلام نازل فرما جو کبھی منقطع نہ ہو۔

552.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَکْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْأَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ، وَجَعَلْتَهُ مَظْهَرًا لِکَمَالِ رَحْمَتِكَ وَدَلَالَةً عَلٰی عَظَمَةِ جَلَالِكَ، وَأَفَضْتَ عَلَیْهِ مِنْ أَنْوَارِ الْمَعْرِفَةِ مَا أَنَارَ بِهٖ قُلُوْبَ الْعَارِفِیْنَ وَأَرْوَاحَ الْمُحِبِّیْنَ، فَصَلِّ عَلَیْهِ صَلَاةً تَجْعَلُ فِیْ قُلُوْبِنَا مَحَبَّتَكَ، وَفِیْ أَرْوَاحِنَا نُوْرَ الْهُدٰی، وَفِیْ أَعْمَالِنَا بَرَکَةَ الْقَبُوْلِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے اسماء وصفات کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور جنہیں اپنی کامل رحمت کا مظہر اور اپنی عظمتِ جلال کی نشانی بنایا۔ اور جن پر تو نے معرفت کے ایسے انوار نازل فرمائے جن کے ذریعے عارفوں کے دل اور محبت کرنے والوں کی روحیں روشن ہوگئیں۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے دلوں میں اپنی محبت پیدا فرمادے، ہماری روحوں میں ہدایت کا نور عطا فرمادے، اور ہمارے اعمال میں قبولیت کی برکت عطا فرمادے۔

553. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَکْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْمَعْرِفَةِ الْعُلْیَا

وَالْحَقَآئِقِ الْكُبْرٰى، وَجَعَلْتَهُ مِفْتَاحًا لِأَبْوَابِ الرَّحْمَةِ وَدَلِيْلًا لِّلسَّالِكِيْنَ إِلٰى سُبُلِ الْقُرْبِ، وَخَصَصْتَهُ بِأَنْوَارٍ تَزِيْدُ أَهْلَ الْإِيْمَانِ يَقِيْنًا وَّمَحَبَّةً، فَارْزُقْنَا يَا رَبَّنَا صِدْقَ الْاِتِّبَاعِ وَ كَمَالَ الْاِقْتِدَاءِ بِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے بلند ترین معرفت اور عظیم ترین حقائق کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور جنہیں تو نے رحمت کے دروازوں کی کنجی اور قرب کی راہوں پر چلنے والے سالکین کے لیے رہنما بنا دیا۔ اور جنہیں تو نے ایسے انوار عطا فرمائے جو اہلِ ایمان کے یقین اور محبت میں اضافہ کرتے ہیں۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کی سچی پیروی اور کامل اقتدا کی توفیق عطا فرما۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرما۔

554. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْأَمَانَةِ وَالصِّدْقِ، وَجَعَلْتَهُ حَامِلًا لِّأَعْظَمِ رِسَالَةٍ

وَأَرْفَعِ كَلِمَةٍ، وَطَهَّرْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ مِنْ كُلِّ مَا يَحْجُبُ عَنْ نُوْرِكَ وَرِضْوَانِكَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُطَهِّرُ بِهَا قُلُوْبَنَا، وَتُزَكِّيْ بِهَا نُفُوْسَنَا، وَتَرْفَعُنَا إِلٰى مَرَاتِبِ الْإِخْلَاصِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے امانت اور صدق کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور جنہیں سب سے عظیم رسالت اور سب سے بلند کلمۂ حق کا حامل بنایا۔ اور جن کے مبارک قلب کو ہر اس چیز سے پاک فرمایا جو تیرے نور اور تیری رضا سے پردہ بن سکتی ہے۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہمارے دلوں کو پاکیزگی عطا ہو، ہماری نفوس کا تزکیہ ہو، اور ہمیں اخلاص کے بلند مراتب تک رفعت نصیب ہو۔

555. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْأَمَانَةِ وَالصِّدْقِ، وَجَعَلْتَهُ حَامِلًا لِّأَعْظَمِ رِسَالَةٍ وَّأَرْفَعِ كَلِمَةٍ، وَطَهَّرْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ مِنْ كُلِّ مَا يَحْجُبُ عَنْ نُوْرِكَ وَرِضْوَانِكَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُطَهِّرُ بِهَا قُلُوْبَنَا، وَتُزَكِّيْ بِهَا

نُفُوْسَنَا، وَتَرْفَعُنَا إِلٰى مَرَاتِبِ الْإِخْلَاصِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے امانت اور صدق کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور جنہیں سب سے عظیم رسالت اور سب سے بلند کلمۂ حق کا حامل بنایا۔ اور جن کے مبارک قلب کو ہر اس چیز سے پاک فرمایا جو تیرے نور اور تیری رضا سے پردہ بن سکتی ہے۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہمارے دلوں کو پاکیزگی عطا ہو، ہماری نفوس کا تزکیہ ہو، اور ہمیں اخلاص کے بلند مراتب تک رفعت نصیب ہو۔

556. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ السُّلُوْكِ إِلَيْكَ وَالْوُصُوْلِ إِلٰى رِضْوَانِكَ، وَجَعَلْتَهُ قُدْوَةً لِّلْعَارِفِيْنَ وَمِنَارَةً لِّلسَّالِكِيْنَ، وَفَتَحْتَ بِهٖ أَبْوَابَ الْهِدَايَةِ وَالْبَصِيْرَةِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَهْدِيْنَا بِهَا إِلٰى طَرِيْقِكَ الْمُسْتَقِيْمِ، وَتُثَبِّتُنَا بِهَا عَلٰى مَحَبَّتِكَ وَطَاعَتِكَ.

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے اپنی طرف سلوک و سفر کے مقام اور اپنی رضا و خوشنودی تک پہنچنے کے مرتبے سے سرفراز فرمایا، اور انہیں عارفین کے لیے نمونۂ اقتدا

اور سالکین کے لیے روشنی کا مینار بنایا، اور انہی کے ذریعے ہدایت اور بصیرت کے دروازے کھول دیے۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہمیں اپنی سیدھی راہ کی طرف رہنمائی عطا فرمائے، اور جس کے ذریعے ہمیں اپنی محبت اور اپنی اطاعت پر ثابت قدم رکھے۔

557. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْكَمَالِ الْمُحَمَّدِيِّ وَالْخِصَالِ الْمَرْضِيَّةِ، وَجَمَعْتَ فِيْهِ مَحَاسِنَ الْأَخْلَاقِ وَمَعَانِيَ الرَّحْمَةِ وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا نَتَخَلَّقُ بِأَخْلَاقِهِ، وَنَسْتَنِيْرُ بِأَنْوَارِهِ، وَنَفُوْزُ بِرَحْمَتِكَ وَقُرْبِكَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے محمدی کمالات اور پسندیدہ خصلتوں کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور جن کی ذاتِ اقدس میں عمدہ اخلاق، رحمت، بردباری اور سخاوت کے اعلیٰ معانی کو جمع فرما دیا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں توفیق عطا فرما کہ ہم ان کے پاکیزہ اخلاق کو اپنے اندر اختیار کریں، ان کے انوار سے روشنی حاصل کریں، اور تیری رحمت اور تیرے قرب کے ذریعے کامیابی و کامرانی پائیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر بہت زیادہ رحمتیں نازل فرمائے اور کامل سلامتی عطا فرمائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْعِبَادَةِ
وَالشُّكْرِ وَالثَّنَاءِ، وَجَعَلْتَهُ أَعْرَفَ الْخَلْقِ
بِجَلَالِكَ وَأَكْثَرَهُمْ خُشُوْعًا بَيْنَ يَدَيْكَ،
وَأَرْقَاهُمْ فِيْ مَقَامَاتِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالْإِفْتِقَارِ
إِلَيْكَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُعَلِّمُنَا حَقِيْقَةَ
الْعَبْدِيَّةِ وَتُزَيِّنُ قُلُوْبَنَا بِالتَّوَاضُعِ وَالْإِنَابَةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے عبادت، شکر اور حمد وثنا کے بلند مقام سے سرفراز فرمایا، اور جنہیں تو نے اپنی شانِ جلالت کی معرفت رکھنے والوں میں سب سے زیادہ عارف بنایا، اور اپنے حضور سب سے زیادہ خشوع وخضوع اختیار کرنے والا بنایا، اور بندگی کے مقامات اور تیری بارگاہ میں محتاجی و نیازمندی کے مراتب میں سب سے بلند مرتبہ عطا فرمایا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں حقیقی بندگی کا شعور عطا کرے اور ہمارے دلوں کو عاجزی، انکساری اور تیری طرف رجوع کرنے کی صفت سے آراستہ فرمادے۔

558. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ النُّوْرِ وَالْهُدٰى

وَالرَّحْمَةِ الْمُهْدَاةِ، وَجَعَلْتَ مَحَبَّتَهُ فِيْ قُلُوْبِ أَهْلِ الْإِيْمَانِ سَكِيْنَةً وَطُمَأْنِيْنَةً، فَاجْمَعْنَا يَا إِلٰهَنَا فِيْ زُمْرَةِ مُحِبِّيْهِ، وَاحْشُرْنَا تَحْتَ لِوَآئِهِ، وَأَكْرِمْنَا بِشَفَاعَتِهِ الْعُظْمٰى، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے نور، ہدایت اور عطا کی ہوئی رحمت کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور اہلِ ایمان کے دلوں میں ان کی محبت کو سکون اور اطمینان کا ذریعہ بنا دیا۔ پس اے ہمارے معبود! ہمیں ان سے محبت کرنے والوں کی جماعت میں شامل فرما، اور ہمیں ان کے جھنڈے تلے حشر فرما، اور ہمیں ان کی عظیم شفاعت کے ذریعے عزت و کرامت عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ قائم رہنے والی اور مسلسل جاری رہنے والی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

559. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْعُرُوْجِ فِيْ مَدَارِجِ الْكَمَالِ، وَرَفَعْتَهُ إِلٰى أَعْلٰى مَرَاتِبِ الْقُرْبِ وَالزُّلْفٰى، وَخَصَصْتَهُ بِمَنٍّ

وَفُيُوْضَاتٍ لَّا تُحَدُّ وَلَا تُعَدُّ، وَجَعَلْتَ سِرَّهُ الشَّرِيْفَ مَجْلًى لِّأَنْوَارِ الْهِدَايَةِ وَمَعَارِفِ الرَّحْمَةِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُرَقِّي أَرْوَاحَنَا فِيْ مَدَارِجِ الطَّاعَةِ، وَتُقَرِّبُنَا إِلٰى أَبْوَابِ الْفَضْلِ وَالْعِنَايَةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے کمال کے درجات میں عروج کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور انہیں قرب ونزدیکی کے بلند ترین مراتب تک رفعت عطا فرمائی، اور انہیں ایسی بے شمار نعمتوں اور فیوضات کے ساتھ خاص فرمایا جن کی نہ کوئی حد ہے اور نہ شمار۔ اور تو نے ان کے پاکیزہ رازِ مبارک کو ہدایت کے انوار اور رحمت کی معرفتوں کا آئینہ بنا دیا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہماری روحوں کو اطاعت کے درجات میں ترقی عطا کرے اور ہمیں فضل وعنایت کے دروازوں کے قریب کر دے۔

560. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ الْمَقَامِ الرَّفِيْعِ وَالْجَنَابِ الْمَنِيْعِ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِسَعَةِ الرَّحْمَةِ وَعَظَمَةِ الْمِنَّةِ، وَجَعَلْتَ فِي اتِّبَاعِهِ سَعَادَةَ الدُّنْيَا

وَالْاٰخِرَةِ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ مَحَبَّتِهٖ وَالْمُتَمَسِّكِيْنَ بِسُنَّتِهٖ وَالْمُتَنَوِّرِيْنَ بِنُوْرِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو بلند مرتبہ مقام اور عظمت وحرمت والی بارگاہ کے مالک ہیں، جنہیں تو نے وسیع رحمت اور عظیم احسان ونعمت سے نوازا، اور جن کی پیروی میں دنیا و آخرت کی سعادت رکھ دی۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان سے محبت رکھنے والوں میں شامل فرما، ان کی سنت کو مضبوطی سے تھامنے والوں میں شامل فرما، اور ان کے نور سے روشن ہونے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر بہت زیادہ رحمتیں نازل فرمائے اور کامل سلامتی عطا فرمائے۔

57.اَلْمَنْزِلُ السَّابِعُ وَالْخَمْسُونَ

561.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِىْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ التَّجَلِّىْ وَالْإِكْرَامِ، وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ أَنْوَارِ الْقُرْبِ مَا زَادَهُ شُكْرًا وَحَمْدًا وَتَعْظِيْمًا، وَمَلَأْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ بِالْيَقِيْنِ وَالطُّمَأْنِيْنَةِ وَالرِّضَا، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُزِيْلُ عَنَّا ظُلُمَاتِ الْغَفْلَةِ، وَتَجْعَلُ قُلُوْبَنَا مُشْرِقَةً بِنُوْرِ الْمَعْرِفَةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے تجلی اور اکرام کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور انہیں قرب کے انوار میں سے وہ حصہ عطا فرمایا جس نے ان کے شکر، حمد اور تعظیم میں مزید اضافہ فرما دیا، اور ان کے پاکیزہ دل کو یقین، اطمینان اور رضا سے بھر دیا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہم سے غفلت کی تاریکیوں کو دور کر دے، اور ہمارے دلوں کو معرفت کے نور سے روشن و منور بنا دے۔

562.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَکْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْأَمَانَةِ الْکُبْرٰی وَالْبَلَاغِ الْمُبِیْنِ، وَجَعَلْتَهُ حَامِلَ رَایَةِ الْحَقِّ وَالدَّاعِیَ إِلٰی سَبِیْلِكَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ، فَاجْعَلْنَا یَا إِلٰهَنَا مِنْ أَهْلِ الصِّدْقِ فِی اتِّبَاعِهِ وَالْعَمَلِ بِهَدْیِهِ، صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے عظیم امانت اور واضح پیغام پہنچانے کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور انہیں حق کا پرچم اٹھانے والا اور اپنی راہ کی طرف حکمت اور بہترین نصیحت کے ساتھ دعوت دینے والا بنایا۔ پس اے ہمارے معبود! ہمیں ان کی پیروی اور ان کی ہدایت پر عمل کرنے میں سچے لوگوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ قائم رہنے والی اور مسلسل جاری رہنے والی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

563. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَکْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْقَلْبِ الْمُنَوَّرِ وَالسِّرِّ الْمُطَهَّرِ، وَجَعَلْتَ فِیْ بَاطِنِهِ الشَّرِیْفِ أَنْوَارَ الْحِکْمَةِ وَالْبَصِیْرَةِ وَالْفَهْمِ، وَأَرَیْتَهُ

مِنْ آيَاتِكَ وَرَحْمَاتِكَ مَا زَادَهُ عُبُوْدِيَّةً وَقُرْبًا، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُطَهِّرُ بِهَا قُلُوْبَنَا وَتُصْلِحُ بِهَا أَحْوَالَنَا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے نورانی قلب اور پاکیزہ راز کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور ان کے پاکیزہ باطن میں حکمت، بصیرت اور فہم کے انوار رکھ دیے، اور انہیں اپنی نشانیوں اور اپنی رحمتوں میں سے وہ مشاہدات عطا فرمائے جنہوں نے ان کی بندگی اور قرب میں مزید اضافہ فرما دیا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہمارے دلوں کو پاکیزگی عطا فرمائے اور ہمارے احوال کی اصلاح فرما دے۔

564. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْعِرْفَانِ وَالْإِحْسَانِ، وَجَعَلْتَهُ أَكْمَلَ مَنْ عَرَفَكَ وَأَحَبَّكَ وَتَوَجَّهَ إِلَيْكَ، فَارْزُقْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَنْوَارِ مَعْرِفَتِهِ، وَمِنْ بَرَكَةِ صَلَاتِنَا عَلَيْهِ، وَمِنْ حُسْنِ الْاِقْتِدَاءِ بِهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے عرفان اور احسان کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور انہیں ان تمام لوگوں میں سب سے کامل بنایا جنہوں نے تجھے پہچانا، تجھ سے محبت کی اور تیری طرف متوجہ ہوئے۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کی معرفت کے انوار میں سے حصہ عطا فرما، اور ان پر ہماری درود وسلام کی برکتوں سے نواز، اور ہمیں ان کی بہترین پیروی کی توفیق عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر بہت زیادہ رحمتیں نازل فرمائے اور کامل سلامتی عطا فرمائے۔

565. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْوِلَايَةِ وَالْقُرْبِ وَالْعِنَايَةِ، وَجَعَلْتَ أُمَّتَهُ بِاتِّبَاعِهِ فِيْ طَرِيْقِ الْهِدَايَةِ وَالرَّشَادِ، وَأَفَضْتَ عَلَيْهِ مِنْ فَضْلِكَ مَا جَعَلَهُ سَبَبًا لِّرَحْمَتِكَ وَنُوْرًا لِخَلْقِكَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَجْعَلُنَا مِنْ أَهْلِ الْوَلَاءِ وَالْمَحَبَّةِ وَالْوَفَاءِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے ولایت، قرب اور عنایت کے مقام سے سرفراز فرمایا،

اوران کی اتباع کے ذریعے ان کی امت کو ہدایت اور راستی کی راہ پر قائم فرمایا، اور اپنے فضل سے انہیں وہ فیوض عطا فرمائے جنہیں تو نے اپنی رحمت کا ذریعہ اور اپنی مخلوق کے لیے نور بنا دیا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں وفاداری، محبت اور سچی وابستگی رکھنے والوں میں شامل فرما دے۔

566. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ السِّيَادَةِ وَالْفَضْلِ وَالْكَرَامَةِ، وَجَعَلْتَهُ سَيِّدَ الْخَلْقِ وَإِمَامَ الْمُرْسَلِيْنَ وَرَحْمَةً مُّهْدَاةً لِّلْعَالَمِيْنَ، فَاجْمَعْنَا يَا مَوْلَانَا فِيْ زُمْرَةِ أَتْبَاعِهِ، وَأَكْرِمْنَا بِصِدْقِ مَحَبَّتِهِ وَالْفَوْزِ بِشَفَاعَتِهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے سرداری، فضل اور کرامت کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور انہیں تمام مخلوقات کا سردار، رسولوں کا امام اور تمام جہانوں کے لیے عطا کی ہوئی رحمت بنایا۔ پس اے ہمارے مولا! ہمیں ان کے پیروکاروں کی جماعت میں شامل فرما، اور ہمیں ان کی سچی محبت اور ان کی شفاعت کی کامیابی وسعادت سے نواز۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ قائم رہنے والی اور مسلسل جاری رہنے والی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

567. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ النُّوْرِ الْمُحَمَّدِيِّ وَالسِّرِّ الْمُصْطَفَوِيِّ، وَجَعَلْتَ ذَاتَهُ الشَّرِيْفَةَ مَظْهَرًا لِّرَحْمَتِكَ وَهُدَاكَ، وَأَفَضْتَ عَلَيْهِ مِنْ أَنْوَارِ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ مَا أَضَآءَتْ بِهٖ قُلُوْبُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاهْتَدَتْ بِهٖ أَرْوَاحُ الْمُحِبِّيْنَ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَجْعَلُ لَنَا نَصِيْبًا مِّنْ نُوْرِهٖ، وَتَرْزُقُنَا حُسْنَ الْاِتِّبَاعِ لِسُنَّتِهٖ وَالْوُقُوْفِ عَلٰى اٰثَارِهٖ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے محمدی نور اور مصطفوی راز کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور ان کی پاکیزہ ذات کو اپنی رحمت اور اپنی ہدایت کا مظہر بنایا، اور انہیں جلال و جمال کے انوار میں سے وہ فیوض عطا فرمائے جن کے ذریعے اہلِ ایمان کے دل روشن ہو گئے اور محبت کرنے والوں کی روحوں نے ہدایت پائی۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے لیے ان کے نور میں سے ایک حصہ مقرر فرما دے، اور ہمیں ان کی سنت کی بہترین پیروی اور ان کے پاکیزہ آثار پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

568. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ السِّرِّ الْمَكْنُوْنِ وَالْفَضْلِ الْمَصُوْنِ، وَجَعَلْتَهُ أَمِيْنًا عَلٰى أَسْرَارِ رِسَالَتِكَ وَمَحَلًّا لِّفُيُوْضَاتِ حِكْمَتِكَ، فَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا مِنْ أَهْلِ مَحَبَّتِهِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ بِبَرَكَةِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ، وَاخْتِمْ لَنَا بِالْإِيْمَانِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالرِّضْوَانِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے پوشیدہ راز اور محفوظ فضل کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور انہیں اپنی رسالت کے اسرار کا امین اور اپنی حکمت کے فیوضات کا محل بنایا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کی محبت رکھنے والوں میں شامل فرما اور ان پر درود وسلام کی برکت سے اپنے مقرب بندوں میں شامل فرما، اور ہمارا خاتمہ ایمان، مغفرت اور اپنی رضا وخوشنودی کے ساتھ فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر بہت زیادہ رحمتیں نازل فرمائے اور کامل سلامتی عطا فرمائے۔

569. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَکْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْعُبُدِیَّةِ الْکَامِلَةِ وَالْعُبُوْدِیَّةِ الْخَالِصَةِ، وَجَعَلْتَهُ أَعْرَفَ الْخَلْقِ بِجَلَالِكَ وَأَشْکَرَهُمْ لِنِعَمِكَ وَأَقْوَاهُمْ قِیَامًا بِحَقِّكَ، فَصَلِّ عَلَیْهِ صَلَاةً تُعَلِّمُنَا حَقِیْقَةَ الْعُبُوْدِیَّةِ، وَتُزَیِّنُ قُلُوْبَنَا بِالتَّوَاضُعِ وَالْإِخْلَاصِ وَالْإِنَابَةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے کامل بندگی اور خالص عبادت کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور انہیں اپنی شانِ جلال کی سب سے زیادہ معرفت رکھنے والا، اپنی نعمتوں کا سب سے زیادہ شکر گزار اور اپنے حق کی ادائیگی میں سب سے زیادہ مضبوط و قائم رہنے والا بنایا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں حقیقی بندگی کی حقیقت سکھا دے، اور ہمارے دلوں کو عاجزی، اخلاص اور تیری طرف رجوع کرنے کی صفت سے آراستہ فرما دے۔

570. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ وَالْقَلْبِ الرَّحِیْمِ، اَلَّذِیْ أَکْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الرَّحْمَةِ

الْعَالَمِيَّةِ وَالشَّفَقَةِ الْإِنْسَانِيَّةِ، وَجَعَلْتَ فِيْ كَلَامِهٖ شِفَاءً وَ فِيْ هَدْيِهٖ نُوْرًا وَّ فِيْ سِيْرَتِهٖ رَحْمَةً، فَاجْعَلْنَا يَا مَوْلَانَا مِنَ الْمُتَخَلِّقِيْنَ بِأَخْلَاقِهٖ وَالْمُحِبِّيْنَ لِجَنَابِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو عظیم اخلاق اور رحمت بھرے دل کے مالک ہیں، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت اور انسانی شفقت کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور ان کے کلام میں شفا، ان کی ہدایت میں نور اور ان کی سیرت میں رحمت رکھ دی۔ پس اے ہمارے مولا! ہمیں ان کے اخلاق کو اپنانے والوں اور ان کی بارگاہِ اقدس سے محبت رکھنے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ قائم رہنے والی اور مسلسل جاری رہنے والی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

58.اَلْمَنْزِلُ الثَّامِنُ وَالْخَمْسُونَ

571.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْقُرْبِ وَالزُّلْفٰى، وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ مَرَاتِبِ الْفَضْلِ مَا تَقْصُرُ عَنْ إِدْرَاكِهِ الْأَفْهَامُ، وَخَصَصْتَهُ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَالذِّكْرِ الْمَرْفُوْعِ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَكُوْنُ لَنَا سَبَبًا لِلنَّجَاةِ وَالْفَوْزِ وَالْقَبُوْلِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے قرب اور نزدیکی کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور انہیں فضل و کمال کے ایسے مراتب عطا فرمائے جن کے ادراک سے عقلیں عاجز ہیں، اور انہیں مقامِ محمود اور بلند و مبارک ذکر کی خصوصیت عطا فرمائی۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمارے لیے نجات، کامیابی اور قبولیت کا سبب بن جائے۔

572.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِیْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى وَالرَّحْمَةِ الْكُبْرٰى، وَجَعَلْتَهُ مَلْجَأً

لِّلْخَلْقِ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ، وَرَفَعْتَ لَهُ لِوَآءَ الْحَمْدِ وَأَعْلَيْتَ قَدْرَهُ بَيْنَ الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ، فَاجْمَعْنَا يَا رَبَّنَا تَحْتَ لِوَآئِهِ، وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِهِ، وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهُ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے عظیم شفاعت اور سب سے بڑی رحمت کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور جنہیں قیامت قائم ہونے کے دن تمام مخلوق کے لیے پناہ کا مقام بنایا، اور ان کے لیے لواءِ حمد بلند فرمایا، اور ان کا مرتبہ انبیاء و رسل کے درمیان بلند و عظیم فرمایا۔ پس اے ہمارے رب! ہمیں ان کے جھنڈے تلے جمع فرما، ہمیں ان کے حوضِ مبارک سے سیراب فرما، اور ہمیں ان کی شفاعت نصیب فرما۔ اللہ تعالیٰ ان پر بہت زیادہ رحمتیں نازل فرمائے اور کامل سلامتی عطا فرمائے۔

573. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْيَقِيْنِ وَالْعِرْفَانِ، وَجَعَلْتَ قَلْبَهُ الشَّرِيْفَ مَجْلًى لِأَنْوَارِ الْإِيْمَانِ وَمَعَارِفِ الرَّحْمٰنِ، وَأَرَيْتَهُ

مِنْ حَقَآئِقِ الْهِدَايَةِ مَا بَلَّغَ بِهِ الْبَشَرِيَّةَ إِلٰى طَرِيْقِ الْحَقِّ، فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَمْنَحُنَا نُوْرَ الْبَصِيْرَةِ وَحَلَاوَةَ الْمَعْرِفَةِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جنہیں تو نے یقین اور عرفان کے مقام سے سرفراز فرمایا، اور ان کے پاکیزہ قلب کو ایمان کے انوار اور رحمان کی معرفتوں کا آئینہ بنا دیا، اور انہیں ہدایت کی ان حقیقتوں کا مشاہدہ عطا فرمایا جن کے ذریعے انہوں نے انسانیت کو حق کی راہ تک پہنچایا۔ پس ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو ہمیں بصیرت کا نور اور معرفت کی حلاوت عطا فرمائے۔

574. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِمَقَامِ الْإِحْسَانِ وَمُرَاقَبَةِ الْجَلَالِ، وَجَعَلْتَهُ أُسْوَةً لِّلسَّالِكِيْنَ وَقُدْوَةً لِّلْعَارِفِيْنَ، فَاجْعَلْنَا يَا إِلٰهَنَا مِنْ أَهْلِ الْإِحْسَانِ، وَ مِنَ الْمُتَعَلِّقِيْنَ بِنُوْرِهٖ، وَ الْمُسْتَنِيْرِيْنَ بِهَدْيِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا مُّتَوَاصِلًا

اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں، برکتیں اور سلام نازل فرما، وہ ذات جنہیں تو نے مقامِ احسان اور اپنے جلال کی کامل نگرانی (مراقبہ) کی دولت سے سرفراز فرمایا، اور انہیں راہِ سلوک طے کرنے والوں کے لیے بہترین نمونہ اور اہلِ معرفت کے لیے کامل پیشوا بنایا۔ پس اے ہمارے معبود! ہمیں بھی اہلِ احسان میں شامل فرما، اور ان کے نور سے وابستہ رہنے والوں میں، اور ان کی ہدایت کے نور سے منور ہونے والوں میں شامل فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ، دائمی اور مسلسل رحمتیں اور کامل سلام نازل فرماتا رہے۔

575. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَنُوْرًا لِّلْمُهْتَدِيْنَ، وَإِمَامًا لِّلْمُتَّقِيْنَ. اَللّٰهُمَّ زِدْهُ شَرَفًا وَّمَجْدًا وَّ كَرَامَةً، وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ، وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهُ، وَاجْزِهٖ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهٖ، وَرَسُوْلًا عَنْ دَعْوَتِهٖ، وَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ مَحَبَّتِهٖ، وَاتِّبَاعِ سُنَّتِهٖ، وَالْفَوْزِ بِشَفَاعَتِهٖ، إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلام اور برکتیں

نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، ہدایت پانے والوں کے لیے نور اور اہلِ تقویٰ کے لیے پیشوا بنایا۔ اے اللہ! آپ ﷺ کے شرف، بزرگی اور عزت میں مزید اضافہ فرما، آپ ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت کے بلند ترین مقام پر فائز فرما، اور انہیں وہ مقامِ محمود عطا فرما جس کا تو نے وعدہ فرمایا ہے۔ اے اللہ! ہماری طرف سے اپنے نبی ﷺ کو بہترین جزا عطا فرما، جیسی تو نے کسی نبی کو اس کی امت اور کسی رسول کو اس کی دعوت کے بدلے عطا فرمائی ہو، اور ہمیں آپ ﷺ کی محبت، آپ ﷺ کی سنت کی پیروی اور آپ ﷺ کی شفاعت نصیب فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر کامل قدرت رکھنے والا ہے۔

576. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، وَالْقَلْبِ السَّلِيْمِ، وَالْوَجْهِ الْكَرِيْمِ، الَّذِيْ أَكْمَلْتَ بِهٖ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ، وَأَظْهَرْتَ بِهٖ مَحَاسِنَ الْاٰدَابِ، وَجَعَلْتَهُ أُسْوَةً حَسَنَةً لِّلْخَلَآئِقِ أَجْمَعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا صِدْقَ مَحَبَّتِهٖ، وَحُسْنَ مُتَابَعَتِهٖ، وَالتَّخَلُّقَ بِأَخْلَاقِهٖ، وَ احْشُرْنَا تَحْتَ لِوَائِهٖ، وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِهٖ شَرْبَةً هَنِيْئَةً لَّا نَظْمَأُ بَعْدَهَا أَبَدًا، بِرَحْمَتِكَ يَا

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمت اور سلام نازل فرما، جو عظیم اخلاق، پاکیزہ دل اور کریمانہ چہرے کے مالک ہیں، جن کے ذریعے تو نے مکارمِ اخلاق کو مکمل فرمایا، بہترین آداب کو ظاہر کیا اور تمام مخلوق کے لیے انہیں بہترین نمونہ بنایا۔ اے اللہ! ہمیں آپ ﷺ کی سچی محبت، حسنِ اتباع اور آپ ﷺ کے اخلاق کو اپنانے کی توفیق عطا فرما، ہمیں قیامت کے دن آپ ﷺ کے جھنڈے تلے جمع فرما، اور ہمیں آپ ﷺ کے حوضِ کوثر سے ایسا سیراب فرما کہ اس کے بعد کبھی پیاس نہ لگے۔ اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے! اپنی رحمت سے ہماری یہ دعا قبول فرما۔

577. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، الَّذِيْ جَعَلْتَهُ سِرَاجًا مُّنِيْرًا، وَهَادِيًا إِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ، وَدَاعِيًا إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ، وَمُبَلِّغًا لِّرِسَالَاتِكَ، وَمُؤَدِّيًا لِّأَمَانَتِكَ، وَنَاصِحًا لِّعِبَادِكَ، وَكَاشِفًا لِّظُلُمَاتِ الْجَهَالَةِ بِنُوْرِ الْحَقِّ، فَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً تُنِيْرُ بِهَا قُلُوْبَنَا، وَتَهْدِيْ بِهَا أَرْوَاحَنَا، وَتَجْمَعُنَا بِهٖ فِيْ

دَارِ كَرَامَتِكَ، يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِيْنَ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلام اور برکتیں نازل فرما، جنہیں تو نے روشن چراغ، اپنی سیدھی راہ کی طرف ہدایت دینے والا، اپنے حکم سے اپنی طرف بلانے والا، اپنے پیغامات پہنچانے والا، اپنی امانت ادا کرنے والا، اپنے بندوں کا خیر خواہ اور حق کے نور سے جہالت کی تاریکیوں کو دور کرنے والا بنایا۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہمارے دل منور ہوں، ہماری روحیں ہدایت پائیں اور ہمیں اپنی کرامت کی دائمی منزل میں آپ ﷺ کی معیت نصیب ہو۔ اے سب سے زیادہ بزرگی والے!

578. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ زَيَّنْتَهُ بِجَمَالِ الْأَخْلَاقِ، وَكَمَالِ الْاٰدَابِ، وَشَرَّفْتَهُ بِمَحَبَّتِكَ، وَاخْتَصَصْتَهُ بِقُرْبِكَ، وَجَعَلْتَهُ خَيْرَ خَلْقِكَ، وَسَيِّدَ أَنْبِيَآئِكَ، وَإِمَامَ أَوْلِيَآئِكَ، وَخَاتَمَ رُسُلِكَ، فَأَفِضْ عَلَيْهِ مِنْ فُيُوْضِ رَحْمَتِكَ، وَأَدِمْ عَلَيْهِ سَلَامَكَ وَبَرَكَاتِكَ، وَارْزُقْنَا صِدْقَ مَحَبَّتِهِ، وَحُسْنَ الْاِقْتِدَاءِ بِهِ، وَالثَّبَاتَ عَلٰى

سُنَّتِهٖ حَتّٰى نَلْقَاكَ وَأَنْتَ رَاضٍ عَنَّا.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت اور سلام نازل فرما، جنہیں تو نے اعلیٰ اخلاق اور کامل آداب سے مزین فرمایا، اپنی محبت کے شرف سے نوازا، اپنے قرب کے لیے منتخب فرمایا، اپنی تمام مخلوق میں سب سے افضل، اپنے تمام انبیاء کے سردار، اپنے اولیاء کے امام اور اپنے رسولوں کے خاتم بنایا۔ اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی رحمتوں کے انوار ہمیشہ نازل فرماتا رہ، اپنی سلامتی اور برکتیں دائمی رکھ، اور ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سچی محبت، بہترین اتباع اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت پر ثابت قدمی عطا فرما، یہاں تک کہ ہم تجھ سے اس حال میں ملیں کہ تو ہم سے راضی ہو۔

579. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ أَيَّدْتَهُ بِقُوَّةِ الْيَقِيْنِ، وَزَيَّنْتَ قَلْبَهُ بِكَمَالِ الْإِخْلَاصِ، وَشَرَحْتَ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ، وَاخْتَصَصْتَهُ بِأَشْرَفِ الرِّسَالَةِ، وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَ مِصْبَاحًا لِّلسَّالِكِيْنَ، وَإِمَامًا لِّلْمُتَّقِيْنَ، فَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُزَكِّيْ بِهَا قُلُوْبَنَا، وَتُطَهِّرُ بِهَا نُفُوْسَنَا، وَتُثَبِّتُنَا عَلٰى مَحَبَّتِهٖ

وَاتِّبَاعِ سُنَّتِهٖ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلام اور برکتیں نازل فرما، جنہیں تو نے کامل یقین کی قوت عطا فرمائی، جن کے قلب کو اخلاص کے اعلیٰ درجے سے مزین فرمایا، جن کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیا، انہیں سب سے عظیم رسالت کے لیے منتخب فرمایا، تمام جہانوں کے لیے رحمت، راہِ حق کے مسافروں کے لیے روشن چراغ اور اہلِ تقویٰ کے لیے امام بنایا۔ اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہمارے دل پاکیزہ، ہماری روحیں مطہر اور ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور سنتِ مبارکہ پر قیامت تک ثابت قدمی نصیب ہو۔

580. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَلَّذِيْ جَمَعْتَ لَهُ كَمَالَ الْفَضَآئِلِ، وَمَحَاسِنَ الشَّمَائِلِ، وَمَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ، وَشَرَّفْتَهُ بِالْوَحْيِ وَالرِّسَالَةِ، وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، وَجَعَلْتَهُ سَيِّدَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَإِمَامَ الْمُرْسَلِيْنَ، وَحَبِيْبَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، فَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلَاةً دَآئِمَةً مُّتَوَاصِلَةً، وَسَلِّمْ

عَلَيْهِ سَلَامًا كَثِيْرًا، وَارْزُقْنَا بِهٖ حُسْنَ الْأَدَبِ، وَ كَمَالَ الْمَحَبَّةِ، وَصِدْقَ الْمُتَابَعَةِ، وَاجْمَعْنَا بِهٖ فِي الْفِرْدَوْسِ الْأَعْلٰى بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلام اور برکتیں نازل فرما، جنہیں تو نے تمام فضائل، بہترین شمائل اور اعلیٰ اخلاق کا جامع بنایا، وحی اور رسالت کے شرف سے سرفراز فرمایا، دنیا و آخرت میں ان کا ذکر بلند کیا، انہیں اولین و آخرین کا سردار، تمام رسولوں کا امام اور رب العالمین کا محبوب بنایا۔ اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ دائمی اور مسلسل رحمتیں اور بے شمار سلام نازل فرما، اور ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلے سے حسنِ ادب، کامل محبت، سچی اتباع اور اعلیٰ ترین جنت الفردوس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت نصیب فرما۔ بے شک تو سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔

تمت بالخیر